

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU-232711**

UNIVERSAL  
LIBRARY









# ایکٹ نمبر ۱۔ بابت ۱۸۷۸ء

## مجموعہ ضابطہ فوجداری

مصدرة نواب گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل واضح آئین و قوانین

۲۵۔ اپریل ۱۸۷۸ء کو منظور ہو کر شائع ہوا

یہ قانون در باب منضبط کرنے طریقہ کارروائی محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کے ہے جن قوانین کے مطابق عدالتہائے ہائی کورٹ واقع بلاد پرزیدنسی (در حالیکہ اختیارات سماعت ابتدائی مقدمات فوجداری عمل میں لاتی ہوں) اور نیز عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پولیس واقع بلاد مذکورہ کے علاوہ اور اور محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کا طریقہ کارروائی منضبط کیا گیا ہے۔  
ہذا ترجمہ صحیح مجاریہ گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی مندرجہ گزٹ سرکاری

مطبع فیض نبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھاپا گیا

۱۸۷۸ء عیسوی



# فہرست ایکٹ نمبر ۱۰ - بابت ۱۹۸۸ء

مجموعہ ضابطہ فوجداری  
باب اول

فصل اول

تعریفات

مدنفاذ

منوفات

مراتب ابتدائی

صفحہ	مضمون
۱	مختصر نام مدنفاذ کتب جاری ہوگا۔
۲	منوفی قوانین — استثنائے خاص ضابطہ کا — حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری — حوالہ ایکٹ
۳	سابق کا — حوالہ خاص احکام کا —
۴	مقدمات متواترہ —
۵	تعریفات —
	باب دوم
	عدالت ہائے فوجداری کی تصریح اور ان کی اختیارات
	فصل دوم
	عدالت ہائے فوجداری
۵	درجہ عدالت ہائے فوجداری کے —
۶	کون ان تفتیش کریں گے —
۷	کون عدالتین جو درجہ جرائم کریں گے —
۸	جرائم بموجب قوانین مختلف الامور مختلف مقام —

تقریری و مفروضاتی مجسٹریٹان و ججین -  
بھائی عہدہ داران موجودہ حال -  
تفتیش اور شیخیز عہدہ داران برطانوی اہل بورو -  
فصل سوم  
عدالت ہائے سشن  
قسمت ہائے سشن -

اختیار تبدیل قسمت ہائے -  
عدالت ہائے سشن موجودہ حال کی علاقہ جات ارضی سشن کی قیمتیں ہونگی -  
ہر قسمت سشن میں ایک عدالت سشن ہونگی -  
تقریری و اختیارات سشن جج -  
تقریری و اختیارات ایڈیشنل و جاسٹس سشن ججین کی -  
تقریری و اختیارات اسسٹنٹ سشن ججین کی -

### فصل چہارم مجسٹریٹ اور ان کے اختیارات

مجسٹریٹ تین درجہ کے ہونگے -  
سراٹھین جو مجسٹریٹ صادر کر سکتی ہیں - اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول - اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم - اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم -  
اختیارات جو مجسٹریٹ کو عطا کیے گئے -  
اختیارات جو تمام درجہ کے مجسٹریٹوں کو علی العموم حاصل ہیں -  
اختیارات جو لوکل گورنمنٹ و مجسٹریٹ منلج مجسٹریٹ درجہ سوم کو دیکھتا ہے -  
اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم -  
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں -  
اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول -  
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا ہو سکتے ہیں -  
اختیارات مجسٹریٹ حصہ منلج -

صفحہ	مضمون
۳۹	اختیارات مجسٹریٹ حصہ ضلع کو لوکل گورنمنٹ سے عطا ہو سکتی ہیں۔
۴۰	اختیارات مجسٹریٹ ضلع +
۴۱	بجالی اختیارات دیگر۔
۴۲	بیضا بھٹی جو کارروائی کو بگاڑ نہیں سکتی۔
۴۳	کس حالت میں بیضا بھٹی سپردگی جائز ہو سکتی ہے۔
۴۴	بیضا بھٹی جو کارروائی کو کالعدم کر سکی۔
۴۵	مجسٹریٹ ضلع۔
۴۶	اختیارات جڈوچی کٹنر و عمدہ دار اس علیہ تمام عاملانہ ضلع کو مل سکتی ہیں۔
۴۷	مجسٹریٹ ماتحت
۴۸	مجسٹریٹ ماتحت — شرط۔
۴۹	لوکل گورنمنٹ حدود دار میں مجسٹریٹ ضلع کا تین کرے۔
۵۰	تقسیم حصص ضلع — بجالی تقسیم موجودہ۔
۵۱	لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ کو اہتمام حصہ سپرد کرے۔
۵۲	ماتحتی افسران — مجسٹریٹ حصہ ضلع۔
۵۳	خاص مجسٹریٹ۔
۵۴	طریقہ عطاء اختیارات۔
۵۵	مجسٹریٹ ماتحت کے پاس مقدمات فوجداری کو منتقل کرنا۔
۵۶	ضابطہ اول مقدمات کا جو مجسٹریٹ کی حد سماعت سے باہر معلوم ہوں۔
۵۷	ضابطہ اول مقدمات کا جہین مجسٹریٹ نہر سخت کافی نہیں دیکھتا۔
۵۸	جائزہ ہے کہ مجسٹریٹ ابتدائے مجرم کو واسطے تجویز کے عدالت شش میں سپرد کرے۔
۵۹	مجسٹریٹ مقدمات کو خود طلب کرے یا سپرد کرے۔
۶۰	لوکل گورنمنٹ ہمارے عطاء اختیار — مجسٹریٹ ضلع نسبت اوٹھا لینے کسی قسم مقدمات کی ہے۔
۶۱	لوکل گورنمنٹ مجسٹریٹ ضلع کو اختیار تقسیم کام بلحاظ حدود دار میں عطا کر سکتی ہے۔

صفحہ نمبر	مضمون
۵۰	مجلس ٹیون کا یکجائی اجلاس
۵۱	ادون مجلس ٹیون کو یکجائی اجلاس کرین اختیارات و طلاق کا اختیار۔
۵۲	اختیارات ایسی اجلاس یکجائی کی درحالت نوئے کسی حکم خاص کی۔
۵۳	مجلس ٹیون ضلع اجلاس یکجائی کے لیے قواعد مضبط کرے۔
۵۴	مجلس ٹیون ضلع قواعد مضبط و دفعہ ۵ کو تبدیل یا منسوخ کر سکتا ہے۔
۵۵	سحالی اور تبدیل اختیارات کی
۵۶	اختیار کی تبدیل یا منسوخ ہو سکتی ہے۔
۵۷	اختیارات ادوس افسر کے جو مجلس ٹیون ضلع کے عہدہ خالی ہونے پر بلاے چندے مقرر ہو۔
۵۸	بحال رہنا اختیارات افسران تبدیل شدہ کا۔
۵۹	فصل پانچویں
۶۰	مدعیان منجانب سرکار
۶۱	تقرر مدعیان منجانب سرکار۔
۶۲	تقرر خاص مقدمہ بالاکثر مقدمہ میں ہو سکتا ہے۔
۶۳	شخص غیر سرکاری بلا اجازت عدالت بطور مدعی پروسی نہیں کر سکتا و نہ وکیل مقرر کر سکتا ہے۔
۶۴	وہ تمام عدالتوں میں بمقدات متعلقہ خود سوال جواب کر سکتا ہے۔
۶۵	حجت بردار ہونا مدعی منجانب سرکار کا۔
۶۶	اطلاع ارجاع اپیل بہ مدعی منجانب سرکار ادون مقدمات میں نہیں اوسی پروسی کی ہو۔
۶۷	فصل ششم
۶۸	مقام تفتیش اور تجویز جرم کے۔
۶۹	مقام واسطے تفتیش اور تجویز جرم کے۔
۷۰	ہائی کورٹ مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو منتقل کرے یا علاوہ ادوس ضلع سے کہ جہاں جرم وقوع میں آیا ہو۔
۷۱	دوسرے ضلع میں تجویز کیے جانیکا حکم دیوے۔
۷۲	جرم ادوس ضلع میں تجویز کے لائق ہیں کہ جہاں فعل وقوع میں آیا یا جہاں پیدا ہوا
۷۳	مقام تجویز جب کوئی فعل بوجہ متعلق ہو کسی اور جرم کی جو فی نفسہ ایک جرم ہو

۶۷ مقام واسطے تفتیش اور تجویز جبکہ مستحق ہو کہ کمان فوج کا از کباب ہو۔ - بامرت ایک ضلع چن نمو۔

۶۸ آجرم شمر ہی۔ - بالکئی افعال پر مشتمل ہوں۔ -

۶۹ قتل عمد بطور سنگی یا دھمکی یا دھمکی سے قتل عمد۔

۷۰ بحالت شبہ کسی مقدمہ کے مافی کورٹ تجویز کر سکتی ہے کہ کمان تفتیش کیجائے۔

۷۱ تاہم حکم سزا تحقیقات یا تفتیش یا تجویز ضلع غیر مجاز بن کر نہ لیا۔

### فصل ہفتم

### اختیار فوجداری نسبت رعایا ی برطانیہ اہل یورپ کے

۷۲ رعایا برطانیہ اہل یورپ۔ -

۷۳ مشران جو تفتیش و تجویز اون جرائم کی کریں جو رعایا برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہوں۔ -

۷۴ کون ناش سامت کر سکتا ہے اور کتنا سہ جاری کر سکتا ہے۔ -

۷۵ مجسٹریٹ درجہ اول جو رعیت برطانیہ اہل یورپ اور جسٹس آف دی پیس ہو مجاز تفتیش مقدمات جرائم

رعایا برطانیہ اہل یورپ ہوں سہے کس حالت میں البامشریت تجویز کر سکتا ہے و سداوکی اختیار کی

۷۶ کس حالت میں عدالت سشن میں سپرد کر سکتا ہے۔ -

۷۷ اور کب عدالت مافی کورٹ میں سپرد کر سکتا ہے۔ -

۷۸ مد سامت عدالت سشن۔ - جب سشن جج اپنے اختیارات کو غیر کافی سمجھیں۔ -

۷۹ ضابطہ جبکہ سشن جج رعایا سے برطانیہ اہل یورپ سے نمو۔ -

۸۰ طریقہ تجویز عدالت سشن۔ -

۸۱ اپیل جرم ثابت کردہ مجسٹریٹ کا ایسے رعایا سے پر۔ -

۸۲ اپیل جرم ثابت شدہ عدالت سشن۔ -

۸۳ استحقاق رعایا سے برطانیہ اہل یورپ جو حراست میں ہو واسطے درخواست کرنے صدور حکم حاضری

اپنی کے ضابطہ ایسی درخواست پر۔ -

۸۴ اختیار مافی کورٹ درباب اجراءے حکمنا مجبات۔ -

۸۵ ضابطہ بابت دعوے رعایا سے برطانیہ اہل یورپ دربارہ اسکے کہ اونکے ساتھ ہر تاؤ رعایا مذکور کا

کیا جائے

صفحہ	مضمون
۸۴	انتخابات سے دست برداری بوجہ پیش نمکرنے عذر کے۔
۸۵	بجوز بوجب اس فصل کے نسبت اوس شخص کے جو رعایا برطانیہ اہل یورپ سے نہیں سے۔
۸۶	مطالبہ الی کورٹ۔
۸۷	انتخابات جو بنام رعایا سے برطانیہ اہل یورپ کی ہوں اور بوجب الیکٹ ہذا کارروائی کرنا چاہیے۔
۸۸	مقام قید۔
	<b>باب سوم</b>
	<b>پولیس</b>
	<b>فصل ششم</b>
۸۹	جرائم جنکی اطلاع المکاران پولیس کو دینی چاہیے اور مذمت المکاران پولیس کی
۹۰	جملہ اشخاص کو لازم ہے کہ اطلاع چند جرائم کی کریں۔
۹۱	زمینداران و دیگر اشخاص کو لازم ہے کہ بعض معاملات کی رپورٹ کریں۔
۹۲	تمام اشخاص کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ و پولیس کو چند معلومات میں مدد دیں۔
	<b>فصل ہفتم</b>
	<b>گرفتاری بلا کوارنٹ</b>
۹۳	کس صورت میں پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے۔
۹۴	شخص ملزم کا اپنا نام و سکونت بتلانے سے انکار کرنا۔
۹۵	گرفتاری اشخاص آوارہ۔
۹۶	پولیس چند جرائم کی اطلاع کرگی۔
۹۷	اطلاع ارادہ ارتکاب ایسے جرائم کی۔
۹۸	گرفتاری بغیر اطلاع الیہ جرائم کی۔
۹۹	تقصان بجاں سرکار۔
۱۰۰	اوس مکان کے اندر جانکی اجازت دینا چاہیے مبین کوئی شخص حکمی تلاش میں پولیس ہے گھس گیا ہو۔
۱۰۱	کارروائی جن صورت میں اندر جانکا راستہ حاصل ہو سکے۔
۱۰۲	شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ یا انسپکٹر پولیس اسٹیشن کے روبرو حاضر کیا جائے۔



۱۰۲ مضامین جبکہ عمدہ وارپولیس عمدہ وار ماتحت کو بلا وارنٹ واسطے گرفتاری کے یہ ہے۔

۱۰۳ پولیس ضلع غیرین قنات بجران کر سکتا ہے۔

۱۰۴ راست مجران جو عدالت میں حاضر ہوں۔

گرفتاری اشخاص کے اہل سے

۱۰۵ گرفتاری بند لہجہ شخص غیر۔

۱۰۶ گرفتاری مفروان از جہاز اسے اگر نیری۔

۱۰۷ نسبت شخص ماخوذہ کیونکہ کارروائی ہو۔

۱۰۸ ارتکاب جرم بوجہ مجسرت۔

## فصل دوم اختیارات پولیس در باب تحقیقات

۱۰۹ کن جرائم کی افسر پولیس تحقیقات کر سکتا ہے۔

۱۱۰ کن جرائم کی پولیس تحقیقات نہیں کر سکتا ہے۔

۱۱۱ سیاسی اختیارات پولیس بموجب قانون مختص الامر باختص البقام کی۔

۱۱۲ نالش پولیس میں غلبند ہونی چاہیے۔

۱۱۳ نالش بمقامات ناقابل دست اندازی۔

۱۱۴ بروقت اطلاعیاتی وغیرہ افسر پولیس جنم استیشن بذات خود جاوے یا کسی ماتحت کو بھیجے۔

۱۱۵ تحقیقات مراتب تبدیلی۔

۱۱۶ کب تحقیقات موقع سے درگزر کرے۔

۱۱۷ جس صورتیں عمدہ وارپولیس کو کوئی وجہ کافی تحقیقات کی معلوم ہو۔

۱۱۸ اختیارات افسر پولیس نسبت طلبی گواہان۔

۱۱۹ زبانی تحقیقات گواہان بند لہجہ پولیس۔ شرط۔

۱۲۰ کوئی ترعیب اقبال کی مذہب جاوے۔

۱۲۱ پولیس کوئی بیان یا اعتراف قلم بند نہ کرے۔ شرط۔

۱۲۲ اختیارات مجسرتیان نسبت قلم بند کرنے بیانات و اعتراف۔

صفحہ	مضمون
۱۲۳	حقیقتات بنیادی پولیس
۱۲۴	میزم کو پولیس بلا حکم خاص نہ آگئے سے زیادہ حراست میں نہ رکھے۔
۱۲۵	کارروائی پولیس بمقتدرہ کمی شادیت۔
۱۲۶	کارروائی کارروائی نامیہ۔
۱۲۷	رپورٹ اہلکار پولیس۔
۱۲۸	ادخال حاضر نمائی۔
۱۲۹	ضمانت حد سے زیادہ نمو۔ شرائط ضامنی۔
۱۳۰	ستیفٹ و گواہان مہلکہ حاضری کا لکھین۔
۱۳۱	ستیفٹ و گواہان نظر بند نہ رکھے جادین۔ ستیفٹ انکار کنندہ یا گواہ بوجاست بیجا جادے جی۔
۱۳۲	پولیس گرفتاری کی رپورٹ کوئے۔ رائی شخص گرفتار شدہ کی۔
۱۳۳	پولیس کا تحقیقات کر کے رپورٹ ہیمنہ غیر طبی و اچانک موت پر۔
۱۳۴	اختیار طلبی اشخاص۔
۱۳۵	تفتیش نسبت موت سبب مہلکہ قریب ترین۔
۱۳۶	قائم مقامی بعض امور پولیس مہتمم استیشن یا نام غیر حاضری یا بیماری۔
۱۳۷	اختیارات افسران پولیس اسٹ۔
۱۳۸	اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جائز ہو گا کہ اختیارات ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی عمل میں آؤ۔
	باب چہارم
	کارروائی جبراً حاضر کرا کرنے کی
	فصل پانچم
	ناشائے جو بجنور مہلکہ کمی جائین
۱۳۹	حکمناجات۔
۱۴۰	کس صورت میں سمن یا وارنٹ جاری ہو سکتا ہے۔
۱۴۱	کون سماعت ناشات کر سکتا ہے۔ نتیجہ سپرنگی۔ نتیجہ ناش یا رپورٹ پولیس۔
۱۴۲	کون بغیر استناد کے دست اندازی کر سکتا ہے۔ ناش یا منظروری چند خدمات میں ضرور ہے۔

۱۴۳	کون واسطے تجویز کے سپرد کر سکتا ہے۔
۱۴۴	مستغنیث کا اظہار۔ نتیجہ بے ضابطگی۔
۱۴۵	ضابطہ جب کہ مجسٹریٹ مجاز سماعت استغاثہ کا نہ ہو۔
۱۴۶	النوا اور اجراء ممکنہ محبت۔
۱۴۷	خارج کرنا نانش کا۔ اجراء ممکنہ۔
۱۴۸	کن مقدمات بین من جاری ہو سکتا ہے۔
۱۴۹	کن مقدمات بین عدالت ملزم پر جاری ہو سکتا ہے۔
۱۵۰	وارنٹ گرفتاری جاری ہو گا بحالت غیر حاضری من پر۔
۱۵۱	مجسٹریٹ مجرم کی امانتاً حاضر ہونے سے درگزر کر سکتا ہے۔
	<b>فصل دوم وارنٹ</b>
	<b>سمن</b>

۱۵۲	نمونہ سمن۔
۱۵۳	سمن کی تعمیل کون کرے گا۔
۱۵۴	سمن کی تعمیل کس طرح ہوگی۔
۱۵۵	تعمیل جبکہ ملزم دستِ بایاب نہ ہو سکے۔
۱۵۶	اجراء وارنٹ باوصف اجراء سمن۔
۱۵۷	سمن یا وارنٹ واسطے ارتکاب جرم جو فرضی مدعا سماعت کے باہر سرزد ہو۔
۱۵۸	احکام در باب سمن و تعمیل اور اجراء سمن جو اس فصل میں ہے ہر ایک سمن سے متعلق ہوگی۔
	<b>فصل تیسرہ وارنٹ</b>
	<b>وارنٹ</b>

۱۵۹	نمونہ وارنٹ۔ نتیجہ وارنٹ گرفتاری۔
۱۶۰	مجسٹریٹ واسطے لےنے ضمانت کے اجازت دے سکتا ہے۔ ضمانت نامہ سرسل ہوگا۔
۱۶۱	وارنٹ کے نام جاری ہوگا۔
۱۶۲	وارنٹ بنام زمینداران وغیرہ بھیجا جائے گا۔

صفحہ	مضمون
۱۶۳	وارنٹ جو بنام کسی شخص کے بجائے پکارتا ہو اس کے لیے جاری کیا جائے۔
۱۶۴	وارنٹ بنام چند اشخاص کے۔
۱۶۵	وارنٹ جو بنام شخص کے پولیس کے لکھا گیا۔
۱۶۶	محکمہ پکارتا ہو وارنٹ مجاز ہے کہ نگرانی تعمیل وارنٹ کی کرے۔
	گرفتاری روز بروز محکمہ پکارتا ہو۔
۱۶۷	کس ملک وارنٹ کی تعمیل ہو سکتی ہے۔
۱۶۸	محکمہ پکارتا ہو وارنٹ کے واسطے تعمیل کے باہر علاقہ بھی ہے۔
۱۶۹	کارروائی بوقت گرفتاری شخص جس کے نام وارنٹ جاری ہوا۔
۱۷۰	کارروائی صاحب محکمہ پکارتا ہو روز بروز شخص گرفتار شدہ پیش ہوا۔
۱۷۱	ارنٹ متاثر واسطے شخص فراہم شدہ کے۔
۱۷۲	قرنی جائداد شخص فراہم شدہ۔
۱۷۳	کارروائی نسبت جائداد مفروضہ۔
۱۷۴	مناظرہ محکمہ پکارتا ہو جرم وقوعی ملاقات غیر جرمی بابت محکمہ پکارتا ہو وارنٹ جاری کیا ہو۔
۱۷۵	مناظرہ جب کہ ایسا وارنٹ کسی محکمہ پکارتا ہو ماتحت نے صادر کیا ہو۔
۱۷۶	اعلان مضمون وارنٹ۔
۱۷۷	وارنٹ کی تعمیل کس طرح ہوگی۔
۱۷۸	تقریر کو نشہ گرفتاری میں۔
۱۷۹	تلاشی اندر مکان کے واسطے اس شخص کو چھو وارنٹ جاری ہوا۔
۱۸۰	دروازہ یا کمر کی کاتوڑنا۔
۱۸۱	زمانہ میں کس جانا۔
۱۸۲	غیر ضروری فراہم نہ پائیے۔
۱۸۳	شخص گرفتار شدہ روز بروز محکمہ پکارتا ہو ملکر کیا جائے گا۔
۱۸۴	میں غیب و اسطے اظہار حال و اقرار کے۔
۱۸۵	احکام جود وارنٹ اور اس کی تعمیل اور اجراء سے متعلق ہیں ہر وارنٹ سے متعلق ہونگی۔

# باب ثانی

## تفتیش اور تجویز

### فصل چار و ہم

#### مراتب استبدادی

۱۸۶ استحقاق جوابدہی مجرم۔ جبکہ ملزم کارروائی مقدمہ کو نہ سمجھ سکتا ہو۔

۱۸۷ عدالت فوجداری عام بھیجا جائے گی۔

۱۸۸ عدالت العہد بابت جبرائیل۔

### فصل پانچ و ہم

#### تفتیش مقدمات قابل تجویز عدالت میں بدلت نالی کوٹ

۱۸۹ ضابطہ مراتب استبدادی تفتیش میں۔

۱۹۰ اظہار تفتیش و گواہان واسطہ تفتیش حالات کے۔

۱۹۱ اظہار سب اچھے ملزم لیا جائے گا۔ ملزم سوال و سوال کر سکتا ہے۔

۱۹۲ اختیار محشر برت واسطہ طلب کرنے اور اظہار لینے کسی شخص کے۔

۱۹۳ اظہار ملزم کا۔

۱۹۴ التوا تفتیش اور واپس کرنا ملزم کا۔

۱۹۵ کس صورت میں ملزم نالی پاوے گا۔

۱۹۶ کس صورت میں ملزم واسطہ تجویز کے سپرد کیا جائے گا۔

۱۹۷ کس صورت میں سپردگی نالی کوٹ میں ہوگی۔

۱۹۸ عبارت فرد قرار داد مجرم۔ نقل فرد قرار داد مجرم۔

۱۹۹ نقل فرد قرار داد مجرم ملزم کو دی جائے۔

۲۰۰ اسم نویسی گواہان صفائی بیہکام تجویز تہ اسم نویسی۔

۲۰۱ نقول اظہار ملزم کو دی جائے گی۔

۲۰۲ جبکہ سپردگی عمل میں آوے محشر برت میں بجانب سرکار کو اظہار دے گا۔

مضمون

## فصل شانزویں

تجزیہ مقدمات قابل اجرا سمن رو پر ہی مختصر

ضابطہ مقدمات سمن کا - غرض و نتیجہ ناش - جبکہ سمن میں کوئی سقم ہو

مذموم سے ضمانت لی جانے کی یا حراست میں رکھا جائے گا -

ستائیس کی غیر ماضی -

مذموم کو غلامی یا بیانی نش سنا یا جاکا - ثبوت جرم اقبال صحت ناش پر -

ضابطہ جبکہ مذموم نے تسلیم نہیں کیا -

التوا -

معاوضہ اون مقدمات میں جو بے اصل و بیعت انداز سانی ہوں - وصول کرنا ایسے

معاوضہ کا -

ناش سے دست بردار ہونا -

بریت - حکم سنا -

نتیجہ ہمس -

## فصل ہفتدہم

تجزیہ مقدمات قابل اجرا وارنٹ بجنور مختصر

ضابطہ مقدمات وارنٹ کا -

وفات ۱۰۰ تا ۱۰۱ متعلق ہیں -

رہائی مذموم کی -

جب جرم غائب نامیت ہو تو فرد فرد جرم مایا کرے گا -

انکار و اقبال جرم -

جواب -

ثبوت و اطلہ جواب کے -

بریت - ثبوت جرم -

مختصر کیا کارروائی کرے جبکہ بعد ازاں تجویز اس کو معلوم ہو کہ مقدمہ اختیار و امت سے باہر ہے -

مضمون

فصل سیدیم  
تجویز سرسری

۲۲۲	کن جبر الہم کی تجویز سرسری ہو سکتی ہے۔
۲۲۳	محکمہ بیرون کو اختیار تجویز سرسری دیا کرنے کا اختیار۔
۲۲۴	محکمہ بیرون کو جو مقروض با اختیار است بحسب رٹ و بعد اول ہوں یہ اختیار دیا کرنے کا
۲۲۵	محکمہ بیرون کو جو مقروض ہو جو کہ اختیار رکھتے ہیں یہ اختیار دیا کرنے کا منصب۔
۲۲۶	مناصبہ مقدمات قابل اجرا ضمن وزارت برنات چند شہنشاہ متعلق ہوگا۔
۲۲۷	محکمہ بیرون مقدمات کا جعین اپیل نہیں ہوتا۔
۲۲۸	محکمہ مقدمات قابل اپیل۔
۲۲۹	زبان فیصلہ۔
۲۳۰	محکمہ چند محکمہ بیرون مجاز ہیں کہ کسی عہدہ دار کو واسطہ ترتیب کے مقرر کریں۔
	فصل تجویز دوم
	تجویز بحسب نور مدلت سن
۲۳۱	ساعت جہاں عبد اللہ سن۔
۲۳۲	تجویز جوری یا اسپرون سے ہوگی۔
۲۳۳	لوکل گورنٹ مجاز ہے کہ حکم تجویز جبر الہم کا بذریعہ جوری کے دے۔
۲۳۴	جوری واسطہ تجویز اہل بوروپ یا اہل امریکا کی۔ اسے تاکہ وہ تجویز جوری کے۔
۲۳۵	ہر مقدمہ ذریعہ تجویز مدلت سن میں جوری مدعی بجانب سرکار لینے وکیل سرکار کرے گا
۲۳۶	مقدار اہل جوری۔
۲۳۷	آغاز تجویز۔ اقبال جرم۔
۲۳۸	جوابی سے انکار کو کے یا تجویز کیے جانے کا دعوے کرتا۔
۲۳۹	کس طرح اسپر انتخاب کیے جاویں گے۔
۲۴۰	اہل جوری بذریعہ قریب اندازنی منتخب ہونگی۔
۲۴۱	جوری واسطہ تجویز ادون انخاص کے کہ جو اہل بوروپ و اہل امریکا نہیں ہیں۔

صفحہ	مضمون
۲۴۲	جوری جیکب ایل یوروپ یا ایل ہر کا شریک کسی دوسرے قوم کی ہیں۔
۲۴۳	نام ایل جوری پوکا راچا ہے گا۔ اعتراض ایل جوری پر۔
۲۴۴	وجہ اعتراض۔
۲۴۵	ایل جوری کو وہ زبان جن میں شہادت ادا یا ترجمہ ہو کر بیان کیا جائے سمجھنا چاہیے۔
۲۴۶	جوری کا میجر مجلس۔
۲۴۷	اظہار گواہان۔
۲۴۸	اظہار ملزم جو روپ سے محضرت ہوا ہے شہادت میں داخل کیا جائے گا۔
۲۴۹	جو شہادت کے تحقیقات ابتدائی میں ادا ہوئی ہے وہ قابل استدلال ہے۔
۲۵۰	اظہار ملزم۔
۲۵۱	جواب دہی۔
۲۵۲	استحقاق جواب دہی۔
۲۵۳	جوری یا اسپیران کا ساٹھ۔
۲۵۴	ضابطہ جیکب ایل جوری حاضر سے مندرجہ۔
۲۵۵	راے اسپیران اور سپردگی جوری کو۔
۲۵۶	لازمی کا بیج کا۔
۲۵۷	لازمی کا جوری کا۔
۲۵۸	اظہار ایل جوری یا اسپیران کا کس صورت میں ہو سکتا ہے۔
۲۵۹	ضابطہ جیکب اسپیران سے مندرجہ۔
۲۶۰	ماہرینہ اسپیران یا ایل جوری کا بحالت انوار۔
۲۶۱	جو مقدمات کے بذریعہ اسپیران تجویز ہوں۔
۲۶۲	اختیار فیصلہ صاحب بیج کا ہو گا۔
۲۶۳	جن مقدمات کی تجویز ایل جوری کریں۔
	ہر جرم کی نسبت جوری اپنی رائے مندرجہ کریں۔ جج جوری سے رٹ لای کر سکتا ہے۔
	ضابطہ ایل جوری شفعہ الہی کے مضمون



۲۶۴	التواجماعت - اور التواجزیز -
۲۶۵	وہی اہل جہلی اور میر محمد اشخاص کے لئے کی تجویز میں امانت کر سکتی ہیں۔
	<b>باب ششم</b>
	<b>اپیل اور ارسال مقدمات اور نظر ثانی</b>
	<b>فصل ہفتم</b>
	<b>اپیل</b>
۲۶۶	اپیل اور ان حکام کی جو مجسٹریٹ درجہ اول سے کم اختیار رکھتے ہیں۔
۲۶۷	اپیل مقدمات اشخاص بریلین کا۔
۲۶۸	اپیل مقدمات مختصر۔
۲۶۹	اپیل مجسٹریٹ ان۔
۲۷۰	اپیل اشخاص کی کہ جو کسی عہدہ دار سے بابتکار دفعہ ۴ مجرم قرار دیا گیا ہو۔ اپیل تجویز پر مستند سنشن جج کے۔
۲۷۱	اپیل اور اشخاص کی کہ جو عدالت سنشن سے مجرم قرار دی گئی۔
۲۷۲	اپیل مقدمات تربیت بخیر منجانب سے کار نہیں ہو سکتے۔
۲۷۳	اپیل مقدمات خفیہ کا منوگا۔
۲۷۴	اپیل تجویز سرسری سے۔ استخفا اور احکام نسبت رعایا اور برطانیہ اہل یورپ۔
۲۷۵	نقل حکم ساتھ عرضی کے شامل رہے گی۔
۲۷۶	نقل مفید یا حکم عطا کیا جائے گی۔
۲۷۷	ضابطہ جبکہ ایڈوانسٹ جیلی نہ ہیں ہو۔
۲۷۸	نامنفری اپیل۔
۲۷۹	اعلا عنانہ اپیل۔
۲۸۰	عدالت اپیل تجویز حکم راکو تبدیل یا ستر دیا اضافہ کر سکتی ہے۔
۲۸۱	التواجماعت حکم راکو اتانا ایام وصال اپیل۔ رعایا ایڈوانسٹ جیلی پر۔
۲۸۲	عدالت اپیل تفتیش زائد کر سکتی ہے تاکہ جملہ کام مکمل کر سکتی ہے۔
۲۸۳	کس صورت میں تجویز یا حکم نہ ہو جو جلیبی سٹیم نسبت فرور قرار داد جو ہم پاکار روئی قابل نسخ ہوگا۔

عدالت پیل ہذا کو کم کر سکتی ہے۔	۲۸۷
سناٹہ جسکے کوئی مقدمہ کسی عدالت سے جواو کی تجویز کے لائق نہ ہو	۲۸۵
حکم پیل ناطق ہوگا۔	۲۸۶
عدالت فوجداری کی فیصلہ یا حکم یا حکم سنا کا اہل ہوگا اور اس صورت میں کہ کوئی حکم اس طرح ہو۔	۲۸۷
فصل سبست ویکم	
ارسال دعت مدہ	
حکم سنا ہی سورت کا۔	۲۸۸
اختیار باہمی کورٹ درباب منظوری حکم یا استدعا۔	۲۸۹
اختیار صواب حکم دینے تفش زاید وغیرہ کے۔	۲۹۰
حکم منظوری سنا یا جدید حکم سنا پر وجہ و شرط کریں گے۔	۲۹۱
جب باہمی کورٹ میں ایکس برج ہو۔	
فصل سبست و دوم	
نگرانی اور نظر ثانی	
اختیار باہمی کورٹ کا درباب بنانے قواعد کے۔	۲۹۲
کلذہ مقدمات عدالتناے ماتحت کے۔	۲۹۳
اختیار طلب مثل عدالتناے ماتحت کے۔	۲۹۴
اختیار عدالت سشن یا مجسٹریٹ کا واسطہ طلب کرنے لسل عدالتناے ماتحت کے۔	۲۹۵
عدالت باہمی کورٹ میں رپوٹ۔	۲۹۶
اختیارات ترمیم کے۔ اختیار اصدار حکم دورہ سپردگی کے۔ اختیار تبدیل جرم و حکم سنا۔	۲۹۷
شرط اختیار تبدیل تجویز جرم کے۔ اختیار رضوئی تجویز کے۔ اختیار رضوئی فیصلہ خلاف قانون و اصل حکم۔	
سنا مطابق قانون کے۔ الشار حکم سنا کے۔ اختیارات ترمیم محدود عدالت باہمی کورٹ میں۔	
زمنین کے عدالت کو سنا یا اختیار عدالت ہے۔	
حکم تفش عدالتین دے سکتی ہے۔	۲۹۸
بحالت اصلاح مجسٹریٹ منسلک یا عدالتناے خود کے پاس سارٹیکٹ پیجا جاگیا	۲۹۹

صفحہ	موضوع
۳۰۰	احکام دفعہ ۲۸۳ متعلق ہوں گے۔
	باب ہفتم
	نقل
	فصل بست و سوم
۳۰۱	مناظر لاون مقدمات کا جوابی کوٹ میں واسطہ منظوری کے سر مل ہوں۔
۳۰۲	عدالت سشن نقل تجویز اور حکم سزا کی پاس مجسٹریٹ بھیجے گی۔ وارنٹ بفر من تعمیل۔
	ضابطہ جبکہ حکم سزا عدالت سشن سے کم درجہ کی عدالت سے صادر ہوا ہو۔
۳۰۳	مذکورہ وار سال وارنٹ سپردگی۔
۳۰۴	وارنٹ کس کے حوالہ ہوگا۔
۳۰۵	تعمیل حکم سزا مجرب دفعہ ۳۰۲ یا ۳۰۱۔
۳۰۶	التوا حکم سزا موت نسبت عورت حاملہ کے۔
۳۰۷	الصیال زجر خانہ۔ یہ دفعہ کن مقدمات سے متعلق ہوگی۔ کون وارنٹ صادر کر سکتا ہے۔
۳۰۸	ادا کیا جانا جرمانہ کا معاوضہ میں۔
۳۰۹	مقدور بصورت عدم ادائے جرمانہ۔ شرط جبکہ مقدمہ تجویز مجسٹریٹ فیصل ہو ہوا ہو۔
۳۱۰	بیدار گریا لائے سزا قید ہوں تو کب لگائے جاویں گے۔
۳۱۱	طریقہ بیدار لگانے کا۔
۳۱۲	سزا نہ دی جاوے اگر مجرم حالت تندرستی میں نہیں ہے۔ موقوفی تعمیل۔ جائز نہیں کہ تعمیل بدفعات ہو۔
۳۱۳	مناظر اگر سزا ہو جب دفعہ سابق کے متعلق ہو۔
۳۱۴	حکم سزا اون مقدمات میں جو ساعت واحد میں بت جرم مختلف کے ثابت ہوں زیادہ سے زیادہ معاف قیدی کی۔
۳۱۵	تجویز اون اشخاص کی جو سبالت جرم ثابت ہو چکا ہو۔ شرط۔
۳۱۶	جاری رہنا سبب قید مجربان فراری کا۔
۳۱۷	حکم سزا نسبت اور جس مجرم کے جرمی اور جرم میں سزا ہلکت رہا ہو۔ شرط۔
۳۱۸	حکم قید مجربان کم سن کی تاویب خانہ میں۔
۳۱۹	گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل مجاہدین کہ ایسا موقع تجویز کریں جہاں وہ انعامین جو باجریں کی نسبت حکم سزا ہو جس سے

- ۳۲۰ جو شخص کہ سزا دے جس میں روپے ۱۰۰ کا مقرر ہے اگر اس کی نسبت حکم سزا جس میں روپے ۱۰۰ کا مقرر ہے سزا جاری کیا جائے گی۔  
 ۳۲۱ حکم سزا اس وقت۔  
 ۳۲۲ اختیار عافی سزا۔ اختیار تبدیل سزا۔

## باب ششم

### شہادت

#### فصل سبب و ہمارم

#### قواعد خاصہ در باب شہادت بقدمات فوجداری کو

- ۳۲۳ شہادت ڈاکٹری گواہ کی۔ عداوت مجاز ہے کہ ڈاکٹر گواہ کو طلب کرے۔  
 ۳۲۴ ملزم اپنے اقبال پر مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔  
 ۳۲۵ رپورٹ متحقق کیس کی۔ دو خط صحیح قیاس کیے جائیں گے۔  
 ۳۲۶ اگر ملازم شہادت جرم یا ریت کا کسب کرنا ثابت کرنا ہوگا۔  
 ۳۲۷ غیر شہادت بنیاد فوجداری ملزم۔  
 ۳۲۸ غیر شہادت جرم کی ایسی شہادت ہو کہ کچھ ایک شخص نے غیر ملکی ہو اور کچھ دوسری شخص نے۔  
 ۳۲۹ سپردگی ایسی شہادت ہو کہ کچھ ایک شخص نے غیر ملکی ہو اور کچھ دوسرے نے جائز ہوگی۔  
 ۳۳۰ کس صورت میں شہادت جاری ہو سکتا ہے۔ طریقہ احوال کے متعلق۔  
 مدعی و ملزم گواہ سے سوال کر سکتا ہے۔ ضابطہ جبکہ شخص نے غیر ملکی کے مقدمات میں ضرورت پڑے ہو۔

#### فصل سبب و ہمارم

#### طریقہ لیے جانے شہادت کا

- ۳۳۱ انہما شہادت ملگو امان۔  
 ۳۳۲ طریقہ غیر شہادت۔

صفحہ	مضمون
۳۳۳	مقررات سمن میں ونیز تجویزات مجسٹریٹ درجہ اول و دوم میں بابت چند قسم کی جرائیم کے۔
۳۳۴	تمام دیگر مقررات میں روبرو سے مجسٹریٹ و تمام کارروائیوں میں روبرو عدالتوں و سیشن شہادت بزبان انگریزی۔ یادداشت جبکہ شہادت نہ لکھی گئی ہو۔
۳۳۵	لوکل گورنمنٹ مجاز حکم دینی کی ہے کہ مجسٹریٹ یا سیشن جج خود اپنے ہاتھ سے اپنی زبان میں شہادت تحریر کریں۔
۳۳۶	یا انگریزی زبان میں یا اوس زبان میں جو اوس ضلع میں عموماً مستعمل ہے۔
۳۳۷	مقررات متذکرہ دفعہ ۳۳۳ میں مجسٹریٹ بموجب قاعدہ دفعہ ۳۳۳ و ۳۳۴ کو تحریر کرے
۳۳۸	لوکل گورنمنٹ تجویز کرے گی کہ کون زبان عموماً مستعمل ہے۔
۳۳۹	نمونہ تحریر شہادت۔
۳۴۰	ضابطہ نسبت شہادت جب مکمل ہو جاوے۔
۳۴۱	شناخت شہادت کا ترجمہ ہو کر ملزم کو یا اس کے مختار کو۔
۳۴۲	کیفیت اوضاع و حرکات گواہ کی۔
۳۴۳	اظہار شخص ملزم کا
۳۴۴	ملزم سے سوال کیے جائیں گے۔
۳۴۵	ملزم انکار جوابدہی سے مستوجب سزا نہ ہوگا۔
۳۴۶	کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالا جائیگا واسطہ ترغیب ظاہر کرنے کسی امر کے۔
۳۴۷	ملزم سے قسم نہ لی جائیگی۔
۳۴۸	اظہار ملزم کس طور سے قلم بند ہوگا۔
۳۴۹	مجسٹریٹ وعدہ معافی سزا کا کسی شریک جرم سے کر سکتا ہے۔
۳۵۰	عدالت ہائی کورٹ و عدالت سیشن حکم وعدہ معافی سزا کر سکتی ہیں۔
۳۵۱	کس صورت میں مجسٹریٹ عدالت سیشن یا عدالت ہائی کورٹ اپن انکس کی نسبت جکو وعدہ معافی سزا کر سکتا ہے وہ دیکھی جائے گی۔
۳۵۲	فصل بہت و ششم
۳۵۳	در باب حاضر کرانے گواہوں کے
۳۵۴	ضابطہ واسطہ احضار گواہوں کے۔

صفحہ	مضمون
۳۵۱	اختیار طلبی گواہ منوری یا اظہار شخص حاضر۔
۳۵۲	کس صورت میں وارنٹ گرفتاری ابتدائی جاری ہوگا۔
۳۵۳	مناظرہ جبکہ وارنٹ جاری نہیں ہو سکتا
۳۵۴	واکذاشت جائداد مفقودہ گواہ جو حاضر ہو کر عدالت یا تجسٹریٹ کو مطمئن کر دیوے سے سنبھلا
	جائداد گواہ جو حاضر نہ ہو یا عدالت یا تجسٹریٹ کو مطمئن نہ کیا ہو۔
۳۵۵	گرفتاری اوس شخص کی جو تعمیل ضمن نہ کرے۔
۳۵۶	حراست میں رکنا او میں شخص کا جو جواب دینے سے انکار کرے۔
	<b>لغیشتات</b>
۳۵۷	جو تفتیش کہ سپرد کرنے سے پیشتر ہو۔ اختیار طلبی گواہان تتمہ۔
۳۵۸	جب شخص ملزم سپرد کیا جائے۔
۳۵۹	انکار طلبی گواہ غیر منوری سے جب تک کہ خرچہ نہ داخل ہو۔
۳۶۰	اقرار نامہ پیر و کاران و گواہان۔ حوالات میں رکنا بحالت انکار عاضری یا تحویہ اقرار نامہ۔
	مقرعات اجراء سمن
۳۶۱	مقرعات اجراء وارنٹ
۳۶۲	مقرعات جو وارنٹ سے فیصلہ ہوتے ہیں۔
	<b>تجاویز سشن</b>
۳۶۳	استحقاق ملزم درباب سوال کرنے اور طلب کرانے گواہ کے۔
۳۶۴	ضابطہ اوس حالت کا جب کہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے۔
	در باب حصول شہادت تحریری کے
۳۶۵	ضابطہ در باب پیش کرانے دست آویز جو بطور شہادت ضرور ہو۔
۳۶۶	کس موقع میں وارنٹ تلاشی واسطہ دست آویز کے جاری ہو سکتا ہے۔
۳۶۷	اختیار حفاظت میں گرفتاری دست آویز پیش شدہ کا۔

صفحہ	مضمون
	<b>فصل سبست درہم قسم</b>
	<b>وارنٹ تلاشی</b>
۳۶۸	کب وارنٹ تلاشی صادر ہو سکتا ہے۔
۳۶۹	ضابطہ تلاشی خط جو بحراست سرشتہ ڈاک ہو۔
۳۷۰	وارنٹ تلاشی کس کے نام ہوگا۔
۳۷۱	وارنٹ جو بنام انسپریٹس بیجا جارج تعمیل اور کسی اور کا ماتحت کر سکتا ہے۔ تحریر نظری۔
۳۷۲	تعمیل وارنٹ تلاشی باہر صداس ضلع کو جمین کہ جاری ہو۔
۳۷۳	وارنٹ تلاشی کی تعمیل بلا عبارت نظری بحالت ضرورت ہو سکتی ہے۔
	شے دستیاب شدہ کا حاضر کرنا روبرو مجسٹریٹ جسکو علاقہ میں دستیاب ہوئی ہو۔ اور اسپیکر حکم۔
۳۷۴	ضابطہ اون حالات میں جبکہ بلڈ پریزیڈنسی میں دستیاب ہو۔
۳۷۵	مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی واسطہ تعمیل کو دوسرے مجسٹریٹ کے علاقہ میں جاری کر سکتا ہو۔
۳۷۶	مجسٹریٹ وارنٹ تلاشی کو بسبیل ڈاک دوسرے مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع کو پاس بھیج سکتا ہو۔
	تحریر نظری اور تعمیل ایسی مجسٹریٹ سے۔ بیجا وارنٹ کا واسطہ تعمیل کو بلڈ پریزیڈنسی میں۔
۳۷۷	تلاشی مکان باشندہ ہونے والے مسروقہ دوست آویزات جعلی کو۔
۳۷۸	مجسٹریٹ اصالتاً حاضر ہو سکتا ہو۔ مجسٹریٹ اپنی مواجہ میں تلاشی کر سکتا ہے۔
۳۷۹	تلاشی موافقت انسپریٹس پولس اسٹیشن۔
۳۸۰	کب انسپریٹس پولس اسٹیشن دوسرے سو واسطہ اجراء وارنٹ تلاشی درخواست کریگا۔
۳۸۱	معاینہ بانوں اور پیمانوں کا۔
۳۸۲	اشخاص متہمم مکان بند کروا سٹیلے تلاشی کو جانی دینگے۔
۳۸۳	مکان تلاشی طلب توڑا جا سکتا ہے۔
۳۸۴	زنانہ نہ میں گھسنا۔
۳۸۵	تلاشی روبرو گواہان ہوگی۔ قابض مقام وقت تلاشی حاضر رہیگا۔
۳۸۶	طریقہ تلاشی عورات۔
۳۸۷	تلاشی اشخاص کے گرفتاری۔

صفحہ	مضمون
	<b>باب ششم</b> <b>مباحثہ متعلقہ تقینتیں و تجویز</b> <b>فصل ہست ہشتم</b> <b>حاضر ضامنی</b>
۳۸۸	کب حاضر ضامنی لیجا گی۔
۳۸۹	بعض جرائم میں حاضر ضامنی نہ لیجا گی۔ کب حاضر ضامنی لیجا سکتی ہے۔
۳۹۰	حاضر ضامنی پر کبھی جابجا حکم صادر کریتکا اختیار۔
۳۹۱	اقرار نامحات ملزم و ضامنان۔
۳۹۲	ضمانت غیر کافی
۳۹۳	کسی وقت قبل ثبوت جرم ضمانت لیجا سکتی ہے۔
۳۹۴	رہائی ضمانت پر۔
۳۹۵	بریت ضامنوں کے۔
۳۹۶	ضابطہ جبراً ادا کرنا و ان کا ملزم سے۔
۳۹۷	ضابطہ جبراً ادا کرنا و ان کا ضامنوں سے۔
۳۹۸	اختیار مذکورہ دفعہ ۳۹۶ و ۳۹۷ کن مقدمات میں عمل میں آوینگے۔
	معافی جزو تاوان کی۔ اصلاح احکام کی۔
	عدالت ہائی کورٹ و عدالت سشن بحیثیت کو واسطہ وصول زرتاوان حکم دیسکتی ہو۔
۳۹۹	زرتقد بجا سے ضمانت داخل ہو سکتا ہے۔
	<b>فصل ہست و نہم</b> <b>ترتیب فہرست ابالی جوری اور اسیدسراونکی حاضری</b>
۴۰۰	فہرست اہل جوری و اسیدسراون کی۔
۴۰۱	اشتہار فہرست
۴۰۲	ترمیم فہرست
۴۰۳	سالانہ نظر ثانی فہرست کی۔



صفحہ	مضمون
۴۰۴	اہل جوری و اسیسیران -
۴۰۵	ناقابلیت -
۴۰۶	مستثنیٰ شدہ - شخص مستثنیٰ شدہ حق استثناء سے مستفید ہو گیا بابت نہیں ہے -
۴۰۷	عدالت اہل جوری کو طلب کرگی -
۴۰۸	طلب کرنا اور مقرر کرنا اہل جوری کا بموجب دفعہ ۲۳۳ -
۴۰۹	نمونہ اور اجراء اسمن -
۴۱۰	اختیار طلبی اہل جوری و اسیسیران کا -
۴۱۱	اجراء اسمن واسطہ ملازم سدکاری کے -
۴۱۲	عدالت جوری و اسیسیران کی حاضری کو معاف کر سکتی ہے -
۴۱۳	فہرست اہل جوری یا اسیسیران حاضر شدہ کی -
۴۱۴	تدارک واسطہ غیر حاضری اہل جوری یا اسیسیران کے
	<b>فصل سی ام</b>
	<b>احکام متفرق</b>
۴۱۵	ضابطہ گرفتاری مال سر و قدہ بذریعہ پولس - بیلام اشیاء اسرعیہ الزول کا -
۴۱۶	ضابطہ جبکہ مال گرفتار شدہ نامعلوم ہو -
۴۱۷	ضابطہ جب کوئی دعویدار اندر چھ ماہ کو حاضر نہ ہو -
۴۱۸	حکم واسطہ عمل کو فرو نسبت اوس مال کو جسکی بابت ارتکاب کسی جرم کا معلوم ہوتا ہو -
۴۱۹	التواذ ایسے حکم کا -
۴۲۰	حکم اس پنج پر ہو گا کہ مال مجسڈیت ضلع کو سپرد کیا جائے -
۴۲۱	خرچہ مدعی و گواہان -
۴۲۲	مترجم کو چاہیے کہ ترجمہ راست راست بیان کرے -
	<b>فصل سی و یکم</b>
	<b>اشخاص مجنون</b>
۴۲۳	ضابطہ جبکہ کسی مقدمہ میں ملزم مجنون ہو -

صفحہ	مضمون
۴۱۲	حجت کہ لازم مجنون معلوم ہو۔
۴۱۵	ضابطہ اول مقدمہ میں جہاں مجنون عدالت سشن کی رو برو لا یا جائے۔
۴۱۶	رہائی مجنون کی با تحقیقات یا تجویز۔ حراست مجنون کی۔
۴۲۷	مکر نفسیت یا تجویز۔
۴۲۸	ضابطہ جبکہ لازم رو برو سے عدالت یا محکمہ برٹ کے حاضر ہو۔
۴۲۹	حکم رہائی کا کسی مقدمہ میں وجہ مجنون ہونے کے۔
۴۳۰	تخصیص مالی شدہ حفاظت سے حراست میں رکھا جائے۔
۴۳۱	پاگل قیدیوں کو انسپکٹر جنرل معاینہ کرینگے۔
۴۳۲	ضابطہ جبکہ قیدی مجنون کی جوابدہی کی قابل ہونے کی اطلاع ہو۔
۴۳۳	ضابطہ جبکہ مجنون بموجب دفعہ ۳۴۸ کے جس میں رکھا گیا ہو اور معلوم ہو کہ لائق رہائی ہے۔
۴۳۴	پسر دگی مجنون کی اس کے قرابت دار کو دسریہ حفاظت کے۔
	<b>فصل سی و دوم</b>
	<b>تحقیر عدالت</b>
۴۳۵	ضابطہ چند مقدموں میں تحقیر کا۔
۴۳۶	ضابطہ جبکہ عدالت کی رائے ہو کہ لازم قید کیا جائے یا جہانہ زائد از دو چاند کیا جائے۔
۴۳۷	رہائی مجرم کی بجائے لائق حکم اور درپیش ہونے غدیہ پر۔
۴۳۸	ضابطہ جبکہ مجرم عایا اور برطانیہ ذیل یورپ سے ہو۔
	<b>باب دہم</b>
	<b>فرد قرار داد مجرم اور لائق اور حکم منرا</b>
	<b>فصل سی و سوم</b>
	<b>فرد قرار داد مجرم</b>
	<b>نمونہ قرار داد مجرم</b>
۴۳۹	امداد مجرم فرد قرار داد مجرم میں۔ خاص نام سے مجرم کی تفسیر کافی ہوگی اگر نام نہ ہو تو کس طرح تحریر ہوگا
	فرد قرار داد مجرم کوئی امر نہ سمجھا جائیگا۔ زبان فرد قرار داد مجرم۔ سیلابی سابقہ فرد قرار داد مجرم میں تحریر ہوگی

مراتب وقت اور مقام اور شخص کے۔	۴۴۰
کس صورت میں طریقہ انتخاب جرم بیان کیا جاوے گا۔	۴۴۱
تجزیہ منجمہ بین۔	۴۴۲
نتیجہ غلطی۔	۴۴۳
قیدی واسطے جرم کے درخواست کر سکتا ہے۔	۴۴۴
عدالت فرد فرار واد جرم کو جرم کر سکتی ہے۔	۴۴۵
عدالت سنسن کی نسبت فرد فرار واد جرم کی کس طور پر کارروائی کرے۔	۴۴۶
کس کارروائی تجویز کی فوراً بعد جرم جاری رہے گی۔	۴۴۷
کس تجویز جدید کا حکم ہوگا یا تجویز ملغوی رہے گی۔	۴۴۸
مدعی و ملزم گواہان اپنے کو بہر طلب کر سکتا ہے۔	۴۴۹
اگر فرد فرار واد جرم جدید میں جرم قابل منظوری ثابت کرنے کے ہو تو پیشتر سے منظوری طلب کیے نا ضرور ہے۔	۴۵۰
نتیجہ غلطی اسہم۔	۴۵۱

### شمول چند الزامات کا

مطلوبہ فرد فرار واد جرم واسطے مختلف جرائم کے۔	۴۵۲
ایک سے زیادہ جرائم ایک ہی قسم کی جو ایک ہی برس کے اندر ہو تحقیقات ہو سکتی ہے۔	۴۵۳
ایک سے زیادہ جرم کی تجویز ۲۔ ایک جرم جبکہ دو مترقیات میں داخل ہو۔	۴۵۴
۳۔ چند واقعات جنہیں سے ہر ایک فی نفسہ جرم ہے لیکن کل ایک نوعیت میں آ سکتی ہوں۔	۴۵۵
جب کہ شبہ ہو کہ کس جرم کا انتخاب کیا ہے۔	۴۵۶
جب کسی شخص پر ہر ایک جرم لگا جاوے لیکن اوپر دوسرے جرم ثابت ہو۔	۴۵۷
جبکہ جرم ثابت شدہ جرم ملزمہ میں شامل ہو۔	۴۵۸
کون انحصار کی تجویز کیا جانی ہو سکتی ہے۔	۴۵۹
دست بردار ہو نا بقید الزامات سے جبکہ ایک الزام ثابت ہو جاوے۔	۴۶۰
بریت یا ثبوت جرم بمقتدہ سابقہ	
کسی شخص کی نسبت چیز ایک مرتبہ ثبوت جرم ہو چکا ہو یا اسی جرم ہی کی کیا گیا ہو یا اسی جرم میں تجویز کیا گیا ہو۔	۴۶۰



صفحہ	موضوع
۴۷۹	نمائشات بابت سہا کر کے گالی جاتی عورت منکوحہ کے۔
	باب یازدہم
	محیطیٹ کا اختیار در باب السداد
	فصل سی و ششم
	جمع ناجائز کا متفرق کرنا
۴۸۰	متفرق ہونا جمع کا موجب حکم محیطیٹ یا عمدہ داران پولیس۔
۴۸۱	استعمال جبر بفرض متفرق کرنے کے۔
۴۸۲	استعمال فوج جنگی۔
۴۸۳	کس صورت میں استعمال فوج جنگی کا جرم نہیں ہے۔
۴۸۴	فرض امن کرمان فوج میں سے صاحب محیطیٹ جمع کو متفرق کرنے کی درخواست کرے۔
۴۸۵	کون سی فعل جو یہ قبیل درخواست سرزد ہوں جرم نہیں ہیں۔
۴۸۶	فعل افسران ادنیٰ و سپاہیان جو یہ قبیل حکم سرزد ہوں جرم نہیں ہیں۔
۴۸۷	فرض عمدہ داران ملکہ مظلمہ نسبت السداد جمع۔
۴۸۸	واسطہ نمائشات افعال کو جو از روے دفعہ ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ سرزد ہوں منظوری ضروری ہے۔
	فصل سی و ہفتم
	حفظ امن کی ضمانت
۴۸۹	محکمہ حفظ امن مقدمات جرم ثابت شدہ ہیں۔ جبکہ افسر بابت کنندہ جرم نہ متعمد صلح ہوا و نہ محیطیٹ دہلی
۴۹۰	ضمانت واسطہ حفظ امن۔
۴۹۱	اجرا امن کسی شخص پر بفرض ظاہر کرنے سبب دینے محکمہ حفظ امن۔
۴۹۲	غوثہ سمن۔
۴۹۳	تار ان دست آئینہ۔
۴۹۴	وارنٹ گرفتاری۔
۴۹۵	محیطیٹ مجاز ہے کہ جس شخص کی نسبت کہ مخبری ہوئی ہے اس کو اصالہاً حاضری سے معاف رکھے۔
۴۹۶	سہائی شخص مخبری شدہ گی۔

مضمون

صفحہ

۴۹۷	قائم رہنا نہیں بلکہ لکھنے دست آور سے۔
۴۹۸	سیما و جوسی شخص سے واسطہ حفظ امن کو لگائی جائے۔ مد قید موجب دفعہ ۴۹۷۔
۴۹۹	اضافہ سیما و جوسی شخص کو لگنا چاہیے۔
۵۰۰	رہائی محکوم سے۔
۵۰۱	رہیت ضمانت سے۔
۵۰۲	وصول زرنادان جائیداد منقولہ سے۔
۵۰۳	وصول نادان ضمانت سے۔

فصل سی و ششم

نیک عین کی ضمانت

۵۰۴	کس صورت میں مجبورت ضمانت نیک عین کی ضمانت نامہ درج ذیل سے لیا جاسکتا ہے۔
۵۰۵	جب شخص حج یا طہر یا غیر اختیار کی کسی شخص سے لیا ضمانت کا ضروری ہے۔
۵۰۶	اختیارات مجبورت حصہ ضلع جو مجبورت درج دوم کا اختیار رکھتا ہو واسطے علی بین لائے تفقیض کے۔
۵۰۷	مجبورت کس صورت میں ایک سال کے واسطے ضمانت نیک عین لے سکتا ہے۔
۵۰۸	ضمانت جیکہ ضمانت نامہ از یک سال ضروری ہو۔
۵۰۹	مضامات عدالت سشن میں پیش ہو گئے۔
۵۱۰	عدالت سشن ضمانت جو تین برس سے لیا دہ نہ لے سکتی ہے۔
۵۱۱	مضمون حکم واسطے ضمانت۔
۵۱۲	قید بوجہ عدم اوفال ضمانت۔ مدت قید۔
۵۱۳	رہائی قیدی جس سے ضمانت طلب ہو۔
۵۱۴	رپورٹ مفرد قیدی جس سے حکم سشن ضمانت طلب ہو۔
۵۱۵	رہیت ضمانت۔
۵۱۶	داخل کرنا نادان کا ضمانت نامہ۔
۵۱۷	اجراء میرٹ و آرڈر گرفتاری۔ مقام جہان کار بدائی علی میرٹائی۔

طریقہ لینے شہادت کا بموجب فصل ۳۰ فیصل ہذا کرے۔ سزا یا جی سابقہ کا ثابت ہونا ضرور ہے۔

۵۱۶ ضامن بلحاظ چال چلن نامعلوم ہو سکتے ہیں۔

۵۱۷ فصل ہذا رعایا برطانویہ اہل یورپ کے متعلق نہوگی۔

## فصل سی و نہم اشیاء بموجب تکلیف خلائی

۵۱۸ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ کسی فراغت یا خطرہ جان انسان یا منگاسہ کی اشداد کا حکم جاری کرنے کے

۵۱۹ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ تکرار و عداوت امرباعث تکلیف عام کو منع کرے۔

۵۲۰ احکام ہو کہ کارروائی عدالت نہیں ہیں۔

۵۲۱ مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اشیاء باندہ تکلیف کے دہر کرنے کا حکم دے۔ حکم جو کہ کارروائی عدالت ہے۔

۵۲۲ اختیار امداد حکم۔

۵۲۳ اجراء یا المایع احکام کی۔

۵۲۴ وہ شخص جس کے نام حکم ہوا ہے یا تعمیل حکم کی کرے یا اشداد جاری کرے۔ ضابطہ جوری کا۔

۵۲۵ التوا سے حکم۔ رپورٹ جوری کی اور ادب سے حکم۔

۵۲۶ جوری کی حاضری۔

۵۲۷ ضابطہ جبکہ وہ شخص جس کے نام حکم ہوا ہے کسی مقدمہ میں حکم کی تعمیل نہ کرے یا بجزی کرے۔

۵۲۸ ضابطہ جبکہ جوری کو معلوم ہو کہ حکم مجسٹریٹ معقول ہے۔

۵۲۹ ضابطہ جبکہ وہ شخص جس کے نام حکم ہوا مجسٹریٹ کو مطمئن کر دے کہ حکم مذکور معقول نہیں ہے۔

۵۳۰ حکم امتناعی جانب دوران تفتیش جوری کے۔

۵۳۱ جانی چند قانونی احکام کی۔

## فصل چہلم قبضہ

۵۳۲ مجسٹریٹ کو کارروائی کرے جبکہ تنازع قبضہ اراضی دیگرہ کا ہو جو باعث نقص امن کا ہو۔

۵۳۳ ذوق خالص کا قبضہ بنا رہے تاوقتیکہ طریقہ قانون سے مداخلت نہ کیا جائے۔

۵۳۴ اگر پیشہ کا قبضہ تحقیق نہ ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ شہی متنازعہ کو قرق رکھے۔

متنازعہ بابت احتمال جن اراضی یا باغ کے۔	۵۳۵
تفکیک میں موقع اوسط فیصل کرنے متنازعات مذکورہ بالا کے۔	۵۳۶
اختیار عایدہ وغیرہ متعلقہ کے قبضہ دلانے کا۔	۵۳۷
سجالی اختیار است بکلمہ اور عدالت مال کی۔	۵۳۸
<p><b>فصل چہل و یکم</b>  <b>زوجات اور اطفال کی پرورش</b></p>	
حکم واسطہ پرورش زوجات اور اطفال کے۔	۵۳۹
جرام مکہ۔ شہ۔ ط۔	
شہر بل بخواہ۔	۵۴۰
نفاذ حکم۔	۵۴۱

## باب دو از دہم

### احکام متفرق

### فصل چہل و دوم

#### متفرقات

ضابطہ مقدمات متفرق فوجداری اور کارروائی کا۔	۵۴۲
سجالی حد اختیار پر پریڈنسی پولیس محکمہ کی۔	۵۴۳
سجالی حد اختیار و ضابطہ زمینداران و مقدمان دیہات و الیگارہ پولیس دیہی و محکمہ سب۔	۵۴۴
جہاؤلی کا۔	
ضمیمہ اول۔ قوانین منوفہ۔	
ضمیمہ دوم۔ نو تہیات سمن دوازت عدالت آؤر بھلکہ وغیرہ۔	
ضمیمہ سوم۔ نو تہیات فرو قرار دوجرم۔	
ضمیمہ چہارم۔ فہرست جرائم۔	
ضمیمہ پنجم۔ ایکٹ بلے مندرجہ میں حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری کا۔	





قانون درباب منضبط کرنے طریقہ کارروائی محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کے ہر گاہ فرین مصلحت ہے کہ جن قوانین کے مطابق عدالتہائی کورٹ واقعہ بلا دیر پڑیسی (اور حالیکہ اعتبارات صحت ابتدائی مقدمات فوجداری عمل میں لاتی ہوں) اور نیز عدالتہائے صاحبان محکمہ پریس واقعہ بلا دیر پڑیسی کے علاوہ وارد محکمہ جات عدالتہائے فوجداری کا طریقہ کارروائی منضبط کیا جاتا ہے وہ زیرمیں ہو کر مجموعہ کے جابین لکھا ہے۔

## باب اول

### فصل ۱

مراتب ابتدائی منسوخات - حد نفاذ - تعریفات

دفعہ ۱۔ جائز ہے کہ یہ قانون مجموعہ ضابطہ فوجداری کے نام سے موسوم ہو۔

یہ قانون کل برٹش انڈیا میں نافذ ہو گا لیکن ہر جزا اس صورت کے کہ جب کا ذکر اس ایکٹ میں بعد ازین مرقوم ہے ضابطہ عدالتہائے کئی کورٹ یا عدالتہائے صاحبان محکمہ پریس واقعہ بلا دیر پڑیسی سے علاقہ نہ کرے گا۔

یہ قانون یکم ستمبر ۱۹۰۸ء سے نافذ ہو گا۔

دفعہ ۲۔ قوانین مندرجہ ذیل منہیہ اول مشککہ ایکٹ بذاتہ راجعت مندرجہ ذیل منہیہ مذکور کے منسوخ کیے گئے۔

جہاں ایک طرح خاص کا طریقہ کارروائی کسی قانون کی رو سے مقرر ہے اور وہ قانون ایکٹ ہذا کے منہیہ اول کی رو سے منسوخ نہیں کیا گیا۔

خود ان میں منظور ہو گا کہ وہ مجبورہ ہذا کے احکام کے مطابق نوٹے کی وجہ سے کتابتہ منظور ہو گیا ہے۔  
ہر قانون میں جو ایکٹ ہذا سے پیشتر نافذ ہو اور اس میں مجبورہ مضابطہ فوجداری پر جو الگ کیا گیا ہے سوائہ مذکور ایکٹ ہذا کی طرف راجح  
سمجھا جائے گا۔

ہر قسم قانون میں جو ایکٹ ہذا سے پیشتر نافذ ہو اعمدہ وارڈی اختیار مجسٹریٹ سے مجسٹریٹ درجہ اول و مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول سے مجسٹریٹ  
درجہ دوم اور مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم سے مجسٹریٹ درجہ سوم حسب ترتیب مندرجہ ایکٹ ہذا مرقع لیا جائے گا۔  
تو قانون مصرحہ خاندانہ غیر نیم منسلک ایکٹ ہذا میں جو جو اسے دفعات مجبورہ مضابطہ فوجداری سابق مصرحہ خاندانہ و غیر منسلک مذکور کا مرقع ہے اذکو  
یکایہ دفعات مندرجہ خاندانہ دوم کے دفعات مجبورہ ہذا مندرجہ خاندانہ سوم غیر مذکور کی طرف راجح سمجھا جائے گی۔  
جو ایکٹ کے اذرو سے ایکٹ ہذا منظور ہو گیا ہے تو جو اشتہارات اور احکام اس کے کسی دفعہ کے مطابق مشتمل اور صادر ہوئے ہوں وہ ایسے  
کے جائزین کے کہ ایکٹ ہذا کی دفعہ میں مضمون کی رو سے مشتمل اور صادر ہوئے ہوتے۔

دفعہ ۳۔ جو مقدمات کسی عدالت فوجداری میں بروقت نفاذ پذیر ہوئے ایکٹ ہذا کے پہلے سے وارڈین اور ان کے مکمل جہانگ ممکن ہو مضابطہ مندرجہ  
ایکٹ ہذا کے مطابق ہو گا۔

دفعہ ۴۔ ایکٹ ہذا میں الفاظ اور عبارات مندرجہ ذیل کے وہی معنی ہوں گے جو ذیل میں لکھے جاتے ہیں الا وہ حال میں کہ سابق عبارت سے  
مجبورہ منظور پایا جائے ہو۔

لفظ قانون محض الامر سے وہ قانون مراد ہے جو کسی خاص مضمون سے تعلق رکھتا ہو۔

لفظ قانون محض الامام سے وہ قانون مراد ہے جو برائے کسی خاص حصے سے تعلق رکھتا ہو۔

لفظ قضیتیں۔ ہر کارروائی کو شامل ہے جو ایسا مان لوہیں حسب اجازت ایکٹ ہذا واسطے ہم ہو چکا ہے ثبوت کے عمل میں لائیں۔

لفظ تحقیقات میں ہر تحقیقات داخل ہے جو کوئی مجسٹریٹ یا عدالت حسب ایکٹ ہذا کرے۔

لفظ مرقع تحقیقات سے ایسی ہر کارروائی مراد ہے اور نیز اس کے مفہوم میں داخل ہے جو تجویز سے پہلے عمل میں آئے۔

لفظ تجویز سے وہ کارروائی مراد ہے جو کہ عدالت میں فرسہ اردا و اجرم لکھے جانے کے بعد عمل میں آئے اور اس میں مجسٹریٹ کی سزا

بھی داخل ہے۔

اوس میں کارروائی ہاسے حکومت باب ۱۹ و ۱۸۔ جو شخص ملزم کی عدالت میں حاضر ہونے کے وقت سے عمل میں آئی ہوں داخل ہیں۔

عدالتی کارروائی سے ہر کارروائی مراد ہے جس کے امتداد میں شہادت لی جائے یا ایسا سکری ہو یا میں کوئی راس یا حکم سزا یا حکم اخیر بر بنیاد

شہادت قیید شدہ صادر کیا جائے۔

لفظ عکس برسی میں وہ شے بھی داخل ہے جو سید یا تیر سے چھاپی گئی ہو یا عکس سے اتاری گئی یا کندہ ملکی گئی ہو۔

لفظ عدالت فوجداری سے ہر ایسا جج یا مجسٹریٹ یا جج صاحبان جج یا صاحبان مجسٹریٹ مراد ہے اور نیز اس کے مفہوم میں داخل ہے

جو کسی مقدمہ فوجداری میں تحقیقات یا تجویز کرنا ہو یا کسی عدالتی کارروائی میں معروف ہو۔

لفظ ملک سے وہ علم مراد ہے جو کسی لوکل گورنمنٹ کے تابع حکومت یا تحت انتظام ہو۔

لفظ بلڈہ پریزیڈنسی جو عدالتوں کی کورٹ واقعہ بلا د کلکتہ یا مندر اسس یا ممبئی کے اختیارات عامہ ساعت ابتدائی مقدمات و دہائی کے قضاوی علی سرحد ملکی مراد ہے۔

عدالت ہائی کورٹ سے جہاں کہیں اون کارروایوں کا حوالہ ہے جو رہا یا برٹانیا اہل بورڈ کے مقابلے میں کی جاتی ہیں یا اون شخص کے مقابلے میں جیڑنٹر کٹ اہل ان بورڈ رہا یا برٹانیا کے الزام مایہ کیا گیا ہو عدالت ہائی کورٹ کلکتہ یا مندر اسس و ممبئی و ممالک مغربی و شمالی اور چیف کورٹ ملک پنجاب مراد ہے۔

لیکن دوسرے مقامات میں لفظ عدالت ہائی کورٹ سے وہ عدالت اعلیٰ مراد ہے جو کسی ملک میں ساعت اپیل یا نظر ثانی مقدمات فوجداری کے لیے مامور و مقرر ہو۔

لفظ مقدمہ سشن سے وہ تمام مقدمات مراد ہیں اور نیز اس کے مفہوم میں داخل ہیں جنکی تفریح خانہ، منیمہ ۴۔ منسلک ایکٹ نہا میں لفظ مقدمات قابل تجویز عدالت سشن کی گئی ہے اور نیز وہ تمام مقدمات جنکو صاحبان محسٹریٹ عدالت سشن میں سپرد کر بن گود کو وہ خود ہی تجویز کر سکتے ہیں۔

اور اگر حسب اہم قرار دادہ قوانین مختص الامر و مختص المقام ہوں تو لفظ مقدمہ سشن سے وہ مقدمات مراد ہیں جو قابل تجویز عدالت سشن میں یا جنکو محسٹریٹ سپر عدالت سشن کرے گود کو وہ خود ہی تجویز کر سکتا ہو۔

لفظ مقدمہ محسٹریٹ سے وہ تمام مقدمات مراد ہیں اور نیز اس کے مفہوم میں داخل ہیں جنکی تفریح خانہ، منیمہ ۴۔ منسلک ایکٹ نہا میں لفظ مقدمات قابل تجویز محسٹریٹ کی گئی اور نیز تمام مقدمات جنکی تجویز صاحبان محسٹریٹ خود کرنے ہیں گود وہ خود ہی تجویز کے لیے سپر عدالت سشن ہی کر سکتے ہیں جرم یا مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جمین اہلکار پولیس از دوسے کسی قانون نافذ الوقت کے گرفتاری بلا وارنٹ کر سکتا ہو۔

جرم یا مقدمہ غیر قابل دست اندازی سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جس کی بابت یا جمین کوئی اہلکار پولیس گرفتاری بلا وارنٹ نہ کر سکتا ہو۔ مقدمہ قابل اجراءے ضمن سے اس قسم کا جرم مراد ہے جسکی تفریح دفعہ ۱۴۰۔ میں کی گئی ہو۔

مقدمہ قابل اجراءے وارنٹ سے اس قسم کا جرم مراد ہے جسکی بیان دفعہ ۱۴۰۔ میں کیا گیا ہے۔

جرم یا مقدمہ قابل ضمانت سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جمین حسب منیمہ ۴۔ ایکٹ نہا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے حاضر ضمانتی لی جاسکتی ہے۔

جرم یا مقدمہ غیر قابل ضمانت سے وہ جرم یا وہ مقدمہ مراد ہے جسکی بابت یا جمین حسب منیمہ ۴۔ ایکٹ نہا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے حاضر ضمانتی نہیں لی جاسکتی۔

فصل ۲۔

مدالتمائے فوجدارے

(۱) عدالت محکمہ ٹریڈ درجہ سوم۔

(۲) عدالت محبط برٹ درجہ دوم۔

(۳) عدالت محکمہ ریٹ درجہ اول۔

(۴۴) عدالت سبشن۔

وضاحت۔ نام نہاد مختلفات جو کہ محض ریٹ کرین اور ان احکام کے مطابق جو اگر کسی جو ایکٹ ہذا میں بعد ازین مندرج ہیں۔

واقعہ۔ برٹش انڈیا میں تمام غیر ذات خودیاری اور ان احکام کی پابندی اور رعایت کے ساتھ جو ایک مذہب میں عبد ازین مسیح میں اور ملہ نون کے درود جو اگر ان کی غلطی نہ ہو۔ مسئلہ ایک مذہب کی ایسے قانون میں ہے جس کی رو سے فعل جو غیر مجرم قرار دیا گیا ہو۔

و غرض۔ اوں جرائم کی مستغفقت اور تجویز جو مجبورہ و فزیرات ہند کے سواے اور کسی قانون کی رو سے قابل سزا نہیں اور اوس میں کوئی صاف حکم اسکی بابت متدع نہیں ہے کہ کس عدالت یا بعدہ دار کے رو برو اوں کی تجویز میں فی جاپیسے اوں احکام کی پابندی اور رعایت کے ساتھ جو بعد ازین مرقوم ہیں اوں فوجداری عدالتوں میں ہو سکتی ہے جو حسب ایکٹ بذات مقرر کیا ہیں لیکن کوئی ایسی عدالت اپنے اختیارات سے زیادہ کوئی حکم سزا دینا اور نہ کرے گی۔

کونجی مسٹر پیٹ ورنیچہ سوم کسٹم خبرم مذکور کی تجویز نہ کرے گا۔ اس سال میں کہ وہ اکیس سال کی قید کو کم نہ کرے گا بلکہ پورے عرصہ میں جسم مذکور کی تجویز نہ کرے گا۔

9۔ عدالت العالیہ بانی کورٹ کو سوائے عدالتہائے فوجداری کے تمام جرائم اور مجسٹریٹ لوکل گورنمنٹ کی حضور یہ مقرر اور معزول ہو کر بن گئے لیکن جو عدلہ دار کراپ بلکہ گورنمنٹ ہند مقرر یا معزول کی جا رہی ہیں وہ اسی طرز پر ترقی یا معزول ہوتی رہیں گے۔

دفعہ ۱۔ نامہ حج اور سیرت موجودہ حال ایسے منظور ہونگے کہ گویا صاحب ایکٹ ہذا مقرر ہوئے تھے

واقعہ ۱۱۔ اون جرائم کی تحقیقات اور تجویز جکا ترکباد رعایا یا برائیداعل یورپ سے منظورین کے احکام باب سبقتم کے مطابق ہوگی تاہم  
 نہیں لیکن ایک ہذا کے احکام تمام اشخاص سے بلا اختیار قومی متعلق ہونگے الا اوس حال میں کہ اون احکام میں منشا خدان اسکے خلاف کیا

## فصل ۳۔ مدالت سے سن

دفعہ ۱۱۔ ہر ایک سن کی فہستوں میں تقسیم کیا جائے گا۔  
دفعہ ۱۲۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اعلیٰ فہستوں کے شمار یا صنعت مدد کو دیکھتی رہے۔  
دفعہ ۱۳۔ مدالت سے سن کے ملازمین یا اعتبار و صنعت مدد و جیسے بالفعل موجود ہیں سن کی فہستیں ہوگی الا اوس حال میں اور اوس وقت کہ وہ طریقہ مذکورہ کے مطابق بدلی جائیں۔  
دفعہ ۱۴۔ ہر فہست سن میں ایک مدالت سن ہوگی۔  
اور سکو اختیار ہوگا کہ ابتداء احکام ایکٹ ہذا پر مجرم کی تجویز کرے اور ہر مجرم کی نسبت کوئی حکم سزا مجوزہ قانون صادر کرے۔  
دفعہ ۱۵۔ ہر فہست سن کے لیے ایک سن بنج ہوگا اور وہ اپنی نسبت سن میں مدالت سن کے تمام اختیارات عمل میں لائے گا۔

دفعہ ۱۶۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایڈیشنل سن بنج یا مائنٹ سن بنج مقرر کرے اور وہ ایک یا کئی فہست سن میں جیلانوں کو حکم کرنے کا حکم مدالت سن کے تمام اختیارات عمل میں لائیں گے لیکن صرف اوہینین مقدمات کی تجویز کریں گے جنکی تجویز کا لوکل گورنمنٹ کو حکم دے یا جیکو فہست سن بنج تجویز کے لیے اوہینین سپرد کرے۔  
دفعہ ۱۷۔ لوکل گورنمنٹ کو اسٹنٹ سن بنج کے مقرر کرنے کا بھی اختیار ہے اور یہ جس فہست سن میں کوہینین کے جائیں سوائے اسکے کہ اوہینین اختیار سماعت اہل ہوگا اور سزا سے موت یا جیل یا سزا سے زیادہ کی قید کا حکم سزا جیلانوں کیلئے مدالت سن کے کل اختیارات عمل میں لائیں گے لیکن تجویز صرف اوہینین مقدمات کی کریں گے جو صنعت سن کا صاحب بنج کسی حکم عام یا حکم خاص کی رو سے اوہینین تجویز کے لیے سپرد کرے۔  
نہیں جس سے زیادہ کی قید کا حکم سزا ہو کوئی اسٹنٹ سن بنج صادر کرے اوہینین کے واسطے سن بنج کی منظوری دینا ہوگی اور سن بنج کو اختیار ہوگا کہ اسٹنٹ سن بنج کے ایسے حکم کو کال رکھے یا اوہینین زیر مسم یا بنج کرے۔

## فصل ۴۔ محکمہ ٹریٹ اور اوہینین اختیارات

دفعہ ۱۸۔ محکمہ ٹریٹ سب تفصیل ذیل ہوں گے۔

محکمہ ٹریٹ درجہ اول۔

محکمہ ٹریٹ درجہ دوم۔

محکمہ ٹریٹ درجہ سوم۔

ایکٹ ۱۸  
دفعہ ۴ درجہ ۱ او  
دفعہ ۴ میں الفاظ  
مذکورہ فعل زیادہ  
شرعی جانتین یعنی  
یا حال میں کہ اوہینین  
نزدیک شری الہی امر کے  
نسبت جو شخص ملزم ہے  
جرم یا بشرعی کسی علاقہ  
نسبت جو شخصیت فریاد  
یا سزا دہن راہ کو کرے  
سو تو اسی جابر ہی راہ کو  
تحقق سے عمل میں آتی  
یا اوس سزا دہن کو  
جائیتی مدالت کریں

دو قسم کے۔ جو اہم کی بجائے اور اول کو گونہ کی نسبت جو اول جرم کے مجرم قرار دیے جائیں حکم سزا صادر کرنے میں صاحبان محکمہ کے اختیارات حسب تفصیل ذیل ہیں۔

محکمہ درجہ اول حکام سزا مفصلہ الذیل کا صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

قید کی مبادوہ سال سے زیادہ ہو (یعنی اس قدر قید نہائی کے جو قانوناً جائز ہو)۔

جرمانہ ایک تک۔

سزا سے نازیبا نہ۔

محکمہ درجہ دوم حکام سزا حسب ذیل صادر کر سکتا ہے۔

قید کی مبادوہ چھ مہینے سے زیادہ ہو (یعنی اس قدر قید نہائی کے جو قانوناً جائز ہو)۔

جرمانہ جو ۲۰ سے زیادہ ہو۔

سزا سے نازیبا نہ۔

محکمہ درجہ سوم حکام سزا حسب تفصیل ذیل صادر کرنے کا مجاز ہے۔

قید جو ایک مہینے سے زیادہ ہو۔

جرمانہ جو ۵ سے زیادہ ہو۔

محکمہ درجہ سوم حکام سزا سے قید نہائی یا نازیبا نہیں دے سکتا۔

ہر محکمہ کو اختیار ہے کہ کوئی جائز حکم سزا بشمول کسی حکم سزا کے جسے صادر کرنے کا وہ قانوناً مجاز ہو صادر کرے۔

تشریح۔ محکمہ کو اختیار ہے کہ اگر جرمانہ ادا ہو تو اس پوری سیاق و قید کے علاوہ جس کا حکم وہ حسب دفعہ بنا دے سکتا ہے قید یا حکم

دفعہ ۱۱۔ محکمہ کو اول اختیارات کے علاوہ جو دفعہ ۲۰ میں عطا کیے گئے اختیارات مفصلہ ذیل اس طور پر مہیا کیے گئے ہیں کہ

کیا جائے گا از رو ایکٹ یا امرت ہوئے۔

(۱) محکمہ سخت سخت کو مقدمات سپرد کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۴۴)۔

(۲) اول کار و اتون پر جو محکمہ سخت سخت نے قلمبند کی جو حکم سزا صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۶)۔

(۳) مقدمات کو طلب کر کے تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۷)۔

(۴) محکمہ درجہ دوم یا درجہ سوم جو حکم اثبات جرم صادر کریں اس کی اپنی کو طلب کر لینے اور تفویض کر دینے کا اختیار (دفعہ ۴۸)۔

(۵) کسی شخص کو جو عدالت میں دستیاب ہو کر قرار کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۴)۔

(۶) ایک ران پولیس کو کسی مجرم کی تعین حال کے لیے حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۱۱۰)۔

(۷) انبال یا بیانات جو دوران تعین پولیس میں کیے جائیں ان کو قلمبند کر لینے کا اختیار (دفعہ ۱۱۲)۔

- ۱۰۔ اس بات کی اجازت دینے کا اختیار کو کوئی شخص دوران تفتیش پولیس میں زیر حراست رکھا جائے دفعہ ۱۲۴۔
- ۱۱۔ حالات مرگ کی تحقیق کرنے کا اختیار دفعہ ۱۳۵۔
- ۱۲۔ سماعت نامشات اور اہلکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار دفعہ ۱۴۱۔
- ۱۳۔ بلا استثناء مقدمات کی سماعت کرنے کا اختیار دفعہ ۱۴۲۔
- ۱۴۔ مجرم کو جو تیز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار دفعہ ۱۴۳۔
- ۱۵۔ جو شخص علانے کے اندر ہو اور اسے کسی جرم کا ارتکاب۔ اعتبار موقع محکمہ کے علانے سے باہر کیا ہو اور اسے نسبت مکنہ جاری کرنے کا اختیار دفعہ ۱۵۔
- ۱۶۔ زمیندار کو تعمیل وارنٹ کا حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۶۱۔
- ۱۷۔ خود محکمہ کے روبرو گرفتاری مجرم کا اختیار۔ (دفعہ ۱۶۶)
- ۱۸۔ وارنٹ پر محکمہ کی صلاوت کرنے یا شخص لازم کو جو وارنٹ کے ذریعے سے گرفتار کیا گیا ہو یہ حکم دینے کا اختیار کہ اسکو لیے جاؤ دفعہ ۱۶۷ و ۱۶۸۔
- ۱۹۔ اوان مقدمات میں جو حیثیت عدالت محکمہ کے روبرو وارنٹ جاری کرنے کا اختیار دفعہ ۱۶۸ و ۱۶۹۔
- ۲۰۔ اوان مقدمات میں جو حیثیت عدالت محکمہ کے روبرو وارنٹ جاری کرنے کا اختیار دفعہ ۱۶۸ و ۱۶۹۔
- ۲۱۔ سرسری طور پر پوچھ پڑھ کرنے کا اختیار دفعہ ۲۱۲۔
- ۲۲۔ احکام اثبات جرم جو صاحبان محکمہ کے ذریعہ دوم اور درجہ سوم صادر کرین ان کی اپیل سننے کا اختیار دفعہ ۲۶۶۔
- ۲۳۔ مثل طلب کرنے کا اختیار دفعہ ۲۶۹ و ۲۷۰۔
- ۲۴۔ بعض مقدمات میں احکام اثبات جرم کے منسوخ کرنے کا اختیار دفعہ ۳۲۸۔
- ۲۵۔ نوآں خانے سے چٹنی کے برآمد کیے جانے کی غرض سے وارنٹ خانہ لاشی جاری کرنے کا اختیار دفعہ ۳۶۹۔
- ۲۶۔ وارنٹ خانہ لاشی پر محکمہ کی اور مال برآمدگی نسبت حکم جو اگلی صادر کرنے کا اختیار دفعہ ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴۔
- ۲۷۔ اثبات تحقیقات کے سواے اور طور پر وارنٹ خانہ لاشی صادر کرنے کا اختیار دفعہ ۳۷۷۔
- ۲۸۔ احکام طلبی حاضر ضمانتی کو اصلاح و ترجیح کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۳۹۰۔
- ۲۹۔ مال مشتبہ جو تلف ہو جانے کے قابل ہو اسکو نیلام کر ڈالنے کا اختیار دفعہ ۴۱۵۔
- ۳۰۔ مال مشتبہ یا سرودھ کو نیلام کرنے کا اختیار دفعہ ۴۱۷۔
- ۳۱۔ حفظ امن کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار دفعہ ۴۹۱۔
- ۳۲۔ محکمہ حفظ امن سے بری کر دینے کا اختیار دفعہ ۵۰۰۔
- ۳۳۔ نیگ جلیقی کی ضمانت طلب کرنے کا اختیار دفعہ ۵۰۴ و ۵۰۵۔

- ۳۲۔ اوس شخص کو جس سے نیک ملٹی کی ضمانت لی گئی ہو بری کر دینے کا اختیار (دفعہ ۵۱۱)۔
- ۳۳۔ فراغت وغیرہ کے افساد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰)۔
- ۳۴۔ امر تکلیف دہ خلافین کے کرر عمل میں لاسن کی مخالفت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
- ۳۵۔ امور مقامی تکلیف دہ خلافین کے مقدمات میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱)۔
- ۳۶۔ مقدمات قبضہ و دخل میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۰)۔
- ۳۷۔ حکم نامہ و دفعہ کے صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳۶)۔
- دفعہ ۲۲۔ تمام درجوں کے محکمہ ریجسٹریشن میں مقرر اختیارات مفصلہ ذیل کی ہیں گے۔
- ۱۔ کسی شخص ملزم کو جو عدالت میں دستیاب ہو گرفتار کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۰۸)۔
- ۲۔ احوال یا بیانات جو دوران تفتیش پولیس میں کیے جاتے ہیں ان کو طلبہ کر لینے کا اختیار (دفعہ ۱۲۲)۔
- ۳۔ اس بات کی اجازت دینے کا اختیار کہ کوئی شخص دوران تفتیش پولیس میں زیر حراست رکھا جائے (دفعہ ۱۲۴)۔
- ۴۔ خود محکمہ ریجسٹریشن کے روبرو گرفتاری مجرم کا اختیار (دفعہ ۱۶۶)۔
- ۵۔ وارنٹ پر حکم ملے ہوئی صادر کرنے یا کسی شخص ملزم کو جو کسی وارنٹ کے ذریعے سے گرفتار ہوا ہو یہ حکم دینے کا اختیار (دفعہ ۱۶۷ و ۱۶۸)۔
- ۶۔ اولیٰ مقدمات میں جو بحیثیت عدالت محکمہ ریجسٹریشن کے روبرو درجہ اولیٰ مقدمات میں شامل کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۶۱ و ۱۶۲)۔
- ۷۔ اولیٰ مقدمات میں جو بحیثیت عدالت محکمہ ریجسٹریشن کے روبرو درجہ اولیٰ مقدمات میں شامل کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۶۲ و ۱۶۳)۔
- ۸۔ وارنٹ خاندان لاشی پر حکم ملے ہوئی اور ال برآمدہ کی نسبت حوالہ کیے جانے کا حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴)۔
- ۹۔ مال مشتبہ سے خراب ہو جانے کا احتمال ہو اور سکونظام کر ڈالنے کا اختیار (دفعہ ۴۱۵)۔
- دفعہ ۲۳۔ اختیارات مندرجہ ذیل کے علاوہ محکمہ ریجسٹریشن کے علاوہ درجہ سوم کو اختیارات مفصلہ ذیل موقوف ہو سکتے ہیں۔
- ۱۔ رائف لوکل گورنمنٹ کے حکم سے۔
- ۲۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۱۳۵)۔
- ۳۔ ایسے مقدمات میں جن میں اولیٰ مقدمات میں ملزم کے لیے سپرد و درہ کرنے کا اختیار حاصل ہو استغناء جرم کی سماعت کا اختیار (دفعہ ۱۳۱)۔
- ۴۔ تجویز کے لیے سپرد و درہ کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
- ۵۔ فراغت وغیرہ کے افساد کی غرض سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۰)۔
- ۶۔ اعادہ امر تکلیف دہ خلافین کی مخالفت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
- ۷۔ امر تکلیف دہ خلافین کے مقدمات میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۱)۔
- ۸۔ مقدمات قبضہ و دخل میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲۰)۔
- ۹۔ حکم نامہ و دفعہ کے صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳۶)۔
- ۱۰۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵)۔



- ۲۔ ایسے مقدمات میں جن میں اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے دورہ سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہو سماعت استغاثہ جرائم کا اختیار (دفعہ ۱۴۱)۔
- ۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انداز کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۶)۔
- ۴۔ اعادہ امر تکلیف دہ علاقہ کی ممانعت کے لیے حکم جاری کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
- دفعہ ۲۴۔ محکمہ ریٹ درجہ دوم کو اختیارات مندرکہ دفعہ ۲۲ کے علاوہ بحیثیت منضبی اختیار مفصلہ ذیل حاصل ہو گا۔
- ۱۔ ایسے جرائم کی نسبت جس میں محکمہ ریٹ کو تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے پولیس کے نام حکم نقشبند حالات صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۱۰)۔
- دفعہ ۲۵۔ محکمہ ریٹ درجہ دوم کو ادون اختیارات کے علاوہ جو اوسکو دفعہ ۲۴ کی رو سے دیے گئے یا جنکا حوالہ دفعہ مذکور میں ہے اختیارات مفصلہ ذیل موقوف ہو سکتے ہیں۔
- الف)۔ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے۔
- ۱۔ حالات مرگ کی تحقیق کرنے کا اختیار۔ (دفعہ ۱۳۵)۔
- ۲۔ ادون مقدمات میں استغاثہ کی سماعت اور ایگزاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار جن میں اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے (دفعہ ۱۴۱)۔
- ۳۔ ایسے مقدمات کو بلا استغاثہ سماعت کرنے کا اختیار جن میں اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے (دفعہ ۱۴۱)۔
- ۴۔ تجویز کے لیے سپرد کردہ بننے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
- ۵۔ مزاحمت وغیرہ کے انداز کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۶)۔
- ۶۔ اعادہ امر تکلیف دہ علاقہ کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
- ب)۔ محکمہ ریٹ ضلع کے حکم سے۔
- ۱۔ حالات مرگ کی نقشبند کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳۵)۔
- ۲۔ ایسے مقدمات میں استغاثہ کی سماعت اور ایگزاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار جن میں اوسکو تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کردہ بننے کا اختیار حاصل ہے (دفعہ ۱۴۱)۔
- ۳۔ مزاحمت وغیرہ کے انداز کی نوعیت سے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۶)۔
- ۴۔ اعادہ امر تکلیف دہ علاقہ کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱۹)۔
- دفعہ ۲۶۔ محکمہ ریٹ درجہ اول کو اختیارات مندرکہ دفعہ ۲۲۔ ۲۴ کے علاوہ بحیثیت منضبی اختیارات مفصلہ ذیل حاصل ہو گئے
- ۱۔ تجویز کے لیے سپرد کردہ بننے کا اختیار (دفعہ ۱۴۳)۔
- ۲۔ اثبات تحقیقات کے علاوہ اور صورتوں میں وارنٹ خاندان لاشی صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۳۷۷)۔

۳۔ حفظ امن کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۶۹)۔

۴۔ نیک چلنی کے لیے ضمانت طلب کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۰، ۵۰۵)۔

۵۔ فیض و دخل کے مقدمات میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳)۔

۶۔ نان و نفقہ کا حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۳)۔

دفعہ ۵۴۔ محبٹرٹ درجہ اول کو اختیارات مندرکہ دفعہ ۴۴ کے علاوہ اختیارات مفصلہ ذیل معروض ہو سکتے ہیں۔

۱۔ الف) حکم لوکل گورنمنٹ۔

۱۔ ایسے مقدمات جو استغاثہ وغیرہ پر وادار کر دیے گئے ہوں محبٹرٹ ماتحت کو سپرد کر دینے کا اختیار (دفعہ ۴۴)۔

۲۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳)۔

۳۔ استغاثہ جرائم کی سماعت اور الیکٹران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴)۔

۴۔ بے استغاثہ مقدمات کی سماعت کا اختیار (دفعہ ۱۴)۔

۵۔ ایسے شخص کی نسبت حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار جو حملانے کے اندر ہو اور اسے مجرم کا انتخاب باعتبار موقع محبٹرٹ کے ملانے سے باہر کیا ہو (دفعہ ۱۵)۔

۶۔ سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار (دفعہ ۲۲)۔

۷۔ حکم اثبات مجرم درجہ دوم و سوم کے محبٹرٹ نے صادر کیا ہو اسکی اپیل سننے کا اختیار (دفعہ ۲۶)۔

۸۔ مال مشتبہ یا مال مسروقہ کو ضبط کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۱)۔

۹۔ فراغت وغیرہ کو انداد کو حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔

۱۰۔ مادہ امر تکلیف دہ خلاف کی ضمانت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔

۱۱۔ مقامی امور تکلیف دہ خلاف کی مقدمات میں حکم وغیرہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲)۔

ب) حکم محبٹرٹ ضلع۔

۱۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۱۳)۔

۲۔ ثالثات جرائم کی سماعت اور الیکٹران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۱۴)۔

۳۔ فراغت وغیرہ کے انداد کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔

۴۔ امور تکلیف دہ خلاف کو کر عمل میں لانے کے ضمانت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔

دفعہ ۵۴۔ جو محبٹرٹ کے احکام دفعہ ۴۴ کے مطابق محبٹرٹ حصہ ضلع میں انکو بحیثیت مفیدی تمام اختیارات جو محبٹرٹ درجہ اول کو عطا کیے گئے ہیں اور جنکا حوالہ دفعہ ۴۶ میں ہے حاصل ہونے اور انکے علاوہ مندر ایہم اختیارات مفصلہ ذیل ہی رکھیں گے۔

- ۱۔ محبٹرٹ بائحت کو مقدمات سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۴)۔
- ۲۔ محبٹرٹ بائحت نے جن کارروائیوں کو غلط کیا ہے اور حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۶)۔
- ۳۔ بائستناؤ مقدمات اہل دوسرے مقدمات کو طلب اور تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۷)۔
- ۴۔ حالات مرگ کی تفتیش کرنے کا اختیار (دفعہ ۴۸)۔
- ۵۔ نامائش جرائم کی سماعت اور ایسکاران پولیس کی رپورٹ لینے کا اختیار (دفعہ ۴۹)۔
- ۶۔ بے استغناء مقدمات کو سماعت کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۰)۔
- ۷۔ اوس شخص کی نسبت جو بلاتے کے اندر ہو اور جسے جرم کا ارتکاب باعتبار موقع محبٹرٹ کے علاقے سے باہر کیا ہو مگر نہ صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔
- ۸۔ مال مشتبہ یا سرودقہ کو غلام کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔
- ۹۔ مزاحمت وغیرہ کے انداز کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔
- ۱۰۔ اعادہ امور تکلیف دہ خلاف کی ممانعت کے لیے حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۱)۔
- ۱۱۔ مقامی امور تکلیف دہ خلاف کے مقدمات میں حکم صادر کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲)۔
- ۱۲۔ اگر محبٹرٹ حصہ ضلع محبٹرٹ درجہ دوم کے اختیارات عمل میں لائے تو اسکو ضمانت نیک جہلی کی طلب کرنے کا اختیار ہوگا۔
- ۱۳۔ ان اختیارات کے علاوہ جو دفعہ ۴۰ کے مطابق عطا ہوئے ہیں اور جنکو اول دفعہ مذکور میں بے لول گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ محبٹرٹ حصہ ضلع کو درحالیکہ وہ محبٹرٹ درجہ اول کے اختیارات عمل میں لائے ہو اختیارات مفصلہ الذیل مرحمت فرمائے۔
- ۱۔ سرسری طور پر تجویز کرنے کا اختیار (دفعہ ۵۲)۔
- ۲۔ حکم انبات جرم جو محبٹرٹ درجہ دوم و درجہ سوم نے صادر کیا ہو اسکی اہل سینے کا اختیار (دفعہ ۵۲)۔
- ۳۔ محبٹرٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بحیثیت مضیی عام اختیارات مذکورہ دفعہ ۵۱ عمل میں لائے۔
- ۴۔ تمام دوسرے اختیارات جو ایکٹ مذکور کسی قانون نافذہ کی رو سے مفوض کیے گئے ہوں انکو وہ عدہ و ایریا حاکم عدالت جبکہ وہ مفوض ہوں عمل میں لاسکتا ہے۔
- ۵۔ اگر کوئی محبٹرٹ کوئی امر امور مفصلہ ذیل میں سے جیسا کہ قانوناً مجاز ہو عمل میں لائے یعنی۔
- ۱۔ اگر وہ کسی ایسے مقدمہ کو کسی اور محبٹرٹ کے سپرد کرے جو بذریعہ ناشرین وغیرہ داگردیا گیا ہو۔
- ۲۔ اگر وہ کسی مقدمہ کو طلب کرے اور جو تجویز کرے یا کسی مقدمہ کو تجویز کے لیے حوالہ کرے۔
- ۳۔ اگر وہ پولیس کو کسی جرم کی تفتیش حال کرنے کا حکم دے۔
- ۴۔ اگر وہ حالات مرگ کی تفتیش عمل میں لائے۔

۵۔ اگر وہ کسی نامی کی سماعت کرے بلا ہیکار پولیس کی رپورٹ کو لے۔

۶۔ اگر وہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لیے ممکنہ جاری کیے جو اس کے علاقے کے اندر ہو اور جسے کسی جرم کا ارتکاب یا اعتبار مورقعہ اس کے علاقے سے باہر کیا ہو۔

۷۔ اگر وہ وارنٹ خانہ ملاشی اثنا سے تحقیقات کے سوا اور بیج پر صادر کرے۔

نو او سکی کارروائی اس بنا پر منسوخ نہ کیا جائے گی کہ وہ ایسا اختیار نہ کرتا ہوگا۔

۸۔ اگر کوئی شخص رٹ پر قانوناً مجاز ہو کسی شخص ملزم کو عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ میں مقدمہ کی تجویز کے لیے پیرد کرے تو جس عدالت میں کہ سپر دیا جائے اسے بعد ملاحظہ مثل اختیار ہے کہ اگر اس کی دانت میں شخص ملزم کی حق تلفی نہ ہوئی تو نہ سپر دگی کو منظور کرے الا اس حال میں کہ شخص ملزم نے دوران تحقیقات میں اور حکم سپر دگی سے پہلے محکمہ رٹ پر دکنندہ کے اختیار سپر دگی پر اعتراض کیا ہو۔

اگر اس عدالت کی دانت میں شخص ملزم کی حق تلفی ہوئی ہو یا اس نے دوران تحقیقات میں محکمہ رٹ کے اختیار سپر دگی پر حکم سپر دگی سے پہلے اعتراض کیا ہو تو حکم سپر دگی کو مسترد کر کے حکم دے کہ کوئی محکمہ رٹ مجاز تحقیقات بعد عمل میں لائے۔

۹۔ اگر کوئی محکمہ رٹ انور مفصلہ ذیل میں سے کوئی امر عمل میں لائے اور وہ قانوناً اسکا مجاز ہو تو اسکی کارروائی کا حکم ہوگی مجوز۔

۱۔ اگر وہ حکم منر کسی درجہ رٹ کی لکھی ہوئی کارروائی پر صادر کرے۔

۲۔ اگر وہ بلا استغناء کسی مقدمہ کی سماعت کرے۔

۳۔ اگر وہ مال کو حسب دفعہ ۱۶۱، فرق اور غلام کرے۔

۴۔ اگر وہ سرسری طور پر کسی مجرم کی تجویز کرے۔

۵۔ اگر وہ کسی اپیل کو فیصلہ کرے۔

۶۔ اگر وہ مقدمہ کی مثل طلب کرے۔

۷۔ اگر وہ کسی جہتی کے برآمد کیے جانے کی غرض سے ڈاکخانہ کی خانہ ملاشی کے لیے وارنٹ جاری کرے۔

۸۔ اگر وہ کسی حکم او خال خانہ ملاشی کی اصلاح کرے۔

۹۔ اگر وہ حسب دفعہ ۲۱۱، ال مشتبہ یا سر دندہ کو غلام کرے۔

۱۰۔ اگر وہ حفظ امن کی ضمانت طلب کرے۔

۱۱۔ اگر وہ محکمہ حفظ امن سے برأت دے۔

۱۲۔ اگر وہ نیک طلبی کی ضمانت طلب کرے۔

۱۳۔ اگر وہ کسی شخص کو جس سے ضابطے کے موافق نیک طلبی کا محکمہ گنوا لیا گیا ہے بری کرے۔

- ۱۴۔ اگر وہ کسی مقامی امر تکلیف بخلاف خلق کے مقدمہ میں حکم صادر کرے
- ۱۵۔ اگر وہ السداد و مراحمہ کے لیے حکم صادر کرے۔
- ۱۶۔ اگر وہ امادۃ امور تکلیف و خلاف خلق کی مخالفت کرے۔
- ۱۷۔ اگر وہ قبض و دخل کے مقدمے میں کوئی حکم صادر کرے۔
- ۱۸۔ اگر وہ نان و نفقہ کے لیے حکم صادر کرے۔

### محکمہ شریعت ضلع

وضع ۳۔ ہر ضلع میں ایک محکمہ شریعت درجہ اول ہو گا جس کا نفرین شریعت و لوکل گورنمنٹ سے ہوا کرے گا اگر وہ محکمہ شریعت ضلع کہلاتے ہوں اور اپنے تمام ضلع میں جملہ اختیارات محکمہ شریعت عمل میں لائے گا۔

وضع ۴۔ ممالک تحت حکومت نواب لکھنؤ گورنر بہادر پنجاب میں اور علی وزیر بہادر پنجاب میں اور چیف کمشنر ممالک فیصلہ اور چیف کمشنر برہما میں اور کورگ میں اور دیگر ممالک کے اڈن افطاح میں جہاں ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہیں لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ڈپٹی کمشنر یا اور عمدہ دار اسٹے کو جو معاملات تجدیدی میں ضلع کے انتظام حالانہ کا انجام رکھتا ہو یہ اختیار عطا کرے کہ وہ مثل محکمہ شریعت اپنے تمام جرائم کی تجویز کرے جو قابل سزا موت ہوں اور نیز اس قدر کی مبادی قید کا حکم صادر کرے جو مشمول اس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہے سات برس سے زیادہ ہو یا جراثیم یا نازیبا یا ان سزاؤں میں سے کسی سزائے مرکب کا حکم نہ ہو قانوناً جائز ہو صادر کرے لیکن جو حکم سزا کر میں برس سے زیادہ قید کا کوئی ایسا عمدہ دار صادر کرے اس کے لیے منظوری اس سیشن جج کی سب کا ڈپٹی کمشنر تابع ہو لازم ہوگی اور اس سیشن جج کو اختیار ہے کہ جو حکم سزا منظوری کے لیے اس کے پاس بھیجا جائے اس کو منظور یا زیریم یا منسوخ کرے۔

### محکمہ شریعت ماتحت

وضع ۵۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ محکمہ شریعت ضلع کے علاوہ اور ضلع انخاص اس کی دانست میں مناسب ہوں ضلع میں بطور محکمہ شریعت درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کے مقرر کرے۔

ایسے تمام محکمہ شریعت محکمہ شریعت ضلع کے ماتحت ہونگے لیکن کوئی محکمہ شریعت ضلع اور کوئی محکمہ شریعت ماتحت سیشن جج کے ماتحت ہو گا مگر وہ معتد اور اس طور پر جو حسب ایکٹ بذاتہ مقرر کیا گیا ہے۔

لوکل گورنمنٹ کو اس امر کی دہانت کرنے کا اختیار ہو گا کہ کوئی محکمہ شریعت کسی ایسے جرم کی تجویز کرے یا کوئی ایسا حکم سنہ صادر کرے جو اس کے درجہ کا کوئی محکمہ شریعت حسب دفعہ ۱۰ بنویز اور صادر کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

وضع ۶۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ از دوسے اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری محکمہ شریعت ضلع کے علانے کے حدود و ارضی کا تعین کرے اور ایسے ہی اشتہار کی رو سے وہ قانوناً اڈن حدود و ارضی کو بدلتی رہے۔

شہادت  
ایکٹ نمبر ۱۱

دفعہ ۳ و ۴ و ۵ و ۶  
دفعہ ۳ و ۴ و ۵ و ۶  
مندرجہ ذیل زیادہ  
شرعی جائز یعنی  
ما جہر حال میں دوا  
شرعی ایسی امر کی نسبت  
جو شخص علم کی حرم یا بیخبر  
سی علت قدر کتنا ہو  
یا شہادت زائد ہو  
تو اس کی حرم یا بیخبر  
اوس تحفہ کے عمل میں  
آئی یا اوس شہادت  
شرعی جائز یا  
شرعی

الحمد لله

وخمہ سوم وچمہ نوہم میں  
مجدد اس لفظ کی روایت  
حدود بدلتی رہی ہے  
داخل نہ کی جائیں  
یعنی  
اگر خود کو زجر حاصل  
اصلہ کہ لوٹنے کی سببی  
نظری حاصل ہو کر گئی  
علاقہ ارضی کو ایک  
ضلع قرار دیں

درجہ دومہ اسم  
یہ ضمنی برای جانی  
موتی

قبول گوشت کو اختیار سے  
 کو ذوق کو برسر لب سدا در  
 با جگر آن کوئل پیہ سوئی  
 حاضر نہ کر کی ای عہدہ دار کو  
 جو آداسی محنت حکومت سور  
 اوں صودہ کی سات جو کہ  
 وہ مناسب قہر کرے  
 اختیار مکرہ ضمن اول  
 و حقہ خدا کا کو پیہ

دعہ ۶ و دعہ ۴ میں  
سی اور دعہ ۵ کی ضمن  
اول میں یہ لفظ موجود ہے  
طاخا جیہ جا گیا

و نفع ۳۹۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ہر ضلع میں حصص ضلع میں تقسیم کرے۔ اور وقتاً فوقتاً ان کی حدود بدلتی رہے اور تمام حصص ضلع جبراً بفعل قائم رہیں اور اکثر ان کا انتظام ایک محکمہ کے سپرد ہوتا ہے تا کہ شیکہ ان کی حدود و بدلتی تمام حصص ضلع منظور ہو سکے۔

و نفع ۴۰۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی محکمہ کے زیرِ اولیٰ اور بعد دوم کو کسی حصہ ضلع کا انتظام سپرد کرے۔

و نفع ۴۱۔ وہ محکمہ کے محکمہ کے کلمات کا اور جو اختیارات اس کو ایکٹ ہذا کی قانون نافذ الوقت کے مطابق مقرر ہوئے ان کو زیرِ نگرانی محکمہ کے ضلع محل میں لائے گا۔

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جائے اپنے اختیارات معصومہ دفعہ نمبر محکمہ برٹش ضلع کو سپرد کرے۔  
 دفعہ ۱۸۔ ہر محکمہ برٹش جو حصہ ضلع میں مباحثت محکمہ برٹش حصہ ضلع کے ہو گا اگر ذیل حکومت عام محکمہ برٹش ضلع کے رہے گا۔  
 دفعہ ۱۹۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی شخص کو محکمہ برٹش درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کے نام یا بعض اختیارات خاص جراثیم  
 کی نسبت یا خاص قسم یا انعام کے جراثیم کی نسبت یا عموماً جراثیم کی نسبت کسی جراثیم یا کسی ایک یا چند اصناف میں جو اسی گورنمنٹ کے  
 تابع ہوں عطا کرے۔

محیط برٹن نے نوکریاں پیش کر دیں۔ ایک ایک کے لئے ایک ایک کے لئے۔

وہ ۴۲۔ محبِ طریٹ فیلج یا محبِ طریٹ حصہ منسلک کو جائز ہے کہ جس مقدمہ فوجداری کو اس نے بوجہ اشتباہ فہم کیا ہو یا جو اس کے روبرو کئی اشتباہ یا پولیس کی رپورٹ پر پیش ہو یا ہوا ہے اسے اپنے کسی محبِ طریٹ یا محنت کو تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرے تاکہ وہ محبِ طریٹ یا محنت اذن اختیارات کی حد تک جو اس کو حسب احکام دفعات اسبق ایکٹ ہذا مفوض ہو ان اوسین عمل کرے۔

محبِ طریٹ سپر کنڈہ مقدمہ کو جائز ہے کہ اگر وہ مقدمہ کچھ اشتباہ پر پیش کیا گیا ہو تو سپرد کرنے سے پہلے حسب محکومہ ایکٹ ہذا سنیقٹ کا اظہار کرے لیکن جس حال میں کہ وہ البتہ کرے تو جس محبِ طریٹ کو مقدمہ سپرد کیا جائے اسے لازم ہے کہ اس مقدمے میں کارروائی اسی بیج پر عمل میں لائے کہ گویا الش اس کے روبرو پیش کی گئی تھی۔

سپر دہلی مقدمے کا حکم ایک روبرو کاربین گھمایا گیا اور اگر مقدمہ الٹا روپوشی کی رپورٹ پر پیش ہو گا تو اس رپورٹ پر روبرو جیایا جائے گا اور نام کہنا مجاز ہو شخص لازم آگیا کہ وہ اس کے حاضر کرانے کے لیے حاضر کیے جائیں، اور وہیں یہ حکم گھمایا گیا کہ وہ اشخاص اس ٹریبونل کے روبرو حاضر نہ ہوں جبکہ مقدمہ سپر دہلی گھمایا گیا ہے۔

محیط ٹریڈ سپر دکنندہ مقدمہ کو جائز نہ کر اگر مناسب دستور کرے تو جس مقدمہ کو اس نے حسب من اہل و فہلہ اسپر دکیا جو اسے ہر  
اپنی عدالت میں ٹھکانے اور عید اسکے او من کارروائی محل میں لائے میسجن قبل اس بات کے کوئی کارروائی محل میں  
دائی جائز نہیں۔

دفعہ ۱۴۔ اگر دوران کارروائی میں جو محضر ٹیٹ کے روبرو میری جو حاکم موصوف کی یہ راسے ہو کہ شہادت موجودہ سے  
میں غالب پیدا ہوتا ہے کہ شخص لازم سے ایسا جرم نذر ہو اسے جس کی تجویز کرنے کا محضر ٹیٹ موصوف کا نہیں ہے۔  
یا جسکی نسبت محضر ٹیٹ موصوف کو تجویز کے لیے شخص لازم کو سپرد دورہ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

فہم موصوف کو لازم ہے کہ اپنی کارروائی کو موقوف کر کے مقدمہ کو اوس محضر ٹیٹ کے پاس جکا وہ تخت ہو یا استغلاب محضر ٹیٹ  
منع اوس محضر ٹیٹ کے پاس یہ کہ جسے جکو مقدمہ کی سماعت کا اختیار ہو۔

محضر ٹیٹ موصوف جسکے پاس وہ مقدمہ بھیجا جائے مقدمہ کو خود تجویز کرے گا یا کسی اور عدہ دار کو جو اسکا تخت ہو بشیر ٹیٹ کو اسکو  
تجویز کا اختیار ہو سپرد کر دیا جائے شخص لازم کو تجویز کے لیے سپرد دورہ کر دیا۔

اے ہر مقدمہ میں محضر ٹیٹ یا دیگر اہلکار متذکرہ بالا کو چاہے کہ فریقین اور گواہوں کے اظہارے اور جملہ کارروائی اوسب طرح عمل میں  
لائے کہ گواہی اور عدالت میں کوہر عذر آمد نہیں ہوتا۔

لیکن جو بیان یا اخبار کوئی شخص لازم دوران کارروائی میں حسب ضابطہ اوس محضر ٹیٹ کے روبرو کرے جسکے حضور میں مقدمہ ابتدا ہو  
اور کیا گیا ہو وہ تمام کارروائی اسے اعدین بطور شہادت قابل منظور ہی ہوگا۔

دفعہ ۱۵۔ جب کسی محضر ٹیٹ درجہ دوم یا درجہ سوم مجاز سماعت کی تجویز میں شخص لازم حضور دار ٹیٹ اور محضر ٹیٹ موصوف کی  
راسے میں شخص لازم پر ایسا جرم ثابت ہو جسکے واسطے اوس ستراسے زیادہ تخت سزا ہوئی چاہے جسکی تجویز کرنے کا محضر ٹیٹ  
موصوف مجاز ہے تو محضر ٹیٹ موصوف کو جائز ہے کہ اپنی راسے تجویز کرے اور اگر حکم سزا صادر ہو چکا ہو تو اپنی کارروائی کو محضر ٹیٹ  
ضلع یا محضر ٹیٹ جس ضلع کے پاس بھیجے جکا وہ سماعت ہو اور شخص لازم کو بھی جالان کرے۔

جس محضر ٹیٹ کے پاس کارروائی مقدمہ پہنچی جائے اسے جائز ہے کہ اگر مناسب سمجھے فریقین کا اظہارے اور کسی گواہ کو جو مقدمہ میں  
اظہار دے چکا ہو بہر طلب کر کے اسکا اظہارے اور اگر ادر گواہین کو اسی لینے کی غرض سے اسکو طلب کرے اور مقدمے میں  
ایسی تجویز یا ایسا حکم سزا یا حکم صادر کرے جو اسکی دانست میں مناسب اور نیز مطابق قانون ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جن انتخابات کو وہ عواما حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ بذات اعلیٰ میں لاسکتا ہے اسے تجاوز نہ کرے۔

جس محضر ٹیٹ نے ابتدا مقدمہ میں کارروائی کی ہو اگر وہ مقدمات قابل تجویز عدالت سشن میں تحقیقات کرنے اور اٹھانے کو  
تجویز کے لیے عدالت سشن میں سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو تو اسے جائز ہے کہ اپنی کارروائی دوسرے محضر ٹیٹ کے روبرو پہنچنے  
کے عرصے میں شخص لازم کو کیا ہے اسکے کو اسے مجرم ہونے کی تجویز خود کرے عدالت سشن میں تجویز کے لیے سپرد کرے۔

دفعہ ۱۶۔ ضلع کے محضر ٹیٹ اور محضر ٹیٹ جس ضلع کو اختیار ہے لاکہ مقدمہ نویداری کو کسی محضر ٹیٹ کے پاس سے  
جو اسکا تخت ہو طلب کر کے خود اسکی تجویز یا تحقیقات کرے یا کسی اور محضر ٹیٹ کے پاس جو اسکی تجویز یا تحقیقات کا مجاز  
ہو تحقیقات یا تجویز کے لیے سپرد کرے۔

ایک جزا بہت مشکل  
دفعہ ۱۷۔ دفعہ ۱۸ میں پیش  
زیادہ کرنی چاہی یعنی  
تین تین ایک ستر درجہ  
مجاز سماعت کے لیے ایک شخص  
لزم حضور دار ٹیٹ یا ٹیٹ  
اوسکی رائے میں بہرست قید  
بیجا اور ایک منی باجرانہ کیان  
رومہ ستر زیادہ تخت سزا  
مونی چاہی تو مجرمت  
کو جائز ہی وجہ اپنی راسے  
مجرر کر کے مثل مقدمہ کو اور  
شخص لازم کو ستر خلیک  
باس سنجی تو اوس ستر کے  
نسبت حکم سزا قبول قید  
تعمای اور سزا زیادہ  
صادر کری۔

دفعہ ۱۸ میں  
اور دفعہ ۱۹ میں  
میں سے لفظ حضور دار  
حاجت لیا جائیگا

محیطیٹ ضلع کو جائز ہے کہ جو اپیل فوجداری کسی ایسے محیطیٹ سخت کے حضور میں دائر ہو جسکو محیطیٹ درجہ دوم اور سوم کے حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل کرنے کا اختیار حاصل ہو اپنے محلے میں نکالے اور نیز جائز ہے کہ مقدمات اپیل فوجداری کسی محیطیٹ مجاز کو جو اسکا اکت ہو سہرہ کرے۔

دفعہ ۴۸۔ لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ محیطیٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ کسی محیطیٹ کے محلے سے جو اسکا اکت ہو عام اس سے کہ وہ حصہ ضلع کا انتظام رکھتا ہو یا نہیں اور ان اقسام کے مقدمات جکو وہ مناسب جانے یا خاص تمام کے مقدمات اپنے محلے میں لکھو لکھنے۔  
دفعہ ۴۹۔ محیطیٹ ضلع کو حسب حکم عام یا خاص مصدرہ لوکل گورنمنٹ جائز ہے کہ کسی محیطیٹ کو جو اسکا اکت ہو ان اثبات کی سہاقت کا اختیار عطا کرے جو ایک حد معین کے اندر پیدا ہوئی ہوں اور ذمہ فوجی ایسے احکام کو بدلتا رہے مگر مشروط یہ ہے کہ اپنے محیطیٹ کو کسی ایسے جرم کی اثبات کے لئے کا اختیار نہیں دیا جائے گا جسکو وہ تجویز کرنے یا تجویز کے لئے ودرہ سپرد کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

### محیطیٹوں کا یکجا بیٹا جلاس

دفعہ ۵۰۔ لوکل گورنمنٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ وہ با زیادہ محیطیٹ یکجا بیٹا جلاس کریں اور نیز اختیار ہے کہ اس جلاس میں یکجا بیٹا جلاس کو محیطیٹ درجہ اول یا دوم یا سوم کے اختیارات فوٹوں کے حدود زمین کے اندر صرف ان مقدمات یا اول تمام مقدمات کی تجویز کا حکم دے جو اس کے نزدیک مناسب ہوں۔

دفعہ ۵۱۔ جس حال میں کہ کوئی حکم خاص ایسے جلاس یکجا بیٹا کے اختیارات کے بارے میں ہوں تو اس جلاس کو اس محیطیٹ کے اختیارات حاصل ہونگے جو اس جیسے میں بالائز درجہ کا ہو اور حاضر علیہ ہو کہ نہ یک کار دانی ہو۔

دفعہ ۵۲۔ محیطیٹ ضلع کو یہ پابندی احکام عام لوکل گورنمنٹ اختیار ہے کہ اپنے ضلع میں محیطیٹوں کے اجلاس یکجا بیٹا کی ہدایت کے لئے قواعد منقذ کرے۔

چاہیے کہ وہ قواعد احکام ایکٹ نہ اس کے متناقض نہ ہوں اور جائز ہے کہ اس میں مندرجہ ذیل کے بارے میں ہوں۔

اقسام مقدمات جن کی تجویز جونی چاہیے۔

اجلاس یکجا بیٹا کے اوقات اور مقامات۔

تجویز کے لئے مالی جیسے کا تقرر۔

طریق تصفیہ اختلافات اس جو محیطیٹوں کے اجلاس یکجا بیٹا میں پیدا ہوں۔

دفعہ ۵۳۔ محیطیٹ ضلع کو اختیار ہے کہ پابندی احکام عام لوکل گورنمنٹ ذمہ فوجی قواعد کو جو خود اس نے

باسم کے محیطیٹ ضلع نے حسب دفعہ مسبق الذکر منقذ کیے ہوں منوع یا تبدیل کر رہے۔



## اختیارات کی بجائی اور تبدیل

دفعہ ۵۴۔ لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ جو اختیارات کسی شخص کو ایکٹ ہذا یا کسی قانون کے مطابق جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ ہوا ہے مفوض کیے گئے ہوں ان کی تبدیل یا تسخیر کرے۔

دفعہ ۵۵۔ جب کسی محکمہ میں ضلع کا عہدہ خالی ہونے کے باعث کوئی عہدہ دار ضلع کے معاملات نوعداری کے انتظام عالمائے انتہام میں برائے چندے اور اس کی ملکیت مقرر ہو تو وہ عہدہ دار تا محدود حکم لوکل گورنمنٹ محکمہ میں ضلع کے تمام اختیارات معمولی عمل میں لائے گا اور اس کی تمام خدمات کا اصرار کرے گا۔

دفعہ ۵۶۔ جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جو کسی ضلع میں ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون کے مطابق جو اس ایکٹ کی رو سے منسوخ ہوا ہے کوئی اختیارات رکھتا ہو اور اس قسم کے عہدہ دار کو یا عہدہ دار کو کسی اور ضلع میں منتقل کیا جائے گا تو وہ جو اس صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ کسی اور طور پر حکم دے وہی اختیارات اس ضلع میں جہاں اس طور پر منتقل کیا گیا عمل میں لاتا رہے گا۔

## فصل ۵

## مدعیان منجانب سرکار

دفعہ ۵۷۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو عہدہ دار جو مدعیان منجانب سرکار مکالماتین کے مقرر کرے۔

دفعہ ۵۸۔ جائز ہے کہ مدعیان منجانب سرکار کسی خاص مقدمہ یا خاص اقسام مقدمات یا تمام مقدمات کے لیے کل ملک یا کسی حصہ ملک میں مقرر کیے جائیں۔

دفعہ ۵۹۔ جو عدالت کہ کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرتی ہو وہ کسی شخص کو اجازت دے سکتی ہے کہ اس مقدمہ میں بطور مدعی پر دی کرے لیکن کوئی شخص بغیر ایسی اجازت کے اس کا کرنے کا ہستی ہوگا اور جس شخص کو پر دی کرنے کے لیے اجازت ہو وہ مقدمہ کی پر دی اصلاح یا وکالت کر سکتا ہے۔

دفعہ ۶۰۔ مدعی منجانب سرکار کو جائز ہے کہ بغیر کسی سند تحریری کے تمام عدالتوں میں جہاں اس کے متعلق کوئی مقدمہ زیر تحقیقات یا زیر تجویز یا بصیضہ اہل دائرہ موجود ہو کہ سوال و جواب کرے اور اگر کوئی شخص غیر ملازم سرکار کسی ریاست میں یا ٹریبیونل یا پبلک یا وکیل کو کسی مقدمہ متعلق مدعی منجانب سرکار میں کسی شخص کے خلاف پر دی ناش کی بابت کرے تو مدعی منجانب سرکار کو لازم ہے کہ مقدمہ کا اتمام خود کرے اور وہ دوسرے شخص سے یہ سٹر وغیرہ اس کی ہدایات کے بموجب کار بند ہو۔

دفعہ ۶۱۔ مدعی منجانب سرکار کو جائز ہے کہ بے اجازت عدالت کسی ناش سے جو کسی شخص پر اس کے زیر انتہام کسی مقدمے میں ہو دست بردار ہو جاوے اور اگر دست برداری دوران تحقیقات میں کی جائے تو شخص لازم ہوگا کہ اس کا کیا اور اگر دوران تجویز میں کی جائے تو شخص لازم ہوگا کہ اس کا کیا جائے گا۔

۴۴  
آئین ہند ۱۹۴۷  
دفعہ ۸۰  
دفعہ ۵۹  
دفعہ ۵۸  
دفعہ ۵۷  
دفعہ ۵۶  
دفعہ ۵۵  
دفعہ ۵۴  
دفعہ ۵۳  
دفعہ ۵۲  
دفعہ ۵۱  
دفعہ ۵۰  
دفعہ ۴۹  
دفعہ ۴۸  
دفعہ ۴۷  
دفعہ ۴۶  
دفعہ ۴۵  
دفعہ ۴۴  
دفعہ ۴۳  
دفعہ ۴۲  
دفعہ ۴۱  
دفعہ ۴۰  
دفعہ ۳۹  
دفعہ ۳۸  
دفعہ ۳۷  
دفعہ ۳۶  
دفعہ ۳۵  
دفعہ ۳۴  
دفعہ ۳۳  
دفعہ ۳۲  
دفعہ ۳۱  
دفعہ ۳۰  
دفعہ ۲۹  
دفعہ ۲۸  
دفعہ ۲۷  
دفعہ ۲۶  
دفعہ ۲۵  
دفعہ ۲۴  
دفعہ ۲۳  
دفعہ ۲۲  
دفعہ ۲۱  
دفعہ ۲۰  
دفعہ ۱۹  
دفعہ ۱۸  
دفعہ ۱۷  
دفعہ ۱۶  
دفعہ ۱۵  
دفعہ ۱۴  
دفعہ ۱۳  
دفعہ ۱۲  
دفعہ ۱۱  
دفعہ ۱۰  
دفعہ ۹  
دفعہ ۸  
دفعہ ۷  
دفعہ ۶  
دفعہ ۵  
دفعہ ۴  
دفعہ ۳  
دفعہ ۲  
دفعہ ۱

دفعہ ۶۲۔ اگر کسی مقدمے میں مدعی شہادت سرکار کسی شخص کے مقابلے میں ہے روکا زائش ہو اور وہ شخص محکمہ فرار پا جائے اور اپیل دائر کرے تو اس اپیل کی اطلاع اور وجہ اپیل کی نقل اوس مدعی شہادت سرکار کو عدالت اپیل بھیجی جائے گی اور اوس عدالت کو لازم ہے کہ مدعی مذکور کو پہلے سے بقدر مناسب اوس وقت اور اوس مقام کی اطلاع دے جب اور جہاں مقدمہ اپیل کی سماعت کے لیے پیش ہوئے والا ہو۔

فصل ۶

تحقیقات اور تجویز کا مقام

دفعہ ۶۳۔ ہر جرم کی تحقیقات اور اگر اوسکی تجویز کوئی مجسٹریٹ کرے تو تجویز یہی اوسی منسلع میں ہوگی جہاں اس جرم کا انتخاب ہوا ہو اور اگر تجویز کوئی عدالت سشن کرے تو وہ عدالت سشن تجویز کرے گی جسکو مقدمہ مجسٹریٹ نے سپرد کیا ہو۔

مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمات عموماً اوس نشست سشن کی عدالت سشن میں سپرد کرے جس میں وہ منسلع واقع ہو جہاں کا وہ مجسٹریٹ مقرر ہے لیکن لوکل گورنمنٹ کو یہ ہدایت صادر کرنے کا اختیار ہے کہ خاص مقدمات یا قسم خاص کے مقدمات جہاں انتخاب کسی منسلع میں ہوا ہو کسی نشست سشن میں تجویز کیے جا دیں۔

تشریح۔ جو جرائم کہ از روئے قوانین محکمہ المقام و محکمہ لام جرم قرار دیے گئے ہیں جائز ہے کہ انکی تحقیقات و تجویز کسی ایسے مقام میں ہو جہاں قوانین مذکور یا مجموعہ مذاکے احکام کے مطابق تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہو۔

دفعہ ۶۴۔ جب عدالت العالیہ یا کورٹ کو بعض مقدمات عدالت یا عموماً نظریہ اسائن ادا کی مقدمہ یا گواہوں کے مناسب منصوبہ ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ کسی خاص مقدمہ نویداری یا اپیل کو بیس مقدمات یا اپیل کو کسی عدالت نویداری سے جو اس کے تحت ہو سکی اور عدالت نویداری تحت میں جو اختیار سادی یا لازمی ہو منتقل کرنے کا حکم دے۔

یا کسی جرم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ اوسکی تحقیقات یا تجویز کسی اور منسلع یا حصے منسلع میں ہو جائے جس میں جرم کا انتخاب ہوا ہو عمل میں آئے یا خود اپنے اجلاس میں اوسکی تجویز کیے جانے کا حکم دے اور میں غرض میں کہ عدالت العالیہ یا کورٹ کسی مقدمہ کو کسی اور عدالت سے اپنے اجلاس میں تجویز کیے جانے کے لیے طلب کرے تو اوس مقدمہ میں وہی قاضی عمل میں لائے جو کہ وہ عدالت عمل میں لائی مشرطہ کہ مقدمہ مذکور یا لا اوسکے پاس سے منتقل نہ کیا جاتا۔

مگر مشرطہ یہ ہے کہ حکم جو حسب دفعہ ۶۳ صادر کیا جائے اوس حکم کا منافی نہ ہو جو کہ لوکل گورنمنٹ نے حسب دفعہ ۶۳ میں صادر کیا ہو۔

دفعہ ۶۵۔ جب کسی شخص پر کسی جرم کے انتخاب کا الزام ہو جسے لگایا جائے کہ اسے کوئی فعل یا ترک فعل کیا یا کوئی نتیجہ پیدا ہوا تو اوس جرم کی تحقیقات یا تجویز اوسی منسلع میں ہوگی جس میں کہ وہ فعل یا ترک فعل عمل میں آیا یا نتیجہ پیدا ہوا۔

رکٹ نمبر ۱۱  
دفعہ ۹۰ دفعہ ۶۳ کی قوت  
عین عبارت مندرجہ ذیل  
کی جائی نہیں  
مگر شرط یہ ہے کہ وہ عدالت  
کسی ایسی عدالت ہو جسے  
دفعہ ۱۱ تحت ۴۴ دن  
مگر شرط یہ ہے کہ وہ عدالت  
کی یا جب کہ وہ نتیجہ  
مذکور کی نسبت صادر ہو سکی ہو  
دفعہ ۱۰ دفعہ ۶ کی عبارت  
شرطیہ مندرجہ ذیل  
دفعہ ۱۱ دفعہ ۶ کی عبارت  
مندرجہ ذیل داخل کی جائے  
یعنی  
دفعہ ۶۴  
بماوراجلاس لوکل  
فریڈ اور اسی یا عام اسائن  
ایک مقدمہ یا گواہوں کے  
ماسب تصور کریں تو اوسکو  
بروز نشست مقدمہ کرے  
فہرست کی کسی خاص وجہ  
مقدمہ یا اپیل کی نسبت  
زبان سربہ کردہ ایک

دفعہ ۶۲ کی عبارت  
دفعہ ۶۳ کی عبارت  
دفعہ ۶۴ کی عبارت  
دفعہ ۶۵ کی عبارت  
دفعہ ۶۶ کی عبارت  
دفعہ ۶۷ کی عبارت  
دفعہ ۶۸ کی عبارت  
دفعہ ۶۹ کی عبارت  
دفعہ ۷۰ کی عبارت  
دفعہ ۷۱ کی عبارت  
دفعہ ۷۲ کی عبارت  
دفعہ ۷۳ کی عبارت  
دفعہ ۷۴ کی عبارت  
دفعہ ۷۵ کی عبارت  
دفعہ ۷۶ کی عبارت  
دفعہ ۷۷ کی عبارت  
دفعہ ۷۸ کی عبارت  
دفعہ ۷۹ کی عبارت  
دفعہ ۸۰ کی عبارت  
دفعہ ۸۱ کی عبارت  
دفعہ ۸۲ کی عبارت  
دفعہ ۸۳ کی عبارت  
دفعہ ۸۴ کی عبارت  
دفعہ ۸۵ کی عبارت  
دفعہ ۸۶ کی عبارت  
دفعہ ۸۷ کی عبارت  
دفعہ ۸۸ کی عبارت  
دفعہ ۸۹ کی عبارت  
دفعہ ۹۰ کی عبارت  
دفعہ ۹۱ کی عبارت  
دفعہ ۹۲ کی عبارت  
دفعہ ۹۳ کی عبارت  
دفعہ ۹۴ کی عبارت  
دفعہ ۹۵ کی عبارت  
دفعہ ۹۶ کی عبارت  
دفعہ ۹۷ کی عبارت  
دفعہ ۹۸ کی عبارت  
دفعہ ۹۹ کی عبارت  
دفعہ ۱۰۰ کی عبارت

## تمثیلات

رافت (۱) دید ضلع امن پور میں زخمی کیا گیا اور خضر پور میں فوت ہوا پس جائز ہے کہ جرم قتل زید مستلزم سزا کی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا خضر پور میں عمل میں آئے۔

رب (۲) زید ضلع امن پور میں زخمی کیا گیا اور رئیس دن تک ضلع پالن پور میں جہان اوسکا محلہ جوتارا اپنا موبلی کار و بار نہ کر سکا پس زید کو ضرر شدید ہو چکا ہے جس کے جرم کی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا پالن پور میں ہو سکتی ہے۔

رج (۳) زید کو ضلع امن پور میں تحویل نقصان رسائی کی گئی اور اوس تحویل کی وجہ سے اوسکو بہتر غیب دی گئی کہ وہ ضلع پالن پور میں تحویل کرنے والے کو مال حوالہ کرے پس جرم استعمال بالجبر بیکار انتخاب زید پر جو جائز ہے کہ اوسکی تحقیقات اور تجویز ضلع امن پور یا ضلع پالن پور میں ہو۔

دفعہ ۱۰۷۔ جب کوئی فعل اسوجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے کہ وہ بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے تو الزام جرم اول الذکر کی تحقیقات اور تجویز اوس ضلع میں ہو سکتی ہے جس میں کہ وہ واقع ہوا یا اوس ضلع میں جہان کہ وہ جرم جس سے کہ جرم اول الذکر متعلق ہو وقوع میں آیا۔

## تمثیلات

رافت (۱) الزام امانت کی تحقیقات اور تجویز اوس ضلع میں ہو سکتی ہے جس امر میں کہ امانت کا انتخاب ہوا یا اوس ضلع میں جس میں اوس جرم کا انتخاب ہو چکی امانت کی گئی۔

رب (۲) مال سر دقت کے لینے یا پاس رکھنے کے الزام کی تحقیقات اور تجویز اوس ضلع میں ہو سکتی ہے جس میں کہ مال کا سر دقت ہوا یا اوس ضلع میں جہان اس مال میں سے کوئی شے کہ بد وقت بد دانی سے لی گئی یا پاس رکھی گئی۔

رج (۳) ایسے شخص کو جب بطور مخفی رکھنے کا الزام جسکی نسبت معلوم ہو کہ اوسکو کوئی لے ہاگا ہے اوس ضلع میں تحقیقات اور تجویز ہو سکتا ہے جس میں کہ بطور مجبیا وہ شخص مخفی رکھا گیا ہو یا اوس ضلع میں جہان لے ہاگنے کا جرم وقوع میں آیا ہو۔

رد (۴) زید اور عسراور بکر وغیرہ نے باجم ساز کیا کہ ملکہ منظرہ کے مقابلے میں جنگ کرنے میں امانت کرین پس ان ساز کرنے والوں میں سے ہر ایک کی تجویز اوس ضلع میں ہو سکتی ہے جس میں یہ نیت پیش رفت اسل منضوب سازش اور بہ لحاظ غرض من مشرکہ نمیلادون اشخاص کے کسی شخص سے جگے ساتھ ادا سننے یا ادا سننے سے سازش افعال وقوع میں آئے ہوں۔

و قطعاً جب یہ بات متحقق ہو کہ چند اضلاع میں سے کس ضلع میں ارتکاب جرم ہو۔  
 یا جس حال میں کہ جرم کا ارتکاب جزاً ایک ضلع میں اور جزاً دوسرے ضلع میں ہو اور  
 یا جس حال میں کہ جرم ستر ہو اور کئی اضلاع میں اور کس ارتکاب جاری ہے۔  
 یا جس حال میں کہ وہ چند ایسے افعال پر مشتمل ہو جو اضلاع جداگانہ میں واقع ہوئے ہوں۔  
 تو ان کی تحقیقات اور تجویز ان اضلاع میں سے کسی ایک میں ہو سکتی ہے۔

### تمثیلات

(الف) جس جرم کا ارتکاب کہ کسی سفر خشکی یا تری میں ہو اور اس کی تحقیقات و تجویز ہر ایسے ضلع میں ہو سکتی  
 ہے جس میں سے شخص مرتکب جرم یا وہ شخص یا وہ شخص جسکی نسبت ارتکاب جرم ہو اور اس سفر خشکی یا تری  
 میں ہو کر گزرے۔

رہ (ب) جس جرم کا ارتکاب دو اضلاع کی سرحد کے قریب ہو اور اس کی تحقیقات و تجویز ان ضلعوں میں سے  
 کسی میں ہو سکتی ہے۔

د (ج) ملک مونسے یا ڈکینوں کے گروہ میں شریک ہونے کے الزام کی تحقیقات و تجویز اس ملک مونسے کے جہان کہ  
 وہ شخص جہیز الزام قائم کیا جائے بروقت قائم کیے جانے الزام کے موجود ہو۔

د (د) حراست سے فرار ہونے کے الزام کی تحقیقات و تجویز وہاں ہو سکتی ہے جہاں کہ شخص ملزم بروقت قائم کیے جانے  
 اور اس الزام کے موجود ہو۔

رہ (ه) تصرف مجرمانہ یا خیانت مجرمانہ کے الزام کی تحقیقات و تجویز اس ضلع میں ہو سکتی ہے جس میں کہ وہ مال جسکی نسبت  
 جرم کا ارتکاب ہو یا لیا گیا ہو یا اس ضلع یا ان اضلاع میں جہاں اس کے قبل یا کسی حوزہ پر تصرف کیا گیا ہو یا جہاں جرم  
 خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا یا جزاً کیا گیا ہو۔

د (و) زید نے عمر کی مبین ضلع گدوئی پور میں چورانی اور وہ خود یا اپنے ہتھکڑیوں کے ذریعہ ان سے اس مبین کو اضلاع  
 امیر پور اور گوبال پور سے گذر کر ضلع امن پور میں لے گیا تو یہ جرم ستر ہے اور جائز ہے کہ زید کی تجویز گوسہ پور یا امیر پور  
 یا گوبال پور یا امن پور میں ہو۔

و قطعاً جرم قتل عمد جو بطور قتل یا ڈکینی یا ڈکینی مع قتل عمد کے ہو جائز ہے کہ اس کی تحقیقات و تجویز وہاں کیا جائے جہاں کہ  
 شخص ملزم بروقت گرفتاری پایا جائے یا اور کسی ضلع میں کیا جائے جہاں اس کی تجویز کسی اور حکم مجبوزہ یا کسی اور قانون متعلقہ  
 تجویز جرم مذکور کے مطابق ہو سکتی ہو۔

واقعہ ۶۹ جب یہ شہسہ پیدا ہو کہ کس ضلع میں جسم کی تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہے تو عدالت العالیہ مانی کورٹ جسکے علاقے میں جسم گرفتار ہوا ہو یہ تجویز کر سکتی ہے کہ کس ضلع میں اوس جسم کی تحقیقات یا تجویز کی جائے  
 وقوعہ ۷۰ کسی عدالت فوجداری کا کوئی حکم سزا یا حاکم ضلع اس وجہ سے قابل منہجی نہ ہوگا کہ تفتیش خال یا تحقیقات یا تجویز اوس ضلع یا نشست سشن میں ہوئی جس میں اوسکا ہونا جیسا تھا الا اوس حال میں جب کہ یہ ثابت باظہر ہو تا ہو کہ اوس غلطی سے جوابدہی میں شخص ملازم کی یا بیرونی مقدمہ میں مدعی کی نئے الواقع حق تلفی ہوئی اور ان دونوں حالتوں میں سے ہر ایک میں جائز ہے کہ تجویز جدید کا حکم دیا جائے \*

## فصل ۷

رعایا کے برٹانیہ اہل یورپ کی نسبت اختیار فوجداری

واقعہ ۷۱ نظر رعایا کے برٹانیہ اہل یورپ کے معنی ایکٹ بنائیں حسب ذیل میں \*  
 (۱) تمام رعایا کے ملک معظّمہ جو مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ میں یورپ یا امریکا یا اسٹریلیا کی کسی نوآبادی یا اقطاع محروسہ ملک معظّمہ میں یا نوآبادی نیوزی لینڈ میں یا نوآبادی کیپ آف گڈ ہوپ یا شمال میں پیدا ہوئے ہوں یا وہاں کے متوطنین میں داخل کر لیے گئے ہوں یا جنہوں نے سکونت مستقل ومان اختیار کی ہو  
 (۲) ہر ایسے شخص کے اطفال اور ان اطفال کی اولاد جو وجہ ملامت ہوں \*

واقعہ ۷۲ کسی مجسٹریٹ یا جسٹس آف دی پیس یا سشن جج کو اختیار نہ ہوگا کہ وہ کسی ایسی ناش کی تحقیقات کی کسی ایسے الزام کی تجویز کرے جو کسی اہل یورپ رعیت برٹانیہ پر ہوا الا اوس حال میں کہ وہ خود اہل یورپ رعیت برٹانیہ ہو \*  
 کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا الا اوس حال میں کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول اور جسٹس آف دی پیس ہو \*  
 کوئی جسٹس آف دی پیس اختیار نہ کرے گا الا اوس حال میں کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اول ہو \*

واقعہ ۷۳ نہر مجسٹریٹ جو قانوناً سماعت ناشات کا مجاز ہو اوسے جائز ہے کہ رعایا کے برٹانیہ اہل یورپ کے تمام ایسی ناشات کی سماعت کرے جنکو وہ اور اشخاص کے مقدمات میں سماعت کرنے کا مجاز ہو \*

اگر وہ کوئی حکمنہ قبضہ جسبہ حاضر کرانے کسی رعیت برٹانیہ اہل یورپ کے جسبہ کسی جسم کا الزام عائد کیا گیا ہو صادر کرنے تو اوس حکمنے کی کیفیت تعمیل اوس مجسٹریٹ کے روبرو گذرنے چاہیے جو مفت نہ مذکور میں تحقیقات و تجویز کا مجاز ہو \*

واقعہ ۷۴ ہر مجسٹریٹ مجاز ہر جسم کی ناش میں جو بنام کسی رعیت برٹانیہ اہل یورپ کے ہو تحقیقات کرنے کا مجاز ہے \*

تفتیش من مستخرج - اس ایکٹ میں جہاں لفظ سماعت مستعمل ہوا ہے اوس سے مراد صرف مقدمہ کا سن لینا ہے تحقیقات و تجویز اوس میں داخل نہیں ہے \*

اینٹ جبراً

دفعہ ۱۲ بجای فقہ ثانی

دفعہ ۱۳ بجای عدالت

دفعہ ۱۴ بجای قاضی

دفعہ ۱۵ بجای جرم

دفعہ ۱۶ بجای موت

دفعہ ۱۷ بجای شہادت

دفعہ ۱۸ بجای گواہ

دفعہ ۱۹ بجای عین

دفعہ ۲۰ بجای جرم

دفعہ ۲۱ بجای موت

دفعہ ۲۲ بجای شہادت

دفعہ ۲۳ بجای گواہ

دفعہ ۲۴ بجای عین

دفعہ ۲۵ بجای جرم

دفعہ ۲۶ بجای موت

دفعہ ۲۷ بجای شہادت

دفعہ ۲۸ بجای گواہ

دفعہ ۲۹ بجای عین

دفعہ ۳۰ بجای جرم

دفعہ ۳۱ بجای موت

دفعہ ۳۲ بجای شہادت

دفعہ ۳۳ بجای گواہ

مگر وہ جسم جسکی مالش کی گئی ہو قابل تجویز مجسٹریٹ ہے اور اوس مجسٹریٹ کی رائے میں وہ اوس جرم کی سزا  
تسار واقعی کر سکتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اوس مقدمہ کی کارروائی اوس طور پر جیسا کہ مجسمہ عدالت میں آگے بیان کیا گیا  
ہے بلحاظ نوعیت جرم عمل میں لائے اور بعد موت جسم اوس رعیت برٹانیہ اہل یورپ کی نسبت حکم سزا موت نوٹا  
جائز ہو صادر کرے مگر جہتیں جس سے زیادہ نہ ہو یا اوس پر جسم مان کرے جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو یا دونوں  
سزائیں دے۔

دفعہ ۳۴ جب کہ وہ جسم جسکی مالش ہے اوس مجسٹریٹ کی رائے میں ایسا ہو کہ وہ مالشکی سزا تسار واقعی کر سکتی  
ہو قابل سزا موت یا جس دوام بعید و یا سے شور نہ ہو تو اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم کو قابل سزا کی  
تجویز کرے تو اسکو سپرد عدالت کسٹن کرے۔

جس سال میں کہ جسم قابل سزا موت یا جس دوام بعید و یا سے شور ہو تو اوسکی سپرد کی عدالت العالیہ  
مالی کو رٹ میں کی جائے گی۔

دفعہ ۳۵ سشن جج یا ایڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج در حالیکہ وہ اس باب میں مجسم کو کل  
گورنمنٹ آفٹ باغ خاص رکھتا ہو اور رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہو اور عمدہ اسسٹنٹ سشن جج برٹین سال سے  
کم عرصے تک نہ چکا ہو اختیار رکھتا ہے کہ رعیت برٹانیہ اہل یورپ کی نسبت حکم سزا جو قابل جائز ہو  
صادر کرے لیکن متہد ایک سال سے زیادہ نہ ہو یا جس مان کرے یا دونوں سزائیں دے۔

مگر کارروائی جسے کی کسی ثوبت میں سشن جج کے نزدیک جسم ایسا ہو کہ ایسا حکم سزا صادر کرنے سے سزا  
تسار واقعی نہ ہو سکتی ہو تو اوسکو لازم ہے کہ اپنی رائے مشرطہ مذکور قلمبند کرے مقدمہ کو عدالت العالیہ مالی کوٹ  
میں بھیج دے اور سشن جج کو اختیار ہے کہ خود سٹیفٹ اور گواہوں سے عدالت العالیہ مالی کوٹ میں حاضر ہونے کے لیے  
حاضر فاضلی سے یا جس سزا دکنندہ مقدمہ کو حاضر فاضلی لینے کی ہدایت کرے۔

دفعہ ۳۶ اگر اس سٹیشن سٹیشن جج جسکی جرم حسب معمول قابل تجویز سے رعیت برٹانیہ اہل یورپ نہ ہو تو مجسٹریٹ  
سزا دکنندہ مقدمہ کو لازم ہے کہ اوس مقدمے کی رپورٹ واسطے صدر حکم عدالت العالیہ مالی کوٹ کے بھیجے۔

دفعہ ۳۷ عدالت سشن کے مدد و رعایا برٹانیہ اہل یورپ کی تجویز احکام فصل ۱۰ کے مطابق عمل میں آئیں گی۔  
جو تجویز کہ بشمول سیدون کے کیجاے اوس میں رعایا برٹانیہ اہل یورپ نصف اسپروٹ سے کم نہ ہوں اور جو تجویز کہ بشرکت  
مالی جوری عمل میں آئے اوس میں رعایا برٹانیہ اہل یورپ نصف اہل جوری سے کم نہ ہوں چلا نہیں۔

دفعہ ۳۸ بر اہل یورپ رعیت برٹانیہ جسکی مجسٹریٹ جج کی تجویز سے کوئی جسم نہایت قرار دیا جائے اختیار رکھتا ہے  
کہ عدالت سشن میں اپیل کرے یا عدالت العالیہ مالی کوٹ میں۔

واقعہ ۸۱۔ اہل یورپ رعیت برٹانیہ جیسے کوئی جرم کسی عدالت سسٹن کی تجویز سے ثابت قرار دیا جائے عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

واقعہ ۸۲۔ اہل یورپ رعیت برٹانیہ کسی شخص کے حکم سے حراست میں رکھا گیا ہو اور وہ اوس حراست کو ناجائز سمجھتا ہو تو اسکو اختیار ہے کہ جہاں وہ زیر حوالہ ہے اوس مقام پر کسی جرم کا اذیت کا بکریلی صورت میں جو عدالت ہائی کورٹ اور اسکی نسبت اختیار یافتہ کر سکتی ہے یا اگر جرم مذکور اوس کے ذمے ثابت قرار دیا جائے تو جس عدالت ہائی کورٹ میں کہ وہ اسکی اپیل دائر کرنے کا استحقاق رکھتا ہے اوس ہائی کورٹ میں اس حکم کے صادر کیے جانے کی درخواست کرے کہ جس شخص نے اسکو حراست میں رکھا ہے وہ اسکو عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں حاضر کرے تاکہ جو حکم اوس عدالت سے صادر ہوا اسکی پابندی کرے اور عدالت العالیہ ہائی کورٹ جائز ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے اگر مناسب سمجھے وجوہ درخواست کی تحقیقات باقتصار صراح یا بغیر اسکے عمل میں لائے اور اس درخواست کو منظور کرے یا ٹکڑے یا اسکو اختیار ہے کہ ابتدا ہی حکم صادر کرے اور جب سائل اوس عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے تو اوس مقدمے میں تحقیقات ضروری کے بعد جو حکم مندرجہ مناسب سمجھے صادر کرے

عدالت العالیہ ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ ایسا حکم تمام ممالک میں جہاں تک اسکا اختیار پہنچتا ہو اور متعلقین میں جہاں خباہت اور زبردستی ہمارا جلاس کونسل حکم دین صادر کرے

واقعہ ۸۳۔ عدالت العالیہ ہائی کورٹ اور اوس عدالت کا کوئی بیج کوئی ریٹ یعنی حکمت مجازت مفصلہ ذیل میں سے یا دوسری قسم کا اور کوئی حکمت نامہ بلا دہریز نیسی کے باہر صادر نہ کر سکے گا یعنی جیسے کاپس میں پرائس ڈی ممبری ریٹلی جانی انڈو

واقعہ ۸۴۔ جب کوئی شخص اس بات کا دعویٰ کرے کہ رعیت برٹانیہ اہل یورپ کی طرح اسکی مداریات ہونی چاہیے تو اسکو لازم ہو کہ اوس استحقاق کی وجہ اوس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جسکے حضور میں وہ تحقیقات یا تجویز کی غرض سے حاضر کیا جائے اور اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس بیان پر یہ تجویز کرے کہ وہ شخص رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں اور اوس کے مطابق اسکی نسبت عمل کرے اگر وہ شخص اوس تجویز سے ناراض ہو تو اوس تجویز کے سبب ہونے کا بد ثبوت اوس کے ذمے ہوگا اور جس حال میں کہ شخص مذکور کو مجسٹریٹ رعیت برٹانیہ اہل یورپ نہ تجویز کرے تو مقدمہ کی تجویز شروع ہو جائیگی لیکن رہنما اوس تجویز اہل یورپ کی اسکی وجہ ۸۵۔ اگر کوئی رعیت برٹانیہ اہل یورپ اوس مجسٹریٹ کے روبرو جسکے حضور میں اسکی تجویز یا جسکے اجلاس سے اسکی سپردگی ہو اس حیدث سے مدارات کیے جانے کا دعویٰ کرے تو ایسا منظور ہوگا کہ اگر رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہو جسکے استحقاق سے دست برداری کی اگر مجسٹریٹ کے نزدیک کسی شخص کی نسبت جو اس کے حضور میں حاضر کیا جائے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ رعیت برٹانیہ اہل یورپ ہے تو اسکو اوس شخص سے یہ پوچھنا لازم ہوگا کہ وہ ایسا ہی یا نہیں۔

واقعہ ۸۶۔ جس شخص کہ رعیت برٹانیہ اہل یورپ نہ ہو اور اس کے ساتھ مدارات رعیت برٹانیہ اہل یورپ کی سی کی جائے اور وہ اپنا اعتراف نہ کرے تو مقدمہ صنفی کارروائی جائز ہوگی۔





کانون میں جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اوسکا بیوپار کرنا والا ہو ایسے ہر شخص کی سکونت کی بابت :-  
 (ب) اگر جس شخص یا شخصوں کی نسبت معلوم ہو کہ وہ شہادہت میں بی بی یا بی بیات کا اشتباہ معقول ہو تو کسی حد تک دائرہ کسی مقام پر ان کو آمد و رفت کفر کی بابت :-  
 (ج) جرم قتل یا اور جرم مقابل ضمانت نہیں ہے اسی موقع میں یا اوس کے قریب اوس کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت :-  
 (د) ہر موت کے وقوع کی بابت جو ناگمانی یا غیر طبعی ہو :-

دفعہ ۹۱ ہر شخص کو لازم اور واجب ہے کہ جب مجسٹریٹ یا ایڈکار پولیس نقص اس کے روکنے :-  
 یا بلو رہا ہو گا اس کے فرو کرنے :-  
 یا کسی دوسرے شخص کے گرفتار کرنے میں جسکو مجسٹریٹ یا ایڈکار پولیس مذکور گرفتار کرنے کا مجاز ہے اس سے اعانت طلب کرے تو اوسکو مدد :-

## فصل ۹ گرفتاری بلا وارنٹ

دفعہ ۹۲ ایڈکار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل میں ذکر ہے :-  
 اولاً اوس شخص کو جو ایڈکار پولیس مذکور کے مواجہ میں جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب کرے :-  
 ثانیاً اوس شخص کو جسکی نسبت شکایت معقول گذرے یا اشتباہ معقول ہو کہ اوسکو کسی جرم مسم مذکورہ بالا کے ارتکاب سے تعلق رہا ہے :-  
 ثالثاً اوس شخص کو جسکی نسبت اس بات کا شور و غوغا ہو کہ اوسکو کسی جرم مسم مذکورہ بالا سے تعلق رہا ہے :-  
 رابعاً اوس شخص کو جسکی نسبت حسب ایکٹ بنایا کسی گزٹ ضلع یا پولیس گزٹ یا اشتہار خاص کے ذریعے سے اشتہار دیا گیا :-  
 خامساً اوس شخص کو جسکی قبضہ میں ایسا مال پایا جاوے جسکی نسبت مال مسروقہ ہونے کا اشتباہ معقول ہوتا ہو :-  
 سادساً اوس شخص کو جو کسی ایڈکار پولیس کی اوس حالت میں فراغت کرے جبکہ وہ اپنا کار منصبی قیام کر رہا ہو یا راستہ جائزت فراہم ہو جائے :-  
 سابعاً ہر شخص کو جسکی نسبت یہ اشتباہ معقول ہو کہ وہ افواج ملکہ منظر یا افواج ملکہ مدوہ متینہ ہند سے فرار ہوا ہے :-  
 دفعہ ۹۳ اگر کسی شخص کی نسبت ایسے جرم کے ارتکاب کا علم یا شبہ ہو جسکے بابت ایڈکار پولیس بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار نہ رکھتا :-  
 اوس شخص مذکور ایڈکار پولیس کے چوپٹے پر اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے :-  
 یا ایسا نام یا سکونت بتائے جسکو جھوٹے یا اور کرنے کی وجہ پائی جاتی ہے :-

تو جائز ہے کہ ایڈکار پولیس اوسکا نام یا سکونت تحقیق کرنے کے لیے اوسکو نظر بند کرے اور ۲۴ گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ ذی اختیار کا  
 کو پاس بھیجے والا اس حال میں کہ اوس وقت پہلے اوسکا صحیح نام اور سکونت متحقق ہو جائے کہ اس صورت میں وہ شخص فوراً رہا ہو جائے گا  
 دفعہ ۹۴ اگر مسم مسمانہ پولیس کو اختیار ہو کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے یا اسے جو تھانہ  
 مذکور کی مدد سے اندر چھپا چھپتا ہو یا پلا جلتے اور کوئی ظاہری وجہ معاش نہ رکھتا ہو یا اپنا مال قابل اطمینان نہ بیان کرے  
 یا کسی شخص کو جو شہر راہزن یا لٹریٹ زن یا چور یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہو :-

یا جو بد معاش محروف ہو

۹۵ دفعہ اگر ایسا پولیس کو لازم ہے کہ جرم قابل مداخلت پولیس کے وقوع کا انداد کرے اور انداد کی غرض سے دست اندازی کرے

۹۶ دفعہ اگر ایسا پولیس کو اس بات کی خبر ہو چکے کہ ایک شخص مہتمم مذکور کے کسی جرم کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کو لازم ہوگا کہ اس ایسا پولیس کو جب تک وہ مامخت ہو اور کسی اور عمدہ وار کو جس سے جرم مذکور کا ارتکاب نہ کرنا یا اس کے وقوع کی سماعت کرنا متعلق ہو اور کسی اطلاع ہو چکے ہے

۹۷ دفعہ اگر کسی ایسا پولیس کو علم ہو کہ ایک شخص مہتمم مذکور کے جرم کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کو اختیار ہوگا کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ اس ارادہ کرنے والے شخص کو گرفتار کرے بشرطیکہ ارتکاب جرم کسی اور طرح سے منسوخ نہ ہو سکتا ہو

۹۸ دفعہ ایسا پولیس مجاز ہے کہ اس نقصان کے انداد کے لیے جو کوئی شخص اس کے مواجد میں کسی سرکاری مال منقولہ یا غیر منقولہ کو پہنچانے کا اقدام کرے

۹۹ دفعہ کسی سرکاری نشان زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا اجاز رانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے انداد کے لیے خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو

۱۰۰ دفعہ اگر ضرورت ہو تو ایسا پولیس اس شخص کو جو ایسا نقصان پہنچاتے ہو جب احکام دفعہ ۹۳ کے حراست میں رکھے

۱۰۱ دفعہ اگر اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس فصل کے مطابق بلا وارنٹ گرفتاری کا مستوجب ہے اور ایسا پولیس اس کی تلاش میں ہے کسی مکان یا مقام کے اندر جادو یا موجود ہے تو اس شخص کو جو اس مکان یا مقام میں رہتا یا اس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ عند الاستجارت ایسا پولیس کو گرفتار کرے اور اس طرح پیش آئے تو اس کو جائز تلافی لینے میں ہر طرح کی سہولت معقول ہو

۱۰۲ دفعہ اگر ایسا پولیس دفعہ ۹۹ کے مطابق اس مکان یا مقام کے اندر نہ جانے پائے تو اس ایسا پولیس کو جو گرفتار کرنے کا مجاز ہے لازم ہوگا کہ شخص گرفتاری طلب کے انداد فرار کے لیے احتیاط ضروری عمل میں لائے اور نوکری یا کسی اور شخص کو گرفتار کرے اگر وارنٹ اس قدر جلد حاصل ہو سکے کہ جرم کو بھاگ جانے کا موقع نہ ملے اور اس جگہ کوئی ایسا شخص نہ ہو جو بلا وارنٹ اندر جائے گا مجاز ہو تو ایسا پولیس کو اختیار ہوگا کہ اس مکان یا مقام کے اندر جائے اور خازن تلافی لے

۱۰۳ دفعہ اگر کوئی ایسا پولیس کسی شخص کو اس فصل کے مطابق گرفتار کرے تو اس کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو گرفتار

۱۰۴ دفعہ اگر کوئی ایسا پولیس کسی شخص کو اس فصل کے مطابق گرفتار کرے تو اس کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو گرفتار

۱۰۵ دفعہ اگر کوئی ایسا پولیس کسی شخص کو اس فصل کے مطابق گرفتار کرے تو اس کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو گرفتار

۱۰۶ دفعہ اگر کوئی ایسا پولیس کسی شخص کو اس فصل کے مطابق گرفتار کرے تو اس کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو گرفتار

۱۰۷ دفعہ اگر کوئی ایسا پولیس کسی شخص کو اس فصل کے مطابق گرفتار کرے تو اس کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو گرفتار

اوسکی گرفتار کرنا منظور ہو جائے کرے  
 دفعہ ۱۱۶۹۱ اسے ۱۲ انگ کے احکام برحکم تحریری سے متعلق ہونگے جواز دے دفعہ پناہ جاری کیا جائے  
 دفعہ ۱۱۶۹۱ اہلکار پولیس کو اختیار ہوگا کہ نظر گرفتاری ایسے شخص کے جسم جرم قابل دست اندازی کا الزام لگا یا گیا ہو کسی اور  
 اہلکار پولیس کے علاقے کی حدود میں التاقب کرتا چلا جائے عام اس سے کہ وہ اوسی مجسٹریٹ کے زیر حکومت ہو جسکے وہ خود  
 تابع ہے یا کسی اور ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہو اور عام اس سے کہ وہ مقام اسی ملک میں ہو یا نہ ہو  
 دفعہ ۱۱۶۹۱ جو شخص کسی عدالت نوعداری میں حاضر ہو اگرچہ اوسکی جافری اس طرح پر نہ ہو کہ کسی ناشن کے دائرہ میں  
 گرفتار یا سمن کے ذریعے سے طلب ہو آیا ہو جائز ہے کہ عدالت مذکورہ اوسکو بجلت کسی جرم کے جسکا اوس سے سرزد ہونا  
 شہادت کی رو سے پایا جاتا ہو اظہار کے لیے نظر بند رکھے اور اوسکی نسبت کارروائی اوسی منج پر عمل میں لائے گویا کہ  
 وہ کسی ناشن کے ہونے پر گرفتار یا سمن کے ذریعے سے طلب ہو آیا تھا  
 جب کہ یہ نظر بندی تحقیقات کی مدد فصل ۵ کے دوران میں یا تجویز شروع ہو جانے کے بعد واقع ہو تو اوس شخص کے  
 نسبت کارروائی از سر نو شروع ہوئی اور کو اہلون کے اظہار پھر لیے جائیں گے  
 گرفتاری بذریعہ اشخاص غیر ملازم کے

دفعہ ۱۱۶۹۱ جو شخص غیر ملازم سرکار کو جائز ہے کہ ہر ایسے شخص کو جو اس کے روبرو کسی ناقابل حاضری یا ناقابل دست اندازی  
 کا ارتکاب کرے گرفتار کرے

دفعہ ۱۱۶۹۱ ناخدا یا نائب ناخداے جہاز تجارتی برٹانیہ کو اختیار ہے کہ باعانت یا بلا اعانت اہلکاران پولیس جنہر  
 عدالت پولیس ناخدا یا نائب ناخدا کی مدد کرنا لازم ہے اون ملاحون یا نوآموز دن کو گرفتار کرین جنہون نے حسب ضابطہ  
 ملازمت کا معاہدہ حسب آئین مصدرہ سنہ ۱۹۵۷ء اجلاس ملکہ معظہ وکٹوریہ باب ۱۰۷۱ یا اور قانون بحریہ وقت متعلقہ جہاز  
 تجارتی کے کیا ہو اگر وہ اوس جہاز جس میں ملازمت کرنیکا اونھون نے معاہدہ کیا ہو نہ جائیں یا فرار اختیار کرین  
 گرفتاری مذکور صرف باستدعا اور بذمہ داری اوس ناخدا یا اوسکے نائب کے ہوگی اور اہلکاران پولیس کو لازم ہوگا کہ اگر شخص  
 گرفتاری طلب گرفتار ہو جائے تو ناخدا یا نائب ناخدا سے کہیں کہ اوسکے ساتھ علاقے کے مجسٹریٹ تک چلے اور ناخدا یا  
 نائب کو لازم ہے کہ اوسکے کہنے کو مانے

دفعہ ۱۱۶۹۱ جو شخص غیر ملازم سرکار کسی شخص کو حسب فصل مذکور گرفتار کرے اوسے لازم ہے کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو  
 کسی اہلکار پولیس کے حوالے کرے اور اگر کوئی اہلکار پولیس موجود نہ ہو تو اوسے قریب تر تھانہ پولیس میں لے جانے  
 اور اہلکاران پولیس کو چاہیے کہ اوس شخص کی نسبت مطابق احکام دفعہ ۱۱۶۹۱ کے یعنی جیسی صورت ہو عمل کرین اور  
 اوسکی گرفتاری یا نظر بندی تکرین الا اوس حال میں کہ اوس دفعہ کے مطابق جو مقدمہ سے تعلق رکھتی ہو وہ شخص متوجہ گرفتاری یا نظر بندی پایا جائے

واقعہ ۱۰۸ جب کوئی جرم کسی مجسٹریٹ کے مواجہہ میں سرزد ہو اور اس مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جرم کے گرفتار کرنے کے لیے کسی شخص کو حکم دے اور بعد ازاں مجرم کو حراست میں رکھے یا اگر جرم ضمانت کے قابل ہو تو مجرم کو ضمانت پر رہا کرے۔

## فصل تفتیش حالات

واقعہ ۱۰۹ عہدہ دار مہتمم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ غیر حکم مجسٹریٹ کے ہر ایسے جرم کے تفتیش حال کر جو قابل دست اندازی ہے۔  
واقعہ ۱۱۰ جو جرم کہ قابل دست اندازی پولیس نہ ہو اس کی تفتیش حالات کوئی ایڈکار پولیس غیر حکم مجسٹریٹ کے ذریعہ دوم کو نہیں کر سکتا۔  
مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو اختیار ہے کہ حسب حکم مندرجہ دفعہ ۲۶۷ کے ایڈکار پولیس کو تفتیش حال کا حکم دے اور جب کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی میں تفتیش حال کرنے کا حکم ہو پچھے تو ایڈکار پولیس کو جاری ہے کہ مثل مقدمہ قابل دست اندازی کے اس تفتیش میں ہی وہی اختیارات عمل میں لائے۔

واقعہ ۱۱۱ دفعہ ۱۱۱ کی کسی عبارت سے اون اختیارات کی تعمیل میں کسی طرح فتوہ آئیگا جو کسی قانون مختص الامریہ مختص المقام کی رو سے ایڈکار پولیس کو مفوض ہو ہے میں اور نہ اس کام کی انجام دہی میں جواز دے قانون مختص الامریہ مختص المقام ایڈکار پولیس سے متعلق ہے کچھ غلط واقع ہو گا۔

واقعہ ۱۱۲ ہر ایک نالیش جو افسر مہتمم تھانہ پولیس کے پاس پیش کی جائے قلمبند ہو کر اوپر شخص مستیخت کے دستخط یا حرم یا علامت و دستخط ثبت کی جائے گی اور اس کا خلاصہ ایک ہی میں جو مطابق نمونہ نمبر ۱۰ کو مل گورنمنٹ افسر نا کور کے پاس رہا کرے گی سدرج کیا جائیگا۔

واقعہ ۱۱۳ اگر کوئی نالیش کسی افسر مہتمم تھانہ پولیس کے روبرو کی جائے کہ اس کے علاقے میں کسی جرم ناقابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہوا تو اوپر نالیش کو لازم ہے کہ اس کا خلاصہ تھانہ کے روزنامے میں درج کر کو مستیخت کو مجسٹریٹ کو حضورین نالیش کی ہے۔

واقعہ ۱۱۴ اگر اطلاع رسائی یا اور وجہ سے افسر مہتمم تھانہ پولیس کو بوجہ اس امر کا اشتباہ ہو کہ اس کے علاقے میں کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب ہوا ہے تو اس کو لازم ہوگا کہ علاقے کے مجسٹریٹ کو فوراً مطلع کر کے اصلہ موثق پر جائے یا اپنے کسی ایڈکار ماتحت کو مامور کرے کہ سر موقع جا کر مقدمے کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور جسمہ کی سرائع رسائی اور گرفتاری کے لیے تدابیر ضروری عمل میں لائے۔

عہدہ داران پولیس کو لازم ہے کہ جن جرموں کا ارتکاب اون کے علاقے کی حدود و ارضی کے اندر واقع ہوا ہو ان کی تحقیقات کریں لیکن جو جرم ایسے ہیں کہ اون کو مجسٹریٹ در صورتیکہ اون کا وقوع اس کے ضلع کے اندر نہ ہو مقل کے احکام کے مطابق تحقیقات کر سکتا ہو ایڈکار پولیس بھی درحالیہ کہ ان جرائم کا ارتکاب اس کے علاقے کی حدود کے باہر ہوا ہو ان کی تفتیش حال کر سکتا ہو۔  
کوئی ایسی کارروائی کسی نوٹ میں اس وجہ سے موقوف و اعتراض ہوگی کہ اس جرم کا ارتکاب اس عہدہ دار پولیس کے علاقہ کے اندر نہیں ہوا۔

واقعہ ۱۵ اہل ہر محشر کے جسکے پاس ایسے جرم کے انکباب کی اطلاع پہنچنے میں جواز ہوگا کہ خود اسی وقت موقع پر جلسے یا ان کی مجلس میں ہوتے کہ اس غرض سے متعین کرے کہ وہ موقع پر جاکر مقدمہ کی تحقیقات ابتدائی کرے یا حسب طریقہ مقررہ ایکٹ ہذا اوس مقدمہ کو ٹے کر دے ۛ  
واقعہ ۱۶ اگر کوئی شخص ہے کہ اگر شخص ناشکی کسی مد علیہ کا نام لے اور معاملہ شکنیں قسم کا نہ ہو تو افسر متمم تھانہ پولیس کے اصراراً موقع پر جانا یا  
ہائیت کو موقع پر تفتیش حال کے لیے بھیجنا ضرور نہ ہوگا الا اوس صورت میں کہ سرزمین پر تفتیش حال کرنا ضروری معلوم ہو ۛ

واقعہ ۱۷ ایسی ہی طرح کے جب کسی افسر متمم تھانہ پولیس کو یہ معلوم ہو کہ تفتیش حال میں معروض ہونے کی وجہ کافی نہیں ہے یا شخص لازم کو  
مقرر کرنا کرنا باعتبار اقتضائ انصاف ضرور نہیں ہوگا افسر مذکور مقدمہ میں مادہ ۱۰۱ سے ۱۰۲ کے انداز سے بلز ہکٹالاش یا اطلاع کا خلاصہ بطور پورٹ  
تحریر کر کے اوس مجسٹریٹ کے حکم کے لیے جو سماعت کا جواز ہو مہرسل کرے گا ۛ

دور پورٹ پولیس کے اوس عہدہ دار بالاتر کے توسط سے ارسال کی جائیگی جسے لوکل گورنمنٹ از ویکو عام یا حکم خاص اس امر کے لیے مقرر کرے  
اور اوس عہدہ دار بالاتر کو اختیار ہے کہ جو ہدایات مناسب مقصور ہوں افسر متمم تھانہ پولیس کو کرے اور ان ہدایات کو اوس پورٹ پر لکھ کر  
بلا توقف کا فدا مقدمہ کو مجسٹریٹ جواز کے پاس بھیجے ۛ

واقعہ ۱۸ افسر متمم تھانہ پولیس اور عہدہ دار جو مقدمے کی تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو خود او کو تھانہ یا تھانہ متعلقہ کی حد  
میں ہوا اور حسب بیان مستثنیٰ یا اور طرح پر ظاہر اوس مقدمے کے حال سے واقف ہو جس میں افسر یا عہدہ دار کو دیکھنے تفتیش حال پر اپنے  
حکم تحریری کو ذمہ داری پر درو حاضر ہو یا حکم کو اور اوس شخص کو لازم ہو کہ اس کے حاکم کو اور ان تمام حالات کا جواب دے جو افسر مذکور اوس مقدمہ میں اوس شخص  
کو شرط ہے کہ کوئی شخص ایسے سوالات کا جواب دے جو مجبور نہ ہوگا جو خود او کی مانگوئی کی طرف منجھ ہوں ۛ

واقعہ ۱۹ افسر متمم تھانہ پولیس یا دوسرے اہلکار پولیس کو جو مقدمے کی تفتیش کرتا ہو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کا اظہار بانی کرے جسکو وہ خیال  
کرے کہ وہ مقدمہ کو واقعات اور حالات سے آگاہ ہے اور جس شخص کا اس طور پر اظہار لیا گیا ہو اس کے بیان کو تسلیم نہ کرے  
اوس شخص کو لازم ہوگا کہ تمام سوالات متعلقہ مقدمہ پر ایسے سوالات کو جواب دے کی طرف منجھ ہوں اور افسر مذکور اوس سے پوچھے اور کا جواب دے ۛ

جہاں بطور کو ضبط ہو یا جہاں کو اس شخص میں کا اہل نہیں کیا جائیگا وہ وہ روکا جائے گا اور وہ بنیاد کو بطور پر کام میں لایا جائیگا ۛ  
واقعہ ۲۰ کسی اہلکار پولیس یا اس شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی شخص کو ذمہ داری کو تالیف یا وعدہ یا بطریق دیگر کسی امر کے افسانیا یا عتران کی غریب  
نے عام اس سے کہ وہ شخص زیر حراست ہو یا نہ ہو ۛ

لیکن کسی افسر پولیس یا اس شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ شخص زیر حراست کو تالیف یا وعدہ یا بطریق دیگر کسی امر کے افسانیا یا عتران کا بیان کرے جسکو وہ خود اپنی غلط فہمی سے ظاہر کرنا چاہے  
واقعہ ۲۱ کوئی اہلکار پولیس کسی ایسے بیان یا اقرار یا اقبال جرم کو تسلیم نہ کرے کہ اس کا جواز نہ ہوگا جسکو کوئی شخص چہرہ جرم کا الزام لگایا کہ خود افسر مذکور بیان کرے  
مگر اس واقعہ کی کسی عبارت سے اس بات کی مخالفت نہیں ہوگا کہ اہلکار مذکور خاص اپنی اطلاع یا ہدایت کر لیے ایسے بیان یا اقرار یا اقبال

لکھ لے یا کسی اظہار وقت ترغ کی ریت ادا سے شہادت کرے ۛ  
واقعہ ۲۲ ہر مجسٹریٹ کو جائز ہو کہ جو بیان کوئی ایسا شخص اوس سے کرے یا جو اقبال کوئی ایسا شخص اوس سے روبرو کرے چہرہ جرم کی اہلکار پولیس



واقعہ ۱۲۶۔ ہر ایک کارپولیس کو جو اس فصل کے مطابق مقدمہ کی گفتیش حالت میں معروف ہو گا کہ اپنی کارروائی گفتیش روز بروز ایک کتاب روزنامہ میں لکھنا ہے اور اس میں دو وقت جبکہ ناش اور قسم کی اطلاع اس میں پہنچی ہو اور دو وقت جبکہ اوستہ گفتیش نشہ روح اور قسم کی اور اس میں بے باوقار کے نام جہاں وہ سنا نہ ہو گیا ہو اور اعلان حالت کی کیفیت جو گفتیش سے اس کو مضمون ہو کے ہون میں کرے۔

حضور مدالت غور اسی کو جائز ہے کہ ہر ایسے مقدمہ کا روزنامہ جو پولیس جو اس عدالت میں زبانی تحقیقات یا زبانی جو یہ مطلب کرے اور اس تحقیقات یا جو یہ زمین اس روزنامہ سے مدولے اور غرض ملزم یا اس کا مختار اس کے مطلب کرنے کا مستحق نہ ہو گا اور نہ وہ خود یا اس کا مختار مضمون اس وجہ سے اس کے دیکھنے کا مستحق ہو گا کہ اس پر مدالت نے غلط کیا ہے لیکن جس حال میں کہ وہ فہرستیں جسے کہ اس کو مقرر کیا ہو موالات کے یا دانے کے لیے اس سے مستعمل کرے یا عدالت اس بلکار پولیس کی زندہ کے لیے اس سے استعمال میں لائے تو جو احکام قانون اپنی کو مستلزمات سے متعلق میں جو ان غرض کے لیے مستعمل ہوں وہی اس روزنامہ سے ہی متعلق ہونگے۔

واقعہ ۱۲۷۔ (۱)۔ چاہیے گفتیش حالات مقدمہ کی تکمیل ملا وقت غیر ضروری کی جاے اور جو تکمیل گفتیش بلکار پولیس گفتیش کنندہ رپورٹ اس نمونہ کے مطابق جو لوکل گورنمنٹ سے تجویز ہو سکتا ہے اندراج نام زمین اور نام اور نام ان خاص کے جو موالات مقدمہ سے واقف کا معلوم ہوتے ہوں وہ کسی الزام یا اور سے کے جس کا مختبریت کے حضور میں حاضر کرنا ضروری ہو مختبریت ذی اختیار کے پاس ارسال کر لیا جائے۔

ایک کارپولیس رپورٹ میں یہ بھی لکھنے کا شخص ملزم میں رہ نہ کیا گیا یا حاضر مناسی یا خود اس کے چمکے رہا ہو ہے۔ اگر شخص ملزم حراست میں نظر بند رکھنا گیا ہو تو ایک کارپولیس حقیقت معلول و نظر بندی کا سبب لکھے گا۔

واقعہ ۱۲۸۔ اگر کسی شخص کی نسبت کسی نہ صاحب منات کا الزام لگایا جائے گا کہ اس کو کارپولیس اور مختبریت کے حضور میں حاضر کرنا ضروری ہو گا کہ اس کو مختبریت یا زبانی یا زبانی لکھیں کہ جس جرم قابل منات کا الزام کسی شخص پر لگایا جاے اور اس کی طرف سے منات کافی اس مقدمہ سے داخل کیا ہے کہ وہ اس مختبریت کے حضور میں جو جرم کی سماعت کا مجاز ہے حاضر ہو گا تو لازم ہے کہ اس کو منات پر لٹائی دیا جاے۔

واقعہ ۱۲۹۔ چاہیے کہ اس منات کی مقدمہ وجود ہو۔ اس کے مطابق لی جے کی مد سے زیادہ منہ اور مناس یا منہ منوں کو یہ قرار کرنا لازم ہو گا کہ شخص ملزم کو غلام تاریخ میں تک یا اس سے پہلے اور روز بروز تا وقتیکہ حکم اور یہ منہ منوں جو اس کی منات کے لیے مختبریت کے حضور میں حاضر کرینگے اگر مختبریت غلام مقدمہ کے جہان کی ہزار اور ہونگے۔

واقعہ ۱۳۰۔ بہر گفتیش اور اس شخص کو جو مقدمہ کے واقعات اور حالت سے واقف ہو اور جس کا مختبریت ذی اختیار کے روبرو حاضر ہونا ایک کارپولیس گفتیش کنندہ موالات مقدمہ کے نزدیک ضروری ہو گا کہ اس کو مختبریت ملزم اور ہند مختبریت ملزم ایک مذہب یا منہ منوں کے اس مقدمہ سے لکھدے کہ وہ مد مقدمہ اس مختبریت کے حضور میں حاضر ہو گا جو جرم کی سماعت کا مجاز ہو۔

اگر چمکے میں مدالت مختبریت ملزم یا مختبریت ملزم لکھی جاے تو اس سے مدالہ مدالت ہوگی جس میں وہ مختبریت اس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیے ارسال کرے مگر یہ ہے کہ اس شخص یا اس کو اس کی اطلاع دی جاے۔

وہ روز جی دن ہو گا جو اسے حاضر فیصلہ ملزم کے نتیجہ کی اور سے منات پر لٹائی پائی ہو مگر یہ ملزم دن تک شخص ملزم اگر مدالت میں

جالاتان ہوا بمحشرٹ کی کچھری میں غالباً پہنچ جائے گا +  
جس راہکار کے روبرو چھلکے لکھا جاتے ہوئے لازم ہو گا کہ اس کی ایک پریٹ مستقیف باڈو اہون میں سے کسی ایک گواہ کو حوالہ کر کے چھلکے کو اپنی رپورٹ کے ساتھ بمحشرٹ ڈی اعتبار کے پاس مرسل کرے +  
مستقیف یا گواہ جب عدالت بمحشرٹ کو جائزین کوئی اہلکار پولیس بجز اوس صورت کے جبکا ذکر دفعہ مابعد میں ہے اون کے ہمراہ نہ جائے +

**دفعہ ۱۳۱۔** اہلکار پولیس کو اعتبار نہیں ہے کہ کسی مستقیف یا گواہ کو بے وجہ تکلیف دے یا غیر مذکورہ یا اون کے اپنے چھلکوں کے علاوہ حاضری کے لیے اون سے کسی اور قسم کی ضمانت دینے کو کہے +  
لیکن اگر کوئی مستقیف یا گواہ حاضری ہونے یا ایسا چھلکے لکھنے سے انکار کرے جس کی رابرٹ مقدمہ میں عام ہو رہے تو اسے ترمیم تہا نہ پولیس مجاز ہو گا کہ ایسے مستقیف یا گواہ کو بمحشرٹ ڈی اعتبار کے پس حراست میں جالاتان کرے اور بمحشرٹ موصوف مجاز ہو گا کہ مستقیف یا گواہ کو اوس وقت تک نظر بند کرے جب تک وہ چھلکے لکھ دے یا جب تک کہ مقدمہ کی سماعت ختم ہو +  
**دفعہ ۱۳۲۔** اس ترمیم تہا نہ پولیس کو لازم ہے کہ جو شخص اون کے تہا نہ کی حدود میں گرفتار ہوں یا حسب دفعہ ۴ کے زیر نگرانی رکھے مابین عام اس سے کہ وہ اختلاس ضمانت پر رہا ہوئے ہوں یا نہیں اور یا ہے وہ اختلاس کسی قانون کے مطابق گرفتار ہوئے ہوں اون کے مقدمہ کی رپورٹ بمحشرٹ ضلع یا بمحشرٹ ضلع کے حضور میں بھیجا کریں +  
کوئی شخص جس کو اہلکار پولیس نے گرفتار کیا ہو یا نہ کیا جائیگا الا اوس صورت میں کہ وہ حاضر ضمانتی دے یا خود چھلکے لکھے یا اوس کی نسبت پیشگاہ بمحشرٹ سے حکام صا در ہو +

**دفعہ ۱۳۳۔** اس ترمیم تہا نہ پولیس کو لازم ہو گا کہ جب اوس کو اس امر کی اطلاع یا خبر پہنچے کہ کوئی شخص موت غیر طبعی یا ناگہانی سے فوت ہو گیا ہو تو فوراً اوس بمحشرٹ قریب ترکو جو پس خصوص میں ضابطہ کے اعتبارات رکھنا جو ضلع کر کے اوس موقع پر جائے جہاں موت کی لاش پڑی ہو اور وہاں پہنچ کر قریب وجوار کے دو یا زیادہ باشندگان مغز کے روبرو تفتیش حال کر کے موت کی وجہ ظاہری رپورٹ میں لکھے اور اگر لاش پر نشان مہمہ پایا جائے تو اس کا حال لکھ کر یہ بھی درج کرے کہ ظاہر او فشان کس آدہ یا بتبار سے کیونکر لاش پہنچا ہے +  
رپورٹ پر دستخط اہلکار پولیس اور دیگر اشخاص کے با اون میں سے اوس قدر اشخاص کے جو اس کی مدد سے اتفاق کریں ثبت ہو کر وہ رپورٹ فوراً بمحشرٹ ضلع یا بمحشرٹ ضلع کے پس بھیج دیا جائے گی +  
اگر وجہ موت کی نسبت شبہ ہو تو اسے پولیس کو لازم ہو گا کہ لاش کو قریب زمصاب سول سوجن یا دیگر عمدہ وار طبی کے پس جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کے لیے مقرر کیا ہو مہمانہ اور امتحان کے لیے بھیج دے بشتریکہ حالت موسم اور بعد رافت کے لحاظ سے بلا احتمال شرعاً لاش کے نشاے راہ میں لاش کا پہنچنا ممکن ہو +  
پریزیڈنسی ہاؤس سندھ اس اوپینٹی میں گانوں کے کھیا کو بھی اختیار ہے کہ اسی طرح تفتیش حالات کر کے اور بمحشرٹ قریب ترکو جو ضابطہ کے موافق



اختیار رکھتا ہو پرت کو سے +

دفعہ ۱۳۴ - عمدہ وارنٹ تم نمائے پولیس کو اختیار ہے کہ یہ دیوید کم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو جو سب مقررہ بالا فقرہ تفتیش مذکور اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف کا معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور جو شخص اس نتیجہ طلب کیا جائے اسے لازم ہے کہ جبراً اسے عدالت کے پیشے کہ وہ خود مجرم نظر نہ ہو تمام حالات کا جواب دے +

اگر واقعات سے جرم قابل دہشت اندازی جس سے دفعہ ۱۲ متعلق ہو سکتی ہو نہ پایا جائے تو اہلکار پولیس کو نہیں چاہیے کہ ان اشخاص کو مجبوری کی عدالت میں حاضر ہونے کو کہے +

دفعہ ۱۳۵ - قریب تر مجسٹریٹ جب کو مذابحہ کے موافق اختیارات حاصل ہوں مجاہد ہے کہ اہلکار پولیس کی تفتیش کے عوض یا اوس کے علاوہ ایسی وفات کی وجہ کی تحقیقات عمل میں لائے اور اگر وہ اسے تو اس کو وہ تمام اختیارات اس کی تکمیل میں حاصل ہونگے جو اس کو مجسٹریٹ کی تحقیقات کرنے میں حاصل ہوتے کہ کو کوئی خاص الزام کسی شخص پر نہیں لگایا گیا اور مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ کو لازم ہے کہ جو شکایت کسی طور پر جو ایکٹ ہذا میں آئندہ بیان کیے جائیں گے مطابق حالات مقدمہ لی گئی ہو اس کو قلم بند کرے +

دفعہ ۱۳۶ - اگر کوئی شخص ہتھم نمائے پولیس مکان نہانہ سے غیر حاضر یا بیمار ہو تو وہ اختیارات جو اس فصل کے مطابق اس کی معرفت بغیر پانے کے لائق ہیں اس اہلکار پولیس کی معرفت عمل میں آئیں گے جو نہانہ پولیس میں موجود ہو اور اس سے درجہ ثانی پر ہوا اور کانسٹیبل سے بالاتر رہے رکھتا ہو +

دفعہ ۱۳۷ - اہلکار ان پولیس جو رتبہ میں عمدہ دار ان ہتھم نمائے پولیس سے بالاتر ہوں انہیں جائز ہے کہ اپنے تمام علاقہ میں وہی اختیارات عمل میں لائیں جو اہلکار ان ہتھم نمائے پولیس اپنے نہانہ کی حدود میں عمل میں لاسکتے ہیں +

دفعہ ۱۳۸ - اس ایکٹ کی اغراض کے لیے اسسٹنٹ میجسٹریٹ پولیس ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے اختیارات میں سے کوئی ایک زیر نگاہی سپرنٹنڈنٹ پولیس مذکور کے عمل میں لاسکتا ہے یا جس حال میں کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع غیر حاضر ہو تو مجسٹریٹ ضلع مقام کے بالا تو اس پر پولیس کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو اختیار عمل میں لائے +

## باب چھٹا

### جبراً حاضر کرانے میں کارروائی

#### فصل ۱۱

#### ناشات جو مجسٹریٹ کی جائیں

دفعہ ۱۳۹ - ان اشخاص کو جو لازم ہستہ باز کتاب جرم ہوں اور باوازا نٹ گرفتار نہ کیے گئے ہوں مجسٹریٹ کے رو برو جبراً حاضر کرنے کو لیے

کارروائی یا رپورٹ کے ہو سکتی ہے +

دفعہ ۱۰۱۔ یمن یا وارنٹ صورت میں مصلحت ذیل میں جاری ہو سکتا ہے +

(الف) ایسا کارپولیس کی رپورٹ بحکومت فعل ۱۰ پر لیکن جس معاملہ میں کہ عدلیہ پہلے ہی سے حراست میں ہو تو کسی عرضی نالش یا یمن یا وارنٹ کی ضرورت نہیں +

(ب) جرم ناقابل دست اندازی کی بابت ایسا کارپولیس کی اطلاع یا رپورٹ پر کہ ایسی صورت میں وہی اطلاع یا رپورٹ بمنزلہ عرضی نالش کے تصور ہوگی +

(ج) کسی شخص کی جانب سے عرضی نالش گزرنے پر شخص واقعت واقعات مقدمہ ایسی عرضی گذران سکتا ہے +

(د) مجسٹریٹ کو اس بات کا شبہ گزرنے پر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے +

دفعہ ۱۰۲۔ مجسٹریٹ ضلع +

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع +

ہر مجسٹریٹ جو اس باب میں حسب منسلک اختیار رکھتا ہو +

ہر مقدمہ میں جو وہ تجویز یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو +

یہ جرم کے استثناء کو سن سکتا ہے عام اس سے کہ وہ استثناء خود معینٹ نے کیا ہو یا ایسا کارپولیس نے رپورٹ کی ہو اور اون

انخاص کو جب جرم نہ ہو کہ الزام لگایا گیا ہو جب اصرار کرنے کے لیے حسب طریقہ مصرعہ مابعد لکھنا جاری کر سکتا ہے +

مجسٹریٹ کو حسب منسلک کوئی مقدمہ کسی ایسے مجسٹریٹ نے سپرد کیا ہو جسکو مقامات کے سپرد کرنے کا باضابطہ اختیار ہوا اور مقدمہ کو

فصل کر سکتا ہے +

استثناء یا پولیس کی رپورٹ سے مجسٹریٹ مجاز کو اس بات کا اختیار حاصل ہو جاتا ہے کہ جو جرم اون واقعات میں بغیر ہو جبکا استثناء

پیش کیا گیا یا جنکی رپورٹ ہوئی اور اسکی تحقیقات یا تجویز کرے اور نیز یہ کہ اوس شخص کی تجویز کرے یا اوسکو تجویز کے لیے سپرد کرے جبکی

نسبت بوقت ارجاع استثناء یا پیشی رپورٹ یا اوس کے بعد اب معلوم ہو کہ اوس سے جرم مصرعہ عرضی نالش یا رپورٹ سرزد ہوا

دفعہ ۱۰۳۔ مجسٹریٹ ضلع +

ہر مجسٹریٹ حصہ ضلع +

ہر مجسٹریٹ جو اس باب میں حسب منسلک مجاز ہو +

ہر مقدمہ میں جو وہ تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہے +

بغیر کسی استثناء کہ ہر جرم میں جسکی نسبت اوسکو اشتباہ ہو کہ اوسکا ارتکاب ہوا دست اندازی کر سکتا ہے اور اون انخاص کو جبکی

نسبت اوسکو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اشتباہ ہو جب اپنے رد و عاقر کرانے کے لیے حسب طریقہ مصرعہ مابعد لکھنا

معاذ کبریا کتاب ہے۔

واقعہ ۱۲۱: یاد فرمائیے، بالا کی کسی عبارت سے یہ تصور نہ ہو گا کہ کسی مجتہد پر کسی بقدر میں بلا استغاثہ اسی صورت میں بہت اندازی کرنی جائز ہے جبکہ جرم مجموعہ تو غیر اتنا ہند کے باب ۱۹-۲۰-۲۱ سے متعلق ہو اور نہ یہ تصور ہو گا کہ کسی جرم کی بہت بلا منغوری سماعت استغاثہ یا یہ استغاثہ دست اندازی کرنی جائز ہے جب کہ جرم مذکور کی سماعت حسب قانون نافذ وقت بلا منغوری نہ ہو سکتی ہو۔

واقعہ ۱۲۲: اگر مجتہد پر غلطی ہو۔

پہلے مجتہد پر غلطی ہو۔

اور پھر مجتہد پر درجہ اول۔

پہلے مجتہد پر غلطی ہو۔ اس باب میں جب مضابطہ اختیار ہو۔

تخص کو غلط کسی جرم کے جو قابل جو بعد الت سفتن جو سیر وعد الت سفتن کر سکتا ہے۔

واقعہ ۱۲۳: جب کوئی نالاش کسی شخص کے نام کسی جرم کے باعث سن یا دوا نہت جاری کرانے کی غرض سے مجتہد کے حضور میں رجوع کیا جائے تو اگر مجتہد اس قسم کی نالاش کی سماعت کر سکتا ہو تو اس کو لازم ہو گا کہ مستغاث کا اظہار کرے + انہما سرسری طور پر ضبط تحریر میں آئے گا اور اس پر مستغاث اور بھی مجتہد کے دستخط کیے جائیں گے + جب کہ استغاثہ بذریعہ سوال کیا جائے اور مجتہد مستغاث کا اظہار لینا بھول جائے تو تخص لازم کی تجویز اس مضابطہ کی بنا پر نسخ نہ ہو جائے گی۔

واقعہ ۱۲۴: اگر مجتہد سماعت استغاثہ کا مجاز نہ ہو تو وہ مستغاث کو حکم دے گا کہ مجتہد ذی اختیار کے روبرو اس سے پیش کرو۔

واقعہ ۱۲۵: اگر مجتہد صدق نالاش پر ہے اعتباری کرنے کا سبب رکھے تو وہ مجاز ہو گا کہ تخص مستغاث علیہ کی جہاں حاضر کرانے کے لیے ممکن نہ کا جاری کرانا مانوی کرے اور اس امر کی ہدایت کرے کہ نالاش کا صدق و کذب دریافت کرنے کی غرض سے صدق استغاثہ کے بارہ میں کسی عمدہ دار تحت مجتہد موصوف با کسی اہلکار پولیس مقیمہ موضع کی معرفت یا کسی اور طریق پر جبکہ مجتہد مذکور مناسب سمجھے ابتدائی تحقیقات یا تفتیش حالات عمل میں آئے۔ اگر تفتیش یا تحقیقات مذکور سے اسے اس عمدہ دار کے جو اہلکار اختیار مجتہد عمل میں لانا ہو یا اہلکار پولیس کے کسی اور شخص کی معرفت کیا جائے تو تخص مذکورہ جملہ اختیارات عمل میں لانے کا جو اس حکمت کی رو سے مشترک تمام تہا نہ لوئیں کہ مفوض ہونے ہیں الا اس کو گرفتاری کا اختیار حاصل نہ ہو گا۔

واقعہ ۱۲۶: اگر مجتہد جس کے حضور بلا استغاثہ حسب مضابطہ کیا جائے اسے اختیار ہے کہ اگر بعد اظہار مستغاث اس کی راجح کوئی وجہ کافی

کارروائی کی نہ ہو تو مستثنائہ کو خارج کرے۔

استثنائہ کا خارج ہونا کارروائی مابعد کا مانع نہ ہوگا۔

اگر مجسٹریٹ مذکور کارروائی کی وجہ کافی پائے تو اسے لازم ہے کہ شخص ملزم کو خود اپنے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ ذیلی اختیار رکے روبرو حاضر کرانے کے لیے اگر مقدمہ آئندہ اس کے لائق ہے تو سن اور اگر اوپر لائق کے قابل ہے تو وارنٹ جاری کرے۔

وقفہ ۴۸۔ جب کسی ناش ایسے مجسٹریٹ کے روبرو جو مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو اس مضمون سے پیش ہو کہ فلاں شخص ایسے جرم کا مرتکب ہو اسے یا اس کے ارتکاب میں شائبہ ہے جو اس مجسٹریٹ کی تجویز کے قابل ہے اور جس کی باداش میں مجسٹریٹ یا قاضی کسی قدر سیاد کی جو تہہ تیہ سے زائد نہ ہو یا دونوں سرائین ہو سکتی ہیں تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کے نام سے جاری کرے جس میں یہ حکم ہو کہ شخص مذکور فلاں موقع اور وقت مقررہ پر اس مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر ہو کر ناش کی جوابدہی کرے۔

اگر مجسٹریٹ کو باور ہو کہ شخص ملزم غریب فرار ہونے والا ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اجرا اس کے عوض شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے ابتدائہ وارنٹ جاری کرے۔

وقفہ ۴۹۔ جب ناش ایسے مجسٹریٹ کے حضور میں پیش ہو جو مقدمہ کی سماعت کا اختیار ہو اور اس میں یہ الزام ہو کہ فلاں شخص ایسے جرم کا مرتکب ہو اسے یا اس کے ارتکاب کا اوپر شائبہ ہے جو مجسٹریٹ مذکور کی تجویز کے لائق ہے اور اس کی باداش میں تہہ تیہ سے زیادہ سیاد کی قید مقرر ہے۔

یاجب کسی مجسٹریٹ کے حضور میں جب کو تجویز عدالت سشن کے لیے انخاص کے سپرد کرنے کا اختیار حاصل ہے اس بیان سے ناش دار کیجائے کہ کسی شخص سے کوئی جرم ایسا سرزد ہوا ہے یا اس سے اس کے سرزد ہونے کا اشتباہ ہے جو خاصہ تجویز عدالت سشن کے لائق ہے یا مجسٹریٹ کی رائے میں اس کی تجویز عدالت سشن میں ہونی چاہیے۔

تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے یا اگر وہ مناسب سمجھے تو سن اس حکم سے صواب کرے کہ وہ حاضر ہو کر ناش مذکور کی جوابدہی کرے۔

وقفہ ۵۰۔ اگر وہ شخص چھین چوری کیا جائے وقت مندرجہ میں مجسٹریٹ کے حضور میں حاضر ہو اور مجسٹریٹ کو طمیان ہو کہ شخص مذکور کی حاضری کرے جو وقت سن میں مقرر تھا اس سے اس قدر پہلو جو مجسٹریٹ مذکور عدالت کافی سمجھتا ہے نفاذ میں نہ ملتا ہو اس میں آیا۔

یا اگر مجسٹریٹ کو یہ بات معلوم ہو کہ باوصف کو شش کامل نفاذ میں حسب شرائط ایکٹ نہ مل سکا۔

تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ شخص ملزم کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے۔

وقفہ ۵۱۔ ہر نوع کو قدمات میں جن میں مجسٹریٹ سمجھ جائے کہ مناسب ہو کر وہی اختیار ہو کہ اگر وہ وجہ کافی یا نہ شخص ملزم کے ہمارے حاضر ہوئے درگزر کرے اور اس کو ایسے مختار کی معرفت حاضر ہونے کی اجازت دی جو اس کی طرف سے حسب شرائط کام کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

فضل ۱۲

سمن

دفعہ ۱۵۶۔ محبضیت کو اختیار ہنگامہ کے تحت اہل حق کے شخص کو ملزم کی حاضری محکومین سے پہلے یا اس کی طرف سے حضور غیر حاضری کو اپنے ہونے کے بعد اس کے نام گرفتاری کا وارنٹ جاری کرے۔

وقفہ ۵۸ استرطامندہ فیصل نذر اجومن اور اوس کے اجراء و تعمیل سے متعلق بین ہر ایک سن سے متعلق ہونگی جو اس اکیٹ کے مطابق جاری کیا جاوے گا جس میں یہ یکم ہوگا کوئی شخص حاضر ہو کر جو رسی یا اسیر کے طور پر کام انجام دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ شخص جس کے نام میں جاری کیا جاوے گا کار یا ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو عدالت یا محکمہ جاتی جاری کنندہ میں اس سن کو ادا کیا

دفتر کے پاس پہنچ جائے جو زمین کے شخص کو ملازم ہو اور اس میں کوئی شخص ہے کہ جس شخص کا نام اس میں میں سراج ہو یا سراجی کر اے۔

فصل ۱۳

وارنٹ

دفعہ ۱۵۹- لازم ہے کہ ہر ایک وارنٹ جو مجسٹریٹ کو حکم سے جاری ہو بعد بغیر بین آنے اور اسے مجسٹریٹ نے نو کی وخت اور غرضت رہی اور وہ

حسب نمونہ اب اس قدر مختصر نمونہ دو نمونہ لکھ کر ایکٹ ہذا یا دوسری عبارت ہر مضمون میں لکھا جائیگا۔

جو وارنٹ کہ حسب فیصلہ ہذا صادر ہو وہ نافذ نہیں ہوگا۔ شخص اگر گرفتار شدہ ہو مختبر ٹیٹ کے ساتھ وارنٹ کے رو برو حاضر کیا جائے اور حسب تہدیکہ کو روہ اور جس مختبر کے رو برو حاضر ہے، نافذ نہیں کیا اور اگر شخص گرفتار شدہ ہو چرہ بہ بین سہا جائے تو دفعہ ۱۹۴ کے مطابق ایک بلیفورم ۲۰۰ کے مطابق وارنٹ صادر کیا جائیگا۔ دفعہ ۱۹۶۔ جب مختبر ٹیٹ کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرنے لگے تب اختیار ہو گا کہ وارنٹ کی نظر پر یہ حکم لکھ دے کہ اگر شخص کو روہ اور مقتدر ضمانت جو مختبر ٹیٹ کی تجویز سے دفتر کر دی جائیگی اس وعدہ کو ساتھ داخل کرنے پر ابھی اس وعدہ کو روہ اور جس مختبر ٹیٹ کے حضور کین فلاں تاریخ بمطابق یہ حاضر ہو کر نالاش کی جو ادبی کر لگا تو دفعہ ۱۹۷ کے نام وارنٹ لکھا گیا ہو ضمانت منظور کر کے شخص تھانہ علیہ کو چرہ بہ بین کر لیا اور مقتدر ضمانت اور تاریخ حاضری دونوں کی اس راجب حکم فوری وارنٹ میں مندرج ہوگی۔

وہ صورتیکہ ضمانت داخل کی جائے عہدہ دار کو ضمانت نامہ کو محترمیٹ کے پاس سپردے گا۔

واقعہ ۱۶۱۔ علی المومنانہ کی ایٹکار پولیس کے نام لکھا جانیکا لیکچر جمعہ شہر مبارکی گنڈہ وارنٹ مجاز ہو گا کہ اگر فوراً اس کی تعمیل کی ضرورت ہو  
ہو راجی وقت کوئی ایٹکار پولیس اس کا نام گنڈہ وارنٹ کے لیے پایا جائے تو کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے۔

دفعہ ۱۶۲۔ محکمہ برصغیر کو اختیار ہے کہ قطعہ وراثت یا قطعات وراثت زمینداروں یا مستحقین کے لیے سرکاری زمینداروں کے نام سے خریدی جائے۔

اوسن منیدار یا ان شخص کو لازم ہے کہ اوسن انٹ کی سید بکند را اور اگر وہ شخص کل گرفتاری کے لیے ورنٹ معاذ کر گیا گیا ہو اس کے محال یا اس کی ضمانت کا اراضہ ہو اس کے اراضہ میں جو اس کے تمام منہ ہو تو اسے نام و نام جو موجود ہو تو مندرجہ شخص مذکور کو لازم ہو گا کہ اوسن انٹ کی تکمیل کرے۔

درصورت گرفتاری اگر شخص کو جیسے وارنٹ صادر کیا گیا ہو یا جیسے کہ وہ شخص مع وارنٹ قریب ترین تعلقا کیس کے خواہ کیا گیا ہو اور اس طرح ایچ آر پولیس کے لافتم سے کہ شخص ملزم کو بحالت عدم اختیار اور برہنہ ہو، والا اوس حال میں کہ ماہر مٹا منی حسب دفعہ ۳۲ الحاکمین نے اجراء لیا ہے۔

دفعہ ۱۶۳۔ جب وارنٹ اہلکار پولیس کے سوا کو کسی اور شخص کے نام تحریر ہو تو ہر شخص کو اس وارنٹ کی تعمیل میں مدد کرنے کا اختیار ہو گا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام وارنٹ تحریر ہوتا ہے نزدیکی عام اور وارنٹ کی تعمیل میں مدد کرنے والا ہو۔

دفعہ ۱۶۴۔ وارنٹ چند اشخاص کے نام پر لکھا جا سکتا ہے اور جب وارنٹ چند اشخاص کے نام لکھا جائے تو جائز ہے کہ وہ مجلہ اشخاص یا ان میں سے ایک یا ان میں سے چند کے نام پر لکھا جائے۔

۱۶۵۔ اوس دھڑ کی تشکیل جو کسی اہلکار پولیس کے نام لکھا گیا ہو کوئی اور اہلکار پولیس ہی کر سکتا ہے جو جگانام فہرست پر اوس صوبہ کا

۱۶۶۔ بائز ہے کہ وہ مجھ شریعت کے حکم سے گرفتاری کا وارنٹ جاری ہو اور اس امر کی اصلاح کے لیے کہ وارنٹ کی تعمیل حسب مناسبت کیجیے

نہایت خود موجود ہو۔  
محشر اس بات کا بھی مجاز ہو گا کہ کسی قوت اپنی رو بردار اس شخص کی گرفتاری کا مکمل دے جس کی گرفتاری کے لیے وہ وزارت جاری

کرنے کا مجاز ہے۔

دفعہ ۱۶۔ وارنٹ مجرّم مجسٹریٹ کی تعمیل علیٰ عموم اوس ضلع میں ہونے چاہیے جس میں وارنٹ جاری ہوا تھا۔

لیکن جس مال میں کہ شخص جبر وارنٹ صادر کیا گیا ہو اوس ضلع سے باہر جہاں وارنٹ جاری کیا گیا تھا کسی ملک میں باگ جاری یا جلا یا جاری ہونا موجود ہو تو جائز ہے کہ اوس وارنٹ کی تعمیل اسی ملک میں کی جائے۔

دفعہ ۱۶۸۔ مجسٹریٹ سپریم کورٹ کے اختیار کے واسطے کہ وارنٹ کی تعمیل اوس کے علاقہ سے باہر یا اوس مجسٹریٹ جو عبارت ظہری کو ان کے لیے جاری کیے علاقہ میں وارنٹ کی تعمیل ہونے والی ہو یا ایسے عبارت ظہری تحریر کرانے کے بدون۔

اگر وارنٹ جیسے مذکورہ بالا تحریر ظہری ہوتی، چاہیے تو پولیس ڈاک اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دیا جائے جس کے علاقہ میں اس کی تعمیل ہونی چاہیے اور جس کی تحریر ظہری ہو لی لازم ہو۔

اگر اوس وارنٹ جبر ظہری کا ہونا ضروری ہو تو چاہیے کہ وہ کسی انسپریٹس کے حوالہ کیا جائے تاکہ وہ اس وارنٹ کو اس علاقہ کے رجسٹرار وارنٹ کی تعمیل ہونی والی ہو، کسی مجسٹریٹ یا کسی ایسے انسپریٹس کے پاس لیجائے جو اختتام تہا نہ پولیس کے رتبہ سے کم نہ ہو۔

دفعہ ۱۶۹۔ اگر اوس وارنٹ کی تعمیل عام اس سے کہ بعد جبر ظہری ہو یا بالآخر ظہری اوس ضلع سے باہر ہو جانا کہ وہ جاری ہوا تھا تو شخص گرفتار شدہ جبر اوس صورت کہ جس مجسٹریٹ نے اوس وارنٹ کو صادر کیا ہو ۲۰ میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اوس مجسٹریٹ سے قریب تر ہو جس کے علاقہ میں گرفتاری عمل میں آئے یا جبر اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۱۶۹ اوس سے حاضر صفا منی لیجائے اسی مجسٹریٹ کے رو برو حاضر کیا جائے جس کے علاقہ میں گرفتاری عمل میں آئی ہو۔

دفعہ ۱۷۰۔ مجسٹریٹ یا ایگراٹس کو جس کے نام وارنٹ تعمیل کیو اسٹے بھیجا گیا لازم ہے کہ اوس کی تعمیل کرے یا اوس کی تعمیل کرا دی اور جس شخص کے رو برو کوئی شخص حسب احکام دفعہ ۱۶۹ حاضر کیا جائے اسے چاہیے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی معلوم ہو تو جس کا گرفتار کرنا مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کو منظور تھا وہی ملک دی کہ وہ شخص پھر اس مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے حضور میں پہنچا دیا جائے۔

یا اگر جرم قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت داخل کرنے پر مستعد اور راضی ہو تو اوس مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوس شخص سے مجسٹریٹ صادر کنندہ وارنٹ کے رو برو حاضر ہونے کے لیے ضمانت داخل کرے اور محکمہ یا نوشتہ حاضر صفا منی اوس مجسٹریٹ کے پاس بھیج دیا جائے گا۔

اس دفعہ میں لفظ مجسٹریٹ کنستبل پولیس اور مجسٹریٹ پولیس ملا پرزیدینی پر جاری ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ اگر کوئی شخص طرّم جرم جس سے دفعہ ۱۴۸ متعلق ہو اس طرح ضروری یا روپوش ہو جائے کہ جس کے نام وارنٹ جاری ہونے پر وہ دستیاب نہ ہو کے تو مجسٹریٹ ذی اختیار کو لازم ہو گا کہ اگر وہ بعد کئی نئے شہادت کے یا بدون اوس کے بعد یقین کرے کہ شخص مذکور اس فرض سے معذور یا روپوش ہو گیا ہو کہ وارنٹ کی تعمیل سے مع جاوی تو اختتام تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک یا دو مہینوں کے اندر جو ۳۰ روز سے کم نہ ہوگی حاضر ہو کر ناش کی جوابدہی کرے۔

وہ اشتہار اوس قبضہ یا موضع کے کسی منظم عام میں ملائیہ یا جائیگا جس میں شخص ملزم کی معمولی سکونت ہو اور شخص مذکور کے سکن معمولی کے متعلق  
موقوفہ یا قبضہ یا موضع مذکور کے کسی منظم عام میں بیان کیا جائیگا۔

اشتہار کی ایک نقل محشر بیٹ مذکور کے مکان گہری کی کسی نظر کا نام رہی جہاں کیجائے گی۔

محشر بیٹ کا اشتہار مذکور کے اشتہار حسب مناسبت کیا گیا اس بات کے لئے شہادت قطعی ہوگا کہ ملک قانون کی تعمیل حسب مناسبت عمل میں آئی۔  
وقفہ ۱۱۱۔ محشر بیٹ مذکور میں بات کا بھی مجاز ہوگا کہ اوس شخص کی کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دو نوئی فرقی کا حکم دے جو حسب مذکور  
بالا مقررہ بار و پیش ہو گیا ہو۔

اوس حکم کی رو سے ایسی جائیداد کی فرقی جائز ہوگی جو اوس ضلع کے محشر بیٹ کے علاقہ میں ہو جس میں کہ ملک فرقی صادر ہوا اور اوس حکم کی  
رو سے اوس مال کی فرقی بھی جائز ہوگی جو بیرون علاقہ محشر بیٹ ضلع ہو نیز ملک اوس ضلع کا محشر بیٹ جس میں کہ وہ مال واقع ہے حکم فرقی پر  
اجازت نہ رہی لکھدے۔

اگر جائیداد جس کے فرق کیے جانے کا حکم صادر ہے ارضی مالک ذرا سرکار ہو تو فرقی محکومہ دفعہ ۱۱۱ اوس ضلع کے ملک کی معرفت ہوگی جس میں انہی  
واقع ہوا اور تمام اوصورتوں میں جائیداد کی فرقی حسب اقتضای راہ محشر بیٹ مذکور یا زمین ضلعی ملک محشر بیٹ نوی اختیار یا یا زمین غیر  
منقسم اور محصل یا یا زمین صدد و ملک مخالفت شعور میں منعمون کے ہوگی کہ شخص رو پیش شدہ کو ملکی اصل ارضی نہ اور لکھا جائے۔  
اگر شخص رو پیش میں عاومیدینہ اشتہار کو اندر حاضر ہو تو جائیداد موقوفہ یا اختیار سرکار ہو جائیگی لیکن چہ زمین کے منقضی ہو جائے نہ ملک نیلام  
نہ کیجائے لگی الا جبکہ جائیداد مذکور خود بخود خراب ہو جائیو الی شے کی قسم سے ہو یا محشر بیٹ کی وراثت میں نیلام سے مالک کا فائدہ  
متصور ہو۔

وقفہ ۱۱۲۔ اگر وہ شخص جس کی جائیداد دفعہ ۱۱۱ کے مطابق یا اختیار سرکار قرار دی گئی ہو جائیداد کی فرقی سے دور بر کے اندر اپنے  
تین حاکم کرے یا دستیاب ہو جائے اور حسب اطمینان اوس عدالت میں یا یا ملی کو بیٹ کے جو اوس جرم کی بابت تبکارا وہ ملزم  
تھا اوس کی تجویز کرے یا در صورتیکہ بدو عدالت میں مذکورہ میں سے کوئی عدالت اوس جرم کی بابت اوس کی تجویز کرے اور وہ  
تجویز کے لیے اوس میں سے کسی کو سپرد کیا گیا ہو تو حسب اطمینان محشر بیٹ ضلع کے ثابت کرے کہ وہ اضافہ سے گریز کرنے  
کے لیے مقررہ بار و پیش نہیں ہوا تھا تو جائیداد مذکور اوس کو واپس کیجائے گی یا اگر نیلام ہو چکی ہو تو اوس کا زرخش اوس کو  
دیا جائے گا۔

وقفہ ۱۱۳۔ جب وقت کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لیے وارنٹ حسب شرائط دفعہ ۱۱۵ ایسے جرم کی بنیاد پر جاری ہو جس کی بابت  
حکم یا شدہ ہو کہ وہ کسی اوس ضلع یا حسب ضلع میں سرزد ہو ایسے گرفتار ہو تو محشر بیٹ جاری کنندہ وارنٹ کو سوائے اوس صورت کو جس میں  
اوس کو قانوناً خود تحقیقات ختم کرنے کا اختیار ہو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو اوس محشر بیٹ کے پاس ہی جس کے علاقہ کی حدود کے  
اندر جرم کے سرزد ہونے کا علم پیشہ ہو یا اگر جرم کا اشتہار اوس شخص کی نسبت ہو ضمانت کو قابل ہو تو شخص گرفتار شدہ کو ضمانت



حاضر مضامنی لے کہ وہ مجسٹریٹ مذکور کے روبرو حاضر ہو گا۔  
اگر مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو اس امر میں تامل ہو کہ شخص گرفتار شدہ کو کس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیے تو لازم ہو گا کہ نوٹس صادر  
حکم عدالت ہائی کورٹ مقدمہ کی رپورٹ کرے۔

واقعہ ۱۷۵۔ اگر گرفتاری اوس وارنٹ کے مطابق عمل میں آجوشب کو ہو تو ۱۵۔ مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ کسی اور مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو  
مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہو گا کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھجوا کر اسے الا اوس صورت میں کہ وہ مجسٹریٹ جس کے علاقہ میں  
جرم کے ارتکاب کیے جانے کا شبہ ہو شخص مذکور کی گرفتاری کے لیے خود اپنا وارنٹ جاری کرے چنانچہ اس صورت میں شخص  
گرفتار شدہ ایٹکارپوس میں تعمیل کنندہ وارنٹ کے حوالہ کیا جائے گا یا اس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائے گا جس نے وارنٹ مذکور  
جاری کیا ہو۔

اگر وہ جرم کا شبہ شخص گرفتار شدہ ہی نہ ہو اوس ضلع کے کسی اور عدالت یا محکمہ کے علاقہ میں سرزد ہوا ہو تو مجسٹریٹ جس نے واقعہ ۱  
کے مطابق وارنٹ جاری کیا تھا شخص گرفتار شدہ کو اس مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیج دیا جائے گا جس کے علاقہ کے اندر جرم سرزد ہوا ہو۔

واقعہ ۱۷۶۔ ایٹکارپوس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اوس شخص کو جس کی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا  
خلاصہ سنا دے اور اگر وہ خود اس کا رپورٹ ہو تو اس کو وارنٹ دکھا دے۔

واقعہ ۱۷۷۔ گرفتار کرنے میں ضرور ہے کہ ایٹکارپوس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ اوس شخص کے جسم کو جس کی گرفتاری منظور  
ہو الواقع میں مقدمہ کرے الا اوس صورت میں کہ شخص مذکور تو لا یا فعلاً خود حراست قبول کرے۔

واقعہ ۱۷۸۔ اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا ہو اوس کو شنش میں جو اس کی گرفتاری میں کی جاتی ہو زور  
توضیح کرے تو ایٹکارپوس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہو گا کہ اوس کی گرفتاری کے لیے جو تدبیر ضرور سمجھے عمل میں  
لائے۔

واقعہ ۱۷۹۔ اگر اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس پر وارنٹ جاری ہوا ہو کسی مکان یا مقام میں  
جاء داخل ہوا یا موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام میں رہتا یا اس کا اہتمام کرنا ہو لازم ہو گا کہ عند الاستیجاز  
ایٹکارپوس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کو اس ایٹکارپوس یا دیگر شخص کو کرکڑا داند اندر جانے اور اس کو ساتھ میں لے کر وہ اس کو  
خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولت معمول ہو۔

واقعہ ۱۸۰۔ ایٹکارپوس یا دیگر شخص کو جو بذریعہ وارنٹ کسی شخص کے گرفتار کرنے کا مجاز ہوا اختیار ہو گا کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل کی غرض سے  
شخص مذکور یا کسی شخص کو مکان یا مقام کو کسی سوازیہ بیرونی یا اندرونی یا گھر کی کو توڑ کر کمروں کے نشتر طرکے اور اپنا اختیار اور مقصود ظاہر  
کر کے حسب ضابطہ اندر جانے کی ہمت غافل ہو اور وہ کسی اور طرح و فعل نہ کر سکتا ہو۔

واقعہ ۱۸۱۔ اگر یہ بات دریافت ہو کہ کوئی شخص جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے جس کی بابت جواز وارنٹ مجاز ہے کسی ایسے مکان میں



فصل ۱۵

دفعہ ۱۸۹۔ جو قدمات کو عدالت شریعت ہائی کورٹ کی تخریک کے قابل بنانے کی حقیقات میں جو محسوسات کر رہے ہیں انکی خاطر عدالت ذیل عمل کیا گیا۔  
دفعہ ۱۹۰۔ جس شخص نے محسوسات کر رہے ہیں یا حاضر ہو یا حاضر نہ ہو یا اگر محسوسات مناسب سمجھو اور اسکی سالانہ حاضر ہونے سے انکے کچھ یا تو محسوسات کو نام  
ہے کہ بتیث اور اولیٰ خاص کی تمام باتیں جنکی نسبت بیان کیا جا سکے اور ان تمام باتوں کو انکی ضرورت کے مطابق عدالت ذیل کو اختیار دینے ہیں۔

**واقعہ ۱۹۱** مستغنیث اور اس کے گواہوں کا انہماک شخص لازم کے موہید میں لیں یا علیہا یا اس کو مختار کے موہید میں لیں جبکہ وہ مسالہ حاضر ہے تو یہ جواب دہ کر مختار تو حاضر ہو شخص لازم یا اس کے مختار کو اجازت دے جائیگی کہ اپنے گواہیت سے سوال کرے اور دیکر سوال کرے اور غیث اور اس کو گواہوں میں حج کے سوالات کرے۔  
**واقعہ ۱۹۲** محشر میں کوہنبار ہو گا لکن روائی کی کسی نوبت میں کج شخص کو سبیل شہادت و شہادت محشر میں موعیت کی نسبت میں تحقیقات کرے یہ ضروری معلوم ہے کہ اس کا انہماک اس شخص کا انہماک ہو گا اور اس کو دیکر غلبہ کر کے اس کا انہماک کرے۔

دفعہ ۱۹۳۔ مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ تحقیقات کی کسی نوبت میں وقتاً فوقتاً شخص نامزد کو پیشتر اطلاع دینے کے لیے اس کا اہلکارے اور اس سے جس امر کا استفسار کرنا ضروری سمجھے استفسار کرے۔

اگر شخص ملزم ایسے سوالات کے جواب دینے سے انکار کرے یا مہجور جواب دے تو اس سے وہ نہ انکار کا مستوجب نہ ہوگا ایک مجمع بحث ہو سکا انکار ہو تو یہ جو جرم ہو سکتا ہے اس میں قین اصفاء تصور ہو سکتا ہے۔

تشریح۔ وہ جواب جو کبھی شخص ملزم نے دیا ہو اس کے مقابلہ میں نہ صرف اسی مقدمہ پر تحقیقات بلکہ ہر دوسرے جرائم کی تجویز میں بھی نسبت اوس کے حوالہ سے متبرخ ہونا ہو کہ وہ اس کا مرتکب ہوا ہے بطور ثبوت اور نہ فراہم کیا گیا ہے۔

واقعہ ۱۹۴۴ء - اگر کسی گواہ کی غیر جانبداری یا دوسری وجہ مقبول سے یہ امر ضروری یا مناسب ہو کہ گواہ کے اظہار یا تہذیب اطوار کا لیا جاتا مسطوری رہے تو محض ثبوت کو مبالغہ نہ کہ تحقیقات کو بذریعہ علم تحریری وقتاً فوقتاً مسطوری کر کے شخص یا خود کو کسی وقت تک جو مناسب ہو مگر سبذہ روز سے زیادہ نہ ہو دلائل بنتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تشریح تحقیقات شرعیہ کے لیے بعد ازاں اس کا استنباط کیا جائے کہ اگر کسی کا فیہ شہادت حاصل ہو چکی ہو کہ جس شخص نے اسے زنا ارتکاب کر کے کیا ہو گا اور یہ معلوم ہو جائے کہ غالباً اسے

شہادت میں شخص لازم کے وہیں کہ رہنے سے حاصل ہوگی تو یہ وجہ مقول واسطہ واسطہ کر دینے مدعا علیہ کے ہے۔

دفعہ ۱۲ دفعہ ۱۴۵  
تشریح میں بجای اوس  
لفظ کی جگہ صاف نہیں ہو سکتا  
یہ لفظ قائم تھا بجای  
کہ عموماً صاف لکھا جاتا تھا

دفعہ ۱۹۵ جب مجسٹریٹ یہ تجویز کرے کہ شخص لازم کو تجویز کے لیے عدالت میں یا عدالت ہائی کورٹ میں جرح کر دینے یا اس کو واپس بھیجے کی وجہ کافی نہیں ہے تو اس کو لازم ہوگا کہ اس کو ہائی کورٹ والا اس ملین کی مجسٹریٹ کو نزدیک اس شخص کی تجویز دیا جائے اور وہی ضروری ہوگا تو صورت میں جسٹس یا ایڈوکیٹ نہ کہ ان کا نائب ہو۔  
تشریح استثنیٰ کا ماحول نہ بنا کر اس صورت کو جرح کر دینا ضروری نہیں کہ قابل ہو جائے حال میں شخص لازم کی عدالت کے لیے وجہ کافی تصور ہوگا جب کہ اور شہادت اس قسم کی ہائی کورٹ کی ہو جس کے سبب الزام کی تجویز کرنی مناسب ہو۔

تشریح ۲۔ لازم کاروائی یا تاجرم سے معافی پانے کہ بڑا زمین ہے اور اسی جرم کی بابت مقدمہ چل رہا تھا تو قاضی نے مانع نہیں ہو سکتا۔  
تشریح ۳۔ ہائی کورٹ کا حکم تا وقتیکہ اوس کو اس کی شہادت نہ لے لی جائے جس کے نام واسطہ ثبوت جرم کے داخل کیے گئے ہوں صاف نہیں ہو سکتا ہے۔  
دفعہ ۱۹۶ جب مجسٹریٹ کے حضور میں شہادت گزری ہے اور اوس سے مجسٹریٹ کو نزدیک شخص لازم کو کسی ایسے جرم کی تجویز کے لیے عدالت میں ہائی کورٹ میں سپرد کرنا زمین صواب معلوم ہوتا ہوگی تجویز صرف اسی عدالت سے ہو سکتی ہے جب تک نسبت مجسٹریٹ کی میرا سے ہو کہ اس کی تجویز اسی عدالت سے ہوئی ہو جائے تو لازم ہے کہ مجسٹریٹ اس شخص لازم کو تجویز کے لیے عدالت میں یا عدالت ہائی کورٹ کے حضور میں رضامندی سے صورت ہو جائے۔  
دفعہ ۱۹۷۔ اگر اوس شخص لازم پر راجح ہو پورب رعیت بڑا نہ ہو۔

اس بات کا الزام لگایا گیا ہو کہ اوسے کسی اہل یورپ رعیت بڑا نہ کی شرکت میں کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اور وہ اہل یورپ رعیت ہی الزام کی بابت تجویز کے لیے ہائی کورٹ کو سپرد ہونے والا ہے یا ہائی کورٹ میں اوس کی تجویز ہونے والی ہے۔  
اور شہادت سے مجسٹریٹ کی اسے میں یہ پایا جاتا ہو کہ شخص لازم کو تجویز کے لیے سپرد کرنا زمین صواب ہے۔  
تو اس کو لازم ہے کہ اوس شخص لازم کو عدالت ہائی کورٹ کو سپرد کرے تاکہ اوس کی تجویز عدالت میں سے نہیں بلکہ اسی ہائی کورٹ سے عمل میں آئے اور عدالت ہائی کورٹ کو شخص لازم کی تجویز کا اختیار حاصل ہوگا۔

تشریح۔ سپردگی جو ایک مرتبہ کی مجسٹریٹ ذی امتیاز نے کی ہو اوس کی منوخی صرف عدالت ہائی کورٹ کے حکم سے ہو سکتی ہے اور وہ بھی صرف بڑا نہ اور قانونی۔  
یہ تشریح دفعہ ۹۹ سے بھی متعلق ہے۔

دفعہ ۱۹۸ جب مجسٹریٹ کی اس شخص لازم کو تجویز کے لیے عدالت میں یا عدالت ہائی کورٹ میں بھیجے کے لیے ستم ہو جائے تو مجسٹریٹ کو صورت میں چاہیے کہ وہ قاضی عدالت سے شہادت کے تجویزی فرد قرار دے جو اپنی مرضی سے چاہا کہ جس میں اہل مرکب تشریح ہو کہ شخص لازم پر کوئی جرم تسلیم نہ کیا گیا ہے اور یہ حکم دے کہ اسی عدالت میں اوس کی تجویز اوس عدالت سے عمل میں آئے اور اسے یہ بھی لازم ہے کہ شخص لازم کی سپردگی کی وجہ قاضی عدالت سے۔

فرد مذکور کی ایک نقل سے نقل تحقیقات ابتدائی اوس میں اہل مرکب میں ہوگی جو باقی شخص لازم کی تجویز ہونی والی ہو اور نیز یہ نقل مدعی بنامہ کے کار یا اور اہلکار کے پاس حیدر پوری مقدمہ کے لیے مقرر ہوا جو اہل مرکب ہوگی۔

ہر ایک یا اور سے جگہ شہادت میں پیش کرنا ضروری ہو وہ بھی عدالت میں پیش کیے گئے۔

جب چوٹی عدالت اعلیٰ مالٹی کورٹ میں کی جائے تو وہ فرد قرار داد جرم اور شل اور آگیا اور پتے نکلا کر شاہی یا اور عہدہ دار کی پس جسے عدالت مقرر کرے ارسال کیجائے گی اور اگر اوس شل کا کوئی جزو انگریزی میں نہ ہو تو اوس کا ترجمہ انگریزی میں کسی کو ساتھ مل ہوگا دفعہ ۱۹۹ جب فرد قرار داد جرم کسی بنا پر شخص ملزم کی تجویز کیجائے گی طیار ہو جائے تو لازم ہے کہ وہ اوس کو فوراً سنا اور ترجمہ دے دی جائے اور اگر وہ درخواست کوئے تو اوس کا ترجمہ یا نقل اوس کو دیا جائے گی۔

دفعہ ۲۰۰ شخص ملزم کو یہ کہ ہوگا کہ وہ فوراً اوں کو اہوں کی اسم نویسی ہوگا وہ اپنی طرف سے ہنگام تجویز عدالت میں پیش یا مالٹی کورٹ میں ادا سے شہادت کے لیے طلب کرنا یا ہے بنانی لکھو اوسے یا بذریعہ ٹیڑا داخل کرے۔

محبت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب ملے تو شخاص مدہ فرست مذکور کے نام میں جاری کرے کہ وہ بر وقت تحقیقات حاضر ہو کر ادا سے شہادت کریں اور جس حال میں کہ وہ آپ کرے تو اوس وقت تک کہ شہادت کیجائے سپردگی منظور ہوگی۔

براعت خراطہ دفعہ ۹۹ محبت کو اختیار ہوگا کہ اوس وقت ملزم میں شخص ملزم کو تہ اسم نویسی گواہان داخل کرنے کی اجازت دے۔ دفعہ ۲۰۱ جب تحقیقات ختم ہونے تو شخص ملزم کو شہادت دہ قبل تجویز وقت مناسب پر درخواست کرے نقل اہلدارت دی جائیگی اور وہ نقل اوجی کے ضمن سے کر لی جائیگی الا اوس حال میں کہ محبت بلا ترجمہ اوس کا دینا مناسب جانے۔

دفعہ ۲۰۲ جب شخص ملزم تجویز کے لیے عدالت میں یا عدالت مالٹی کورٹ میں سپردگی کی جائے تو محبت کو یہ کہ مدعی بن جائے کہ کار یا کوئی کا یا اور شخص کے نام جو مقدمات دائرہ عدالت میں یا عدالت مالٹی کورٹ کی سپردگی کوئی نہ ہو کہ شہادت اعلیٰ سپردگی اور تصریح جرم حسب مندرجہ فرد قرار داد جرم کے جاری کرے۔

اس دفعہ کی کسی عبارت جو محبت منع کو اوس مقدمہ میں جو سپرد عدالت میں کی گیا ہو اس بات کی ممانعت نہیں ہوگا کہ مصلحت کیجے تو کوئی سرکار یا شخص مذکور کے سوا اور کسی شخص کو مقدمہ کی سپردگی کے لیے مقرر کرے۔

## فصل ۱۶

### تجزیہ مقدمات قابل اجرا میں و بر و محبت

دفعہ ۲۰۳ مقدمات قابل اجرا میں کی تجویز میں ضابطہ مندرجہ ذیل مقرر ہو جائیگا۔

یہ ضروری ہے کہ شخص ملزم کے مقابلے میں کوئی فرد قرار داد جرم حسب ضابطہ مرتب کیجائی اور عرضی ان میں سے ہر ایک نہیں صرف مندرجہ اطلاع ہی ہو جائیگا کہ شخص ملزم واقعات تحقیقات و آگاہ محبت کو اختیار ہے کہ شخص ملزم کو کسی جرم کا مجرم قرار دے جس کو فصل ۱۱ علاقہ رکھتی ہو اور جس کی نسبت واقعات قلمیہ ہو یا جاتا ہو کہ وہ اوس کا ترک ہو اسے گو سوال استغاثہ یا میں کسی نوع کا ہو۔

سوال استغاثہ یا میں ملزم کوئی مقدمہ ہو تو وہ موخر ہوا کاروائی ہوگا الا اوس حال میں جبکہ معلوم ہو کہ شخص ملزم نے فی الواقع اوس مقدمہ میں مخاطب کیا ہو اور اوس ملزم کی تجویز میں کہ اوس شخص نے مخاطب کیا یا نہیں عدالت کو سہات کا ملانہ کرنا یا ہے کہ شخص ملزم نے اپنی جوابدہی میں بیان کرکے۔

ایکٹ نمبر ۱۱  
دفعہ ۱۵۰  
ضمن لعل میں یہ الفاظ  
زیا دہ دہی جائیں ہوں  
الا اوس حال میں کہ محبت  
رہات کا اہلدارت ہو  
وکیل سرکار یا اور شخص پہلی  
سی حال سپردگی ہو  
فرد قرار داد جرم میں  
رہت ہی نہ

واقعہ ۲۰۴ اگر تاریخ مبین پر شخص ملزم بائنا سمن جو اوپر اس باب میں جاری کیا گیا ہو از خود حاضر نہ ہو یا وارنٹ کے ذریعے سے یا اور طور پر مجسٹریٹ کے رو برو حاضر کیا جائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اپنی رے کے موافق اس سے حاضر نہ کرنے یا اس کے ذاتی جھگڑے پر اس کو مطلق العنان رہنے دے ۛ

اگر شخص ملزم عند الطلب حاضر نہ ہو یا نہ داخل کر سکے تو وہ حراست میں رکھا جائیگا ۛ

واقعہ ۲۰۵ اگر اس تاریخ کو جو شخص ملزم کی حاضری کے لیے مقرر ہوئی ہو یا کسی تاریخ مابعد کو جب مقدمہ پیش کیا جائے مستغنیٰ حاضر نہ آئے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ نالش کو ڈسمس کرے الا اس صورت میں کہ مجسٹریٹ موصوف کسی سبب سے مقدمہ کی سماعت کو کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب سمجھو اور وہ التوا ایسی شرائط پر کیا جائیگا جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب ہوں ۛ

واقعہ ۲۰۶ جبہ روز فریق مقدمہ تاریخ معینہ تکمیل پر حاضر آئیں اور وقت خلاصہ بیان نالش شخص ملزم کو سنایا جائیگا اور اس کو بوجھا جائیگا کہ اگر کوئی سبب اس بات کا ہے کہ کیوں تمہارے ذمے جرم ثابت نہ قرار دیا جائے تو پیش کرو ۛ

اگر شخص ملزم صحت نالش کو تسلیم کرے تو اس کا اقبال قلمبند کیا جائیگا اور اگر وہ کوئی وجہ کافی اس بات کی ظاہر کرے کہ کیوں اس کے ذمہ جرم ثابت قرار دیا جائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ نالش کو ملزم قرار دے اور جرم ثابت ہو کر اس کی نسبت ظاہر ہو ۛ

واقعہ ۲۰۷ اگر شخص ملزم صحت نالش کو تسلیم کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مستغنیٰ اور ان کو ان کے بیان سے جھکو مستغنیٰ جہاں نالش پیش کرے اور نیز شخص ملزم اور ان کو ان کے بیان سے جھکو وہ اپنی جیجری کے ثبوت کے لیے پیش کرے ۛ

واقعہ ۲۰۸ کسی نالش کی سماعت سے پہلے یا اس کے دوران میں مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بغرض انحصار کو ان یا کسی اور جہ سے سماعت نالش کو کسی روز آئندہ بہ ملتوی کرے اور روز التوا اور اسی وقت مقرر ہو کر فریق نالشی یا فریقین کو رو برو بیان کیا اور ان کو سنا دیا جائیگا اگر شخص ملزم اس تاریخ کو جب سماعت اول یا سماعت مابعد ملتوی کی گئی ہو حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اس کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے ۛ

اگر مستغنیٰ حاضر نہ ہو تو صاحب موصوف مجاز ہوگا کہ نالش کو ڈسمس کرے ۛ

واقعہ ۲۰۹ مجسٹریٹ کسی مقدمہ کو اس وجہ سے ڈسمس کر سکتا ہے کہ وہ بے اہل ہو یا نہایت انداز سانی دائر ہوتا ہو اور اس کو اختیار ہوگا کہ اپنی تجویز کے مطابق بذریعہ حکم ڈسمس شخص ملزم کو مدعی سے اس قدر معاوضہ دلائے جو پچاس روپے سے زائد نہ ہو اور جو مجسٹریٹ کے نزدیک مناسب و معقول معلوم ہو ۛ

ایسے مقدمات میں اگر ایک سے زیادہ اشخاص سوال نالش میں ملزم قرار دیے گئے ہوں تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس میں سے اولین سے ہر شخص کو معاوضہ دلائے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۛ

جو معاوضہ اس پر بطور بدلہ لایا جائے وہ بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ مدعی کو جو اندر علاقہ مجسٹریٹ ضلع کے دستیاب ہو وصول ہوگا اور اس حکم کے ذریعے سے مدعی کی اس جائداد منقولہ کا قرق و نیلام کرنا بھی جائز ہوگا جو مجسٹریٹ ضلع

کے خلاف سے یا سر موافقہ بلکہ اس فعل کا مجسٹریٹ جیسے وہ جائداد واقع ہے اس حکم کے اجراء کے لیے اجازت ظری ملے اور اگر نذر ہو ایسی قریبی کے وہ روپہ جو معاوضے میں دلویا گیا ہے وصول ہو سکے کو مدعی جسٹس کو اپنی میں کسی عبادت تک قید ہو سکے گا جیسے وز سے زیادہ ہوا اس صورت میں کہ معاوضہ مذکور قبل اس کے ادا ہو جائے ۛ

واقعہ ۱۲ اگر کسی خدہ فصل ہذا میں کوئی مستغنی کسی وقت ماقبل امداد حکم آخر مجسٹریٹ کو مطمئن کر دے کہ اس کو نالاش سے دست بردار ہونے کی اجازت دینے کے لیے وجہ کافی جو تو جائز ہو کہ مجسٹریٹ مدعی کو نالاش سے دست بردار ہونے کی اجازت دے گا ۛ جس نالاش سے کہ اس دفعہ کے مطابق مستغنی دست بردار ہوا ہو پھر نہ سنی جائیگی ۛ

واقعہ ۱۳ اگر کسی مقدمے میں جسکی تجویز اس فصل کے مطابق عمل میں آئے مجسٹریٹ کے نزدیک شخص ملزم قصور وار نہ پایا جائے تو اسکو چاہیے کہ تجویز برائت تحریر کرے ۛ

اگر شخص ملزم بر جرم ثابت قرار دیا جائے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ قانون کے مطابق اسکی نسبت حکم سزا صادر کرے ۛ

در صورتیکہ دوران تجویز میں شخص ملزم کی حاضری بالا صالت سے درگزر کی گئی ہو تو مجسٹریٹ کا حکم سزا اگر صرف در باب جرمانہ ہو تو جس حال میں کہ شخص ملزم کو مختارہ حاضر ہونے کی اجازت دی گئی ہو مختارہ کے رو برو صادر ہو سکتا ہے یا خود شخص ملزم کے حاضر ہونے کا حکم ہو گا تاکہ وہ حاضر ہو کر حکم سزا سن لے ۛ

واقعہ ۱۴ نالاش کا حسب فصل ہذا شمس ہونا وہی تاثیر رکھے گا جو شخص ملزم کی برائت رکھتی ہے ۛ

کوئی نالاش حسب احکام فصل ہذا شمس نہ کی جائیگی بجز اس کے کہ وہ مقدمہ قابل جراسے سمن کی بابت ہو ۛ

## فصل ۱

### تجویز مقدمات قابل اجراء وارنٹ بحضور مجسٹریٹ

واقعہ ۱۳ مقدمات قابل اجراء وارنٹ کی تجویز میں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کرے ۛ

واقعہ ۱۴ احکام وفات ۱۹۰ تا ۱۹۳ اور تجاویز سے متعلق ہونے جو فصل ہذا کے مطابق کی جائیں ۛ

واقعہ ۱۵ جب مستغنی اور گواہان تاثیر نالاش کی شہادت اور شخص ملزم کا اس قدر استفسار لیا جائے کہ جو بدلت مجسٹریٹ ضروری معلوم اس وقت اگر مجسٹریٹ موصوف کی نزدیک کوئی جرم شخص ملزم پر ثبوت کو نہ پہنچا ہو تو چاہے کہ اسکو رہائی دے ۛ

تشریح ۱- مستغنی کا حاضر ہونا بجز اس صورت کے مقدمہ قانونا قابل رخصی نامہ ہو اس حال میں مدعا علیہ کی رہائی کے لیے وجہ کافی نہ ہو گا جبکہ استقرار جرم کے لیے اور شہادت کافی پائی جاتی ہو ۛ

تشریح ۲ مدعا علیہ کار لکھا جاتا ہے برائت نہیں ہے اور اسی جرم کے لیے مقدمہ کی تجدید کا مانع نہیں ہے ۛ

اکٹ نمبر ۱۸  
دفعہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۷ء  
تشریح مفروضہ ذیل زیادہ  
یکجا فی فی  
تشریح ۱۶ - مجرمان کی  
محبت پہری حکم کر کے  
کہ بادی انظرین مقدم  
شخص ملزم نہایت سوسا  
لازم کی درخواست  
تیسرا کسی اور کل شہادت  
جانب سے ہی ختم ہو گئی ہو

تشریح ۳۳ مذاعہ علیہ کی رمانی کا حکم تا وہ جیکہ ادا کو اہون کی شہادت نہ لی جائے چکے نام و اسطے ثبوت جرم کے  
و اصل کیے گئے ہوں صا و زمین ہو سکتا ہے

دفعہ ۱۶ اگر مجسٹریٹ کی سیدہ اسے ہو کو ظاہر شخص ملزم پر ایسا جمع ثابت ہو جائے جس کی تجویز کرنے کا مجسٹریٹ مذکور تھا  
رکھتا ہے اور وہ اپنے نزدیک اس کی سزا سے کافی بھی دے سکتا ہے تو مثلاً ایہ کو چاہے کہ شخص ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم تحریری مرتب کر دے

تشریح ۱ اگر فرد قرار داد جرم کی ترتیب فریگداشت کی جائے تو اس امر کی باعث تجویز ناجائز نہ ہو جائیگی بشرطیکہ عدالت  
ایل یا عدالت نظر ثانی کی رائے میں اس کے سبب سے انصاف میں غلط نہ واقع ہوا ہو

تشریح ۲ اگر عدالت ایل یا عدالت نظر ثانی کی رائے میں فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونیکے باعث انصاف میں غلط واقع ہو  
تو یہ حکم دہی کی تجویز اسی نوبت سے کہ جس نوبت میں فرد قرار داد جرم مرتب ہوئی چاہیے تھی پھر شروع کی جائے

دفعہ ۱۶ تب فرد قرار داد جرم شخص ملزم کو سزا کی اور سببائی جائیگی اور اس سے استفسار کیا جائیگا کہ تم جرم قرار داد کو خطا و امو یا کی وجہ سے  
دفعہ ۲۱۸ اگر شخص ملزم فرد قرار داد جرم کا کچھ جواب رکھتا ہو تو اس کو حکم دیا جائے گا کہ جواب دہی میں سہروف ہو اور اگر کوئی نہ ہو

اگر حاضر ہون میں کرے اور اس کو اجازت دی جائیگی کہ کو انان ثبوت یا نش کو مکر طلب کرے اور اسے جرح کی سوالات کر دے  
اگر شخص ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسے شامل نہ کر دے مگر یہ بات اوپر واجب نہیں ہے

دفعہ ۱۹ مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ برعایت احکام دفعہ ۳۲ جواب یا تردید ثبوت مخالف کے لیے جو گواہ شخص ملزم کی  
طرف سے قرار دیا جائے اس کو طلب کرے یا جو تردید پیش کی جائے اس کو معائنہ کرے اور مجسٹریٹ موصوف کو قیام

ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اسی غرض سے وقتاً فوقتاً مقدمے کو حسب ضرورت ملتوی رکھے  
دفعہ ۲۲ اگر مجسٹریٹ کی تجویز میں شخص ملزم تصور دار نہ پایا جائے تو اس کو لازم ہے کہ برائت کی تجویز لکھ دے

اگر شخص ملزم بر جرم ثابت قرار دیا جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اوپر حکم مندرجہ مطابق قانون جاری کرے  
تشریح اگر فرد قرار داد جرم مرتب کیجائے تو ضرور ہے کہ قیامی کی برائت کی جائے یا اس کے ذمے جرم ثابت

قرار دیا جائے اور جس حال میں کہ مسند قرار داد جرم مرتب نہ ہو تو برائت یا ثبوت جرم کی تجویز صادر نہیں ہو سکتی تجاؤں  
صورت کے چکا ذکر تشریح ادفعہ ۲۱۹ میں کیا گیا

دفعہ ۳۳ جب کسی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے حضور میں ہو رہی ہو مجسٹریٹ کو کاروائی کی کسی نوبت میں یہ معلوم ہو کہ کسی وجہ سے  
مقدمہ ایسا ہو کہ میں اس میں تجویز کر سکتا ہوں یا نہیں یا تجویز مقدمہ مذکور ثابت مجسٹریٹ موصوف عدالت سشن یا عدالت ہائی کورٹ سے ہونی چاہیے

تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ کاروائی فرید متعلقہ فصل مذکور کو توقف کرے اور جس حال میں کہ وہ شخص ملزم کو کسی ایسے عہدہ دار کے حوالہ کر سکتا ہو جو حسب  
دفعہ ۳۶ اختیار رکھتا ہو یا جو الہ کر مناسب نہ ہو تو اسے لازم ہے کہ اس کو اس احکام کے مطابق جو دفاتر ماسبق میں مندرج ہیں  
سپرد کرے اور اگر وہ سپردگی کا اختیار نہ رکھتا ہو تو دفعہ ۳۷ کے مطابق کامند ہو



تجوید سر مری

۲۔ جرائم جو حسب دفعہ ۲۶۵ و ۲۶۶ مجموعہ تعزرات ہند اوزان اور پیمانوں سے متعلق ہیں :

۷۔ مالِ مسروقہ کا دنیا بہوجب دفعِ اہم محبوبہ تقزرات ہند

۸۔ نقصان پہونچانا حسب وقت ۴۴ مجموعہ تقریرات ہند ۴

۹۔ اعلیٰ بھانجاہ حسب وقت ۴۴۴ مجموعہ تقریرات ہند۔

۱۰۔ مخوف جوانانہ حب و نفقہ ۱۵ اور ۵۰۶ محبوبہ نقرات ہند

۱۱۔ جب انہم نے گورہ بالا میں سے کسی جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا یا اس کے ارتکاب کا اقدام کرنا دیکھا حال میں کہ وہ ارتکاب ایک جرم ہوگا۔

۲۲۳ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو سرسری طور پر تمام یا کسی جسم مندرجہ ذیل کے تجویز کر سکا ہوتا عطا فرمائے :-

دفعہ ۲۲۴ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ چند مجسٹریٹوں کے کسی جلسے کو جسے مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل ہوں۔ میری طور پر تمام جرائم یا کسی جرم متذکرہ دفعہ ۲۲۲ کے تجویز کرنے کا اختیار عطا کرے۔

دفعہ ۲۲۵ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ چند مجسٹریٹوں کے کسی جلسے کو جسے مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کے اختیارات حاصل ہوں تمام جرائم مصلحت ذیل کا یا اون میں سے کسی کی تجویز کا اختیار عطا کرے۔

[illegible]

تو ان میں سے وہ جو پیشی اور دفعات تو ان میں پولیس متعلقہ جغرافیہ جکی سزا جبرمانہ یا دوس میا کو کی جید ہے جو ایک  
ہینے سے تجاوز کرے

و دفعہ ۲۶ اگر جو تاجر کہ جب فصل بنا ہوں اور میں جو احکام مجموعہ ہذا کے وہ احکام جو در باب مقدمات  
قابل اجرا سے منہ صادر ہیں مقدمات قابل اجرا سے منہ میں مرعی ہوں گے اور جو ضابطہ کہ در باب مقدمات  
قابل اجرا سے دو مقدمات قابل اجرا سے وارث میں ملحوظ رکھا جائیگا مگر رعایت اور استثنیات  
کے جو ایکٹ ہذا میں بعد ازین بیان کیے جاتے ہیں

و دفعہ ۲۷ جن مقدمات میں کہ اسل نہیں ہوتا ہے اور میں محبٹرٹ یا چند محبٹرٹوں کے طے کو فرور میں  
ہے کہ شہادت گواہان یا وجود تجویز کو قلعہ کرے یا جب ضابطہ فرد قرار داد جرم مرتب کرے بلکہ مراتب ترقی  
ایک رتبہ میں جو اس ضمن کے لیے مرتب رہے گا درج کیے جائیں گے

(الف) نمبر سلسلہ وار

(ب) تاریخ ارتکاب جرم

(ج) تاریخ رجوع یا استغاثہ

(د) نام مستغنیث

(ه) شخص ملزم کا نام بقید ولایت و سکونت

(و) جرم جس کا استغاثہ کیا گیا یا جرم ثابت ہوا

(ز) مذ علیہ کا عذر

(ح) تجویز اور جرم کے ثابت قرار دیے جانے کی وجوہ کا مختصر بیان

(ط) حکم سزا

(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ

و دفعہ ۲۸ اگر کوئی محبٹرٹ یا چند محبٹرٹوں کا جلسہ جرم دفعہ ۲۲ یا ۲۳ یا ۲۴ کے محل کرنا ہو  
کوئی حکم سزا میں ہینے سے زیادہ کی قید کا یا دوسروں سے زیادہ کے جرم کا صادر کرے

یا چند محبٹرٹوں کا کوئی جلسہ جرم دفعہ ۲۲ عمل کرتا ہو کسی شخص پر جرم ثابت قرار دے

تو اس شخص پر یا چند محبٹرٹوں کے جلسہ کو لازم ہے کہ حکم سزا کے صادر کرے سے پہلے تجویز مشورہ عامہ  
شہادت جس کے اعتبار پر اس نے شخص ملزم کو جرم قرار دیا ہو اور نیز مراتب مذکورہ دفعہ ۲۲ پر مبنی کرے

صرف وہی تجویز مقدمات متعلقہ دفعہ ہذا میں بطور مثل دفتر میں رہے گی

واقعہ ۲۲۹۔ جسٹس جو صوبہ دفعہ ۲۲۶ مرتب ہوا اور فرد تجویز جو صوبہ دفعہ ۲۲۸ تحریر کیا گیا ہے اور سکو حاکم اجلاس کنندہ اگر بریزی زبان یا اوس ضلع کی زبان میں جہاں تجویز مقدمہ عمل میں آئی ہو یا اوس عدالت کے حکم سے جسکا حاکم اجلاس کنندہ مذکور بالا توسط ماتحت ہوا اسی حاکم اجلاس کنندہ کی زبان میں لکھی جائیگی +

واقعہ ۲۳۰۔ لوکل گورنٹ کو اختیار ہے کہ چند جسٹسوں کے کسی جلسہ کو جو جرائم کو مستثنیٰ طور پر تجویز کر لے گا اختیار رکھتا ہو اجازت دے کہ اوس عدالت کے کسی عہدہ دار کے ذریعہ سے جسٹس یا فرد تجویز نہ کر کو کر مرتب کرے اور وہ رجسٹرار یا فرد تجویز جو اس بیج پر مرتب کی گئی ہو ہر ماکم شریکیت جلسہ کے دستخط سے جو اثبات کا ردوائی میں موجود ہو مصدق ہوئی جائے +

### فصل ۱۹

#### تجویز بحضور عدالت سشن

واقعہ ۲۴۰۔ کوئی عدالت سشن مجازون مقدمات کے چیکا ذکر دفعہ ۲۳۷ میں ہے پنجب عدالت نو عداری مرفوعہ اور کسی جرم کی شوائی نہ کرگی الا اوس حال میں کہ شخص لازم کو مجسٹریٹ نے جو حسب ضابطہ اس باب میں اختیار رکھتا ہو اور سکو سپرکسپا ہو

واقعہ ۲۴۱۔ تمام تجویز جو عدالت سشن کے روبرو عمل میں آئیں اہل جوری کریٹیکے یا دو یا چند ایسیسرون کی مدد سے کی جائیگی +

واقعہ ۲۴۲۔ لوکل گورنٹ اس حکم کے اصدار کی مجاز ہوگی کہ کسی ضلع میں کل یا بعض اقسام خاص کے جرائم کی تجویز جو عدالت سشن کے حضور میں ہو اہل جوری کے ذریعہ سے ہو اور اوس لوکل گورنٹ کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً حکم مذکور کو مسترد یا تبدیل کرے +

احکام جو اس دفعہ کے مطابق جاری ہوں سرکاری گزٹ میں اور کسی اور طریقہ سے جس طرح لوکل گورنٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرتے ہوتے کیے جائیگی

تفصیل کے تحت۔ جو جرم کہ ایسیسرون کی مدد سے تجویز کیے جانے کے لائق ہے اگر اہل جوری اوسکی تجویز کریں تو محض اسی وجہ سے وہ تجویز ناجائز ہوگی اور جو جرم کہ اہل جوری کی مدد سے تجویز کیے جانے کے لائق ہے اگر ایسیسرون کی تجویز کریں تو وہ بھی محض اسی وجہ سے ناجائز ہوگی الا اوس حال میں کہ عدالت کی تجویز کئے جانے سے پہلے اعتراض پیش ہوا ہو +

واقعہ ۲۴۳۔ اول مقدمات نو عداری میں جو تجویز عدالت سشن ہوں اور جنہیں شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے ایک ایسا اہل یورپ ہو جو رعیت برٹانیا نہ ہو یا اہل امریکہ ہو اہل جوری شامل تجویز ہونگے +

ایسے وقت میں اگر ایسا اہل یورپ یا اہل امریکہ خواستگار ہو تو جوری کے کم سے کم نصف اشخاص اہل یورپ ہونگے مگر اس سے کہ وہ غائب نہ ہوں یا تہ ہوں یا اہل امریکہ ہونگے بشرطیکہ ایسی جوری دستیاب ہو سکے +

مگر ملحوظ رہے کہ اگر کسی ضلع میں لوکل گورنٹ کا حکم اس ضمن میں سے صادر نہ ہوا کہ تمام تجاویز جو عدالت سشن کے تحت

ایکٹ نمبر ۱۱  
دفعہ ۱۸ دفعہ ۱۳۱  
بجای دفعہ ۲۴۰ کی یہ  
عبارت قائم کرنی چاہی  
یعنی  
دفعہ ۳۳ یا دفعہ ۳۴  
یا دفعہ ۳۴ یا دفعہ  
۳۴ +

کی جائیں یا اوس قسم کے تمام جرائم کی تجویز جس میں وہ تجویز جو کہ ہونے والی ہے داخل ہو اہل جبری کے ذریعے سے کی جائے تو جائز ہے کہ وہ اہل جبر یا اہل امر کا بغیر جبری کے تجویز کیے جائے کی استدعا کرے ۛ

صفحہ ۲۳۵ — ہر مقدمہ میں جو عدالت سیشن کے حضور میں زیر تجویز ہونا پیش کی سپروایڈمی منجانب سرکار یا وکیل سرکار یا کوئی اور ایسا عمدہ دار کر گیا جسکو اس امر کا اختیار خاص مجسٹریٹ ضلع نے دیا ہوگا

و قطعہ ۲۴۵۰ مقدمات زیر تجویز عدالت مشن میں جو تجویز جوری کے لائق ہوں جوری میں اوس قدر اشخاص مغرب کی کہ جو جاہلین گے  
جسکا عدد و طاق ہوا او انکی تعداد تین سے کم اور نو سے زیادہ نہ ہو کہ وہ تعداد کو کل گورنمنٹ کے حکم عام میں جو کسی ضلع خاص یا اوس ضلع  
کسی خاص اقسام کے جرائم سے متعلق ہو مقرر ہوگی ۔

فقہ ۷۴۴- جب عدالت سشن عدالت کی تجویز شروع کرنے پر مستعد ہو تو شخص ملزم اس کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور فرد قرار دیا جائے گا اور اس کے سامنے پڑھی اور اس کو سمجھا دی جائیگی اور اس کی استفسار کیا جائیگا کہ تم مجرم قرار دہ کے کہ تم کسب ہوئے ہو یا تجویز کیا جانا چاہتے ہو اگر شخص ملزم جواب دے اور اس کے اپنے تین مجرم بیان کرے تو اس کا بیان قلمبند ہوگا اور اسی بنیاد پر وہ مجرم قرار دی دیا جائیگا۔

واقعہ ۲۴۸ - اگر شخص ملزم جواب دینے سے انکار کرے یا کوئی نذر پیش نہ کرے یا تجویز کیے جانے کا دعویٰ کرے تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل ابالی جوری یا ایسی سرورن کو منتخب کر کے مقدمہ کی تجویز شروع کرے گی :

۲۳۹- جب تجویز ایسیسرون کی حود سے ہونے والی ہو تو ایسیسرون کا انتخاب صاحبِ حج اپنی تجویز سے اون شاکل میں سے کرے گا جو ایسیسری کے لیے طلب کیے گئے ہوں +

۲۴ جب کسی مقدمہ کی تجویز اہل جوری کرنے والے ہوں تو اہل جوری کا انتخاب بطور قمرہ انمازی اور اشخاص میں ہو گا جو جوری کے طور پر کام کر سکیں گے یہ طلب کیے گئے ہوں۔

واقعہ ۲۴۱- جب کسی ایسے شخص کی تجویز جو رسی کے ذریعہ سے عدالت سشن کے حضور میں ہو جو اہل یورپ یا اہل امریکا نہیں ہے اور شخص ملزم درخواست کرے تو اقل درجہ نفع اہل جو رسی ایسے اشخاص ہونگے جو نہ اہل یورپ ہوں نہ اہل امریکا۔

واقعہ ۲۴۲۔ جب کسی مقدمہ دائرہ عدالت سشن میں کسی اہل یورپ یا اہل امریکا پر الزام جرم کسی ایسے شخص کی شرکت میں لگا گیا ہو جو کسی اور قوم کا ہے اور اہل یورپ یا اہل امریکا مستعدی اس امر کا ہو کہ اس کی تجویز بذریعہ ایسے اہل جوری کے کی جائے

۲۲۲۔ جب ہر ایک اہل حمیری کا انتخاب ہو چکے تو اوسکا نام آواز بلند کیا جاوے گا اور جب وہ سامنے آئے تو شخص ملزم سے

اوس وقت اگر شخص بزم یا دہی نہ خاب سر کر یا وکیل سر کر یا دیار ایسے شخص کو جو نالاش کی ہجڑی کے لیے مقرر ہو اہو اوس اہل جوری

کی نسبت اعتراض ہوتا اور اسکو معوجہ اعتراض بیان کریں۔

جو اعتراض کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے عدالت اس کو مل کر لگی اور عدالت کا فیصلہ ناطق ہوگا۔  
 اگر عدالت اعتراض کو تسلیم کرے تو اہل جوری خارج شدہ کی جگہ کوئی اور اہل جوری جو بمقتیل سن حاضر ہوا ہو قائم کیا جائیگا اور اگر کوئی ایسا  
 اہل جوری وہاں حاضر نہ ہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جس کا نام اہل جوری کی فہرست میں مندرج ہو چکا ہو مگر عدالت جوری کا کام دیکھ کر بے  
 مناسب سمجھے قائم کیا جائیگا بشرطیکہ اس اہل جوری یا دیگر شخص مذکور کی نسبت اعتراض پیش ہو کر تسلیم نہ کیا گیا ہو۔  
 دفعہ ۲۴۲- کوئی اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت بر بنامی وجہ مذکورہ ذیل کے کیا جائے اور جب اطمینان عدالت ثابت ہو  
 وہ تسلیم کیا جائیگا۔

اولاً جو عدالت یا قاضی مفصلہ دفعہ ۴۰۵۔  
 ثانیاً بدین وجہ کہ اہل جوری اس شخص سے جس کو حسب بیان نالش جرم ملانہ کر دہ شدہ سے نقصان ہو چکا ہو یا گیا ہو جس کو نقصان ہو چکا  
 اقدام کیا گیا ہے یا جس کی نالش پر مقدمہ عدالت میں دائر کیا گیا یا شخص ملزم کے ساتھ شوہر یا قایا نوکر یا زمیندار یا رعیت کا واسطہ رکھتا ہو  
 ثالثاً اشخاص مذکورہ میں سے کسی کا ملزم ہونا۔  
 رابعاً اشخاص مذکورہ میں سے کسی شخص کے مقابلہ میں کسی مقدمہ دہانی کا مدعی یا مدعا علیہ ہونا۔  
 خامساً اشخاص مذکورہ میں سے کسی شخص کے مقابلہ میں کسی مقدمہ فوجداری کا مستفید یا ملزم ہونا۔  
 سادساً جو کسی ایسے حال کے جو بدانت عدالت اہل جوری کی راہ کو غالباً اشخاص مذکورہ میں سے کسی شخص کی طرف داری  
 یا مخالفت پر مائل کرے یا جس کے سبب سے اس شخص کا جوری ہونا نامناسب ہو۔  
 دفعہ ۲۴۵- جج کسی شخص کو جو اس زبان کو نہ سمجھتا ہو جس میں شہادت ادا یا ترجمہ ہو کہ بیان کی جائے جوری کا کام کر لے گی۔  
 نہ دے گا۔

دفعہ ۲۴۶- جب جوری کی تعداد کامل ہو جائے تو ان کو ملزم ہو گا کہ اپنی جماعت میں سے کسی کو میر مجلس مقرر کریں۔  
 میر مجلس کے ذمہ یہ کام رہیگا کہ اہل جوری کے مباحثوں میں پیشین ہوا اور جوری کی رائے ظاہر کرے اور اہل جوری کو یکجا ہونا  
 منظور ہو تو عدالت سے استفسار کرے۔  
 اگر اکثرین اہل جوری کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہ ہوں تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا۔  
 دفعہ ۲۴۷- بعد ازاں بر حایت قانون نافذ الوقت متعلقہ اظہار گواہان گواہوں کا اظہار لیا جائیگا اور ان سے سوالات جرح کیے جائیں گے۔  
 اور اگر ان کا اظہار لیا جائیگا۔  
 دفعہ ۲۴۸- شخص ملزم کا اظہار جو مجسٹریٹ سپر وکنڈہ کے روبرو دکھایا ہو بر وقت بتویر شہادت میں داخل کیا جائیگا۔  
 دفعہ ۲۴۹- جب کوئی گواہ عدالت سشن یا عدالت مانی کورٹ کے روبرو پیش کیا جائے تو جاثو سے کہ جو شہادت اپنے  
 مجسٹریٹ سپر وکنڈہ کے روبرو ادا کی ہو اگر وہ حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواجہ میں لی گئی ہو عدالت اس سے استدلال کرے اور اگر

۱۸  
 ایک سہ ماہیہ  
 دفعہ ۱۹ دفعہ ۲۴۷ کے  
 شروع میں یہ عبارت  
 زیادہ بیجا تھی یعنی  
 شخص سپر وکنڈہ کا جانب مدعی  
 میں بعد ازاں بیان شروع  
 کر لیا اور

دفعہ ۲۵۰ بجای دفعہ اول

دفعہ ۲۵۰ کی یہ عبارت قائم  
 کی گئی تھی جس کی عبارت  
 جب کوئی گواہ عدالت سشن

میں بطور شہادت  
 اظہار کرے  
 اور اگر وہ  
 عدالت سشن  
 میں جاثو سے کہ جو  
 شہادت اپنے  
 مجسٹریٹ سپر وکنڈہ  
 کے روبرو ادا کی ہو  
 اگر وہ حسب ضابطہ  
 شخص ملزم کے مواجہ  
 میں لی گئی ہو عدالت  
 اس سے استدلال کرے  
 اور اگر

مناسب جالے تو اسکی بنا پر اپنی رائے قائم کرے گو گو اچون کا بیان بروقت تجویز اس کے مطابق نہ ہو۔  
**تشریح**۔ اردو کے دفعہ ہذا عدالت مجاز نہ ہوگی کہ جو گواہ اس وقت غیر حاضر ہے اسکی شہادت تسلیم شدہ سے استدلال کرے  
 الاون مقدمات میں جن میں کہ ایسی شہادت سے حسب قانون شہادت مجرب نہ ہنایا اور قانون نافذہ وقت متعلقہ شہادت کو استدلال کرنا  
 جائز ہو۔

**دفعہ ۲**۔ عدالت کو جائز ہے کہ وقتاً فوقتاً تجویز مقدمہ کی کسی ثبوت میں شخص ملزم کا اظہار ملے اور انہم ہے کہ بعضی کرگو اچون کے  
 اظہار کے بعد اور مدعا علیہ سے جوابدہی کا مطالبہ کرنے سے پہلے اس سے عام طور پر مقدمہ کی بابت سوال کرے۔  
**دفعہ ۱۵۱**۔ ۲۔ جب اظہار گواہان ثبوت جرم اور اظہار شخص ملزم ختم نہ ہو تو شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم گو اچون کا طلب کیا جانا چاہتو  
 یا نہیں اگر وہ کہے کہ نہیں چاہتا تو مدعی اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرے بعد ازاں عدالت کو جائز ہے کہ اگر اسکی دانت میں کوئی وجہ  
 کارروائی فرمید کی نہ ہو۔

تو جس مقدمہ کی تجویز میں اسپیسر شریک ہوں اوس میں اپنی تجویز تسلیم کرے یا جس مقدمہ کی تجویز جرمی کی رائے پر مدول ہوا ہو  
 اہل جرمی کو ہدایت کرے کہ وہ براہ راست کا فتوے لکھ دیں۔  
 اگر عدالت کی دانت میں کارروائی فرمید کی وجہ ہو تو اسکو لازم ہے کہ شخص ملزم کو حکم دے کہ وہ اپنی رائے جرمی کو وجہ اور اپنی گواہ  
 پیش کرے۔

بعد ازاں شخص ملزم یا اسکا وکیل یا مختار مجاز ہو اچون کے طور پر مقدمہ کا حال بیان کرے اور اگر تردید لازم کی تائید کے لیے گواہ  
 پیش کیے گئے ہوں انکا اظہار دواہیے اور بعد ختم ہونے اظہار کے اپنا مقدمہ بھلا بیان کرے۔  
**دفعہ ۲۵۲**۔ اگر شخص ملزم کی طرف سے کچھ ثبوت تردیدی داخل ہو تو وہ عمدہ دار جو مقدمہ کی پیروی کرتا ہے اس بات کا مستحق  
 ہوگا کہ اسکا جواب دے۔

**دفعہ ۲۵۳**۔ جب کبھی عدالت کی رائے میں یہ ملزم مناسب اور جو بہ سہولت معلوم ہو کہ اہلی جرمی یا اسپیسر لوگ اس موقع کو  
 معائنہ کریں جہاں جرم مبینہ مالش کا ارتکاب کیا گیا ہو یا کسی اور موقع کو معائنہ کریں جس میں کوئی آؤ امر جو موثر تحقیقات مقدمہ ہے  
 وقوع میں آیا ہو تو اس مضمون سے حکم صادر کیا جائیگا اور اہلی جرمی یا اسپیسر لوگ ہونا گسی اہلکار عدالت کی نگرانی میں موقع  
 مذکور پر پہنچائے جائینگے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور فرمایا ہو انکو موقع مذکور معائنہ کرایگا۔  
 اہلکار مذکور کو لازم ہوگا کہ کسی شخص کو اہلی جرمی یا اسپیسر میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مشاقت نہ کرنے دے  
 اور جب معائنہ ہو چکے اہلی جرمی یا اسپیسر فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائینگے۔

**دفعہ ۲۵۴**۔ اگر جرمی کے روبرو تجویز دہش ہو اور راعی وغیرہ سے پہلے کسی وقت کوئی اہل جرمی کسی وجہ موجود سے تمام تجویز میں  
 حاضر رہنے سے معذور ہو جائے۔

یا کوئی اہل جوری غیر حاضر نہ ہائے اور اسکو جبراً حاضر کرنا غیر ممکن ہو۔  
 نو کوئی شخص حیدر جوری میں شامل کیا گیا یا اہل جوری پر خاست ہو کر جوری جو یہ قرار ہوگی اور ہر ایک مہرت میں تجویز از سر نو شروع کی جائیگی۔  
 دفعہ ۲۵۵۔ جب مقدمہ کی جوابی اور مدعی کے جانب کا جواب (بشرطیکہ کچھ نہ ہو) ختم ہو جائے تو عدالت حسب غرض فیل کار وائی کرے گی۔  
 میں مقدمات کی تجویز میں ایسی ہر شریک ہونے سے اس سے اون کی راہ دریافت کہ اسے علم ہو کر گی  
 جو مقدمات کی تجویز جوری اسکے رد و رد ہوا نہیں نا ایش اور جواب لاشن و دونوں طرف کی شہادت کا خلاصہ اور نیز وہ حکم قانون سپر جوری کو کاربند ہونا  
 چاہیے جوری کو سمجھا دیگی۔

صاحب جج جو عدالت اہل جوری کو کرین اسکا بیان مثل مقدمہ میں داخل ہوگا۔  
 دفعہ ۲۵۶۔ تمام قانونی مباحثات اور خصوصاً تمام مباحثات جو واقعات منوی الاثبات کے متعلق مقدمہ ہوئے یا نہ ہونے یا شہادت کے  
 قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا یقین یا اس کے مختاروں کے سوالات مستفسر کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی بابت دوران تجویز  
 میں پیدا ہوں ان سب کا تصفیہ کرنا اور اپنی رائے کے مطابق شہادت ناقابل قبول کو عام اس سے کہ فریقین اسپر متعرض ہوں  
 یا نہ ہوں پیش ہونے دینا۔

اور تمام دستاویزات جو بروقت تجویز ثبوت میں داخل کی جائیں اس کے معنی و مطلب کی نسبت تصفیہ کرنا۔  
 تمام امور متعلقہ واقع کی نسبت ہر گناہت کرنا اس لیے ضروری ہو کہ خاص امور کی شہادت گذر سکے تصفیہ کرنا۔  
 اس بات کا تصفیہ کرنا کہ کوئی خاص مباحثہ جو پیدا ہوا ہے اس سے اس کے تصفیہ خود اسکو کرنا چاہیے یا اہل جوری کو۔ (اور اس باب میں  
 اسکی تجویز قطعی ہوگی)۔  
 خاص جج کا کام ہے۔

جج کو اختیار ہے کہ اگر مناسب تصور کرے۔ خلاصہ بیان کرنے کے اثنائے میں کسی امر متعلقہ واقع یا کسی ایسے امر کی نسبت جو  
 امر قانونی اور امر واقع متعلقہ سے مخلوط ہو اور مقدمہ سے لگاؤ رکھتا ہو اپنی رائے اہل جوری کے رد و رد ظاہر کرے۔

## تمہیلات

(الف) اس بات کا ثابت کرنا منظور ہے کہ ایک شخص جو گواہ کے طور پر طلب نہیں کیا گیا اوسنی ایسی صورت میں ایک  
 بات بیان کی تھی کہ اس کے اعتبار سے اس کے بیان کی شہادت پذیرا ہونی چاہیے۔

اس شامل میں اس امر کا تجویز کرنا کہ ایسی صورت کی موجودگی ثابت ہوئی یا نہیں صاحب جج سے متعلق ہے نہ اہل جوری سے۔  
 (ب) ایک دستاویز کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہو کہ اسکی اصل گم یا ضائع ہو گئی ہو اور منظور یہ ہو کہ اسکو شہادت ثانوی کے طور پر داخل کر دیا ہو۔  
 اس امر کا تجویز کرنا خاص صاحب جج کا کام ہے کہ اسکی اصل گم یا ضائع ہو گئی ہے یا نہیں۔

دفعہ ۲۵۷- اہل جوری کا خاص کام خفیہ ہے۔  
 اول یہ تجویز کرنا کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے اور بعد ازاں وہ راسے دینا جو اس پہلو کے اعتبار سے صاحبِ حج کی ہدایت کے مطابق دینی چاہیے۔

دوم تمام اصطلاحی الفاظ و کلمات جو معانی غیر متعارف، بین استعمال کیے جائیں اور جن کے معانی کی تعیین کی ضرورت واقع ہو اس کے معانی کی تفسیح کرنا عام اس سے کہ اس طرح کے الفاظ و شایعات میں ہوں یا نہ ہوں۔  
 سوم ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جو از رو سے مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون کے امور متعلقہ واقع قرار دیے گئے ہوں۔  
 چارم اس امر کا تجویز کرنا کہ عبارات عام غیر تنقید خاص مقدمات سے متعلق ہیں یا نہیں الا اس حال میں کہ وہ عبارات ضابطہ قانونی کی نسبت ہوں یا اس حال میں کہ ان کے معنی قانون نامتصین کر دیے گئے ہوں کہ ان دونوں صورتوں میں سے ہر ایک میں معنی کا تجویز کرنا صاحبِ حج سے متعلق ہو گا۔

### تمثیلات

(الف) زید نے عدا بکر کو قتل کیا اور اس کا مقدمہ زیر تجویز ہے۔  
 یہ صاحبِ حج کا کام ہے کہ قتل عدا و قتل انسان مستلزم سزا میں جو فرق ہے اہلی جوری کے روبرو بیان کر دے اور اس کے نتیجے کہ واقعات کے غلط پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عدا یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہیے یا اس کے برکت ہونی چاہیے۔  
 اس امر کا تجویز کرنا اہل جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے اس کے بعد ان کو صاحبِ حج کی ہدایت کے مطابق روئے دینی چاہیے عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اس ہدایت میں اس کے ساتھ اتفاق کرتے ہوں یا نہیں۔  
 (ب) امر تنذیہ طلب ہے کہ غلام شخص نے معقول طور پر غلام امر خاص کو باور کیا یا نہیں اور غلام کام معقول سلیقہ کے ساتھ یا مبتدہ ہی قرار واقعی کیا گیا یا نہیں۔

ان امور میں سے ہر ایک امر کی تجویز متعلق باہلی جوری ہے۔

دفعہ ۲۵۸- اگر کوئی اہل جوری یا ایسی سبب ذات خود کسی امر واقع متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اس کو لازم ہے کہ اس حال سے صاحبِ حج کو مطلع کرے بعد اس کے جائز ہے کہ دوسرے گواہوں کی طرح اس کا اظہار ایک یا بہتینی دفعہ ضرورت ہو لیا جائے اور اس سے سوالات جرح کیے جائیں۔

دفعہ ۲۵۹- اگر کسی تحقیقات کو دوران میں حسین اسپیسر لوگ اعانت کے لیے بیٹھے ہوں اسے اخیر سے پہلے کسی وقت کوئی اسپیسر کسی وجہ کافی سے تمام تحقیقات میں حاضر رہنے سے معذور ہو جائے تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسپیسر یا اسپیسر ان کی مدد سے جاری رہیگی۔

اگر ملاحظہ اسپیسر تمام تحقیقات میں حاضر رہنے سے معذور ہو جائیں تو مقدمہ کی کارروائی بند کی جائیگی اور تجویز جدید اسپیسر ان جدید کی مدد سے عمل میں آئے گی۔





۱۔ جس شخص پر کسی مجسٹریٹ دوجہ دوم یا سوم کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت کوئی مجسٹریٹ  
 مجاز درجہ دوم حسب دفعہ ۲۶۶ م حکم سزا صادر کرے اسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا ایسے مجسٹریٹ دوجہ اول کے حضور میں اپیل  
 کرے جسکو حکم کو دل کو رنٹ ایسی اپیلوں کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔  
 دفعہ ۲۶۷۔ جس شخص کو کوئی مجسٹریٹ دوجہ اول حسب دفعہ ۲۶۵ یا ۵۰۵ نیک چلنی کی ضمانت داخل کر چکا حکم دے اسے جائز  
 ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور میں اپیل کرے۔  
 دفعہ ۲۶۸۔ جس شخص پر حسب فصل ۳۲ ایکٹ ۱۸۵۱ یا کسی عدالت دیوانی یا قاضی کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو  
 اسے جائز ہے کہ کو کسی قدر سزا حکم صادر ہو او اس عدالت میں اپیل کرے جس میں عموماً عدالت سابق الذکر کی کوکری یا حکم  
 اپیل ہوتا ہو مگر ادن قواعد کی پابندی جو دفعہ ۲۶۵ اور دفعات ۲۶۵ اور ۲۶۸ اور ۲۶۹ اور ۲۷۰ اور ۲۷۱ اور ۲۷۲ میں مرقوم ہیں لازم ہوگی۔  
 ایسے اثبات جرم کے حکم کا اپیل جو عدالت مطالیفہ صادر کرے اس عدالت سشن میں دائر ہو سکتا ہے جسکی قسمت سشن میں  
 وہ عدالت فیضہ واقع ہو۔  
 دفعہ ۲۶۹۔ جو شخص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ دوجہ اول کی تجویز سے جرم قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت حسب دفعہ ۲۶۷  
 کسی مجسٹریٹ مجاز درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو اسے جائز ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے۔  
 اپیلانٹ کو لازم ہے کہ ہر مقدمہ میں اپیل کی اطلاع مجسٹریٹ ضلع کو دے تاکہ وہ در صورت ضرورت مدعی منجانب سرکار یا دیل سرکار  
 یا اور عمدہ دار کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ ضلع نے پوری مقدمہ کا اختیار دیا ہو ہدایت کرے۔  
 دفعہ ۲۷۰۔ ہر شخص جو کسی ایسے عمدہ دار کی تجویز سے جرم قرار دیا جائے جسے اختیار دفعہ ۲۶۷ حاصل ہو عدالت ہائی کورٹ میں  
 اپیل کر سکتا ہے بشرطیکہ حکم سزا سے جو اس شخص کی نسبت صادر کیا جائے یہ پایا جاتا ہو کہ وہ عمدہ دار اس تجویز کے وقت ایسے اختیار  
 خاص پر عمل کرتا تھا کہ ایسی صورت میں اپیل عدالت سشن میں دائر نہ ہوگا۔  
 جس شخص پر حکم اثبات جرم کسی سشن جج نے صادر کیا ہو اسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ سشن جج اپیل کرے بشرطیکہ وہ حکم سزا جسکا  
 اپیل پونین سال سے زیادہ قید نہ ہو۔  
 جس حکم سزا صدر اسٹنٹ سشن جج کو حسب دفعہ ۲۷۰ سشن جج نے منلو کیا ہو اسکا اپیل ہائی کورٹ میں ہو سکتا ہے۔  
 دفعہ ۲۷۱۔ ہر شخص کو جس پر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کا اختیار ہوگا۔  
 وہ اپیل نہ صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقع کی بابت بھی جائز ہوگا۔  
 اگر اثبات جرم ایسی تجویز سے ہو ہو جو بشرکت الہی جوری عمل میں آئی ہو تو صرف امر قانونی کی بابت اپیل جائز ہوگا۔

## فصل ۲۰ اپیل

دفعہ ۲۶۶۔ جس شخص پر کسی مجسٹریٹ دوجہ دوم یا سوم کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت کوئی مجسٹریٹ  
 مجاز درجہ دوم حسب دفعہ ۲۶۶ م حکم سزا صادر کرے اسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا ایسے مجسٹریٹ دوجہ اول کے حضور میں اپیل  
 کرے جسکو حکم کو دل کو رنٹ ایسی اپیلوں کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔  
 دفعہ ۲۶۷۔ جس شخص کو کوئی مجسٹریٹ دوجہ اول حسب دفعہ ۲۶۵ یا ۵۰۵ نیک چلنی کی ضمانت داخل کر چکا حکم دے اسے جائز  
 ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور میں اپیل کرے۔  
 دفعہ ۲۶۸۔ جس شخص پر حسب فصل ۳۲ ایکٹ ۱۸۵۱ یا کسی عدالت دیوانی یا قاضی کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو  
 اسے جائز ہے کہ کو کسی قدر سزا حکم صادر ہو او اس عدالت میں اپیل کرے جس میں عموماً عدالت سابق الذکر کی کوکری یا حکم  
 اپیل ہوتا ہو مگر ادن قواعد کی پابندی جو دفعہ ۲۶۵ اور دفعات ۲۶۵ اور ۲۶۸ اور ۲۶۹ اور ۲۷۰ اور ۲۷۱ اور ۲۷۲ میں مرقوم ہیں لازم ہوگی۔  
 ایسے اثبات جرم کے حکم کا اپیل جو عدالت مطالیفہ صادر کرے اس عدالت سشن میں دائر ہو سکتا ہے جسکی قسمت سشن میں  
 وہ عدالت فیضہ واقع ہو۔  
 دفعہ ۲۶۹۔ جو شخص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ دوجہ اول کی تجویز سے جرم قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت حسب دفعہ ۲۶۷  
 کسی مجسٹریٹ مجاز درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو اسے جائز ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے۔  
 اپیلانٹ کو لازم ہے کہ ہر مقدمہ میں اپیل کی اطلاع مجسٹریٹ ضلع کو دے تاکہ وہ در صورت ضرورت مدعی منجانب سرکار یا دیل سرکار  
 یا اور عمدہ دار کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ ضلع نے پوری مقدمہ کا اختیار دیا ہو ہدایت کرے۔  
 دفعہ ۲۷۰۔ ہر شخص جو کسی ایسے عمدہ دار کی تجویز سے جرم قرار دیا جائے جسے اختیار دفعہ ۲۶۷ حاصل ہو عدالت ہائی کورٹ میں  
 اپیل کر سکتا ہے بشرطیکہ حکم سزا سے جو اس شخص کی نسبت صادر کیا جائے یہ پایا جاتا ہو کہ وہ عمدہ دار اس تجویز کے وقت ایسے اختیار  
 خاص پر عمل کرتا تھا کہ ایسی صورت میں اپیل عدالت سشن میں دائر نہ ہوگا۔  
 جس شخص پر حکم اثبات جرم کسی سشن جج نے صادر کیا ہو اسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ سشن جج اپیل کرے بشرطیکہ وہ حکم سزا جسکا  
 اپیل پونین سال سے زیادہ قید نہ ہو۔  
 جس حکم سزا صدر اسٹنٹ سشن جج کو حسب دفعہ ۲۷۰ سشن جج نے منلو کیا ہو اسکا اپیل ہائی کورٹ میں ہو سکتا ہے۔  
 دفعہ ۲۷۱۔ ہر شخص کو جس پر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کا اختیار ہوگا۔  
 وہ اپیل نہ صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقع کی بابت بھی جائز ہوگا۔  
 اگر اثبات جرم ایسی تجویز سے ہو ہو جو بشرکت الہی جوری عمل میں آئی ہو تو صرف امر قانونی کی بابت اپیل جائز ہوگا۔

۱۔ جس شخص پر کسی مجسٹریٹ دوجہ دوم یا سوم کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت کوئی مجسٹریٹ  
 مجاز درجہ دوم حسب دفعہ ۲۶۶ م حکم سزا صادر کرے اسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا ایسے مجسٹریٹ دوجہ اول کے حضور میں اپیل  
 کرے جسکو حکم کو دل کو رنٹ ایسی اپیلوں کی سماعت کا اختیار حاصل ہو۔  
 دفعہ ۲۶۷۔ جس شخص کو کوئی مجسٹریٹ دوجہ اول حسب دفعہ ۲۶۵ یا ۵۰۵ نیک چلنی کی ضمانت داخل کر چکا حکم دے اسے جائز  
 ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور میں اپیل کرے۔  
 دفعہ ۲۶۸۔ جس شخص پر حسب فصل ۳۲ ایکٹ ۱۸۵۱ یا کسی عدالت دیوانی یا قاضی کی تجویز سے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو  
 اسے جائز ہے کہ کو کسی قدر سزا حکم صادر ہو او اس عدالت میں اپیل کرے جس میں عموماً عدالت سابق الذکر کی کوکری یا حکم  
 اپیل ہوتا ہو مگر ادن قواعد کی پابندی جو دفعہ ۲۶۵ اور دفعات ۲۶۵ اور ۲۶۸ اور ۲۶۹ اور ۲۷۰ اور ۲۷۱ اور ۲۷۲ میں مرقوم ہیں لازم ہوگی۔  
 ایسے اثبات جرم کے حکم کا اپیل جو عدالت مطالیفہ صادر کرے اس عدالت سشن میں دائر ہو سکتا ہے جسکی قسمت سشن میں  
 وہ عدالت فیضہ واقع ہو۔  
 دفعہ ۲۶۹۔ جو شخص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ دوجہ اول کی تجویز سے جرم قرار دیا گیا ہو یا جس شخص کی نسبت حسب دفعہ ۲۶۷  
 کسی مجسٹریٹ مجاز درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو اسے جائز ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے۔  
 اپیلانٹ کو لازم ہے کہ ہر مقدمہ میں اپیل کی اطلاع مجسٹریٹ ضلع کو دے تاکہ وہ در صورت ضرورت مدعی منجانب سرکار یا دیل سرکار  
 یا اور عمدہ دار کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ ضلع نے پوری مقدمہ کا اختیار دیا ہو ہدایت کرے۔  
 دفعہ ۲۷۰۔ ہر شخص جو کسی ایسے عمدہ دار کی تجویز سے جرم قرار دیا جائے جسے اختیار دفعہ ۲۶۷ حاصل ہو عدالت ہائی کورٹ میں  
 اپیل کر سکتا ہے بشرطیکہ حکم سزا سے جو اس شخص کی نسبت صادر کیا جائے یہ پایا جاتا ہو کہ وہ عمدہ دار اس تجویز کے وقت ایسے اختیار  
 خاص پر عمل کرتا تھا کہ ایسی صورت میں اپیل عدالت سشن میں دائر نہ ہوگا۔  
 جس شخص پر حکم اثبات جرم کسی سشن جج نے صادر کیا ہو اسے جائز ہے کہ مجسٹریٹ سشن جج اپیل کرے بشرطیکہ وہ حکم سزا جسکا  
 اپیل پونین سال سے زیادہ قید نہ ہو۔  
 جس حکم سزا صدر اسٹنٹ سشن جج کو حسب دفعہ ۲۷۰ سشن جج نے منلو کیا ہو اسکا اپیل ہائی کورٹ میں ہو سکتا ہے۔  
 دفعہ ۲۷۱۔ ہر شخص کو جس پر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کا اختیار ہوگا۔  
 وہ اپیل نہ صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقع کی بابت بھی جائز ہوگا۔  
 اگر اثبات جرم ایسی تجویز سے ہو ہو جو بشرکت الہی جوری عمل میں آئی ہو تو صرف امر قانونی کی بابت اپیل جائز ہوگا۔



اکٹ نمبر ۱۰ باب ۱۰ ششم  
 وجہ ۱ بجای وجہ ۲  
 یہ عبارت مندرجہ ذیل  
 تمام کی بجائی گئی ہے  
 وجہ ۲ ۱۷ اگر کوئی شخص  
 کسی حکم سرکاری یا  
 حکم مندرجہ عدالت خود  
 کا اثر ہو چکا ہو جاسی کہ  
 جو عدالت کے خلاف چلے  
 تمام حوری گئی ہو اسکی  
 نقل یا کسی اور سے اسکی  
 نقل جو فیصلہ یا حکم مندرجہ  
 وجہ ۳ ۱۸ نہ ہو حاصل  
 تو اسکو بروقت اسکی  
 وجہ ۴ ۱۹ جو مندرجہ نقل  
 جاسی اسکی نقل اسکا  
 حصہ اور کسی اور سے اس  
 حال میں عدالت کے  
 وجہ ۵ ۲۰ خاص سے بل خاص  
 نقل یا دنیا مناسب گئی  
 وجہ ۶ ۲۱ وجہ ۲۲  
 جس مندرجہ ذیل زیادہ  
 بجائی گئی ہے  
 بنام کسی کسی اس کے  
 وجہ ۷ ۲۳ عدالت اس کے  
 کو لازم نہیں ہے کہ راجد  
 سرکار کا حکم دی جائے  
 وجہ ۸ ۲۴ وجہ ۲۵  
 یہ الفاظ زیادہ کرتے  
 جاسی گئے  
 اور در صورت کی قطع  
 وجہ ۹ ۲۶ جس عدالت  
 اس کے حکم کے خلاف  
 کرتی ہو کسی سے ہی لازم  
 ہوگا کہ اس سے دست بردار  
 و لفظ مندرجہ جاری کرے

جسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل ہوں اور نیز دفعات ۲۲۲ یا ۲۲۳ یا ۲۲۴ کے مطابق اسکو اجازت دی گئی پھر فی وجوہین عینہ سے زیادہ نہ ہو یا صرف جرمانہ جو دو سو روپیہ سے تجاوز نہ کرے یا صرف تازیانہ کا حکم نہ صادر کرے اسکا اپیل نہ ہوگا جس حکم نہ اسکا رکنہ دفعہ ۲۴۲ یا ۲۴۳ کی رو سے دیا نہ زیادہ نہ اسے متذکرہ دفعات مذکور جس کی گئی ہوں اسکا اپیل ہو سیکے گا اگر اس حکم نہ اسکا اپیل نہ ہوگا جسین در صورت عدم ادائے جرمانہ قید ستر اور تجویز کی گئی ہو کہ ایسے حکم نہ اسکا اپیل ہوگا جو درجہ پر بدین وجہ قابل اپیل نہ ہو تاکہ جو شخص مجرم قرار دیا گیا ہے اسے ضمانت خط امن کے داخل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

۱۔ احکام دفعہ ۱۸ اور دفعہ ۱۹ بالا اول احکام کے اپیل سے متعلق نہیں ہیں جو رعایا اور برٹانیہ اہل یورپ کی نسبت حسب دفعہ ۱۹ یا ۱۷ صادر ہوں۔

۲۔ چاہے کہ ہر حال اپیل کے ساتھ اس تجویز یا حکم کی نقل شامل کی جائے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔

۳۔ ہر عدالت جو عدالت کی کے صادر کیے ہوئے فیصلے یا در حکم کی نقل اور جن مقدمات کو کہ جوئی نے تجویز کیا ہو انہیں صاحب بیج کی اس حدایت کی نقل جو جوئی کوئی گئی ہو کسی شخص کی درخواست پر جو اس حکم نہ یا حکم سے علاوہ رکھتا ہو بلا توقف عطا کی جائیگی۔

۴۔ وہ نقل شخص خواہندہ نقل کے طرح سے لکھی جائیگی الا اس حال میں کہ وہ شخص جلیانہ میں ہوا یا عدالت کسی وجہ خاص سے بے خبر ہو اس نقل کا حکم کرنا مناسب جائے۔

۵۔ اگر کوئی اپیل کنندہ جلیانہ میں ہوا اسکو اختیار دیا جائے کہ اپیل اور تجویز یا حکم جس سے ناراض ہو کر اس کو اس کے پاس اسکی نقل محبتیں دیا گئے عہدہ دار متعین جلیانہ کے پاس حاضر کرے اسے جو محبتیں دیا گئے یا دیگر ایسا کرے کہ سوال اپیل کو اس حکم اپیل کے پاس مرسل کرے یا جس سے اسکی سماعت متعلق ہو۔

۶۔ عدالت اپیل کو لازم ہے کہ سماعت اپیل کو کیلے ایک ایسی تالیف مناسب مقرر کرے کہ اس مہلت میں اپیلانٹ یا وکیل یا مختار مجاز حاضر ہو سکتا ہو اور عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ اگر سوال اپیل اور تجویز یا حکم اپیل شدہ کی نقل کے لحاظ سے اور اپیلانٹ یا وکیل یا مختار مجاز کے فرائض سننے کو بدیشہ ٹیکہ ہو تو حاضر ہوں عدالت کو نزدیک فیصلہ کی صحت پر اعتراض کرنے یا حکم نہ یا حکم پل شدہ میں سے ہٹا دیا ہوگی وجہ کافی دیا جائے تو اپیل کو نامعلوم کرے۔

۷۔ اپیل کو نامعلوم کرے تو پہلے عدالت کو اختیار ہو کہ عدالت تحت کی کل کارروائیوں کو کیا اور کسی چیز کو کو طلب کرے کہ غلط کرے لیکن یہ بات اسے لازم نہیں ہے۔

۸۔ اگر عدالت اپیل سماعت اپیل کی تجویز کو تو اسکو لازم ہوگا کہ اپیلانٹ کے نام اطلاع دے اور اگر اپیل عدالت سشن یا ایلی کوٹ میں پیش ہو تو اسکو لازم ہوگا کہ جسٹریٹ ضلع کو بھی اسکی اطلاع دے تاکہ وہ در صورت ضرورت مدعی بنجاب سرکار یا وکیل سرکار یا وکیل سرکار کو نوٹس دے اس باب میں اختیار دیا ہو تاکہ پانچ پیشی اپیل سے مطلع کرے۔

۹۔ عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ وہ ملاحظہ فعل عدالت تحت اور بعد سماعت عدالت اپیلانٹ یا وکیل کے کیلئے مشتہر کرے کہ اگر وہ حاضر ہوں اور نیز بعد سماعت دلائل مدعی بنجاب سرکار یا وکیل سرکار یا وکیل سرکار کے جسے نوٹس دے یا جسٹریٹ ضلع کو اس باب میں اختیار دیا ہو اگر وہ حاضر ہوں عدالت کو کسی تجویز یا حکم نہ یا حکم کو تبدیل یا مسترد کرے اور اسکو اختیار ہے کہ اگر وہ یا تو جو سرکار تجویز کی گئی ہو اسکو ٹرے دے۔

دفعہ ۱۰  
 دفعہ ۱۱  
 دفعہ ۱۲  
 دفعہ ۱۳  
 دفعہ ۱۴  
 دفعہ ۱۵  
 دفعہ ۱۶  
 دفعہ ۱۷  
 دفعہ ۱۸  
 دفعہ ۱۹  
 دفعہ ۲۰  
 دفعہ ۲۱  
 دفعہ ۲۲  
 دفعہ ۲۳  
 دفعہ ۲۴  
 دفعہ ۲۵  
 دفعہ ۲۶  
 دفعہ ۲۷  
 دفعہ ۲۸  
 دفعہ ۲۹  
 دفعہ ۳۰  
 دفعہ ۳۱  
 دفعہ ۳۲  
 دفعہ ۳۳  
 دفعہ ۳۴  
 دفعہ ۳۵  
 دفعہ ۳۶  
 دفعہ ۳۷  
 دفعہ ۳۸  
 دفعہ ۳۹  
 دفعہ ۴۰  
 دفعہ ۴۱  
 دفعہ ۴۲  
 دفعہ ۴۳  
 دفعہ ۴۴  
 دفعہ ۴۵  
 دفعہ ۴۶  
 دفعہ ۴۷  
 دفعہ ۴۸  
 دفعہ ۴۹  
 دفعہ ۵۰  
 دفعہ ۵۱  
 دفعہ ۵۲  
 دفعہ ۵۳  
 دفعہ ۵۴  
 دفعہ ۵۵  
 دفعہ ۵۶  
 دفعہ ۵۷  
 دفعہ ۵۸  
 دفعہ ۵۹  
 دفعہ ۶۰

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل کسی درجہ کے مجسٹریٹ کو صادر کیے ہو ہے حکم سزا کی ہو تو عدالت اپیل کو لازم ہو کہ جو سزا مجسٹریٹ درجہ اول کر سکتا اس سے زیادہ سزا تجویز نہ کرے۔ \*

دفعہ ۲۸۱ - ہر مقدمہ میں جس میں اپیل جائز ہو عدالت اپیل اس حکم کی امداد کی مجاز ہوگی کہ یا ہم دوران اپیل تک حکم سزا کی تعمیل ملتوی رہی اور اگر اپیلانٹ ایسے جرم کی علت میں مقید ہو جو ضمانت کو قابل ہے تو عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ ضمانت پر رہا کیا جادو۔  
تعمیل سزا کے شمار میں ناوہ عرصہ محسوب نہ ہوگا جس میں کہ حکم سزا ملتوی رکھا گیا ہو۔ \*

دفعہ ۲۸۲ - ہر مقدمہ میں جس میں درخواست اپیل لے لی گئی ہو عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ اگر اس کے نزدیک کسی امر کی نسبت جو اپیلانٹ کی مقصورہ داری یا بوجہی سے متعلق ہو تحقیقات زائد یا شہادت مزید کی ضرورت ہو تو اسے اختیار ہے کہ خود تحقیقات مزید کرے اور شہادت زائد لے یا تحقیقات زائد کے لیے جانی اور شہادت مزید کے لیے جانی کا حکم دے۔ \*

اگر عدالت اپیل شہادت مزید لے اور تجویز اور حکم سزا صادر کرے تو ہر اس حکم سزا کی بابت اپیل کا استحقاق جدید پیدا نہ ہوگا۔  
جب کہ شہادت مزید جو عدالت اپیل کو رو رو نہ لیا جائے تو تحقیقات مزید اور شہادت زائد کا نتیجہ عدالت اپیل کو لکھ بھیجا جائیگا اور عدالت اپیل اس پر لحاظ کر کے فیصلہ اپیل صادر کرے گی۔ \*

اگر عدالت اپیل دوسری سزا پر حکم نہ دے تو ہر وقت عمل میں آنے تحقیقات مزید یا لے جانی شہادت کا ماضی اپیلانٹ متوفی کی جائیگا  
ایکٹ ہذا کے احکام جو گواہوں کی طلبی اور انکو بوجہ جرم کرانے اور ان کے اظہارات سے متعلق ہیں جہاں تک کہ ممکن ہو ان گواہوں سے متعلق ہو  
جنگا اٹھارہ روز سے دفعہ ڈالیا جائے۔ \*

دفعہ ۲۸۳ - کوئی تجویز یا حکم سزا جو کسی عدالت ذی اختیار کے حضور سے صادر ہوا ہو اس وجہ سے اپیل میں منسوخ یا تبدیل نہ ہوگا کہ فرد  
قرار داد جرم یا کاروائی ہا سے وقت تجویز یا قبل تجویز میں کوئی خطا یا نقص واقع ہوا یا اس وجہ سے کہ کسی وجہ ثبوت کا قبول کرنا یا رد کرنا  
بیجا ہوا یا یہ کہ جوری کو مخاطب کر کے جوار شہاد ہوا اور میں کوئی غلط ہدایت انکو کی گئی الا اس صورت میں کہ وہ غلطی یا سقم پر وی نالیش کے  
اہتمام کا اپنی ذمہ داری میں نکل ہوئے کی باعث یا مدعا علیہ کی جوابدہی میں مضرت ہو نیکی سبب موجب بے انصافی ہوا ہو۔  
جو سبب ابلی کی تا وقت تجویز کا ردوائی میں واقع ہوئی ہو وہ کسی فیصلہ یا حکم سزا یا حکم کی منسوخی کے لیے وجہ کافی نہ ہوگی جو تجویز میں صادر کیا جائے  
بشرطیکہ وہ تجویز بطور مناسب عمل میں آئی ہو۔ \*

اگر شخص یا خود کی نسبت اسی حد سے زیادہ سزا تجویز ہوئی ہو جو اس جرم کی پاداش میں عادل ہو سکتی ہے جو بدانت عدالت اپیل شہادت  
سے ثابت ہوا ہو تو عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ سزا سے جو وہ اس حد کے اندر کم کر دے جو اس جرم کے لیے مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی قانون  
موجودہ وقت میں مقرر ہو۔ \*

دفعہ ۲۸۴ - اگر کسی عدالت نے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم قرار دیا ہو جو اس عدالت کی تجویز کے لائق نہ ہو تو عدالت اپیل  
کو لازم ہوگا کہ عدالت مذکور کے اثبات جرم اور حکم سزا کو منسوخ کر کے یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ کی تجویز کسی عدالت ذی اختیار کی معرفت

عمل میں آئے۔ \*

دفعہ ۲۸۵ - اس صورت کے سوا کہ جو دفعہ ۲۷۴ و ۲۷۵ میں مذکور ہے اور صورتوں میں عدالت اپیل کے فیصلے اور حکام سزا اور احکام جو فیصلہ اپیل مادریوں تعلق ہو گئے۔ \*

دفعہ ۲۸۶ - کسی عدالت فوجداری کے کسی فیصلہ یا حکم یا حکم سزا کی ناراضی سے اپیل جائز نہ ہوگا الا اس صورت میں کہ اس ایکٹ یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی حکم اسکے واسطی مندرج ہو۔ \*

### تمثیلات

(الف) جو حکم کہ معاوضہ یا معاوضہ مزید دلوائے کی نامنظوری کا ہوا اسکا اپیل نہیں۔ \*

(ب) جو حکم کہ مجسٹریٹ مجاز در باب نامنظوری نالاش کے دے اسکا بھی اپیل نہیں ہے۔ \*

(ج) جو حکم کہ کسی شخص کو حفظ امن کی ضمانت داخل کرنے کا دیا جائے اسکا بھی اپیل نہیں ہے۔ \*

(د) جو حکم کہ کسی شخص کو نیک جلدی کی ضمانت داخل کرینکا دیا جائے اور وہ حکم مجسٹریٹ ضلع نو دیا ہو تو اسکا بھی اپیل نہیں ہے۔ \*

(ه) جو حکم کہ حسب فصل ۳۹ صادر کیا جائے یا جو کیفیت کراہل جوری نے فصل مذکور کے مطابق داخل کی ہو اسکا بھی اپیل نہیں ہے۔ \*

(و) نان و نفقہ کے حکم کا بھی اپیل نہیں ہے۔ \*

(ز) اہل جوری کی فرست میں کسی کا نام داخل کرنے کے حکم کا بھی اپیل نہیں ہے۔ \*

(ح) اگر عدالت مشن کسی اہل جوری یا اسپیئر پو پو پو جوری جواز کرے تو اس حکم کا بھی اپیل نہیں ہے۔

(ط) اگر عدالت مجاز پیر دی مقدمہ کا حکم دینے سے انکار کرے تو ایسے حکم کا بھی اپیل نہیں ہے۔

(ی) حکم درمیانی جو کسی باب میں مثلاً بذریعہ مختار حاضر ہوئے کی درخواست پر دیا جائے اسکا بھی اپیل نہیں ہے۔

(ک) جو حکم کہ حسب دفعہ ۲۲ ایکٹ اسٹیم (ایکٹ بفر من جمع اور ترمیم قانون متعلقہ عدالت سیمویشی کے) در باب اداسے ہر دیا جائے اسکا بھی اپیل نہیں ہے۔

### فصل ۳۱

#### استنصواب

دفعہ ۲۸۷ - اگر عدالت سشن حکم سزا سے موت صادر کرے تو ضل مقدمہ استنصواب کو لیے عدالت ہائی کورٹ نہیں سیمویشی جائیگی اور ایسا حکم سزا بلا منظور سی عدالت ہائی کورٹ تعمیل نہ کیا جائے گا۔

اگر شخص ملزم پر جرم قابل موت ثابت قرار دیا جائے اور عدالت موت کو سزا سے کسی اور سزا کا حکم صادر کرے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اپنی رائے میں حکم سزا سے موت کرنے صادر کیے جائے کی وجہ لکھے۔

دفعہ ۲۸۸ - جب کوئی مقدمہ مذکورہ صدر استنصواب میں مل گیا جائے عام اس کو اسکی تجویز سیمویشی مدعو کی گئی ہو جوری

سلسلہ کی ہو تو عدالت ہائی کورٹ معائنہ کرے کہ حکم مندر کو منظور کرے یا کوئی اور حکم مندر جو قانون کی روشنی میں جائز ہو صادر کرے یا اثبات جرم کو مسترد کر کے رد قرار دے جرم سابق یا فرد مذکور کی بنیاد پر تجویز جدید کیے جانے کا حکم دی جو شخص ملزم کو بری کرے۔

دفعہ ۳۸۹ - اگر عدالت ہائی کورٹ کے نزدیک کسی امکی نسبت جو شخص ملزم کی قصور داری یا بے جرمی سے متعلق ہو تحقیقات مزید یا شہادت زائد کی ضرورت ہو تو تحقیقات مزید کیے جانے یا شہادت زائد لینے جانے کا حکم دے۔

اگر وہ عدالت جس میں استصواباً مقدمہ سال کیا جائے اور نہ پر حکم نہ دے تو جائز ہے کہ بروقت تحقیقات مزید یا جانے شہادت زائد کے اس شخص کی حاضری جبر جرم نہایت کیا گیا ہو موقوف رکھی جائے اور نہ بموجب دفعہ ۲۸۲ اور نہ حسب دفعہ ۳۸۲ منظور ہے کہ اس شخص تحقیقات کا کیا جانا یا شہادت مزید کا لیا جانا اہلی حوری یا اسپروٹن کر دیا ہو۔

تحقیقات مزید اور شہادت زائد کا نتیجہ عدالت ہائی کورٹ میں نگہ دیا جائیگا اور عدالت ہائی کورٹ اس پر لحاظ کر کہ شخص یا خود کی زبان کی تجویز کیے یا حکم مندر کو بحال رکھیں گی یا جو حکم مندر کے نزدیک مناسب ہو صادر کریں گی۔

دفعہ ۳۹۰ - ہر مقدمہ میں جو استصواباً عدالت ہائی کورٹ میں مرسل ہو حکم مندر کی منظوری یا کوئی نیا حکم مندر یا حکم جو ہائی کورٹ سے صادر ہوا ایسے حال میں کہ اس عدالت میں دوبارہ حکم ہوں اقل درجہ اس عدالت کو دو حاکموں کو اجلاس سے تجویز کیا جائیگا اور اس پر ان دونوں کے دستخط ثبت ہوں گے۔

دفعہ ۳۹۱ - جب اس عدالت ہائی کورٹ میں جس میں مقدمہ استصواباً کیا گیا یا جس میں نظر ثانی یا اپیل ہو صرف ایک جج اجلاس کرے تو اس جج کو تمام اختیارات جو دو یا زیادہ حکام عدالت ہائی کورٹ کو حسب نفس ہذا مضمون میں حاصل ہوں گے۔

## فصل ۲۲

### نگرانی اور نظر ثانی

دفعہ ۳۹۲ - عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ امور مفصل ذیل کی بابت قواعد عامہ منضبط اور صادر کرے۔

در باب ترتیب بھیجات اور سیماہ اور حسابات کہ تمام عدالت ہائے فوجداری میں جو اس کی ماتحت ہوں مرتب رہیں چاہئیں۔

در باب طواری اور ارسال کلندہ یا نقشیات کے جو مرتب ہو کر ان عدالتوں سے مرسل ہوں گے۔

اور نیز اس کو اختیار ہے کہ عدالت ہائے مذکورہ کی ہر ایک کارروائی کے لیے کوئی نقشہ ترتیب دی اگر اس کی دانست میں اس کارروائی کے لیے کوئی نقشہ کی ضرورت ہو اور ایکٹ ہذا میں کوئی ممنوعہ تجویز نہ کیا گیا ہو۔

اور وقتاً فوقتاً ہر ایسے قاعدہ یا نقشہ کو بدلتی رہے۔

اور اس کو اختیار ہے کہ باتفاق سے لوکل گورنمنٹ اپنے ماتحت کی تمام عدالت ہائی فوجداری کو عمل درآمد کاروائیوں کو انتظام کے لیے قواعد عامہ منضبط اور صادر کرے اور اسی طرح کی منظوری کو ساتھ کسی ایسے قاعدہ کو بدل دے۔

اور جو عدالت ہائی کورٹ کہ اندرون سندھ شاہی مقررنہ کی گئی ہو اسے اختیار ہے کہ باتفاق سے لوکل گورنمنٹ ایسی عدالت کے

عمل درآمد اور کارروائیوں کے انتظام کے لیے قواعد منضبط اور صادر کردہ اور اسی طرح کی منظوری کو سائے کسی ایسے قاعدہ کو بدل دینا۔  
مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ قواعد اور نقشہ اس ایکٹ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے احکام کو خلاف نہ ہوں۔

تمام قواعد جو ایک حسب دفعہ عدالت ہائی کورٹ منضبط کرے اور تمام شہادتوں و تہذیبات جو انہیں کی جائیں گزشتہ سرکاری بینک کی جائیگی۔  
دفعہ ۲۹۳۔ تمام عدالت ہائے ماتحت کو لازم ہو کہ ان مقدمات کی میعاد کی نقشب یا کھنڈ سے جسکی تجویز عدالت ہائی کورٹ موصوفہ ہوئی ہو  
حسب نمونہ مجوزہ ہائی کورٹ بصراحت جرائم جنکا الزام لگایا گیا ہو وہ جرائم جنکو مجرم یا شخص ملزم ثابت ہوئی ہوں اور احکام مندرجہ احکام  
جو انکی نسبت صادر ہوئے ہوں عدالت ہائی کورٹ میں پہنچتی رہیں۔

دفعہ ۲۹۴۔ عدالت ہائی کورٹ مجاز ہوگی کہ کسی مقدمہ مجوزہ عدالت ماتحت کی مثل کو اس بات پر تین مہینے تک کی طلب  
و ملاحظہ فرمائے کہ حکم مندرجہ احکام جو صادر کیا گیا مطابق قانون اور مناسب اور کارروائی جو عدالت کی موافق مضابطہ ہو یا نہیں۔  
دفعہ ۲۹۵۔ ہر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کو ہر وقت اختیار ہوگا کہ کسی عدالت سے جو اس عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کے  
ماتحت ہو کسی مثل کو اس بات پر اپنے تین مہینے تک کی طلب و ملاحظہ فرمائے کہ حکم مندرجہ احکام جو صادر کیا گیا مطابق قانون اور  
کارروائی جو عدالت ماتحت کی موافق مضابطہ ہو یا نہیں۔

اس دفعہ کی اغراض کے لیے قسمت سشن یا مجسٹریٹ کی قسمت کو سشن جج کا ماتحت متصور ہوگا۔  
دفعہ ۲۹۶۔ اگر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی اسے میں تجویز یا حکم قانون کو خلاف ہو یا سزا زیادہ سخت یا ناکافی ہو تو عدالت  
یا مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اس کارروائی کی رپورٹ عدالت ہائی کورٹ میں مدد و حکم کے لیے مرسل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مقدمات سشن میں اگر عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست میں عدالت ماتحت کی کسی نالیش کو بیجا خارج  
یا شخص ملزم کو بیجا ہار دیا ہو تو اس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنیکا اختیار ہے کہ شخص ملزم تجویز کے لیے سپرد دورہ کیا جائے۔

دفعہ ۲۹۷۔ اگر عدالت ہائی کورٹ کو کسی مقدمہ میں جو اسے خود طلب کیا ہو یا جسکی رپورٹ مدد و حکم کے لیے اس کے حضور میں  
آئی ہو یا جسکی اطلاع اسکو ہوئی ہو یہ معلوم ہو کہ اس میں کسی عدالت ماتحت کی عدالتی کارروائی میں فاش غلطی واقع ہوئی ہو تو اسکو  
لازم ہوگا کہ تجویز یا حکم مندرجہ احکام اس مقدمہ میں اس کے نزدیک مناسب متصور ہو صادر کرے۔

اگر اسکی دانست میں شخص ملزم بیجا ہار دیا گیا ہو تو وہ اسکی تجویز یا تجویز کے لیے سپرد دورہ کی جائے گا حکم دے سکتی ہے۔  
اگر اس کے نزدیک فرد قرار و اجرم بطور نامناسب مرتب کی گئی ہو اور واقعات مقدمہ سے ظاہر ہوں تو اسکو دیا جائے جس جرم کا مجرم قرار  
کیا ہے اسکا نہیں بلکہ کسی اور جرم کا مجرم اسکو قرار دیا جائے جو تاؤ اسکو لازم ہے کہ اسی جرم کا حکم مندرجہ احکام کے مطابق ہو کر  
اسکو قرار دینا چاہیے تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر فرد قرار و اجرم میں ایسی غلطی معلوم ہو کہ اس سے شخص ملزم کو اسکی جوابدہی میں مغالطہ اور نقصان عظیم واقع ہو  
تو عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ حکم انبات جرم کو منسوخ کر کے مقدمہ کو مدد و قرار و اجرم مرمم عدالت ماتحت میں بھیجے اور وہ عدالت

۱۸ اکتوبر ۱۹۶۷ء  
دفعہ ۲۹۷ دفعہ ۲۹۷  
کی دفعہ ۲ میں یہ  
انصاف کے تحت یہ یہ  
کہ مقررہ کی جائیگی  
اور بعد ازاں طویل  
یہ عبارت زیادہ  
بچنے۔ اس امر کی  
جو فاشی نالیش ہو  
بابت یہ معلوم  
مجبور کی رائے میں  
رہ گیا کہ مجسٹریٹ  
تشریف بہی و اور اس  
عدالت یا مجسٹریٹ کی  
شدت کسی ظاہر ہو  
میں ملزم کسی اور جرم  
اور اس کی نوادہ اس  
یا مجسٹریٹ کو سپرد دورہ  
ما اختیار کی کہ عدالت  
اس جرم کا حکم کرے  
دفعہ ۲۹۷ دفعہ ۲۹۷  
فقہ ۲۹۷ میں  
لفظ ظاہر نامناسب لفظ  
بلکہ حکم تاحکم کی جائیگی



ما تحت بعد از ان وہی کار وائی عمل میں لگتی ہو کہ اس خود کو جو دستبریم کرنے کی صورت میں عمل میں لاتی ۔  
 اگر عدالت ہائی کورٹ یہ تصور کرے کہ جس شخص کو مجسٹریٹ نے جرم متنبہ دیا وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جو تجویز مجسٹریٹ منع کردہ  
 لائق نہیں ہے تو اسے اختیار ہے کہ اس تجویز کو منسوخ کر کے حکم دے کہ تجویز جدید عدالت مجاز کردہ ہو عمل میں آئے ۔  
 اگر اس کی دانست میں حکم سزا جو شخص ملزم پر صادر کیا گیا ایسا ہو کہ اس جرم کی پاداش میں قانوناً مادہ زمین ہو سکتا ہو اس پر  
 ثابت قرار دیا گیا یا بنظر واقعات مقدمہ قانوناً ثابت قرار دیا جاسکتا تھا تو اسے لازم ہے کہ اس حکم سزا کو منسوخ کر کے قانون  
 کے مطابق حکم سزا صادر کرے ۔

اگر عدالت موصوفہ کی دانست میں حکم سزا جو مادہ کیا گیا حد سے زیادہ سخت ہو تو اسے اختیار ہے کہ حکم سزا کا حکم جو قانوناً جائز  
 ہو صادر کرے اور اگر وہ حکم سزا اس کی دانست میں غیر ملکی ہو تو جو حکم سزا مناسب ہو صادر کرے ۔  
 جب عدالت ہائی کورٹ کسی مقدمہ میں جو اس کے روبرو بحیثیت عدالت نظر ثانی پیش ہونا سب سمجھ تو اسے اختیار ہے کہ حکم سزا  
 کے ملوثی رہنے اور اس شخص کو جو اس حکم سزا کے مطابق مقید کیا گیا ہو بشہرہ ایک اسکا جرم جب کی پاداش میں وہ جیل  
 نہ پہنچا بلکہ ضمانت ہو مقرر ضمانتی پر رہا کیے جانے کا حکم دے ۔

بجز اس صورت کے جو دفعہ ۳۲۱ اور ۳۴۰ میں مرقوم ہے عدالت ہائی کورٹ کے سوا اسے اور کوئی عدالت کسی عدالت مات  
 کے حکم سزا یا حکم کو پھر اس کے اہالی مقدمہ اپیل کریں اور کسی طرح پر نہ بدلیگی ۔

کسی شخص کو ایسا مستحق حاصل نہیں ہے کہ عدالت ہائی کورٹ کے حضور میں جب کہ وہ نظر ثانی کے اختیارات عمل میں لاری  
 ہوا صاف یا مختارہ حاضر ہو کر عرض حال کوئے لیکن عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھ تو اس شخص کو معذرت  
 کو جو اسانہ یا مختارہ کیے جائیں سماعت فرمائے ۔

دفعہ ۲۹۸ - عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ ضلع ہو عدالت مات کو حکم دے سکتی ہے کہ جو  
 تالش حسب دفعہ ۱۴ خارج ہو گئی ہو اس کی تحقیقات کرے ۔

دفعہ ۲۹۹ - جب عدالت ہائی کورٹ اس فصل کے مطابق کسی مقدمہ میں اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا  
 کہ اپنی تجویز یا حکم کا سارٹیفکٹ اس عدالت میں مرسل کرے جس میں جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جسے حکم صادر کیا تھا یا اگر  
 اثبات جرم یا حکم مجسٹریٹ ضلع کے سوا کسی اور مجسٹریٹ کے حضور ہو ہو تو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیج دے ۔

عدالت یا مجسٹریٹ کو جس کے پاس ہائی کورٹ نے اپنی حکم کا سارٹیفکٹ بھیجا ہو لازم ہوگا کہ سارٹیفکٹ کو وینو پر ایسا حکم صادر  
 کرے جو عدالت ہائی کورٹ کی تجویز کے موافق ہو اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کی مثل اس تجویز کے مطابق درست کی جائیگی ۔

جس مقدمہ میں عدالت ہائی کورٹ اس فصل کے مطابق اصلاح فرمائے عدالت موصوفہ کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ اہالی جوری  
 کی اسے سزا یا طریقہ مقررہ فصل ہذا کے سوا کسی اور طریقہ پر عدالت مات کے حکم سزا یا حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے

۱۸  
 عدالت ہائی کورٹ  
 دفعہ ۳۱۱ بجای دفعہ ۳۰۹  
 عبارت مندرجہ ذیل قائم  
 کی جائیگی  
 دفعہ ۳۰۹ عدالت ہائی کورٹ  
 یا عدالت سشن  
 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ  
 کہ وہ خود بدلیگی کی خبر  
 اپنی مات کے  
 یا تجسٹریٹ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ  
 مات کے ٹوبہ ٹیک سنگھ  
 اس کے بجای کہ کھاتہ نمبر  
 اس کی دانست میں جو جب ختم

اور نہ وہ داخل جوری کی تجویز کو باطل یا منسوخ کرے گی الا اس حال میں کہ اس کی رہے میں اہل جوری کو صاحب حج و غلط ہدایت کی ہو کہ ایسی صورت میں اسے اختیار ہے کہ اگر مناسب جانی تو جوری کی رہے کو منسوخ کر کے تجویز جدید کی ہدایت کرے۔  
 دفعہ ۲۰۰ - دفعہ ۲۰۱ کے احکام ان احکام فقہانی سے جو حسب فصل ہذا صادر ہوں متعلق ہوں گے۔

## باب ہفتم تفصیل فصل ۳۲

دفعہ ۱ - ان مقدمات میں جنکو عدالت سشن حکم سزا سے موت کی منظوری کے لہو عدالت ہائی کورٹ میں مرسل کرے جائے کہ عدالت ہائی کورٹ کا اہلکار سبب بعد اسکے کہ حکم منظوری یا دوسری طرح کا حکم عدالت ہائی کورٹ سے صادر ہوا تو قضا حکم کو نقل عدالت ہائی کورٹ کی معرہ میں رہن اور اپنے دفعت منصبی سے تقدیر کر کے عدالت سشن میں بیچ دے۔  
 اگر حکم سزا منظور یا اسکے حوض دوسرا حکم سزا تجویز ہوا ہو تو عدالت مذکور حکم سزا یا حکم کی تفصیل کرانے کی لیے فوراً اس جیل خانہ کے اہلکار معہ حکم نام جس میں مجرم قید ہو قطع وارنٹ جاری کرے گی یا اگر عدالت ہائی کورٹ سے اور کچھ حکم ہوا ہو تو عدالت سشن اس کی تفصیل کرانے گی۔

دفعہ ۲ - ان مقدمات میں جنکو عدالت سشن فی تجویز کیا ہو عدالت موصوف کو چاہے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی نقل اس ضلع کو مجسٹریٹ کے پاس بیچ دے جس میں تجویز ہوئی ہو۔  
 اگر شخص ملزم کی نسبت مجسٹریٹ نے شور یا قید یا سزا یا تازیانہ کا حکم ہوا ہو تو عدالت کو لازم ہو کہ اس شخص کو فوراً مودرنٹ جسمین تفصیل حکم سزا کا ارشاد ہوگا اس ضلع کے جیل خانہ کے عہدہ دار مستمر کو پاس سپریم کے جس میں کہ تجویز ہوئی ہو۔  
 وارنٹ میں اس جرم کی تفصیل جس کا شخص ملزم مجرم قرار دیا گیا ہو اور جس مجسٹریٹ نے شور یا قید کی معاد اور قید یا اور سزا کی عہدت مندرج ہوئی چاہے۔

آن مقدمات میں جنکی تجویز کسی ایسی عدالت میں عمل میں آئے جو عدالت سشن ہے کہ وجہ کی ہر عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہوگا کہ شخص ملزم کو فوراً اس جرم کے وارنٹ کے جو تفصیل حکم سزا کے لیے صادر کیا جائیگا اس ضلع کو عہدہ دار مستمر جیل خانہ کے پاس بیچ دے جس میں کہ تجویز ہوئی ہو۔

دفعہ ۳ - ہر وارنٹ جو کسی شخص کو حوالات میں رکھنے کی لیے ہو تجویز ہوگا اور اس سپریم کا مجسٹریٹ صادر کنندہ کی دستخط اور مہر ثبت ہوگی اور وہ کسی جیل خانہ اور عہدہ دار یا ایسے شخص کے نام بھیجا جائیگا جسے قیدیوں کی لینے اور رکھنے کا اختیار ہو اور وہ اس نمونہ کے مطابق (ارج) یا (د) یعنی جیسی صورت ہو [ہوگا جو نمبر ۲ منسلک ایکٹ ہائیں جرم قوم ہر ایک کے نمونہ ہوں گے۔]  
 دفعہ ۴ - وارنٹ سپریم کی جیل کو اگر وہ جیل خانہ میں موجود ہو یا جیل خانہ اور اگر وہ جیل خانہ میں موجود نہ ہو تو اسکے

ایکٹ نمبر اہانت علیہ السلام  
 دفعہ ۲۰۰ - دفعہ ۲۰۱ کے احکام ان احکام فقہانی سے جو حسب فصل ہذا صادر ہوں متعلق ہوں گے۔  
 دفعہ ۲۰۲ - ان مقدمات میں جنکو عدالت سشن فی تجویز کیا ہو عدالت موصوف کو چاہے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی نقل اس ضلع کو مجسٹریٹ کے پاس بیچ دے جس میں تجویز ہوئی ہو۔  
 دفعہ ۲۰۳ - اگر شخص ملزم کی نسبت مجسٹریٹ نے شور یا قید یا سزا یا تازیانہ کا حکم ہوا ہو تو عدالت کو لازم ہو کہ اس شخص کو فوراً مودرنٹ جسمین تفصیل حکم سزا کا ارشاد ہوگا اس ضلع کے جیل خانہ کے عہدہ دار مستمر کو پاس سپریم کے جس میں کہ تجویز ہوئی ہو۔  
 دفعہ ۲۰۴ - وارنٹ میں اس جرم کی تفصیل جس کا شخص ملزم مجرم قرار دیا گیا ہو اور جس مجسٹریٹ نے شور یا قید کی معاد اور قید یا اور سزا کی عہدت مندرج ہوئی چاہے۔  
 دفعہ ۲۰۵ - آن مقدمات میں جنکی تجویز کسی ایسی عدالت میں عمل میں آئے جو عدالت سشن ہے کہ وجہ کی ہر عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہوگا کہ شخص ملزم کو فوراً اس جرم کے وارنٹ کے جو تفصیل حکم سزا کے لیے صادر کیا جائیگا اس ضلع کو عہدہ دار مستمر جیل خانہ کے پاس بیچ دے جس میں کہ تجویز ہوئی ہو۔  
 دفعہ ۲۰۶ - ہر وارنٹ جو کسی شخص کو حوالات میں رکھنے کی لیے ہو تجویز ہوگا اور اس سپریم کا مجسٹریٹ صادر کنندہ کی دستخط اور مہر ثبت ہوگی اور وہ کسی جیل خانہ اور عہدہ دار یا ایسے شخص کے نام بھیجا جائیگا جسے قیدیوں کی لینے اور رکھنے کا اختیار ہو اور وہ اس نمونہ کے مطابق (ارج) یا (د) یعنی جیسی صورت ہو [ہوگا جو نمبر ۲ منسلک ایکٹ ہائیں جرم قوم ہر ایک کے نمونہ ہوں گے۔]  
 دفعہ ۲۰۷ - وارنٹ سپریم کی جیل کو اگر وہ جیل خانہ میں موجود ہو یا جیل خانہ اور اگر وہ جیل خانہ میں موجود نہ ہو تو اسکے

نائب کے حوالہ کیا جائیگا۔

اگر جیلر کا کوئی نائب نہ ہو تو جائز ہے کہ وارنٹ کسی اور عدلہ دار جیل خانہ کے حوالہ کیا جائے جو اس وقت جیل خانہ میں ہو۔

دفعہ ۵۔ ۳۵۔ جب وارنٹ محکومہ دفعہ ۱ یا ۲ یا ۳ پر پونچھو عدلہ دار جیل خانہ کو چاہیے کہ حکم سزا کی تعمیل کرے اور جب حکم سزا کی تعمیل پوری ہو جائے وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کس طرح کی گئی بعد اسکے اپنی دستخط ثبت کر کے عدلہ جاری کنندہ وارنٹ میں واپس کرے۔

دفعہ ۶۔ ۳۵۔ اگر وہ جو رت جب تک نسبت حکم سزا سے موت ہوا ہو حاملہ ہو تو عدالت ہائی کورٹ حکم دیے کہ حکم سزا کی تعمیل ملوث رکھی جائے اور جائز ہے کہ حکم سزا کو دوسرے حکم سزا کے ساتھ بدل دے۔

دفعہ ۷۔ ۳۵۔ جب کبھی مجرم کی نسبت جرمانہ ادا کرنے کا حکم سزا صادر ہو تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو جائز ہوگا کہ بعد جرمانہ مجرم کی جائداد منقولہ کی ترقی و نیلام ہو وصول کرے لکھے وارنٹ صادر کرے عام اس سوکاس مجرم کی پاداش میں صرف جرمانہ عائد کرنا جائز ہو یا نہ اور عام اس سے کہ حکم سزا میں یہ ہدایت ہو یا نہ ہو کہ در صورت عدم ادا سے جرمانہ مجرم قید میں رہے۔

۱۔ ضمیمہ وارنٹ کی تعمیل اس عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر ہو سکتی ہے جس کو اسے صادر کیا ہو اور مجرم کی جائداد منقولہ جو بیرون علاقہ عدالت مذکور واقع ہو اسکا اس وارنٹ کی مدد سے ترقی و نیلام کرنا اسی وقت جائز ہے کہ جس ضلع میں جائداد مذکور واقع ہو وہاں کے مجسٹریٹ ضلع کا حکم اس باب میں وارنٹ مذکور کی نظر پر لکھا لیا جائے۔

یہ دفعہ ان مقدمات سے متعلق نہ ہوگی جنہیں وصول جرمانہ کے لیے کسی قانون نقص الامر یا مختص المقام نافذہ وقت کی دسی کوئی ضابطہ خاص معین ہو چکا ہو لیکن ان مقدمات سے متعلق ہوگی جنکو واسطے ایسا ضابطہ معین نہیں ہو اور ایسے تمام جرمانون سے متعلق ہوگی جو بروقت نفاذ ایکٹ ہذا وغیرہ وصول ہو لیکن اگر بروقت صادر ہو تو حکم جرمانہ مذکور کے یہ ایکٹ نافذ ہوتا تو ایسی دفعہ کے مطابق وصول ہو سکتے۔

وارنٹ کو وہ جج یا مجسٹریٹ جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا جو اسکے بعد اسی جگہ مقرر کیا جاوے صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۸۔ ۳۵۔ جب کوئی عدالت فوجی کسی قانون نافذہ وقت کے مطابق جرمانہ عائد کرے یا میفدہ اپیل یا نظر ثانی میں کسی حکم سزا جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جسکا جرمانہ ہو حال رکھو تو ایسے یہ حکم دینا جائز ہے کہ کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو مجرم مفضلہ ذیل کے معاوضہ میں دیا جائے۔

اول۔ بابت اخراجات کے جو واجب طور پر پوری نالاش میں عائد ہوسے ہوں۔

دوم۔ بابت اس جرم کے جسکا استغاثہ کیا گیا ہو جس حاملین عدالت کی رہے میں اس جرم کا معاوضہ زر نقد ہو سکتا ہو۔  
زر مذکور مستغنی یا شخص ستم رسیدہ یا دو تو ہوا اسکے فائدہ کو نہ لے جو جس طور پر کہ عدالت مناسب سمجھو دیا جائیگا۔

اگر جرمانہ ایسی عدالت کی تجویز سے ہو جسکا فیصلہ قابل اپیل یا نظر ثانی ہے تو زیر معاوضہ اس وقت تک کہ میا و معینہ ارجلے پر منقذی نہ ہوئے مینن دیا جائیگا یا جس حال میں کہ اپیل داخل ہوا ہو تو اس وقت تک کہ فیصلہ اپیل صادر ہو۔ اگر اس کے بعد اسی معاملہ میں مقدمہ دیوانی دائر کیا جائے تو عدالت وہ روپیہ جو حسب دفعہ نہاد لایا گیا ہو محسوب کر لیگی۔

دفعہ ۴۔ ہر مقدمہ میں جس میں کسی قانون نافذہ وقت کے مطابق سزای قید اور نیز جرمانہ دونوں سزائیں جائز ہوں اور مجرم کی نسبت حکم ادا سے جرمانہ مع یا بلا قبول قید صادر ہوا ہو عدالت یا سے فوجداری اس قید کی میعاد کی تعیین میں جو در صورت عدم ادا سے جرمانہ تجویز ہو نیکی لایق ہے۔ ہر مجرم غیر اسی ہند کی دفعات ۶۴ و ۶۵ کے احکام کے مطابق کار بند ہو نیگی۔ مگر ملحوظ رہے کہ ایسی ہر صورت میں جس میں مقدمہ نہ تجویز مجسٹریٹ فیصلہ ہوا ہو اور اصل حکم سزائیں جرمانہ قید اور جرمانہ ہو اس قید کی میعاد جو بحالت عدم ادا سے جرمانہ عائد کی جائے اس قید کی ربع میعاد سے زیادہ نہ ہوگی جسکو مجسٹریٹ مذکور بوجہ عدم ادا سے جرمانہ نہیں بلکہ بطور سزا اس مجرم کی پاداش میں عائد کرنیکا مجاز ہے۔

جس حال میں کہ کسی شخص کی نسبت صرف سزا سے جرمانہ کا حکم ہو تو مجسٹریٹ در صورت عدم ادا سے جرمانہ اس میعاد کی قید کا حکم دے سکتا ہے جو قانوناً جائز ہے بشرطیکہ جرمانہ کی تعداد مجسٹریٹ کی اختیارات احین ایک ہذا سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۱۰۔ اگر حکم سزا سے تازیانہ بلا سے سزا سے قید ایسی عدالت سے صادر ہو جس کی تجویز کسی عدالت اعلیٰ سے نظر ثانی ہو سکتی ہو تو سزا سے تازیانہ تیار کیا مکمل مذکور سے بندہ دن تک یا اگر اس میعاد کے اندر اپیل ہو تو جب تک حکم مذکور کا حکم عدالت اعلیٰ کی تجویز سے بحال نہ کیا جائے دی جائیگی لیکن مجسٹریٹ انقضائے میعاد پانزدہ روزہ یا اگر اپیل ہو تو بغیر حصول حکم عدالت اپیل مشرعی حکم سے تازیانہ کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ ۱۱۔ جو شخص کہ سولہ برس یا اس سے زیادہ عمر کا ہو اسی عمر یا تازیانہ اس کے ذریعہ سے اور اس شرط قید کو مطابق اور جسم کو اس مقام پر جو لوگ گریخت کی تجویز ہو مقرر ہو دی جائیگا اور اگر مجرم سولہ برس سے کم عمر کا ہو تو سزا مذکور بطریق تاویب مکتبی بذریعہ سبک دی جائیگی۔

اگر سزا کی لیے نوپونڈی کا کوڑا مستعمل کیا جائے تو سزای تازیانہ کسی حالت میں - ۱۰۰ ضرب سے زیادہ اور اگر سید مستعمل کیا جائے تو ۳۰ ضرب سے زیادہ نہ دی جائیگی۔

لازم ہے کہ سزا سے مذکور کسی مجسٹریٹ کو درود اور نیز بجز اس صورت کے کہ عدالت مجوز سزا اور طور پر حکم دے بحاضری کسی ڈاکٹر کے دی جائے۔

دفعہ ۱۲۔ کسی حکم سزا سے تازیانہ کی تعمیل کی جائیگی الا اس صورت میں کہ ڈاکٹر بشرطیکہ حاضر ہو اس امر کی تصدیق کرے یا در صورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ کو جو اس وقت موجود ہو یہ موم ہو کہ مجرم اس قدر تندرست حال ہے کہ سزا مذکور برداشت کر سکیگا۔

سزا  
اسٹیمٹ  
دفعہ ۱۳  
فقود  
لفظ مجرت کی  
اندا و داخل کی جائیگی  
بچے یا سینہ زدن  
جیلانی نہ  
اور دفعہ ۱۴  
پسلی اور دوسری فقرہ  
میں لفظ مجرت سے  
لفظ یا سینہ زدن و جل  
تساوی نہ

اگر اثبات قیام سزا سے تازیانہ میں ڈاکٹر اس بات کی تصدیق کرے یا مجسٹریٹ کو جو اس وقت موجود ہو معلوم ہو کہ مجرم اس قدر نڈرت حال نہیں ہے کہ مزید یا قیام نہ برداشت کر سکے تو سزا سے تازیانہ قطعاً موقوف کی جائیگی۔  
جائز نہیں ہے کہ سزا سے تازیانہ کی تعمیل بدفعات کی جائے۔

دفعہ ۱۳۸۔ جس حال میں کہ دفعہ ۱۲ کے مطابق سزا سے تازیانہ کی تعمیل کا یا جزاً یا مطلق ہو تو لازم ہے کہ مجرم حراست میں رکھا جائے تا وقتیکہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوسکی اصلاح کرے اور عدالت مذکور کو اختیار ہے کہ حسب صوابدید اپنی مجرم کی رہائی کا حکم دے خواہ تازیانہ کے عرصہ میں یا اس قدر سزا سے تازیانہ کے عرصہ میں جو تعمیل ہو باقی رہ گئی ہو کسی اور سزا کے علاوہ جو مجرم کی نسبت اسی جرم کی علت میں تجویز ہوئی ہو قید تجویز کرے۔

بشرطیکہ ایک مبادیہ قید جو اس جرم کو واسطے تجویز کی جائے اوس مبادیہ سے زیادہ نہ ہو جائے جسکا وہ قانوناً مستوجب نہیں ہے یا جسکا حکم سزا صادر کرنے کا عدالت مذکور کو اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۱۳۹۔ جب کوئی شخص تجویز و اعد میں ایسے دو یا زیادہ جرائم کا مجرم قرار دیا جائے جنکی سزا کسی قانون نافذ الوقت کی بدفعات و اعد یا بدفعات مختلف میں مقرر ہوئی ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ پیدائش ان جرائم کو جسکا شخص مذکور مجرم قرار دیا گیا ہے اسکی نسبت سزا یا محدودہ مقررہ دفعہ یا بدفعات مذکور جنکی عائد کرنے کی عدالت موصوفہ مجاز ہے تجویز کرے اور دیکھ لیکہ ان سزائوں میں قید یا حبس بعمر دریا سے شور شامل ہو تو قید کی ایک مبادیہ ختم ہو کر دوسری مبادیہ شروع ہوگی۔  
عدالت کو محض اس وجہ سے کہ ان جرائم متعلقہ سزا سے مجموعی اس مقدار سزا سے زیادہ ہو جسکے عائد کرنیکی عدالت موصوفہ مجاز ہوگا۔  
جرم واحد مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور میں تجویز کے لئے پیش دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی صورت میں مجرم مذکور کی نسبت جو وہ برس سے زیادہ مبادیہ کو لئے قید کا حکم سزا صادر کرنا جائز نہ ہوگا۔  
پھر یہی شرط ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز اس مجسٹریٹ کے سوا ہے جو حسب دفعہ ۳۷ عمل کرتا ہو کسی مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموعہ سزا اس سزا کی دو چندان مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جسکو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رو سے عائد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۰۔ جو شخص کہ ایک بار کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو چکا ہو جسکی سزا حسب باب ۱۲ یا باب ۱۱ مجسٹریٹ کی ہند تین برس یا زیادہ کی قید ہے اگر اس شخص پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو باب ۱۱ سے مذکور میں سے کسی باب کے مطابق تین سال یا زیادہ کی قید کا مستوجب ہے تو وہ شخص بطور قاعدہ معمولی اگر مجسٹریٹ اسکو اس جرم کا نوکر تصور کرے سزا و عدالت سشن کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جن اضلاع میں مجسٹریٹ منسلک کو اختیارات دفعہ ۳۷ حاصل ہیں جائز ہے کہ شخص ملزم کی تجویز اسی مجسٹریٹ منسلک کے رو برو ہو۔

دفعہ ۱۴۱۔ جب حکم سزا کسی مجرم فراری کی نسبت اسی تصور فرار یا کسی اور جرم کی پیدائش میں صادر کیا جائے تو عدالت

فہرست جرائم

بات ۱۱ دفعہ ۱۱۲  
بات ۱۱ دفعہ ۱۱۲  
بات ۱۱ دفعہ ۱۱۲  
بات ۱۱ دفعہ ۱۱۲

دفعہ ۱۲۱۔ جب کسی شخص کی نسبت حکم سزا موت صادر ہو تو حکم سزا میں یہ ہدایت ہوگی کہ اگر شخص اس وقت تک گلا تبتہ نہ لگایا جائے جب تک کہ اس کی جان بچاؤ

دفعہ ۲۲ - جب کسی شخص کی نسبت کسی جرم کی باداش میں حکم سزا صادر کیا جائے تو جناب نواب گورنر جنرل بسا در ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو بروقت اختیار دیکھا کہ بلا شرائط یا ان شرائط پر چونکہ وہ شخص جسکی نسبت حکم سزا صادر کیا گیا ہو مقبول کرے اس سزا کا جس یا کوئی جزو جسکا اسکی نسبت حکم ہوا ہو معاف کر دے۔

اگر وہ شخص جسکی نسبت معافی کا حکم دیا گیا ہو شرائط مقررہ جناب نواب گورنر جنرل بسا در ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو پورا نہ کرے تو نواب گورنر جنرل بسا در ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو ایسی جیسی صورت ہو) اس حکم معافی کو سترہ روپے کا اختیار حاصل ہوگا اور بعد ازاں وہ شخص پر باقی ماندہ سزا سبکتے کے لیے بھیجا جائیگا۔

جناب نواب گورنر جنرل بسا در ہند کو اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو یہ بھی اختیار ہے کہ بدون رضامندی اس شخص کی جسکی نسبت حکم سزا صادر ہو تبدیل اس حکم سزا کو جو قانون کے مطابق اسکی نسبت صادر کیا گیا ہو سزا سے مفصلہ ذیل میں کسی کو بدل دے کسی اور سزا کا حکم جو اسکے بعد مرقوم ہے تجویز فرمائے یعنی۔

سزا سے موت - سزا سے جیل بھر دیا سے شور - سزا سے شفقت تعزیری - سزا سے قید۔

## باب ہشتم

### شہادت فصل ۲۴

قواعد خاص در باب شہادت مقدمات فوجداری کی

دفعہ ۲۴ - صاحب سول سرجن یا کسی اور ڈاکٹری گواہ کا اظہار جو تجزیہ ٹیسٹ کے حضور میں قلمبند ہوا ہو اور جسکو حسب ضابطہ جسرٹ ٹریٹمنٹ دینا یا ہو کسی تجویز فوجداری میں بطور شہادت داخل ہو سکتا ہو گو شخص منظر گواہ کے طور پر نہ طلب کیا جاوے۔ عدالت کو اختیار دیکھا کہ اگر وجہ کافی دیکھو تو اس سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری گواہ کو طلب کرے۔

دفعہ ۲۴ - اگر شخص ملزم ایسی عدالت کو روبرو کسی جرم کا ارتکاب کا اقبال کرے جو اس جرم کی تجویز کرنیکی مجاز ہو تو وہ عدالت اسی کو اقبال کی بنا پر اسکو مجرم قرار دے سکتی ہے۔

دفعہ ۲۵ - ہر نوشتہ جس سے مفہوم ہوتا ہو کہ وہ سرکاری متعین کیا یا اسسٹنٹ متعین کیا کی رپورٹ در باب ایسے مادہ پاجیز کے ہو جو باضابطہ اسکے پاس امتحان یا تحلیل اور رپورٹ کرنے کے لئے ارسال تجویز فوجداری یا کسی تحقیقات ابتدائی میں جو اسکی نسبت ہو رہی ہو بھیجی گئی اس شرط سے شہادت کو طور پر ہر عدالت فوجداری میں مستعمل کیا جائیگا کہ اس پر متعین مذکورہ ضابطہ ثبت ہوں۔

عدالت کو اس بات کو تسلیم کر لینے کا اختیار ہے کہ ایسا گواہ جو دستخط ہین وہ صحیح ہین اور شخص دستخط کنندہ وہی عہدہ رکھتا ہو جو دستخط کرنے کے وقت اسے اپنے واسطی لکھا۔

ایکٹ عدالت

دفعہ ۲۴ - جب کسی شخص کی نسبت کسی جرم کی باداش میں حکم سزا صادر کیا جائے تو جناب نواب گورنر جنرل بسا در ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو بروقت اختیار دیکھا کہ بلا شرائط یا ان شرائط پر چونکہ وہ شخص جسکی نسبت حکم سزا صادر کیا گیا ہو مقبول کرے اس سزا کا جس یا کوئی جزو جسکا اسکی نسبت حکم ہوا ہو معاف کر دے۔

اگر وہ شخص جسکی نسبت معافی کا حکم دیا گیا ہو شرائط مقررہ جناب نواب گورنر جنرل بسا در ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو پورا نہ کرے تو نواب گورنر جنرل بسا در ہند اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو ایسی جیسی صورت ہو) اس حکم معافی کو سترہ روپے کا اختیار حاصل ہوگا اور بعد ازاں وہ شخص پر باقی ماندہ سزا سبکتے کے لیے بھیجا جائیگا۔

جناب نواب گورنر جنرل بسا در ہند کو اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو یہ بھی اختیار ہے کہ بدون رضامندی اس شخص کی جسکی نسبت حکم سزا صادر ہو تبدیل اس حکم سزا کو جو قانون کے مطابق اسکی نسبت صادر کیا گیا ہو سزا سے مفصلہ ذیل میں کسی کو بدل دے کسی اور سزا کا حکم جو اسکے بعد مرقوم ہے تجویز فرمائے یعنی۔

سزا سے موت - سزا سے جیل بھر دیا سے شور - سزا سے شفقت تعزیری - سزا سے قید۔

## باب ہشتم

### شہادت فصل ۲۴

قواعد خاص در باب شہادت مقدمات فوجداری کی

دفعہ ۲۴ - صاحب سول سرجن یا کسی اور ڈاکٹری گواہ کا اظہار جو تجزیہ ٹیسٹ کے حضور میں قلمبند ہوا ہو اور جسکو حسب ضابطہ جسرٹ ٹریٹمنٹ دینا یا ہو کسی تجویز فوجداری میں بطور شہادت داخل ہو سکتا ہو گو شخص منظر گواہ کے طور پر نہ طلب کیا جاوے۔ عدالت کو اختیار دیکھا کہ اگر وجہ کافی دیکھو تو اس سول سرجن یا دوسرے ڈاکٹری گواہ کو طلب کرے۔

دفعہ ۲۴ - اگر شخص ملزم ایسی عدالت کو روبرو کسی جرم کا ارتکاب کا اقبال کرے جو اس جرم کی تجویز کرنیکی مجاز ہو تو وہ عدالت اسی کو اقبال کی بنا پر اسکو مجرم قرار دے سکتی ہے۔

دفعہ ۲۵ - ہر نوشتہ جس سے مفہوم ہوتا ہو کہ وہ سرکاری متعین کیا یا اسسٹنٹ متعین کیا کی رپورٹ در باب ایسے مادہ پاجیز کے ہو جو باضابطہ اسکے پاس امتحان یا تحلیل اور رپورٹ کرنے کے لئے ارسال تجویز فوجداری یا کسی تحقیقات ابتدائی میں جو اسکی نسبت ہو رہی ہو بھیجی گئی اس شرط سے شہادت کو طور پر ہر عدالت فوجداری میں مستعمل کیا جائیگا کہ اس پر متعین مذکورہ ضابطہ ثبت ہوں۔

عدالت کو اس بات کو تسلیم کر لینے کا اختیار ہے کہ ایسا گواہ جو دستخط ہین وہ صحیح ہین اور شخص دستخط کنندہ وہی عہدہ رکھتا ہو جو دستخط کرنے کے وقت اسے اپنے واسطی لکھا۔

جہانہ کا وارنٹ مودی  
یعنی اوسکی اخراج  
در مکتوبہ جاسی لیجے

جہانہ کا وارنٹ مودی  
یعنی اوسکی اخراج  
در مکتوبہ جاسی لیجے







حضور میں ہوں ہر ایک گواہ کی شہادت اس ضلع کی معمولی زبان میں جس میں عدالت مقرر ہو جو مجسٹریٹ یا سشن جج قلمبند کر گیا یا اس کی  
حاضری اور سماعت میں اور اس کی ذاتی ہدایت و کرائی سے قلمبند کی جائیگی اور اس پر مجسٹریٹ یا سشن جج کو تخط ثبت ہوگا۔  
اگر گواہ زبان انگریزی میں اور شہادت کرے تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج اپنی قلم خاص سے اس کی زبان میں اس کو قلمبند کر لے  
اور اس کا ترجمہ مصدقہ جو اس ضلع کی معمولی زبان میں کیا جائیگا جس میں عدالت مقرر ہو مثل میں شامل رہیگا۔  
اگر شخص ملزم اہل یورپ رعیت برابنہ ہو یا انگریزی زبان سے واقف ہو تو ترجمہ ضرور نہ ہوگا۔

جہاں مقدمات میں مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نہ کرے اس پر لازم ہوگا کہ کسی ایک ایک گواہ کا اظہار ہوتا جاوے  
گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جاوے اور یادداشت مذکور خاص مجسٹریٹ یا سشن جج اپنی ہات سے لکھیگا اور  
بعد ثبت و تخط مجسٹریٹ یا سشن جج کو مثل میں شامل کی جائیگی۔

اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب مذکورہ صدر یادداشت لکھنے سے معذور ہو تو اس کو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی۔  
دفعہ ۵۳۳۔ لوکل گورنٹ کو اس حکم کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا ان کا روائیہ میں جو  
کسی عدالت سشن یا کسی مجسٹریٹ یا کسی خاص درجہ کی مجسٹریٹ کر و برو ہوں مجسٹریٹ یا سشن جج اپنی ہات سے اپنے  
ہی دیس کی زبان میں سخت یا گواہوں کا اظہار قلمبند کرے الا اس صورت میں جب کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ موجودہ کی  
سبب کسی مستغنیٹ یا گواہ کا اظہار خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورتیں اس کو چاہیے کہ اپنی مندرجہ کی وجہ تحریر کرے اور پھر ہی عام میں خود  
اپنی زبان سے اظہار لکھائے۔

جو اظہار اس طرح پر قلمبند ہو اس پر سشن جج یا مجسٹریٹ کے تخط ثبت ہوگا اور وہ شامل مثل کیا جائیگا۔  
مگر ملحوظ رہے کہ اگر سشن جج یا مجسٹریٹ کو دیس کی زبان میں انگریزی نہ ہو یا وہ زبان نہ ہو جو عموماً اس ضلع میں مستعمل ہوتی ہے جہاں عدالت  
مقرر ہو تو لوکل گورنٹ یہ حکم دینے کی مجاز ہے کہ مجسٹریٹ یا سشن جج اپنی دیس کی زبان میں عموماً انگریزی زبان یا اس زبان میں  
اظہار قلمبند کرے جو عموماً اس ضلع میں مستعمل ہوتی ہے جہاں عدالت مقرر ہے۔

دفعہ ۵۳۴۔ مقدمات تسمہ مذکورہ دفعہ ۵۳۳ میں جنکی تجویز مجسٹریٹ ہو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھو گواہ  
کی شہادت بموجب قاعدہ معرکہ دفعہ ۵۳۳ کے قلمبند کرے یا جس حالت میں کہ اس مجسٹریٹ کو علاقہ میں لوکل گورنٹ نے حکم معرکہ دفعہ  
۵۳۳ صادر کیا ہو تو حسب قاعدہ مندرجہ دفعہ ۵۳۳ کو اظہار قلمبند کیا جائے۔

دفعہ ۵۳۵۔ لوکل گورنٹ کو اس بات کی تفتیش کرنی اختیار ہے کہ ایک ہنگام میں اس ضلع میں عموماً مستعمل ہونے والا مقررہ  
دفعہ ۵۳۴۔ شہادت جو دفعہ ۵۳۳ کے مطابق لی جاوے ہو بطور سوال جواب کو قلمبند نہ کی جائیگی بلکہ بشکل بیان مسلسل۔

مگر کوئی خاص وجہ پائی جاوے یا کوئی شخص جو سپروکارناش ہو یا شخص ملزم یا اس کاکیل یا مختار درخواست کرے تو مجسٹریٹ  
یا سشن جج کو اختیار ہوگا کہ کوئی خاص سوال اور جواب قلمبند کرے یا کرانے۔

اول لکھنا اور پھر تحریر

دفعہ ۳۹۳ - جب ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۳۸۳ کی گئی ہو مکمل ہو جائے تب گواہ کو جو اہمہ شخص ملزم اگر وہ حاضر ہو یا اسکے مختار کے مواہمہ میں جب کہ وہ امانتہ حاضر ہوئے سے معاف کیا گیا ہو اور مختارہ حاضر ہوئے کہ سنائی گئی اور بشرط ضرورت غلطی کی اصلاح عمل میں آئیگی۔

اگر اوس وقت جب کہ گواہ کو اسکا اظہار پر کڑ سنایا جائے گواہ کسی بیان مندرجہ اظہار کی صحت میں منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہو کہ ایسی اصلاح کرے کہ اظہار پر اوس غرض کی یادداشت لکھ دو جو کہ گواہ کی اور کچھ کیفیت لکھنا ضروری ہو کہ کسی اور اگر اظہار اوس زبان میں جس میں گواہ اظہار سے تحریر ہو بلکہ دوسری زبان میں تحریر ہو اور گواہ اوس زبان کو جس میں اسکا اظہار قلمبند ہو نہ سمجھتا ہو تو وہ اس بات کی درخواست کرے کہ اسکا مجاز ہے کہ جس زبان میں اوسنے اظہار دیا اوس زبان میں یا اور کسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اسکا اظہار ترجمہ کر کے اسکو سنایا جاوے۔

دفعہ ۳۹۴ - جمع مقدمات میں اگر شہادت ایسی زبان میں ادا کی جائے جسکو شخص ملزم نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت اسکو رد کرے۔ وہ امانتہ حاضر ہو سر اجلاس اوس زبان میں ترجمہ کر لے سمجھا دی جائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو۔

اگر شخص ملزم مختارہ حاضر ہو اور شہادت اوس زبان میں ادا کی گئی ہو جو اوس صانع میں جہاں کہ وہ عدالت مقرر ہو ہو بولی جاتی ہو بلکہ کسی اور زبان میں ادا کی گئی ہو تو اوس مختار کو وہ شہادت اوس زبان میں سمجھا دی جائیگی۔ جن مقدمات میں کہ ثبوت حسب مضابطہ کی غرض سے دستاویزات داخل کی جائیں انہیں عدالت کو اختیار ہوگا کہ دستاویزات مذکور میں جو جسد کا سمجھنا ضروری متصور ہو اسی قدر سمجھا یا جائے۔

دفعہ ۳۹۵ - ہر سشن جج یا مجسٹریٹ جو کسی گواہ کی شہادت کو قلمبند کرے اوسو لازم ہو کہ اظہار دینی کی حالت میں اوس گواہ کے جیسے اوضاع و حرکات پاؤں جائیں اور انکی نسبت اپنی رسم جو ضروری سمجھ کر تحریر کرے۔

### اشخاص ملزم کا اظہار

دفعہ ۳۹۶ - تمام تحقیقات و تجاویز میں ہر عدالت فوجداری کو اختیار ہو کہ وقتاً فوقتاً اور کارروائی مقدمہ کی کسی نوبت پر شخص ملزم سے جو سوال اوس عدالت کو نزدیک مناسب ہو پوچھو۔

دفعہ ۳۹۷ - اگر شخص ملزم ان سوالات کو جواب دینے سے انکار کرے یا اوکی جواب دینے سے جواب دے جو کہ اوس سے حسب دفعہ ۳۹۳ پوچھ جائیں تو وہ کسی سزا کا مستوجب نہ ہوگا لیکن عدالت کو لازم ہو کہ اوس انکار سے وہ بات مستبعد کرے جو اسکی اہمیت میں مقتضای اعتبار ہو۔

دفعہ ۳۹۸ - ہر اوس کے جسکا حکم دفعہ ۳۹۳ میں ہو جائز نہیں ہو کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا تحریف یا اور طریقوں میں کسی ترغیب دینے کو کسی طرح کا دباؤ والا جاری کرے کہ وہ کسی امر کو جس سے اسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے۔

دفعہ ۳۹۹ - شخص ملزم سے کوئی حلف یا اقرار صالح نہ لیا جائیگا۔

دفعہ ۴۰۰ - جب شخص ملزم کا اظہار لیا جائے تو وہ تمام اظہار مع جملہ سوالات کو جو اوس سے کوئی جائیں اور نیز جملہ جوابات

جو وہ دے لفظ بلفظ تحریر ہو کر اس کو معاینہ کرایا جائیگا یا اس کے روبرو پڑھایا جائیگا اور اس کو اختیار ہوگا کہ اپنی جوابات کی توضیح کرے یا یکے بیان ناکند نکلائے۔

جب تمام تحریر اس بیان کے موافق ہو جائے جسکو وہ پیش ظاہر کرتا ہو تب مجسٹریٹ یا سیشن جج کو خطا اظہار پر ثبوت ہوگا اور سیشن جج یا مجسٹریٹ موصوف اپنے ماتہ سے اس امر کی تصدیق لکھیکارہ ہاٹھار او سکے مواجہہ اور اس کی سماعت میں قلمبند کیا گیا اور اس میں شخص ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے۔

جن مقدمات میں کہ اظہار شخص ملزم کا مجسٹریٹ یا سیشن جج خود قلمبند نہ کرے اور اس کو لازم ہے کہ جیسے جیسے اظہار ہوتا جاوے ضلع کی زبانیں یا اگر وہ انگریزی زبان سے مہیا کہ چاہیے راقف ہو تو انگریزی میں اس کی ایک یا دو داشت لکھتا جاوے اور اس کو اپنے قلم سے لکھ کر اور اس پر اپنے دستخط ثبت کر کے اس کو داخل نسل کرے اور اگر مجسٹریٹ یا سیشن جج موصوف یا دو داشت محکومہ بالا کے لکھنے سے معذور ہو تو اپنی معذوری کی وجہ قلمبند کرے۔

شخص ملزم کو لازم ہے کہ اس کا غرض مشمولہ نسل پر دستخط کر دے یا اپنی دستخط کی علامت سے اس کو مصدق کرے۔

اگر اظہار تحقیقات ابتدائی کے دوران میں لیا جاوے اور عدالت سیشن کو معلوم ہو کہ دفعہ ہذا کے احکام کی تعمیل پوری پوری نہیں ہوئی تو وہ اس بات کی شہادت لے گی کہ بیان مشمولہ نسل واقعی مدعا علیہ کا ہی بشرط یہ ہے کہ اگر وہ غلطی مفرد مدعا علیہ نہ ہو تو اس پر بیان مشمولہ نسل کو قابل منظوری ہو نہیں نخل متصور نہوگی۔

دفعہ ۴۴۔ مجسٹریٹ ضلع یا ٹوٹی مجسٹریٹ درجہ اول جو مقدمہ میں تحقیقات کرتا ہو یا ہر مجسٹریٹ جی حسب منالہ بمنظور مجسٹریٹ ضلع عدالت سیشن میں سپرد کر دینے کا اختیار حاصل ہو جائے کہ ہر تحریر وجہ ایک یا زیادہ اشخاص سے جتنے نسبت گمان ہو کہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب میں جو عائدہ نمینہ چارم منسلکہ ایکٹ ہاٹھار میں عدالت سیشن کی تجویز کو لائق قرار یا ہر جیلہ یا مراستہ شریک یا رازدار میں اس شرط پر معافی سزا کا وعدہ کرے کہ وہ تمام حالات متعلقہ جرم مرتکبہ کو جس قدر اس کو یا ان کو علم ہو اور ایسے ہر دوسرے شخص کا نام جو اس کے ارتکاب میں شریک تھا پوری پوری دست بستہ اور صاف صاف ظاہر کریں۔

اگر کوئی شخص جرم کی معافی حسب منشاء دفعہ ہذا قبول کرے تو اس کا اظہار بطور گواہ مقدمہ سے کسی قاعدہ کو مطابق قلمبند ہوگا جو گواہوں کی اظہار لکھنے کے واسطے عین ہو اگر شخص مذکور ضمانت پر رہا ہو تو وہ تا اختتام تجویز مقدمہ دست بستہ میں رہا جائیگا۔

جو مجسٹریٹ کہ حسب دفعہ ہذا معافی کا وعدہ کرے اور شخص ملزم کا اظہار اس کو اس مقدمہ کی تجویز کرنیکی ممانعت ہے۔

دفعہ ۴۵۔ عدالت ہائی کورٹ کو بصیغہ عدالت نگرانی اور عدالت سیشن کو بعد سپردگی مقدمہ مگر تجویز مقدمہ کے شروع ہونے سے پہلے اختیار ہوگا کہ مجسٹریٹ سپر وکلندہ کو ہدایت کرے کہ وہ اسی طرح ایک یا زیادہ اشخاص سے جتنی نسبت گمان ہو کہ کسی جرم مذکورہ بالا کا ارتکاب میں جیلہ یا مراستہ شریک یا رازدار سے عین بدین مراد معافی سزا کا وعدہ کرے کہ وہ تجویز مقدمہ اس کی شہادت حاصل ہو عدالت سیشن کو اختیار ہے کہ اس طرح اس شرط پر کسی وقت قبل صدور فیصلہ ایک یا زیادہ اشخاص سے جتنی نسبت گمان ہو کہ وہ

کسی جرم مذکورہ بالا اگر کتاب میں جیل یا صراحتاً شریک یا رازدار ہی ہیں بدین مراد معافی مرزا کا وعدہ کرے کہ بروقت تجویز مقدمہ اوسکی یا اونکی شہادت حاصل ہو۔

دفعہ ۴۹ - جب معافی حسب دفعات ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ موجود کی گئی ہو اگر مجسٹریٹ کو قبل تجویز یا عدالت سشن کو قبل صدور فیصلہ یا حکام عدالت ہائی کورٹ کو اوس منصب سے کہ مقتدا اونکی حضور میں استغوا یا بھیجی جاتی ہیں یا اونکو مقتدا میں نظر ثانی کرنیکا اختیار ہے یہ دریافت ہو کر جس شخص ذمہ معافی قبول کی ہو وہ اون شریک کی تعمیل میں قاصر رہا ہو جسکو مطابق معافی دی گئی تھی اس طرح کہ یا تو اوس شخص نے ضروری کو دیدہ و دانستہ معافی نہ کیا ہو یا جو بھی گواہی دی تو مجسٹریٹ یا عدالت نے موصوفہ کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کو اوس جرم کی علت میں سپرد و درہ کرے یا سپرد و درہ کی بجائے حکم دی جسکی نسبت غفوا کا وعدہ کیا گیا تھا۔

بیان ہر شخص کا جسکو ساتھ معافی کا وعدہ کیا گیا ہو ایسی حالتیں کہ وہ معافی حسب دفعہ ۴۸ میں درج کی جائے جائز ہے کہ اوس شخص کے خلاف یعنی اوسکے جرم کی شہادت میں داخل کیا جائے۔

### فصل ۲۶

#### در باب حاضر کرانے کو ابونکے

دفعہ ۵۰ - مجسٹریٹ یا عدالت فوجداری کر دہ ہو گا وہون کو حاضر کرانے کو واسطے ضابطہ مندرجہ ذیل عمل میں آئیگا۔

دفعہ ۵۱ - بر عدالت یا مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ہر کارروائی یا تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر حسب طریقہ مقررہ فصل ۱۲ کسی گواہ کے نام سمن جاری کرے یا جو شخص عدالت میں حاضر ہو گا بطور گواہ نہ طلب کیا گیا ہو اوسکا اظہار یا اور اگر اوس شخص کی گواہی مقدمہ میں اصرار ہو نیکی واسطے ضروری منظور ہو تو اوس عدالت یا مجسٹریٹ کو اوسکا اظہار لینا لازم و واجب ہوگا۔

دفعہ ۵۲ - اگر عدالت یا مجسٹریٹ اس حکم کو باور کر نیکی کوئی وجہ دیکھے کہ کوئی گواہ جسکا حاضر ہونا ضروری ہو نہ مجبور ہو سکے شہادت دینے کو حاضر نہ ہو گا تو اوسکو اختیار ہوگا کہ سمن کو عمن ابتداً اجازت گرفتاری جاری کرے۔

دفعہ ۵۳ - اگر وارنٹ کی تعمیل نہ ہو سکے اور عدالت یا مجسٹریٹ کی دانست میں گواہ وارنٹ کو اپنے پاس پہنچو کر ریز کر ڈالے معذور یا روپوش ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ موصوفہ اس حکم کو اشتہار جاری کرے گا جسکا مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کسی وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر شہادت دینے کو حاضر ہو اور وہ اشتہار گواہ کو سکون معمولی کی کسی نمودی جگہ جہاں کیا جائیگا۔

اگر گواہ مذکور وقت اور موقع معینہ اشتہار پر حاضر نہ آئے تو عدالت یا مجسٹریٹ اس حکم کو اصدار کا مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کی جائیداد منقولہ اوس تعداد تک قرق کی جائے جو اوسکو مقضای القضاۃ معلوم ہو اور جو اخراجات قرقی اور زر جمانہ سے جسکا گواہ مذکور حسب شرائط دفعہ ۵۱ بعد سزا وار ہو نہ یاد نہ ہو۔

اوس حکم کی رو سے ہر ایسے مال منقولہ کی قرقی جائز ہوگی جو اوس عدالت یا مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم قرقی کے علاقہ کو اندر ہو اور مال کہ اوس عدالت یا مجسٹریٹ کے علاقہ سے باہر ہو اوسکی قرقی اوس حکم کی رو سے اوسوقت جائز ہوگی جب کہ اوس ضلع کو مجسٹریٹ کا

حکیم ظہری اوسیر لکھتا ہے جسکے علاقہ میں وہ مال واقع ہو۔

صفحہ ۵۴۔ اگر گواہ حاضر نہ ہو کر عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن کر دی کہ وہ وارنٹ کی تعمیل ہو گریز کر سکے، تو مفروضہ یار و پوٹر  
نہیں ہوا تھا اور اسکو اشتہار کی اطلاع اسقدر مہلت کہ ساتہ نہیں ہوئی تھی کہ وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا  
تو عدالت یا مجسٹریٹ جائداد کو قرق ہی دے گا۔ اذنت ہو نیکی ہدایت کہ اگر اخراجات قرق کی بابت ایسا حکم صادر کر گیا جو اسکو کتنا معلوم ہو  
اگر گواہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر اس بابت ہی عدالت یا مجسٹریٹ کو مطمئن نہ کر دی کہ وہ وارنٹ کی تعمیل ہو گریز کر سکے، تو مفروضہ یار و پوٹر  
نہیں ہوا تھا اور اسکو اشتہار کی اطلاع مہلت کافی کہ ساتہ نہیں ہوئی تھی تو عدالت یا مجسٹریٹ کو اس حکم کا اختیار دیا گیا کہ  
جائداد مقروض یا اسکا کوئی جزو ان تمام اخراجات کو ادا کر سکے، جو قرق کو سبب پڑے ہوں اور نیز اس جرمانہ کو ادا کر سکے جو مجسٹریٹ  
سبب شرائط دفعہ ۲۴، مجموعہ تعزرات ہند گواہ مذکور سے ملے گا۔

اگر گواہ مذکور خریج اور جو مانہ مسطور عدالت یا مجسٹریٹ مذکور کو پاس داخل کر دے تو یہ اسکی جائیداد قرقی ہو و اگر داشت کی جائیگی۔

دفعہ ۵۵۔ اگر شخص جس کا نام شہادت دینے کے لیے سمن جابہی ہوا ہو وقت اور موقع مندرجہ ذیل پر حاضر ہونی ہو تو غافل یا انکار کرے اور اس غافل یا انکار کا عذر معقول پیش نہ کیا جائے تو عدالت یا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اس امر کو ثابت ہونی پر کہ سمن حسب ضابطہ تعمیل یا چکا۔ ہے قطع وارنٹ اپنے دستخط اور سرسویا بین عزمین صادر کرے کہ شخص مذکور حسب متذکرہ بالا شہادت دینے کے لیے اس کے روبرو حاضر کیا جائے۔

دفعہ ۵۶ - اگر کوئی شخص جیسے من جاری ہوا یا جو مجسٹریٹ کو روبرو لایا گیا ہو ان سوالات کو جواب دینے پر اس پر پوچھ جائیں انکار کرے اور انکار کا کوئی عذر منقول بیان نہ کرے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہے کہ اپنے تخطی اور مہر کی وارنٹ کے ذریعہ اس کو سکا ایسی سب ڈانک حراست میں لے کر جو سات دنوں سے زیادہ نہ ہو الا اس حال میں کہ اس میں عاومین وہ گواہ انکار اور جواب دینے پر راضی ہوا ہو سکی بعد بھی اگر وہ انکار یا راضی نہ کرے تو جانتے ہوئے کہ اس کی نسبت حسب دفعہ ۳۳۵ یا ۳۳۶ عمل کیا جائے۔

حققت

دفعہ ۴۵۔ جو تحقیقات کہ مقدمہ کو عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں سپرد کرے وہ پختہ ہو اور اس میں مجسٹریٹ کی رائے ہو کہ گواہان بنائے ہوئے کسی نامش کو اس طرح حاضر کرانے سے قبل اوں مقدمات میں حاضر کرنا مجاہدین جو بطر معمول باجرا و وارث پتوڑا ہو۔ تہ میں اور جو گواہ کہ مخالف شخص ملزم واسطیوں یا پتوڑا دشمنانہ ثبوت جرم کو پیش کیا جاوے اسکو اپنی رائے کی موافق اگر مناسب سمجھے طلب کرے اور اگر مجسٹریٹ ایسے گواہ کو نام نہیں جانتا رہی کرے۔ یہ انکار کرے تو اسے لازم ہے کہ انکار کا وجہ ملکر مشاغل میں لکھ کر دی۔

محبوب میری، کیا اختیار ہے کہ سیر ہوگی۔ کیا بے غور اور تجویز کے شعور مع ہونے سے یہاں گواہانِ نعمتہ کو طلب کر کے گواہانِ انظار لے اور ان سے حاضری اور اداسے شہادت کے لیے ضمانت لے ایسے انظارا رات اگر ممکن ہو تو شخصِ ملزم کو رو بہ دیو جائیگی اور سر پر تندرہن لے لگا لہوں گا انظارا رات کی نقل اسکو ملا خرچہ حوالہ کی جائیگی۔

دفعہ ۵۸ - ایسی تحقیقات میں جس شخص ملزم تجویز کے لٹو سپرد ورہ کیا جا رہا ہو وہ گواہوں کی فہرست جسکا ذکر دفعہ ۵۷ میں ہوا داخل کر چکا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہو کہ گواہوں کو نام اوس غذا لتین حاضر ہونے کے لیے سمن جاری کرے جسکو حضور میں شخص ملزم کی تجویز ہونے والی ہو۔

دفعہ ۵۹ - اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ کسی گواہ کا نام ہر من اینڈ رسائی یا توثیق تجویز مقدمہ یا اس غرض سے اس میں کسی میں داخل کیا گیا ہو کہ انجام کار انصاف میں خلل واقع ہو تو جائز ہے کہ وہ شخص ملزم کو حکم دی کہ وہ مجسٹریٹ موصوف کو اس امر میں مطمئن کر دے کہ وہ جو معقول اس امر کو یاد رکھ کر دے کہ گواہ مذکور کا اظہار سو غیر مقدمہ ہے۔

اگر مجسٹریٹ کو امر مذکورہ بالا کا اطمینان نہ ہو تو گواہ مذکور کے نام سمن جاری کرنا او سپرد واجب نہ ہوگا لیکن اشتباہ کی صورت میں ایسی اختیار ہے کہ ایسے گواہوں کو نام سمن جاری کر دی بشرطیکہ اوس قدر روپیہ جو مصارف احضار گواہ کو ادا کرے مجسٹریٹ کی نزدیکی ضرور ہو مجسٹریٹ کو حکم میں داخل ہو۔

دفعہ ۶۰ - پیر و کاران نالاش اور گواہان تانبہ شہادت یا جانبا تر دید کو جسکا حاضر ہونا عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں ضرور ہو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کی رو برو قرار نامہ بموجب نمونہ (د) مندرجہ ضمیمہ ۲ منسلک ایکٹ ہذا یا اوسکی ہم معنون لکچر دین کہ ہم عند الطلب عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں حاضر ہو کر نالاش کی پیروی یا ادای شہادت کریں گے (دوئی جیسی صورت ہو)۔

اگر کوئی پیر و کار نالاش یا گواہ عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں حاضر ہوئی یا قرار نامہ مذکورہ بالا کی تحریک کر دے اسے انکار کر دے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ ایسی پیر و کار نالاش یا گواہ کو اوس قدر عرصہ تک حوالات میں رکھ دے کہ جب تک وہ قرار نامہ نہ لکھ دے یا عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں حاضر ہوئی کا وقت نہ پہنچے اور جب وقت پہنچے تو تب مجسٹریٹ اوسکو عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں بحالت ہیج ونگا۔

### مقدمات اجراء سے سمن

دفعہ ۶۱ - مقدمات اجراء سے سمن میں مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی شخص کو نام جسکی نسبت ذہ بچتا ہو کہ وہ غالباً سستیٹ یا شخص ملزم کی طرف شہادت ضروری دے سیکے سمن جاری کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی میں عموماً مدعی اور شخص ملزم پر واجب ہوگا کہ اپنے اپنے گواہ خود حاضر کریں۔

ایسے مقدمات میں مجسٹریٹ کو اپنی رائے کو موافق اختیار ہوگا کہ کسی گواہ یا گواہان قرار دادہ مدعی یا مدعا علیہ کو نام سمن جاری کرے اور اوسے جائز ہو کہ کسی گواہ کو نام سمن جاری کر دے پہلو اوس گواہ کی اخراجات کو داخل کر جائے یا حکم دے۔

### مقدمات اجراء سے وارنٹ

دفعہ ۶۲ - مقدمات اجراء سے وارنٹ میں مجسٹریٹ کو لازم ہو کہ مستغیث سے یا اور طور پر اون اشخاص کے نام دریافت کرے جو واقعات اور حالات مقدمہ سے واقف ہوں اور غالباً پیروی نالاش کی طرف شہادت دے سکتے ہوں اور اون اشخاص میں سے جسکو ضروری سمجھ شہادت دینے کے لیے اپنے رو برو بذریعہ سمن طلب کرے۔

مجلس شریعت کو برعایت احکام دفعہ ۵۹ یہ بھی لازم ہو کہ ملزم کی طرف سے اس شہادت کو جواب یا تردید کر لے جو اس کے منہ سے گذری ہو کوئی گواہ حاضر نہ کیا جائے یا کسی ثبوت کی پیش کرنے کی نسبت عرض کیا جائے تو اس گواہ کو طلب اور اس ثبوت کو ملاحظہ کرے اور اپنی رائے کی موافق اس عرض کی لئے تجویز کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتا رہے اگر مجلس شریعت کسی گواہ کو نام جس کے شخص ملزم نے حاضر کیا ہو سمن جاری کرنے سے انکار کر دے تو اس کو لازم ہو کہ انکار کی وجہ قلمبند کر کے شامل ثل کر دے اور شخص ملزم اس حکم انکار کی اپیل عدالت سشن میں کر سکتا ہے۔

### تجاویز سشن

دفعہ ۳۴ - شخص ملزم کو اجازت ہوگی کہ جس گواہ کا نام اس نے پیش نہ لیا ہو اگر وہ حاضر ہو تو اس کا اظہار دلوالا لیکن جزا اس صورت کو جبکہ ذکر دفعہ ۴۴ میں ہو اس کو یہ استحقاق نہ ہوگا کہ نہرست گواہان جو اس مجلس شریعت کی حضور میں گذرانی گئی تھی جو تجویز کے لئے شخص ملزم کو دور سپرد یا حاضر غائبی لیکر بھیجا ہو اس کو عطا وہ اور کسی گواہ کو نام سمن جاری کرے۔  
دفعہ ۳۵ - اگر کوئی گواہ عدالت سشن کی روبرو کسی حوالی کا جواب دینے سے انکار کر دے اور اس انکار کا کوئی عذر معقول نہ پیش کر دے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اس عرصہ واجباً اور مناسب تک حراست میں رکھ لے اور اس حال میں اگر وہ عرصہ کے اندر وہ اظہار اور جواب دینے پر راضی ہو جائے۔

در صورتیکہ گواہ اپنے انکار پر اصرار کرے تو اس کی نسبت احکام دفعات ۳۵ یا ۳۶ کے مطابق عمل کیا جاسکتا ہے۔

### در باب حصول ثبوت تحریری

دفعہ ۳۷ - جب کوئی عہدہ دار تمام تین پریس یا کوئی عدالت یہ تصور کرے کہ تفتیش حال یا عدالتی کارروائی کی اغراض کیلئے کسی دستاویز کا پیش کیا جانا ضروری یا مناسب ہو تو اس عہدہ دار یا عدالت کو جائز ہے کہ اس شخص کو نام سمن جاری کرے جسکی پاس اس دستاویز کا ہونا ہو یا اور کیا جاتا ہو اور اس میں جملہ مکمل کو وقت اور مقام معجزہ سمن پر دستاویز نہ کر کے حاضر ہو کر پیش کرے۔

دفعہ ۳۸ - اگر اس امر کو یاد کر نیکی وجہ پائی جاتی ہو کہ وہ شخص جسکو نام سمن بھیجا جاتا ہو حکم مندرجہ سمن کو مطابق دستاویز کو نہ پیش کرے یا تو اس عہدہ دار یا عدالت کو جائز ہے کہ ابتداً اس دستاویز کیلئے وارنٹ تلاش کرے۔

دفعہ ۳۹ - ہر عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی دستاویز کو جو اس کو روبرو پیش کی گئی ہو حفاظت میں رکھ لے اور وقت ختم ہونے کا روادا یوں کہ حکم دیو کہ وہ دستاویز داخل کنندہ کو واپس کر دی جائے۔

### فصل ۲

#### وارنٹ تلاش

دفعہ ۴۰ - جب کسی مجلس شریعت کے ہر ایک اور اس جرم کی تحقیقات عمل میں لائی کر لے کر جس کا کتاب علم یا شہید یا بلدیہ یا محکمہ فتنہ یا دیگر کسی کا نام لکھا جاتا ہو یا جب اس کی پر سے ہو کہ کسی مکان یا مقام کی تلاش یا اس کے معاینہ کرنے کی تحقیقات یا دریافت مذکور کی تامل ہوگی۔



قواعد اختیار ہو گا کہ تلاشی کے لیے اپنا وارنٹ صادر کرے اور پولیس اہلکار کو جسے وارنٹ نہیں کے لیے سپرد ہو اختیار ہو گا کہ کسی مکان یا مقام کی تلاشی لے یا اسکا احاطہ کرے جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہو +

مجسٹریٹ صلہ کنندہ وارنٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے تو اپنے وارنٹ میں اس مکان یا مقام یا اس کے جزو کی تصریح کر دے کہ صرف اس کی تلاشی یا اس کا احاطہ کیا جائے اور عہدہ دار شہیدہ فیصل وارنٹ مذکور کو لازم ہے کہ اس صورت میں صرف اسی مکان یا مقام یا جزو کی تلاشی لے یا اسکا احاطہ کرے جبکہ اس فیصل پر تصریح کی گئی ہو +

وقفہ ۳۶۹ - ترمیم دفعہ ۱۱۱۱ مجسٹریٹ ضلع کے علاوہ کسی مجسٹریٹ کو اجازت نہیں ہے کہ کو ایسے خط کے لیے جو سرشتہ ذاک کی مخالفت ہو وارنٹ تلاشی صادر کرے +

مگر جب کوئی ایسا شخص عدالت کی کسی کالہ دانی کی غرض سے مطلوب ہو تو بر مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو اختیار ہے کہ عہدہ داران سرشتہ ذاک کو اطلاع دے کہ ایسے خط کی تلاشی کرانیں اور اسکو تا حد درجہ مجسٹریٹ ضلع اپنے پاس رکھیں اور مجسٹریٹ ضلع کو جائز ہے کہ اگر مناسب جانے تو عہدہ داران سرشتہ ذاک کو ایسے خط کے حوالہ کر اپنے کا حکم دے +

وقفہ ۳۷۰ - علی العموم وارنٹ تلاشی اہلکار پولیس کے نام پر جاری کیا جائے گا اور مجسٹریٹ جاری کنندہ وارنٹ کو جائز ہے کہ اگر فوراً تلاشی ضرور ہو اور کوئی عہدہ دار پولیس اسوقت موجود نہ ہو تو اپنے وجہ تحریر کرنے کے بعد کسی اور شخص کے نام وارنٹ تحریر کرے +

وقفہ ۳۷۱ - جب وارنٹ تلاشی کسی انسپکٹر پولیس کے نام پر جاری ہو تو اس کی پشت پر اس کے پاس پیچھے جانے کا حکم لکھا جائے تو جس حال میں انسپکٹر مذکور بذات خود نہ جاسکے جائز ہے کہ وارنٹ کی تفصیل کسی اور عہدہ دار پولیس کی معرفت کی جائے +

اس صورت میں وہ عہدہ دار جس کے نام وارنٹ تحریر پایا گیا ہے اس کے نام اور اس کی پشت پر حکم لکھا گیا تا اس عہدہ دار پولیس کا نام وارنٹ کو مندرجہ بالا دفعہ ۳۷۲ - جب وارنٹ تلاشی کی تفصیل اس ضلع سے باہر کرنی ضرور ہو جس میں وہ صادر کیا جائے تو بر مجسٹریٹ کو جس کے علاقہ کے اندر

اس کی تفصیل مطلوب ہو لازم ہو گا کہ اس وارنٹ کی پشت پر اپنا نام لکھ دے -

وہ تحریر ظہری اس عہدہ دار پولیس کے لیے جس سے اس وارنٹ کی تفصیل متعلق کی جائے علاقہ مذکور کے اندر اس کی تفصیل کے لیے سند کافی ہوگی -

باجائز ہے کہ وارنٹ تلاشی اس مجسٹریٹ کے نام پر تحریر پائے جس کے علاقہ میں تلاشی یعنی پولیس مجسٹریٹ مذکور ظہر وارنٹ پر اپنے دستخط ثبت کرے اور اس کی تفصیل اس میں درج کرانے کا کہ گویا وارنٹ مذکور خود اسی کے حضور سے صادر ہوا تھا +

وقفہ ۳۷۳ - جب اس امر کے بارے میں کسی وجہ ہو کہ وہ توقف جو اس مجسٹریٹ سے وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے میں دافع ہو گا جس کے ضلع میں وارنٹ کا تعمیل کرنا منظور ہے شے تلاشی طلب کی دستیابی کا مانع ہو گا تو اہلکار پولیس جسکو وارنٹ تلاشی کی تفصیل سپرد ہو مہاز ہو گا کہ اس ضلع سے باہر میں وہ وارنٹ صادر کیا گیا ہو کسی مقام پر اس مجسٹریٹ سے عبارت ظہری لکھوانے کے بدون جس کے علاقہ میں مقام مذکور دافع ہو وارنٹ کی تفصیل کرے -



۱۵۱۱ء کو کسی مکان یا مقام میں رکھا یا رکھوایا جاتا ہے۔

۳۷۸ - اوس مجسٹریٹ کو جس نے وارنٹ غلاشی جاری کیا ہوا اختیار ہو گا کہ وارنٹ کا اضافہ نہیں کیا جانا دیکھنے کے لئے نہایت محتاط ہو۔

مبصریٹ اس امر کی بھی ہدایت کر سکتا ہے کہ کسی مکان یا مقام کی تلاش جبکی تلاش کے لیے وہ وارنٹ نمٹنی جاری کرے گا ہمارا خود اس کے مواجد میں کیجئے ۔ +

۳۷۹۔ جب کسی افسر بہتر تانہ پوئیس یا کسی عمدہ دار پوئیس کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال میں معروف ہو یہ راس ہو کہ کسی جرم کی تفتیش حال کے لیے جسکی تفتیش حال کا وہ مجاز ہے کسی سے کا حاضر کیا جانا ضرور ہے تو اسکو اختیار ہو گا کہ کسی ممکن با مقام میں جو اس تانہ کے حدود میں واقع ہو وہ جبکہ مستمر ہے یا جس سے وہ متعلق ہو اس سے کسی کی تلاشی کرے یا کرے نہ۔

اس صورت میں، افسر متعمد نہ تھانہ پولیس یا اوس عہدہ دار پولیس کو جو تفتیش حال میں معروف ہو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو قریبات خود تلاش کرے  
اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکے گا تو اور اوس وقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہے حاضر ہو تو افسر متعمد نہ تھانہ پولیس یا عہدہ دار پولیس کو  
جو تفتیش حال میں معروف ہے اختیار کرے کہ کسی الہکار سے جو اس کا ماتحت ہو تلاشی کرے اور اس کو یا یہ کہ مال جسکی تلاش چاہیے  
اور مکان یا مقام تلاشی طلب کی مراحت انکے حکم سحر بری میں سندرج کر کے الہکار مذکور کے حوالہ کر دے اور اوس الہکار ماتحت کو قریبات  
میر کا اور اس مکان یا مقام میں اوس مال کو تلاش کرے۔

۳۸۰ دفعہ سے لیکر ۴۲۸ دفعہ تک کے احکام متعلق وارنٹ تلاش اوس تلاش سے ہی متعلق ہوئے جو حسب دفعہ مذکور کی افیسر منتقل ہوا۔  
پولیس خزانے یا اس کے حکم سے لیجا سے یا درجہ دار پولیس نے جو مقدمہ کے تفتیش حال میں صورت ہو +  
دفعہ ۳۸۰ - افیسر منتقل ہونے پر پولیس کے افیسر منتقل سے عام اس سے کہ وہ دومی مجسٹریٹ کو جرح کرے  
جبکہ وہ خود تابع ہے یا کسی اور ضلع کے مجسٹریٹ کے ماتحت ہو کسی مکان یا مقام کی تلاش کرانے کے لیے اس صورت میں درخواست  
کو جسے جیمین انفرمول الڈیکٹر اپنے تئیں کے حدود کے اندر تلاش کرنا سکنا ہو۔

عمدہ دار مذکور سو جب اس بیچ کی درخواست کیجاوے فواد کو چاہیے کہ احکام دفعہ ۲۹ کے مطابق عمل کرے اور جو شے کہ دستیاب ہو  
اوسکو اس عہدہ دار کے پاس بھیج دے مگر درخواست پر اسنے غلامی لی ہو۔

دفعہ ۱۸۴۔ ہر دفتر مستقیم تانہ پولیس کو اختیار ہوگا کہ بلا حصول وارنٹ کسی درکار یا احاطہ میں جو تانہ مذکور کے حدود میں واقع ہو

سہ ماہی  
 اکتوبر ۱۱  
 دفعہ ۶۴۰ و دفعہ ۶۴۱  
 بین لفظ حرف و فہم  
 سزا کی لفظ فی جانی  
 زیادہ تر کی لفظ  
 متروک کسی جانی  
 یعنی —  
 کوئی افسوس نہ ہو  
 بولیں خود ملی یا اوس  
 حکم سے لیا جانی یا وہ  
 عہدہ دار بولیں یہ  
 جو مقدمہ کا تفتیش  
 حال میں معروف ہو

باہر یا چاقون یا آلات وزن کے سامنے کی غرض سے یا دیکھ کر کسی میں جو اوپر سے ہوتے یا رکھتے ہوں اوس مخالفت میں ہاتھ چلا جائے جب اوسکو اس امر کے باوجود کہ وہ دوکان یا احاطہ مذکور میں جوئے باٹ یا پانی نے یا دیگر آلات وزن موجود ہیں۔

اگر اس الیکار پولیس کو اوس دوکان یا احاطہ کے اندر جوئے باٹ یا پانی نے یا دیگر آلات وزن کسی درستیاب ہونے کو اوسکو اختیار ہوگا کہ اوسکو ضبط کر کے فوراً منبلی کی اطلاع اوس مجسٹریٹ کے پاس پہنچائے جو اوس علاقہ میں اختیار رکھتا ہو۔

وضع ۳۸۲۔ اگر کوئی مکان یا مقام جو حسب فضل ہذا مستوجب تلاشی یا معائنہ ہو بند ہو تو اوس شخص کو جو اوس مکان یا مقام میں رہتا یا اوسکا انتظام کرتا ہو لازم ہوگا کہ الیکار یا دیگر شخص تمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست پر اوس الیکار یا دیگر شخص کو بلا توقف اندر جانے دے اور اس کے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ اوسکو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولت معقول ہو۔

وضع ۳۸۳۔ الیکار پولیس یا دوسرے شخص کو جو حسب احکم وارنٹ کسی مکان یا مقام کی تلاشی لینے کا مجاز ہو اختیار ہوگا کہ اگر انچیف ودرما سے مطلق کر دیے اور اندر جانے کے لیے مناسب طور پر درخواست کرنے کے بعد وینچ بائسکے تو وارنٹ مذکور کی تمیل کرنے کے لیے مکان یا مقام مذکور کا کوئی بیرونی یا اندرونی دروازہ یا کٹر کی قورڈا لے۔

وضع ۳۸۴۔ اگر وہ مکان جسکی تلاشی کے لیے حکم ہوا ایسا مکان جو صین فی الحقیقت ایسی عورت رہتی ہو جو حسب رواج ملک لوگوں کے سامنے نہ آتی ہو تو اوس الیکار یا دوسرے شخص پر جسکو وارنٹ کی تمیل سپرد کی گئی ہو لازم ہوگا کہ پہلے عورت موجودہ مکان مذکور کو بغیر ٹیکہ خود اوس عورت کے نام گرفتاری کا وارنٹ جاری ہونا ہو مطلع کر دے کہ تم کیس ہو جانے کا اختیار یعنی ہو۔

اوس عورت کو اس طرح مطلع کر دینے اور کیس ہو جانے کے لیے اوسکو سہولت معقول عطا کرنے اور ہر طرح کی سہولت معقول ہم پہنچانے کے بعد عہدہ دار یا شخص مذکور کو اختیار ہے کہ اوسوقت ان احکام کی رعایت کے ساتھ ہال کے خفیہ منتقل کیے جانے کے انداز کے لیے ہر طرح کی احتیاط میں لاکر تمیل خانہ تلاشی کے لیے اوس مکان میں داخل ہو۔

وضع ۳۸۵۔ تلاشی جو اس فصل کے مطابق ہو اوس سے قبل عہدہ دار تلاشی کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس مقام کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جس مکان یا مقام تلاشی طلب واقع ہو طلب کرے کہ وہ اوسوقت بطور گواہ کے حاضر رہیں۔

تلاشی اشخاص مذکور کی روبرو عمل میں آئیگی لیکن اونپر واجب ہوگا کہ مجسٹریٹ کی عدالت میں بطور گواہ کے حاضر ہوں الا وہ عورتیں اور انکے احضار کے لیے مجسٹریٹ مذکور کی تجویز سے بالخصوص صہن جاری ہو۔

ہر صورت میں مکان یا مقام مذکور کو قابض کو یا اوسکی طرف سے کسی اور شخص کو اجازت دیجائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے۔

وضع ۳۸۶۔ جب کسی عورت کی تلاشی لوانی ضرور ہو تو تلاشی لینے میں ملک کے رسم و رواج کی رعایت قرار دینی کرنی ہوگی۔

وضع ۳۸۷۔ جب کسی کوئی شخص پولیس کی معرفت وارنٹ کے ذریعہ سرگرفنار کیا جائے اور اوس میں حاضر نمائی کے لیے لاکھنوم۔

یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سرگرفنار کیا جائے صہن حاضر نمائی لینے کا حکم ہو لیکن شخص گرفتار شدہ حاضر نمائی نہ دے سکے۔ یا بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے اور حاضر نمائی نہ لجا سکے۔

۵۵  
 ایک نمبر ۱۔ اسے مشتمل  
 عمدہ و اگر قتل کنندہ کو لازم ہو گا اس شخص کی ناشی لے آید تمام اشیاء کو جو اس کے بدن پر پائی جائیں بزداری کے پیشے کے واسطے  
 مزبور ہون محفوظ و راست میں رکھے۔  
 اشیاء کے مذکور کی قیمت روزنامہ یا مقدار کی رپورٹ ایضاً کے ساتھ روانہ کرنی چاہیے۔

## باب ہفتم

### ضابطہ متعلقہ تحقیقات و تجویز

#### فصل ۲۸

##### جانر ضامنی

واقعہ ۳۸۸۔ اگر کوئی شخص جیسے کسی جرم قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو مجسٹریٹ کے پاس حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو لازم ہے کہ وہ حاضر ضامنی ہو گا۔  
 واقعہ ۳۸۹۔ اگر کوئی شخص جیسے کسی جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے تو شخص مذکور کو  
 ضمانت پر رہ کر ناجائز ہو گا بشرطیکہ اس بات کے باور کرنے کی وجہ و متحمل پائی جائیں کہ وہ اس جرم کا جواب دہی طرف منسوب کیا گیا ہو نہ کہ بھلا  
 کیونکہ جس صورت میں کو ثبوت سے جو بنایا الزام گذرے مجسٹریٹ کی دانست میں اس امر کا قرینہ غالب نہ پیدا ہو کہ شخص ملزم فی الواقع  
 مجرم ہے۔

یا اگر شخص ملزم کی طرف سے ایسا ثبوت داخل کیا جائے کہ بدانت مجسٹریٹ موجب ضعف ظن جرم نسبت شخص مذکور کے معلوم ہوا اور دو  
 صورت مذکورہ بالا میں مجسٹریٹ کو شخص ملزم کے جرم کی نسبت تحقیقات فرما کر لے کی وجہ کافی معلوم ہو۔  
 تو شخص ملزم نامہ دوران تحقیقات مذکور ضمانت پر رکھا جائے گا۔

واقعہ ۳۹۰۔ عدالت سشن کو بقدر مدین عام اس سے کہ جرم کے ثابت قرار دے جانے پر اسکا اپیل ہو یا نہ کسی شخص ملزم کی نسبت  
 یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہے کہ وہ حاضر ضامنی ہو کر لیا جائے یا جس قدر ضمانت مجسٹریٹ نے طلب کی ہو اس میں تخفیف کی جائے۔  
 واقعہ ۳۹۱۔ اگر مجسٹریٹ کسی شخص کو جسکی نسبت کسی جرم کا الزام یا اشتباہ ہو ضمانت پر رکھ کر اسے تو لازم ہے کہ شخص ملزم نفلاً چھلکا اور اسکی  
 طرف سے ایک یا زیادہ ضامن نفلاً ضمانت نامہ یا اندراج اس قدر زر کے جسکو مجسٹریٹ کافی سمجھے تحریر کریں اور اس میں یہ شرط ہو کہ شخص  
 مذکور وقت اور مقام معرہ میکلک چا فرم ہو گا اور جب تک کہ عدالت دوسرے طور پر حکم نہ فرما دے گا اور اگر ضرورت ہوگی تو جہ وقت عدالت  
 سشن یا اور عدالت (جیسی کہ صورت ہوں) اسکو طلب کرے گی حاضر ہو کر ناشی کی جوابدہی کرے گا۔

واقعہ ۳۹۲۔ اگر سب سے ضمانت غیر کافی داخل کرائی گئی ہو یا تحریر دستاویز کے بعد ضمانتوں کی تمثیل  
 کم ہو گئی ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہو گا کہ شخص ملزم سے ضمانت کافی یا ضامن کامل المیثیت طلب کرے اور اگر وہ نہ کرے سکے  
 تو اسکو جیلخانہ میں مقید رکھے۔

**دفعہ ۳۹۵** اگر شخص ملزم عند الطلب حاضر نہیں ہو سکے اور جرم کے ثابت قرار دیے جانے سے پہلے کسی وقت باعینان ضمانت کو حاضر کر کے تو ضمانت پر ہار کر دیا جائیگا +

**دفعہ ۳۹۶** جب چیلکر اور ضمانت نامہ حسب ضابطہ تحریر پالے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم از خود حاضر ہو یا کسی اہلکار کی حراست میں ہو تو اسکو رہائی دے اور اگر شخص مذکور کسی چیلنا یا اور محبس میں مقید ہو تو مجسٹریٹ حکم نہ رہائی دے ورنہ چیلنا یا اور شخص کے نام جو اسکو حراست میں رکھا ہو جاری کر لیا اسپر وارنٹ یا دیگر شخص مذکور شخص ملزم کو رہا کر لیا جائیگا +

**دفعہ ۳۹۷** شخص ملزم کے ایک یا زیادہ ضمانت ناموں کو اختیار ہے کہ جب چاہیں اپنے ضمانت ناموں سے بری کیے جانے کی درخواست مجسٹریٹ کے حضور میں گذرائیں +  
جب ایسی درخواست گذرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اس حکم سے وارنٹ گرفتاری جاری کرے کہ شخص مذکور اس کے رو برو حاضر کیا جائے +

جب شخص مذکور حکم وارنٹ کے مطابق یا از خود اپنے تین حوالہ کر دینے سے حاضر آئے اس وقت مجسٹریٹ حکم دے گا کہ ضامن لوگ اپنی ضمانت سے بری کئے جائیں اور شخص مذکور سے دوسرے ضامن طلب کر لیا اور اگر وہ عاجز رہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اسکو چیلنا میں مقید رکھے +

**دفعہ ۳۹۸** اگر اس شخص کے نہ حاضر آنے کی وجہ سے جس نے چیلکر لکھا ہو مجسٹریٹ کی دانست میں از نو ادان متقدّر چیلکر کے جبراً داخل کرانے کے لیے تدبیر کا عمل میں لانا مناسب ہو تو مجسٹریٹ موصوف اس طور پر زتاوان کو جبراً وصول کر لیا کہ اس شخص کا مال منقولہ جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقے میں دستیاب ہو اس کے فرق و بیلام کیے جانے کے لئے وارنٹ جاری کرے اور ایسے وارنٹ کی تعمیل مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہو سکتی ہو اور اس کے ذریعہ سے شخص ملزم کے کسی مال منقولہ واقعہ بردن علاقہ مجسٹریٹ ضلع کا فرق و بیلام کرنا اس صورت میں جائز ہوگا کہ جبراً مجسٹریٹ ضلع کے علاقے میں وہ مال منقولہ واقع ہو و لوہوں میں اس پر حکم ظہری لکھ دے +

**دفعہ ۳۹۹** اگر اس شخص کے نہ حاضر آنے کی وجہ سے جسکی نسبت ضمانت نامہ لکھا گیا ہو مجسٹریٹ کی برائے ہو کہ تاوان مندرجہ ضمانت نامہ نوشتہ ضامن یا ضمانت نامہ کے جبراً داخل کرانے کے لیے تدبیر مناسب عمل میں آئی چاہیے تو مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہو کہ ضامن یا ضمانت نامہ کے نام اس مضمون سے اطلاع نامہ جاری کرے کہ وہ زرت کو ادا کرے یا نہ ادا کرے کا سبب بیان کریں +

اگر وہ تاوان ادا نہ کیا جائے اور نہ کوئے وچہ مقول اس کے ادا کیے جانے کی بیان کی جائے تو مجسٹریٹ و تاوان ضامن یا ضمانت نامہ سے اس طرح پر وصول کر لیا کہ ضامن یا ضمانت نامہ مذکور کا مال منقولہ جو مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر دستیاب ہے

اُسکے فرق وینلام کہیے جانے کے لیے وارنٹ صادر کرے جاستر جو کہ اس وارنٹ کی تعمیل محبِ شریعت ضلع کے علاقہ کے اندر چلا دیا اسکی رد و مضامین یا مضامنان کے کسی بل منقولہ واقعہ بیرون علاقہ محبِ شریعت ضلع کا فرق وینلام کہنا اس صورت میں جاستر جو کہ اس محبِ شریعت ضلع کے علاقہ میں وہ بل منقولہ واقعہ ہو داس وارنٹ پر حکم ٹھہری لکھ دے +

اگر رزٹاوان ادا نہ کیا جاسے اور اُس فرق وینلام سے بھی وصول نہ ہو سکے تو مضامین یا مضامنان ابن بات کے مستوجب ہو گئے

کہ ہر طبقہ صدور حکم محسوس ہے۔ چنانچہ دیوانی میں کسی مبعاد تک قید رہیں جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

۳۹۴ اختیارات متذکرہ فضات ۳۹۵ کوبرا ایک عدالت نوید گری بر مقررہ من علی من لائے کی مجاز ہوگی جس میں کسی فریق یا گواہ کی حاضری کے لیے جھگڑا یا ضمانت نامہ داخل کیا گیا ہو بشرطیکہ فریق یا گواہ مذکور حسب شرائط جھگڑا یا ضمانت نامہ عدالت موصوفہ میں حاضر نہ ہو۔

مگر واضح ہو کہ مجرمیت یا عدالت کو جائز ہو کہ اپنی تجویز کے موافق تاوان مندرجہ مچھلکے شخص ملزم یا ضمانت نامہ ضامن یا ضمانت  
کوتی جزو معاف کر دے اور صرف جزو تاوان یا قیامندہ کے وصول کرنے کے لیے تدبیر عمل میں لائے ۛ

نام احکام جو مجسٹریٹ ضلع کے سواے کوئی اور مجسٹریٹ حسب دفعہ ۹۶ یا ۹۷ صادر کرنے مجسٹریٹ ضلع کے حضور میں انکی اپیل ہو سکے گی یا جس حال میں کہ اپیل نہ کی جائے وہ انکی اصلاح کر سکے گا۔

۹۹۴ جب کسی شخص سے کسی عہدہ دار یا عدالت فوجداری کے حکم سے مقدمات متعلقہ فیصلہ ۳۸ کے علاوہ اور کسی مقدمہ میں حاضر ضامنی طلب ہو تو عہدہ دار یا عدالت مذکور اس شخص کو اجازت دے سکتی ہو کہ وہ اس قدر زرینہ یا اس قدر کے سرکاری پرامیٹری نوٹ کیا اس بمقدار کا مقرر کرے یا عہدہ دار یا عدالت مذکور کے اختیار میں جو ضمانت کے عوض اضافی

فصل ۲۹

ایٹلی جو ری اوزا سیرون کی فہرست کی ترتیب اور انکی حاضری

دفعہ ۴۰ سنن حج اور ضلع کا کلکٹر یا دوسرے اہل عدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیے وقتاً فوقتاً مقرر کرے ایسے اشخاص  
فہرست بہ ترتیب حروف تہجی طیارہ و مرتب کریگا جو موقع تجویز بمقامات دائرہ عدالت سنن سے ۱۰ میل یا کسی ایسی فاصلہ  
اندر رہتے ہوں جو لوکل گورنمنٹ مناسب تصور فرما کر مقرر کرے اور جن کو سنن حج اور کلکٹر یا دیگر اہل عدہ دار کو راجعی  
استعدا اور وضع کے لحاظ سے جو ری یا اسپیکر کا کام دینے کے لائق سمجھ +

فہرست مذکور میں ہر شخص بذہور کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائیگا اور اگر وہ شخص اہل یورپ یا اہل امریکا ہو تو اسکی قوم بھی فہرست میں درج کی جائیگی +

دفعہ ۴۰۱ فہرست مذکور کی نقلین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کی کچھری اور ضلع کے مجسٹریٹ اور عدالت دیوانی درجہ اعلیٰ کی کچھری میں اور جس قصید یا قصبات کے قریب یا متصل اشخاص مندرجہ فہرست سکونت رکھتے ہوں انکی کسی نظر گاہ عام میں اذیان کجا بیٹھنے والی ہر نقل کے ساتھ اس شخص کا اشتہار شامل رہے گا کہ جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اس کا اعتراض مقام عدالت سشن میں اور وقت مندرجہ اشتہار پر سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور سماعت و تصفیہ فرمائیں گے۔

دفعہ ۴۰۲ سماعت عدالت مذکور کے لیے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے ساتھ اجلاس کر کے وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر فہرست پر نظر ثانی کریگا اور وہ اشخاص جنکو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی اعتراض کریں اسکی سماعت کریگا اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کر کے جو اسکی دانست میں خدمت مفوضہ جوری یا ایسیسر کے انجام دینے کے لائق نہ ہو یا جو شخص دفعہ ۴۰۱ کی رو سے ادا سے خدمت سے مستثنیٰ ہونے کا استفادہ کرے کسی اور شخص کا نام درج کریگا جو بھلی فہرست سے متروک رہا ہو اور اسکے نزدیک منصب مذکور کے لائق ہو۔

جس حال میں کہ ماہین کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ بالا اور سشن جج کا اختلاف رائے ہو تو اہل جوری یا ایسیسر مختلف فیہ کا نام فہرست سے خارج کیا جائیگا۔

فہرست مہم کی ایک نقل سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط ثبت ہونے کے بعد عدالت سشن میں مرسل کی جائیگی۔

سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کا حکم جو فہرست کی طیاری اور ترمیم میں صادر ہوا ہونا ملحق ہوگا۔  
دفعہ ۴۰۳ جو فہرست حسب متذکرہ صدر طیار اور ترمیم کی جانی ضرور ہو کہ اس پر ہر سال ایک مرتبہ نظر ثانی کی جائے۔  
یہ فہرست جس میں حسب متذکرہ صدر نظر ثانی ہوتی ہو ایک فہرست جدید بھی جائیگی اور اس سے وہ تمام قواعد متعلق ہوں جو دفعات مابقی میں اس فہرست سے متعلق کہتے ہیں جو ابتداء میں متب ہوتی تھی۔

دفعہ ۴۰۴ تمام مدجنی عمال کیس اور ساتھ برس کے ماہین ہو اور جو باعتبار وسعت حدود عدالت سشن کے علاقہ کے اندر رہتے ہوں بجز انکے جنکا ذکر ذیل میں مندرج ہو جوری یا ایسیسر کے طور پر خدمت کرنے کے قابل متصور ہو کہ اس کام کے لیے طلب کیے جانے کے مستوجب ہوں گے۔

دفعہ ۴۰۵ اشخاص منضبط ذیل ادا سے خدمت جوری یا ایسیسر کے لائق نہیں ہوں گے۔

وہ اشخاص جو عدالت مذکورہ میں یا اسکے ماتحت کوئی عہدہ رکھتے ہوں۔

وہ اشخاص جو پولیس کا کوئی کام انجام دیتے ہوں یا جنکو اختیارات پولیس میں سے کوئی اختیار مفوض ہو۔

وہ اشخاص جنکو کوئی جرم بمقابلہ سرکار یا ذیباب یا اور جرم ایسا ثابت قرار دیا جا چکا ہو جسکے سبب سشن جج اور کلکٹر کے نزدیک دے لوگ شریک جوری ہونے کے قابل باقی نہ رہے ہوں۔



وہ اشخاص جنکے جسم یا عقل میں ایسا صنف ہو جو انکو انجام کار سے ناقابل کرنے کے لیے کافی ہو +  
وہ اشخاص جنہوں نے عاودہ بقا قصاصے فرائض مذہبی کی وجہ سے تمام امور دنیاوی کا خیال ترک کر دیا ہو +  
وہ اشخاص جو مفصلہ ذیل بطور اہل جوری یا ایسی خدمت انجام دینے کے وجہ سے بری کیے گئے +  
تمام عہدہ دار مامورہ کارملکی جو مجسٹریٹ ضلع سے رتبہ میں اعلیٰ ہوں +

صاحبان حج و دیگر حکام عدالت +

صیغہ مال یا ریٹ کے صاحبان کسٹنر اور کلکٹر +

جملا اشخاص جو صیغہ ریٹ میں خدمت گزار گذر مال محصولی انجام دیتے ہوں +

جملا اشخاص جو مالگذاری کی تحصیل میں مصروف ہوں اور جنکو کلکٹر لوہہ تقاضا کار سرکاری بری کرنا مناسب سمجھو +

پادری گولڈ اور اشخاص جو دینی منصبوں پر مامور ہوں +

جملا اشخاص جو فوج میں نوکر ہوں یا جو اس وقت تک جیل کسی قانون نافذ الوقت کی رہو جنہیں مذکورہ بالا محصول دار خدمت جوری کو مستوجب تلافی دیکھے ہوں +

صاحبان سرجن وغیرہ اشخاص جو علاوہ انہی اہمیت طبابت کا پیشہ کرتے ہوں +

اشخاص ملازم صیغہ ماس ڈاک خانہ اور تار برقی +

وہ اشخاص جو اپنے مذہبوں میں فی الواقع پیشواے دین کا کام کرتے ہوں +

تمام اشخاص جنہیں لوکل گورنمنٹ فرسٹنٹی کیا ہو اور اشخاص جنکو گورنمنٹ فرسٹنٹی ہو جو ایک دفعہ ۲۲ جمادی الاول فی الحدیث اصلاہ حاضر ہو فرسٹنٹی کیا ہو +

خدمت جوری یا ایسی خدمت جو اشخاص کے حبس فرسٹنٹی کی کو بہن یا کو حاسل تشنگا کا ایسا ایک حق حاصل ہو جس شخص تشنگی اچا ہے مستفید ہو جائے نہ ہو +

اس نوع کی کسی عبارت یہ مراد نہیں کہ اگر کوئی شخص معاف شدہ خدمت جوری یا ایسی خدمت جوری پر بھی ہو تو وہ کسی خدمت کے انجام کو قابل سمجھا جا

سشن کج کو اختیار کر لے اٹالی یورپ عیت برٹانیا کی تجویز کی وقت کسی شخص تشنگی کو ایسی خدمت جوری کا کام انجام دینے کے لیے طلب کرے +

وہ عدالت سشن کو لازم ہوگا کہ علی العموم تاریخ مقررہ اجلاس سشن سے کم سے کم تین دن پہلے ایک پریسٹ مجسٹریٹ کے نام

اس ہایت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجہ فہرست میں مذکورہ میں سے اس قدر اشخاص کو طلب کرے جو عدالت عدالت موصوفہ اجلاس

مذکورہ میں مقدمات تجویزی جوری اور مقدمات اتمدادی امیران میں شریک ہونے کے لیے درکار ہوں اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اس تعداد کے چند

سے کم نہ ہوگی جو کسی مقدمے کے لیے جو اس اجلاس سشن میں تجویز ہونے والا ہو درکار ہو +

اور اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو مقررہ کے ذریعے سے کچری عام میں نکال جائینگے مگر وہ اشخاص جنہیں اصل فہرست میں مذکور ہوں نے پہلے

چہرہ صیغہ کے اندر کام دیا ہو فہرست میں گے الا اس صورت میں کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول ان اشخاص کے پوری نہ ہو سکے اور اسمائے منتخب

شدہ اس پریسٹ میں درج کیے جائینگے جو مجسٹریٹ کے نام جاری ہوگا +

وہ اشخاص جو کوئی ایسی تجویز ہونے والی جو جیسٹریٹ میں عزم یا اشخاص عزم میں سے ایک شخص اس بات کا مستحق ہو کہ اسکی تجویز کیوٹے



احکام متفرق.

دفعہ ۴۲ - جو کہ کسی عدالت سے حسب دفعہ ۴۱ یا ۴۲ صادر ہو وہ اس فیج پر جو سکتا ہو کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ  
خاصہ ضلع کے سپرد کیا جائے اور وہ اسے مفادات میں اس مال کی نسبت اور بطور پر عمل کرے گا کہ گویا مال کو اٹھارہ روپوں کے  
مقررہ کر دیا اور اسکی اطلاع حسب طریقہ مذکور صدر مجسٹریٹ کو کی گئی +

استاد اگر کسی صریح  
قد برده قضیه را بیان

عین مونسکے وہ مال  
ہی واصل جو ہوگی  
ہی خاندان گویا  
مل اداک جو اوس  
خیر شہی و اظہر سے  
جو دوس خدائی یا لکھی  
ہی حاصل کی گئی علوم  
اس کی کو ارب قور  
علم میں ہی یا اور  
جی پر

دفعہ ۴۲۱ - پابندی اُن قواعد کے جو لوہا ب گورنر جنرل ہوا رہند اجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرنے کے بعد کوکل گورنمنٹ صادر کرے عدالت نامی فوجداری کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو مستغنیات یا گواہ اوس عدالت کے روبرو حسب ایکٹ ہذا کسی تجویز کی غرض سے حاضر ہوا سکوا خراجات مناسب بجانب سرکار ادا کیے جائیں +

دفعہ ۴۲۲ - اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے کے لیے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا کہ شہادت یا بیان کا ترجمہ راست راست بیان کرے +

### فصل ۳

#### اشخاص مجیدین

دفعہ ۴۲۳ - جب مجسٹریٹ مجاز تجویز مقدمہ کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جیسے کوئی جرم عائد کیا گیا ہے فائز العقل ہے اور وہی سزا باعث جوابدہی کرنے کے قابل نہیں ہے تو مجسٹریٹ مذکور امر فرتو عقل کی تحقیق کے لیے تحقیقات شروع کرے گا اور شخص ملزم کا معائنہ ضلع کے صاحب محل سرحد یا دوسرے ڈاکٹری اہلکار سے کرے گا بعد ازاں سول سرحد یا دوسرے ڈاکٹری اہلکار مذکور کو گواہ قرار دیکر ان کے اظہارات ضبط تحریر میں لائے گا +

دفعہ ۴۲۴ - جب اوس شہادت سے جو مجسٹریٹ کے روبرو دی گئی ہو اس امر کے بارے میں کسی وجہ کافی باقی رہے کہ شخص ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے کہ اگر وہ بحالت صحت حواس اوسکا مذکور ہو تو اسکی تجویز صحت عدالت سن سے ہو سکتی اور یہ کہ شخص ملزم انکباب فعل کے وقت فرتو عقل کی وجہ سے اوس فعل کی ماہیت نہیں جان سکتا تھا جسکا الزام اوس پر لگایا گیا ہے یا یہ نہیں جان سکتا تھا کہ یہ میرا فعل یا حیا یا خلاص قانون ہے تو لازم ہے کہ اگر بر وقت تحقیقات وہ صحیح العقل معلوم ہو تو اسکو مجسٹریٹ تجویز کے لیے عدالت سشن کے حضور میں بھیجے +

اگر شخص ملزم اہل یورپ رعیت برٹانیہ ہو تو مجسٹریٹ اوس مضابطہ کے مطابق کاربند ہوگا جو فصل ۷ میں مقرر ہے +

اگر شخص ملزم بر وقت تحقیقات فائز العقل معلوم ہو تو مجسٹریٹ اوس طور پر کاربند ہوگا جو دفعہ ۷ میں مقرر ہے +

دفعہ ۴۲۵ - اگر کوئی شخص جو تجویز کے لیے عدالت سشن میں سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز کے وقت فائز العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل معلوم ہو تو عدالت موصوفہ پہلے امر فرتو عقل کی تجویز کرے گی اور اگر حسب الطبیان عدالت معلوم ہو کہ وہ امر فرتو عقل ہے تو اس مضمون سے تجویز خاص لکھے گی کہ شخص ملزم فائز العقل ہے اور جوابدہی کرے گا قابل نہیں بعد ازاں مقدمہ کی تجویز ملتی کی جائے گی +

دفعہ ۴۲۶ - جب کبھی کوئی شخص ملزم فائز العقل اور جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جائے مجسٹریٹ یا عدالت سشن (جس وقت ہو) مجاز ہے کہ اگر جرم ضمانت کے قابل ہو اور اس امر کی ضمانت کافی داخل کی جائے کہ شخص مذکور کی خبر گیری مناسب کی جائے گی اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہونچائے یا لے گا اور عند الطلب حاضر ہوگا تو شخص مذکور کو رہائی دے +

۴۳  
ایکٹ نمبر ۱۰

دفعہ ۴۲۷

میں یہ ضمنی راہ

نہر لی جا رہی تھی

تجزیہ فائز العقل ہو

شخص ملزم کی خبر دے

تجزیہ ملزم کی خبر دے

جو اس شخص کی بات

عدالت نے روبرو ہو

اگر جرم ضمانت کے قابل ہو یا ضمانت مطلوبہ داخل نہ کی جائے تو شخص ملزم اوس مقام میں حراست کافی کے لئے رکھا جائیگا جس میں لوکل گورنمنٹ جسکو مقدمہ کی رپورٹ بھیجی جائیگی ارشاد فرمائے +

دفعہ ۲۲۷۔ اگر کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز دفعہ ۲۲۲ یا دفعہ ۲۲۵ کے مطابق ملتوی کی گئی ہو مجسٹریٹ یا عدالت سیشن (جس میں واقع ہو) مجاز ہے کہ جبوقت چاہے تحقیقات یا تجویز میں مکرر مصروف ہو کر شخص ملزم کو اگر وہ حراست میں رکھا گیا ہو پھر وہ رہا کر دیا جائے یا اگر شخص ملزم ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہو اپنے روبرو طلب کرے +

اے شخص کے خاص کو لازم ہوگا کہ جس عہدہ دار کو مجسٹریٹ یا عدالت سیشن اوس شخص کے معائنہ کے لیے مقرر کرے اوس شخص کو اوس کے روبرو جسوقت وہ اس شخص کا معائنہ کرنا چاہے حاضر کرے اور عہدہ دار مذکور کا سارٹیفیکٹ اوس طرح موثر ہوگا جیسے صاحب انسپکٹر جنرل جیلز یا پاگل خانہ کے ڈیڑیرون کا سارٹیفیکٹ جو حسب دفعہ ۲۲۲ دیا جائیگا موثر ہوتا +

دفعہ ۲۲۸۔ اگر وہ جسوقت چاہے شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت سیشن کے روبرو (جس میں واقع ہو) حاضر ہو یا مکرر حاضر کیا جائے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو معلوم ہو کہ شخص ملزم اس قدر صحیح العقل ہے کہ جواب دہی کر سکتا ہے تو تحقیقات یا شخص ملزم کی تجویز (جس میں واقع ہو) شروع کر دیا جائیگی +

اگر یہ دریافت ہو کہ شخص ملزم مندرجہ بالا نقل اور جواب دہی کرنے کے ناقابل ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت سیشن کو لازم ہے کہ پھر دفعہ ۲۲۳ یا دفعہ ۲۲۵ کے احکام کے مطابق کاربند ہو +

دفعہ ۲۲۹۔ جب کبھی کوئی شخص اس وجہ سے بری کیا جائے کہ جبوقت حسب بیان مدعی اوس سے جرم سرزد ہوا تھا وہ مقور عقل کے باعث اوس فعل کی ماہیت جسکا الزام اوس پر لگایا گیا ہے یا اس بات کے سمجھنے کے قابل تھا کہ جو میں کرتا ہوں میرا یا خلاف قانون ہے تو تجویز میں یہ امر صاف صاف لکھا جائیگا کہ وہ شخص اوس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں +

دفعہ ۲۳۰۔ اگر تجویز مذکور میں یہ لکھا جائے کہ شخص ملزم اوس فعل کا مرتکب ہوا ہے جسکا الزام اوس پر لگایا گیا اور در صورت عدم ناقابلیت مذکورہ بالا کے وہ فعل جسکا الزام اوس پر لگایا گیا ہے ایک جرم کی حد تک پہنچتا تو مجسٹریٹ یا عدالت سیشن کو جسکے روبرو مقدمہ زیر تجویز ہو لازم ہے کہ یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور اوس مقام پر اور اوس طرح حراست کافی میں رکھا جائے جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو اور لازم ہے کہ مقدمہ کی رپورٹ بغرض صدر حکم لوکل گورنمنٹ کو حضور میں مل کرے +

لوکل گورنمنٹ اس حکم کو اصدار کی مجاز ہے کہ شخص مذکور کسی پاگل خانہ یا حراست کافی کے دوسرے مقام مناسب میں رکھا جائے +

دفعہ ۲۳۱۔ جب کوئی شخص دفعہ ۲۲۷ یا ۲۳۰ کے احکام کے مطابق جیل میں رکھا جائے تو جس حال میں کہ وہ جیلز میں مقید رکھا گیا ہو جیلز فون کے صاحب انسپکٹر جنرل کو اور اگر وہ پاگل خانہ میں مقید ہو تو پاگل خانوں کے ڈیڑیفرن معائنہ یا ورنہ سے کوئی سے دو ڈیڑیرون کو اختیار ہوگا کہ اوسکے ہوش و حواس کی کیفیت دریافت کرنے کی غرض سے اوسکا معائنہ کریں اور چاہے کہ شخص مذکور کا معائنہ انسپکٹر جنرل جیلز یا حسب مذکورہ صدر دو ڈیڑیرون مذکور سے کم ہر شخص اسی میں ایک مرتبہ کیا کریں اور انسپکٹر جنرل



یا فوجداری یا محکمہ مال کے حضور یا موجدہ میں ہرزہ ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت ملک برائے اہل ہر دوپ  
یا نہو حراست میں رکھوائے اور اسی روز کسی وقت پر یا قبل پر یا حراست کچھری جرم کی سماعت کرے اور مجرم کی نسبت سزا سے جزیانہ جو  
۱۱۔ سے زیادہ ہو تجویز کرے اور اگر جزیانہ اوٹکا گیا جائے تو جلیانہ دیوانی میں اس میں یا تک قید کیے جانے کا حکم ہو ایک مہینے سے زیادہ ہو  
صادر کرے الا اس صورت میں کہ جزیانہ قبل انقضاء سے مبادا دیا کر دیا جائے +

لازم ہے کہ ایسے ہر مقدمہ میں عدالت اون واقعات کو جسے جرم پیدا ہوا قلمبند کرے اور نیز بیان مجرم کو جو کچھ اس کو بیان کرنا  
منظور ہو مع تجویز اور حکم سزا کے تحریر میں لائے +

اگر وہ جرم متعلقہ دفعہ ۲۸ مجموعہ تعزیرات ہند سے متعلق ہو تو مثل میں ایک ایسی کیفیت مندرج ہوئی چاہے جس سے معلوم کہ وہ  
عمدہ دار سرکاری کس نوع کی کاروائی عدالت میں اور اس کی کس مرتبہ پر اجلاس لیا تھا اور کس نوع کی مزاحمت یا توہین کی گئی +  
دفعہ ۳۴۶۔ اگر کسی مقدمہ میں عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ شخص جس کی جرم مذکور کا الزام لگایا گیا ہو قید ہو جو عدم ادو سے جو پانچ  
علاوہ قید ہو نیکی لاتی ہے یا اوپر بار سے زیادہ تعداد کا جزیانہ عائد ہونا چاہیے تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ اول واقعات کو جس  
جرم پیدا ہوا مع بیان شخص ملزم حسب متذکرہ بالا ضبط تحریر میں لاکر مقدمہ کو مجسٹریٹ کے پاس یا اگر شخص ملزم رعیت برائے اہل ہر دوپ  
ہو تو مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس جو مجسٹریٹ آف دی میں اور رعیت برائے اہل ہر دوپ ہو بھیجے اور اس امر کی ضمانت منحل کرانے  
کہ شخص ملزم مجسٹریٹ مذکور کے حضور میں حاضر ہوگا یا اگر ضمانت کافی داخل کی جائے تو شخص ملزم کو حراست میں مجسٹریٹ مذکور کے پاس چلا کر لائے +  
اگر مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائے تو مجسٹریٹ اسی طریقہ کے مطابق شخص ملزم کی تجویز کرے گا جو اس ایکٹ میں ان تجویزوں کی  
مقرر ہو ہے جو مجسٹریٹ کے حضور میں کی جائیں اور مجسٹریٹ مذکور مجاز ہوگا کہ مجرم کی نسبت وہ سزا تجویز کرے جو مجموعہ تعزیرات ہند کی  
اس دفعہ میں قرار پائی ہے جس کی رو سے اس شخص پر الزام لگایا گیا ہو +

اگر مقدمہ رعیت برائے اہل ہر دوپ کا ہو اور مجسٹریٹ جس کے پاس وہ بھیجا گیا ہو اس جرم کو ایسا تصور کرے کہ جو سزا وہ فصل  
ایکٹ مذکور کے مطابق دیکھتا ہے اس سے اس کی سزا زیادہ سخت ہوئی چاہے وہی اختیار ہو کہ مجرم کو عدالت سنشن میں ہر دوپ کرے +  
اگر خود کسی مجسٹریٹ کے حضور میں اس کی عدالت کی تخفیر کی جائے تو حسب دفعہ ہذا اس کو سزا سے قید یا دو سو روپیہ سے زیادہ  
جزیانہ کے تجویز کرنے کا اختیار ہوگا +

دفعہ ۳۴۷۔ اگر کسی عدالت فی مجرم کی نسبت اس سبب سزا تجویز کی ہو یا اس کو تجویز کر لے کسی مجسٹریٹ کے حضور میں چلا کر یا ہو کہ  
اسی اس امر کو کرے جو حکم کیا یا اس کو کرے کہ اس کے پاس لگایا گیا تھا یا اس کو قانو حکم دیا گیا تھا یا اس کو قضا قوہ میں یا ملاحظت کی تو عدالت  
مجاز ہوگی کہ جس وقت مجرم مذکور عدالت کا ارشاد یا حکم سجالائے اسے سبب ترضای عدالت عذر پیش کرے اور کو رہائی دی جائے اس کی سزا سماعت کرے  
دفعہ ۳۴۸۔ جب کوئی جرم مجملہ جرائم مفصلہ باب دوم مجموعہ تعزیرات ہند ہشتاد و نہات ۱۵۰-۱۴۹ اور ۱۴۸-۱۴۷ اور ۱۴۶-۱۴۵ اور ۱۴۴-۱۴۳ اور  
۲۲۸ کسی رعیت برائے اہل ہر دوپ کی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال کے اختیار میں ہر دوپ ہو تو ایسا جرم

صرف اوس مجسٹریٹ سبجاول کی سماعت کو لائق ہوگا جو جس آیت دی ہیں اور رعیت برمانیہ اہل یویپ ہوا اور جرم کو ثابت قرار دے جانے پر مجسٹریٹ مذکور مجرم کے سامنے اوسی طرح کا بڑاؤ کر نیک مجاز ہوگا جیسا کہ دفعہ ۴۰ میں اسکی بابت حکم ہوا ہے +  
اگر اوس مجسٹریٹ کے نزدیک مجرم کی پاداش میں اوس سے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے جسکو وہ حسب دفعہ مذکور عائد کر سکتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ مجرم کو عدالت سشن میں سپرد کرے +

## باب دہم فرد قرار داد جرم اور رائے اور حکم سزا

### فصل ۳۳

#### فرد قرار داد جرم

#### نمونہ فرد قرار داد جرم

دفعہ ۳۴۹۔ فرد قرار داد جرم میں وہ مجرم لکھا جائیگا جسکا الزام شخص ملزم پر لگایا جائے +

اگر اوس قانون میں جسکی رو سے وہ امر جرم قرار دیا گیا ہے اور کو واسطے کوئی خاص نام مقرر ہو تو فرد قرار داد جرم میں وہ جرم صرف اوس نام سے تعبیر کیا جائے +

اگر اوس قانون میں جسکی رو سے وہ امر جرم قرار دیا گیا ہے اور اسکے واسطے کوئی خاص نام نہ لکھا ہو تو اوس مجرم کی اس قدر تعبیر لکھ دینی چاہیے جس سے مدعا علیہ کو معلوم ہو جائے کہ اوپر کس بات کا الزام ہے +

وہ ایکٹ اور ایکٹ کی وہ دفعہ یا دفعات جسکی خلاف ورزی میں جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو بطور حوالہ فرد مذکور میں مندرج ہونی چاہیے +

فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جانا کہ غلام الزام لگایا گیا ہے بمنزلہ اس بیان کے ہوگا کہ ہر شرط قانونی جس سے کہ اوس امر پر قانوناً جرم کا اطلاق ہوتا ہو اوس خاص مقدمہ میں صادق آتی ہے +

جائز ہے کہ فرد قرار داد جرم زبان انگریزی یا ضلع کی زبان میں لکھی جائے اور اگر ایسی زبان میں جسکو مدعا علیہ سمجھتا ہے نہ لکھی جائے تو جس زبان کو وہ سمجھتا ہو اوس میں اوس کے رو برو پڑھ دیا جائے +

اگر شخص ملزم کسی جرم کا پہلے مجرم ثابت ہو چکا ہو اور مقصود یہ ہو کہ اوسکا سابق مجرم قرار دیا جانا ثابت کیجیے تاکہ اوس سزا میں جو ہو نیوالی ہو موثر ہو تو چاہیے کہ سابق مجرم قرار دیے جانے کو حقیقت فرد قرار داد جرم میں لکھ دیا جائے اور اگر فرد گذشت ہو جائے تو جائز ہے کہ حکم سزا کے صادر ہونے سے پہلے اوس میں بڑا دیجائے لیکن اوس کے بعد جائز نہیں +

#### تفصیلات

(الف) (نزدیکی نسبت بکر کے قتل عدلی فرد قرار داد جرم لکھی گئی +



یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قبل عمر مندرجہ دفعہ ۲۹۹- اور ۳۰۰ مجموعہ تعزیرات ہند میں داخل ہے اور جو تشکیات ملے کہ اس مجموعہ تعزیرات میں مرقوم ہیں اور اس میں داخل نہیں اور جو پانچ تشکیات کہ دفعہ ۳۰۰ میں ہیں اور میں بھی داخل نہیں یا یہ کہ اگر وہ داخل تشکیات سے اول ہو تو اس تشکیکی جو تین شرائط ہیں اور تین میں کوئی ایک اس سے متعلق ہے +

(ب) زید کی نسبت فرد قرار داد جرم میں حسب دفعہ ۳۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند یہ الزام عائد کیا گیا کہ اوہ نے عورت کو بی جلائے کے آگے ذریعہ سے بالا راہ ضرر شدید پہنچایا یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۰۵ مجموعہ تعزیرات ہند میں داخل نہیں ہے اور تشکیات عامہ اس سے علاقہ نہیں رکھتیں +

(ج) زید پر قتل عموماً یا دنیا سترہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تنہا یا نہ جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال میں لانے کا الزام لگایا گیا پس فرد قرار داد جرم میں یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عموماً یا دنیا سترہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تنہا یا نہ جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال میں لایا اور ضرر زید سے ہے کہ ان جرائم کی تعریفات پر مجموعہ تعزیرات ہند میں مرقوم حوالہ کیا جائے لیکن اس وقت کا حوالہ جس کے مطابق جرم قابل سزا پر صورت میں فرد قرار داد جرم کو اندر لکھنا چاہیے +

(د) زید پر حسب دفعہ ۱۸۴ مجموعہ تعزیرات ہند اس بات کا الزام لگایا گیا کہ اوہ نے عموماً مال کے غلام میں جہا یک سرکاری ملازم کے اعتبار جائز کی وجہ سے غلام پر چڑھایا گیا تھا فراموش کی جاوے کہ فرد قرار داد جرم میں بھی عبارت لکھی جائے +

دفعہ ۴۴۰ - فرد قرار داد جرم میں وقت اور مقام ارتکاب جرم مبینہ اور اس شخص کی نسبت جیسے جرم کا ارتکاب ہوا وہ مرتب وجہ ہونے چاہیے جو عموماً شخص مذکور کو اس بات سے مطلع کر دینے کے لیے کافی ہوں کہ اس امر کا اوپر الزام لگایا گیا ہے +

دفعہ ۴۴۱ - جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مرتب مندرجہ دفعہ ۴۳۹- اور دفعہ ۴۴۰ سے شخص مذکور کو بخوبی یہ امر معلوم ہو سکے کہ اوپر کس بات کا الزام ہے تو لازم ہے کہ بطور پرکہ ارتکاب جرم مبینہ لگایا گیا ہو اسکی بابت وہ حالات بھی فرد قرار داد جرم میں درج کیے جائیں جو اس عرض کی واسطے کافی ہوں +

### تفصیلات

(الف) زید پر ایک خاص وقت اور مقام میں ایک خاص شخص کے سرور کرنے کا الزام لگایا گیا تو فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جاتا ہو کہ نہیں ہے کہ کس طور پر سرور کیا گیا +

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوہ نے ایک خاص وقت اور مقام میں بکرو کو دھادی ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں لکھا جائے کہ کس طور پر زید نے بکرو کو دھادی +

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوہ نے غلام وقت اور غلام مقام میں جھوٹی گواہی دی ضرور ہے کہ فرد قرار داد جرم میں زید کی گواہی کا وہ جز لکھا جائے جو حاکم نے بیان کیا گیا +

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اوہ نے خالہ ایک سرکاری ملازم کو اس کے منصبی کار سرکار کے انصرام میں غلام وقت اور غلام مقام پر

فراموش ہو جائی چاہئے کہ فرد قرار داد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زید کو خالہ کو اس کے کارنسی کے انضمام میں کس نہج پر فراموش ہو جائی +  
(۵) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے غلام وقت اور غلام مقام میں خالہ کو عمدتاً قتل کیا تو ضرور زمین سے کہ فرد قرار داد جرم میں  
یہ بھی لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر خالہ کو قتل کیا +

(۶) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ خالہ سزا سے بچ جائے تو فرد قرار داد جرم میں وہ  
نافرمانی صحیح ہوئی چاہئے جس کا الزام ہے اور نیز وہ قانون جسکی خلاف ورزی کی گئی +

وقفہ ۲۲۲ - جائزہ کہ فرد قرار داد جرم اس نمونہ کی ہو جو ایکٹ ہذا کے ضمیمہ ۲ میں مندرج ہے یا دوسرے کسی ضمنی ہو +  
وقفہ ۲۲۳ - جرم کے طرز بیان میں یا اون مراتب میں جس کا لکھا جانا حسب دفعہ ۲۴۴ ضرور ہے کسی غلطی کا واقع ہونا اور نیز جرم  
یا اون مراتب کے بیان میں کسی فرد گذشت کا ہونا کسی نوبت مقدمہ میں مستقیم نفس مقدمہ نہ تصور ہو گا اگر اٹا اس حال میں کہ شخص ملزم  
کو فی الواقع اس غلطی یا فرد گذشت سے منسلک ہوا ہو +

### تفصیلات

(الف) زید پر حسب دفعہ ۲۲۲ مجموعہ تعزیرات ہذا اس بات کا الزام رکھا گیا کہ اس نے ایسا کہ ملتیں اپنے پاس رکھا جس کو ابند اٹا  
لیتے وقت وہ جانتا تھا کہ یہ سکہ ملتیں ہے اور فرد قرار داد جرم میں لفظ فریباً فرد گذشت کیا گیا تو جس حال میں یہ بات نہ پائی جائے کہ زید کو کس  
فرد گذشت سے فی الواقع منسلک ہوا وہ غلطی مؤثر نفس مقدمہ تصور ہوگی +

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے خالہ کو دغا دی اور جطور پر کہ اس نے خالہ کو دغا دی وہ فرد قرار داد جرم میں نہیں لکھا گیا غلط  
لکھا گیا زید نے جواب دی کی اور گواہ حاضر کیے اور اس معاملہ کا حال جو اس کو بیان کرنا تھا بیان کیا پس علت اس میں مستنبط کر سکتی ہو کہ  
دغا دینے کے طور کا نہ بیان کیا جانا ایک فرد گذشت مؤثر نفس مقدمہ نہیں ہے +

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے خالہ کو دغا دی اور جطور پر کہ اس نے خالہ کو دغا دی وہ فرد قرار داد جرم میں نہیں لکھا گیا اور ضامین بیدار حال کے  
چند معاملات پر جو زید کو کوئی ذریعہ اس بات کو معلوم کرنا نہیں ملا کہ وہ الزام اون معاملات میں سے کسی ایک یا بیشتر سے اس کی جواب دی نہ کی تو  
ان واقعات سے عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہو کہ دغا دی کو طور کا نہ بیان کیا جانا اس مقدمہ میں ایک غلطی مؤثر نفس مقدمہ ہے +

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے جنوری کی ایک سو تالیخ خدا بخش کو عمدتاً قتل کیا اور واقعہ میں شخص مقتول کا نام حیدر بخش تھا اور قتل کی تاریخ ہجری  
جنوری تھی زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے قتل عمد کا الزام نہیں لگایا تھا اور جو تحقیقات کہ بشریٹ کر دی ہو وہی اس کی کہ اوپر سنا اور جو حیدر بخش  
مقدمہ سے متعلق تھے اس ان واقعات سے عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہو کہ زید کو منسلک نہیں ہوا اور فرد قرار داد جرم کی غلطی مؤثر نفس مقدمہ نہیں ہے +

(۵) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے جنوری کی بیسویں تاریخ حیدر بخش کو عمدتاً قتل کیا اور ایک سو تالیخ خدا بخش کو جو اس قتل کی علت میں اس کو گرتا  
کھینک کر شش کرتا تھا جب اس پر قتل حیدر بخش کا الزام لگایا گیا اس کی تجزیہ علت قتل عمد خدا بخش کی گئی اور گواہ کہ اس کی صفائی کو حاضر  
الگو تھے وہ گواہ حیدر بخش کو مقدمہ سے متعلق نہیں عدالت یہ بات مستنبط کر سکتی ہو کہ زید کو منسلک ہوا اور یہ غلطی مؤثر نفس مقدمہ ہے +

[illegible]

و فتحہ ۱۰۴۵ھ - جس حال میں کہ مدعا علیہ بدو کسی خود قرار و دعویٰ میں کہ ایسی فرد قرار و دعویٰ میں کہ بنیاد پر سپرد عدالت میں کیا جائے جسکو عدالت مذکورہ کاروائیوں کو لحاظ سے جو پیشہ شہسپر دیکھندہ کی رو بہ دخل میں آئی ہوں نا مناسب تصور کرے تو عدالت سیشن کو اختیار ہے کہ جو حرم اسکی وراثت میں اس شہداد کے ثابت ہو جو پیشہ شہسپر دیکھندہ کی رو بہ دخل میں آئی ہو اسکی بابت خود قرار و دعویٰ میں رہ کر لے اور ضروری کہ اسکی کئی نقل مذکور دی جائے ۔

۴۲۷- اگر ترمیم یا تبدیل ہو گا تو اسے جو فی حق عداوت کے نزدیک غالباً بدعالم علی کے جواب میں ہو تو واقعہ ہو گا تو اس  
۴۲۸- اگر ترمیم یا تبدیل ہو گا تو اسے جو فی حق عداوت کے نزدیک غالباً بدعالم علی کے جواب میں ہو تو واقعہ ہو گا تو اس

۱۱۱۔ تجویز یہ ہے جس کی رائے کو ہماری رائے سے زیادہ صحیح اور زیادہ مفید سمجھیں۔  
عدالت کو اختیار ہے کہ تجویز جدید کا حکم دیو یا تجویز مقدمہ اس میں عداوت ملتی کچھ شخص ملزم کو فرار اور مزیم یا تبدیل شدہ کی نسبت جو جہادی  
کے لئے کہیں ضروری ہزار اس کی جوابدہی کی سماعت کو بعد عدالت کو بھی اختیار ہے کہ اگر اس کو نزدیک کسی گواہ کی شہادت مؤثر نقص مقدمہ متصور ہو  
یا جس گواہ کو شخص ملزم اپنی جوابدہی میں طلب کرنا چاہتا ہو اس کے حاضر ہونے تک تجویز یہ مقدمہ ملتی رکھے +

۴۴۹- ہر صورت میں جبکہ فرو قرار دہ جرم کی ترمیم یا تبدیل ہو یہ کارنامہ اس ادرشخص ملزم کو اجازت ہونی چاہیے کہ وہ کسی گواہ کو جبکہ اظہار ہو چکا ہو یہ مطلب کر اس کے اصرار کا اظہار کرے +

۴۵۰- اگر جرم مندرجہ فرو قرار دہ جرم حدید ایسا ہو کہ اوپر مذکور پیشتر سے منطوری کا مطلب کر لیا ضروری ہو تو مقدمہ کی کارروائی تاحصول

منظوری ملوثی ہوگی۔ اُلا اور حال میں کہہ دوئی الش کو پورا فحیحی و فحیات کی بنیاد پر منظوری حاصل کیا جا چکی ہو جس پر جدید و قدواراد جرم منی ہے +  
 دفعہ ۵۵۴ - اگر عدالت اپیل کی یا اختیارات اصلاحی تفسیل میں ملوثی کو رشکی یہ رائے ہو کہ جس شخص پر جرم ثابت قرار دیا گیا اور منے  
 فی الواقع قدواراد جرم کی کسی غلطی کے باعث انہی جوابدہی میں منصفیہ لکھایا جی تو اسے لازم ہے کہ قدواراد جرم کو جسطرح مناسب ہے

ترمیم کر کے اوس کی بنیاد پر تجویز جدید کے عمل میں آنے کا حکم دے ۛ  
اگر اوس عملت کی رائے میں مقتدا ایسے مہول کہ اونکی بنیاد پر کسی الزام صحیح شخص لازم نظر پڑے تو احتیاطاً عائد ہو سکتا ہو تو جو حکم انبات جرم کو نسخہ کر گئی

فرد پر حسب نفع ۱۰۰ مجموعه نغمات هندیک ایسی خود قرار داد و جرم کی بنیاد پر جرم ثابت قرار دیا گیا جس میں اس بات کا کھانا فراہم کیا گیا

[illegible]

ہو گیا تھا کہ زید جانتا تھا کہ اوسکو ایک خاص خصل کے ترکاب ہو ایک ملام سرکاری کو مشتہ کر کے ہو جو حکم کے مطابق جو اوس حکم کے مشتہ کرانیکا قانوناً اختیار رکھتا تھا باز نہا چہ ہے تو اگر عدالت کی ذہنت میں اس بات کا ظن غالب ہو کہ زید ایسا علم رکھتا تھا اور فرد قرار داد جرم میں اس بات کا بیان فرد گذشت ہو تو کہ زید ایسا علم رکھتا تھا اور یہ کہ فرد قرار داد جرم سے اسکا تذکرہ متروک ہو جائے سے کہ اوسکو ایک علم تھا اوسکو انہی جوابدہی میں غلط ہو تو عدالت مذکور کو یہ حکم دنیا لازم ہو کہ فرد قرار داد جرم کی ترمیم ہو کہ تجزیہ جلد بد عمل میری ہے لیکن جس حالت میں کہ کاروائی مقدمہ کو یہ فرقین قیاس پایا جاتا ہو کہ زید کو ایسا علم تھا تو وہ حکم اثبات جرم کو منسوخ کر لیگی ۔

## چند الزامات کا شمول

وقفہ ۵۲- لازم ہے کہ جرم جداگانہ کیوں ملے جبکہ کسی شخص پر الزام رکھا جائے فرد قرار دیا جرم علیحدہ ہوا ورنہ ہر ایسے الزام کی تجویز بھی جداگانہ ہونی چاہیے نیز اذن صورتوں کے موجب ذیل اس قواعد سے مستثنیٰ کی گئی ہیں \*

تمت

نہید پر ایک دقت سرقہ کر لیا اور دوسری دقت خورشید پہنچانے کا الزام لگایا گیا تو چاہیے کہ زید کی نسبت سرقہ کی علت میں فرو  
قرار داد جرم اور تجویز جدا ہو اور خورشید پہنچانے کی علت میں جدا +

فصل ۵۲ - جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے کئی حرام کا الزام عائد کیا جاوے اور ان میں سے ہر ایک کا ایک کتاب ایک ہی برس کاغذ ہو تو جو جائز ہو کہ ان جملہ میں سے جو جنہ کی بابت جو تین سے زیادہ ذہول تکملہ موقوف قرار داجم اور جو تو ایک ہی ساتھ کہا جائے +  
فصل ۵۳ - ایک ہی قسم کے جملہ حرام براد وقوعہ ہا وہ کہ کلام سنگ جو دفعہ ۵۵ کہ احکام میں داخل ہیں +

فیشیح۔ ایک ہی قسم کے جرائم حسب مراد دفعہ ہادہ کہلا سکتے جو دفعہ ۵۵۴ کو احکام میں داخل نہیں ہے۔

۴۵۴-۱۔ اگر چند واقعات میں جواہر ایسا تعلیق رکھو تو یوں کہ ایک ہی معاملہ ہو مگر یوں ایک ہی شخص ہو حید جہاں کا ارتکاب ہو تو جائز ہے کہ ہر ایسے جرم کی علت میں شخص مذکور کی نسبت تملکہ فرماؤ اور جرم اور مجرم یا ایک ہی ساتھ ہو۔

۲۔ اگر ایک ہی فعل کسی قانون نافذ الوقت کی ایسی دو تعویضات جدا گانہ میں داخل ہو جن میں جراثیم کی تعویضات یا تعزیرات مرقوم ہو تو جس شخص سے وہ فعل سرزد ہو جائے کہ اس پر ہر جرم مذکور کی بابت فوق الزادہ جرم مرتب کیجاسے لیکن اس کو اس سے زیادہ سزا نہ دی جائے جو عدالت تصور کنندہ مقدرہ کسی ایک جرم کی باداش میں عائد کر سکتی ہو۔

۳۔ اگر چند واقعات جن میں ہر ایک یا چند کا مجموعہ فی نفسہ جرم ہو اور وہ سب کو سب اکٹھے ہو کر کسی قانون نافذ الوقت کو احکام کی رو سے جیسے جرائم کی تعریفات و تغذیات پر قیوم ہیں ایک جرم ہو جائے تو جس شخص کو وہ سزا دیوں اور پھر جرم کی بابت جس کا انہی طریقہ جرم اگر لکاب کیا ہو ضرور قرار دے جرم تب کیا ہو لیکن ان جرائم کو بطور مجموعہ اوس کو زیادہ سخت سزا سنو گی جو بدلاکت مجوز مقدمہ اولن جرائم میں سے کسی ایک کی طرح اوس جرم کی واسطے کر سکتی ہو جو اولن سب کو اکٹھے ہونے سے پیدا ہوا ہو ۔

## نمونه‌های

[illegible]

وفات ۲۵ ۲۴ ۲۳ مجموعہ تعزیرات ہند کی بابت جہاد افرو قرار داد جرم لکھی جائے اور جہاد احکام اثبات جرم صادر کیا جائے اور جہاد  
سنزادی جائے

(ب) زید کے پاس چند موہر ملتیں میں ارادہ سے ہیں کہ چند جلسازیوں کا ارتکاب کرے تو جائز ہے کہ زید کی نسبت یہ ایک مجرم  
جہاد کا جلسازی مصدقہ ۴۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی نیت سے پاس رکھنے کے لیے جہاد افرو قرار داد جرم لکھی جائے  
اور جہاد احکام اثبات جرم صادر کیا جائے اور جہاد سنزادی جائے

(ج) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے یہ جاکر اوسپر نالشی دایر کی کہ انصافاً یا قانوناً اوس نالشی کی کوئی وجہ  
ہو نہیں ہے اور زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کی جھوٹھی نالشی بھی کی تو جائز ہے کہ زید کی نسبت وجہ جرم مصدقہ ۲۱  
مجموعہ تعزیرات ہند کے لئے جہاد افرو قرار داد جرم لکھی جائے اور جہاد احکام اثبات جرم صادر ہو اور جہاد سنزادی جائے

(و) زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کے ارادہ سے اوسپر ایک جرم کے ارتکاب کی جھوٹھی نالشی کی اور تجویز کے وقت خالد کی  
نسبت جھوٹھی گواہی دی تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرم مصدقہ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے لئے جہاد افرو  
قرار داد جرم لکھی جائے اور جہاد احکام اثبات جرم صادر ہو اور جہاد سنزادی جائے

(۵) زید نے یہ جان کر کہ منہد ایک دختر نالشی لے بھاگی گئی ہے اوسکو میں جہا میں محبوس کیا اور نوڈی کے طور پر رکھا تو جائز ہے  
کہ زید پر جرم محکومہ وفات ۲۶ ۲۷ (میکو دفعہ ۲۶ کے ساتھ پڑھنا چاہیے) اور ۴۰ مجموعہ تعزیرات ہند کے لئے جہاد افرو  
قرار داد جرم لکھی جائے اور جہاد احکام اثبات جرم صادر کیا جائے اور جہاد سنزادی جائے

(و) زید نے اور چند شخصوں کے ساتھ جرم بوی اور ضرر شدید اور انسی سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اوس بوی کی  
فرو کرنے میں مصروف تھا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرم محکومہ دفعہ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے لئے جہاد افرو  
قرار داد جرم لکھی جائے اور جہاد احکام اثبات جرم صادر کیا جائے اور جہاد سنزادی جائے

(ز) زید نے ایک ہی وقت میں حامد اور محمود اور خالد کو تعزیرات مجرمانہ کی تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرم ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴  
مجموعہ تعزیرات ہند کے لئے جہاد افرو قرار داد جرم لکھی جائے اور جہاد احکام اثبات  
جرم صادر کیا جائے اور جہاد سنزادی جائے

(ح) زید ایک کشمیری کو اولٹ دینے سے بالا اور تین اشخاص کی ہلاکت کا باعث ہوا تو جائز ہے کہ زید پر پانچ جہاد گانہ تین جرم  
کی حسب دفعہ ۲۰ مجموعہ تعزیرات ہند کے ہوا اور اوسپر جہاد گانہ حکم ثبوت جرم صادر کیا جائے اور جہاد گانہ سنزادی جاری ہے  
تمثیلات ممنوعہ ۱۲ ط) زید نے سرکاری جنگل میں ایک درخت کے کاٹ ڈالنے سے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا

اور وہ درخت ایک دریا کے کنارے پر چھکھا ہوا تھا چنانچہ پانی کی دھار میں گر پڑا زید نے اوس درخت کے کاٹنے اور ایک دوسرے  
اپنے گانوں تک جہاں اوسنے اوسکو فروخت کیا بھائے جانے سے سرفہ کا ارتکاب کیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت

جرائم معصومہ دفعہ ۲۶ و ۴۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرق قرار داد و جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکامات جرم صادر ہو لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں سمجھے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا تجویز کرے جو صرف جرم دفعہ ۲۶ کے ثابت قرار دیے جانے کی صورت میں کی جاتی ہے (د) زید نے مجبور پر خالہ کو ایک بیدار تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم معصومہ دفعہ ۲۶ و ۳۵ و ۳۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرق قرار داد و جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکامات جرم صادر کیا جائے لیکن عدالت مجوز کو یہ جائز نہیں سمجھے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف اثبات جرم دفعہ ۳۶ کے ثابت قرار دیے جانے کی صورت میں کرتی ہے

(ث) زید نے مجبور پر خالہ کا ایک بھینسہ قیمتی ساتھ روپیہ کا مار ڈالا اور اسکی لاش کو اوس طور پر لے گیا جو سزا دہنی حد ہو چتا ہے تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم دفعات ۲۶ و ۴۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرق قرار داد و جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکامات جرم صادر کیے جائیں لیکن عدالت مجوز کو یہ جائز نہیں سمجھے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۹ کے مطابق مجرم قرار دینے کی صورت میں کرتی ہے (ج) تاج کے چند سزوتہ بورے زید اور خالہ کے والد کے لگے جنکو معلوم تھا کہ یہ مال مسروقہ ہے بعد ازاں زید اور خالہ نے ایک غلام کو کھنے میں دن بوروں کے پوشیدہ کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کی تو جائز ہے کہ زید اور خالہ کی نسبت جرائم دفعات ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرق قرار داد و جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکامات جرم صادر ہو لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں سمجھے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعات مذکور میں سے ایک کے مطابق جرم ثابت قرار دیے جانے کی صورت میں کرتی ہے

(د) زید اس ضمن سے کہ خالہ ایک ملازم سرکاری کو جرم دفعہ ۱۶ کا مجرم ثابت کرانے ایک دستاویز جعلی شہادت کے طور پر کام میں لایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم دفعہ ۴۱ (جسکو دفعہ ۴۱ کے ساتھ پڑھنا چاہیے) اور دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرق قرار داد و جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکامات جرم صادر کیا جائے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں سمجھے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو دن دفعات میں سے صرف ایک کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت میں کرتی ہے

(ه) زید نے بارود ارتکاب زناؤں کے وقت نقب زنی کا ارتکاب کیا اور جس گھر میں کہ وہ اس پنج پر داخل ہوا اسی میں خالہ کی زوجہ کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا تو جائز ہے کہ زید پر جرائم دفعات ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرق قرار داد و جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکامات جرم صادر کیا جائے لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں سمجھے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۷ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت میں کرتی ہے

(و) زید نے مذکورہ بالا ارتکاب کر کے خالہ کو مٹا اور اس فصل میں اوسکو بالا اور ضرر پہنچایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم معصومہ دفعات ۲۶ و ۳۵ و ۳۶ و ۴۹ مجموعہ تعزیرات ہند کے لیے جدا جدا فرق قرار داد و جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکامات جرم صادر کیا جائیں لیکن عدالت مجوز کو جائز نہیں سمجھے کہ اوس سے زیادہ سخت سزا کرے جو صرف دفعہ ۴۹ کے مطابق جرم ثابت قرار دینے کی صورت میں کرتی ہے

(ز) اگر کسی زوجہ ہندہ کو زید پھیلے گیا بعد ازاں اوسکے ساتھ زنا کیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم معصومہ دفعہ ۴۹ و ۴۱ و ۴۲ مجموعہ تعزیرات ہند



**ب** ازید اور خالد پر تبریک کا الزام لگایا گیا جس کے انکار میں یہ دینے سے قبل عمر کا الزام لگایا گیا جس کے ساتھ خالد کو کی تعلیق نہیں ہے تو جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داجرم کی بنیاد پر ایک ہی سافقہ زید اور خالد دونوں کی تجویز کی جائے اس طرح کہ مرتبہ الجبر کا الزام دونوں پر ہو اور قبل عمر کا الزام صرف پر (ج) زید اور خالد دونوں پر ایک مرتبہ کا الزام لگایا گیا اور خالد پر زید اور مرتبہ کا الزام لگایا گیا عمر کا الزام اسے اسی واردات کو شمار میں لگایا تو جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرار داجرم کی بنیاد پر ایک ہی سافقہ زید اور خالد دونوں کی تجویز کی جائے اس طرح کہ ایک مرتبہ کا الزام دونوں پر ہو اور قبل عمر کا الزام صرف خالد پر دفعہ ۴۵۹ اور مقتدرات میں جو تجویز کے لیے عدالت سشن یا ہائی کورٹ میں پیش ہوں اگر ایک ہی شخص کی نسبت کئی فرد قرار داجرم کبھی لگی ہوں اور ان میں سے ایک یا کئی کی بنیاد پر جرم ثابت قرار دیا جائے تو وکیل سرکار یا اور عہدہ دار کو جو مقدمہ کی پیروی کرتا ہو جواب دہ ہے کہ منظور کی عدالت یا تہذیبہ فرد یا افراد کی تفیقات سے دست بردار ہو یا عدالت حسب تقنا بے راہی اپنے افسانہ تحقیقات کو موقوف رکھے۔

### سابق کی برأت یا سابق کا ثبوت جرم

دفعہ ۴۶۰ جس شخص کی تجویز ایک جرم کی علت میں ہو چکی ہو اور وہ اس جرم کا مجرم یا اوس سے بری قرار دیا جا چکا ہو تو جب تک وہ حکم انابت جرم یا حکم برأت قدر سے وہ شخص اس کا مستوجب ہو گا کہ او نہیں واقعات کی بنیاد پر اسی جرم کی علت میں دیکھی تجویز پھر کی جائے اور نیا کسی اور جرم کی علت میں دیکھی تجویز جائز ہوگی چھوڑا ملو فرد موجود ہے مگر دوسری فرد قرار داجرم حسب دفعہ ۴۵۹ اوسکی نسبت لکھی جاسکتی تھی یا علی علت میں وہ حسب دفعہ ۴۵۹ جرم قرار دیا جاسکتا تھا۔

ایک شخص جو کسی جرم کا مجرم یا اوس سے بری قرار دیا جا چکا ہو چھوڑا کو کسی ایسے جرم کی علت میں اوسکی تجویز جائز ہوگی جسکی بابت حسب دفعہ ۴۵۹ منہن اجداد فرد قرار داجرم اوسکی نسبت لکھی جاسکتی تھی۔

جو شخص کسی ایسے فعل کی بابت کسی جرم سے بری یا اوس کا مجرم قرار دیا جا چکا ہو جس سے نیا کچھ پیدا ہوتے ہوں اور وہ نتائج ایسے ہوں کہ اوس فعل کے ثمرات سے ایک و جرم ہاتھ ہوں جو اس جرم سے منہن ہے جس کو یہ شخص ہی اوجہ اس کا جرم قرار دیا گیا تو جائز ہے کہ من بعد کو کو قرار دے و ہر جرم متنازعہ اگر کی علت میں کچھ ثابت نہ ہو کہ بابت یا ثبوت جرم کے وقت وہ نتائج پیدا ہوئے ہوں یا نہ کیا پید ہونا عدالت کو معلوم ہوگا۔

جو شخص چند واقعات کا اعتبار کر کے جرم ہو چکا ہو اس کا مجرم قرار دیا گیا ہو تو جائز ہے کہ اوپر اوجہ داس برأت یا ثبوت جرم کے بعد کبھی و جرم کا الزام حکم الزام کو سزا دینے واقعات کو اعتبار کر کے قائم کیا جا کر اور اسکی تجویز میں اسکی برکت میں ملے کہ پہلے زید دیکھی تجویز کی ہو وہ اوس جرم کی تجویز کو دیکھی جائے جو حکم الزام و سزا دینے کا کیا گیا۔

### تتمیدات

**(الف)** زید کی تجویز بابت مرتبہ جبریت ملازمی علیہن کو اور بری کیا گیا پس من بعد و منہن واقعات کی بنیاد پر جبریت ملازمی سے دفعہ منہن جبریت ملازمی کا الزام و سزا دینے میں ہو سکتا۔

**(ب)** زید کی تجویز بابت الزام قتل عمد ہونی اور بری کیا گیا اور مرتبہ الجبر کا الزام و سزا دینے میں واقعات سے پید ہاتھ ہے قتل عمد کے الزام کے وقت اسے مرتبہ الجبر کا الزام لگایا گیا تو جائز ہے کہ اوپر اوجہ داس برأت یا ثبوت جرم کے بعد کبھی و جرم کا الزام حکم الزام کو سزا دینے میں ہو سکتا۔

**(ج)** زید کی تجویز بابت علت میں کئی اور جرم ثابت قرار دیا گیا من بعد وہ شخص جبریت ملازمی کا قتل ہو گیا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت قتل انسان سزا دینے میں جرم جبریت ملازمی (د) زید کی نسبت حسب دفعہ ۴۵۹ مجموعہ واقعات بندہ خائن ایسا من کر لینی علت میں تجویز ملے کہ جس کی پیروی میں دیکھی جبریت ملازمی کا الزام و سزا دینے میں ہو سکتا۔



اور یہی کیا گیا بعد از ان وہ فعل ایک شخص کی بنیادی کے دو انڈیا میں جو جانے کا باعث ہوا تو جائز ہے کہ یہ چرچہ فوج ۳۲۰ اس شخص کو بالارادہ فرزند پر ہوگا  
کا الزام قائم کیا جائے +

(۵) زید پر عدالت سیشن کو روک دینے کے فعل مستلزم سزا کا الزام قائم کیا گیا اور جرم ثابت قرار پانے میں بعد خالہ کو عداوت کرنے کی علت میں اور نہیں واقعات  
کی بنا پر زید کی تجویز عمل میں نہیں آسکتی +

(۶) زید پر مجسٹریٹ درجہ اول نے خالہ کو بالارادہ فرزند پر ہو جانے کا الزام قائم کیا اور اسکو مجرم قرار دیا جس میں بعد خالہ کو بالارادہ فرزند پر ہو جانے  
کی علت میں اور نہیں واقعات کی بنا پر زید کی تجویز عمل میں نہیں آسکتی الا وہیں حال میں کہ مقدمہ ضمنی سووم دفعہ دس متعلق ہو +

(۷) زید پر مجسٹریٹ درجہ دوم نے خالہ کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنے کا الزام قائم کیا اور وہی نے اسکو مجرم قرار دیا تو جائز ہے کہ  
مگر نہ بعد زید پر سرقہ کا الزام اور نہیں واقعات کی بنا پر قائم کیا جاسے اور تجویز عمل میں آئے +

(۸) زید اور خالہ اور ولید پر مجسٹریٹ درجہ اول نے محمود کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قائم کیا اور مجرم قرار دیا تو جائز ہے کہ زید  
اور خالہ اور ولید پر دہشتی کا الزام اور نہیں واقعات کی بنا پر قائم کیا جاسے اور تجویز عمل میں آئے +

فصل ۳۴

فیصلہ اور حکم سزا

دفعہ ۲۱۱ جب مقدمہ کی تجویز کسی عدالت فوجداری میں مجرم ہو جائے تو اگر شخص لازم جرم ثابت قرار دیا جائے عدالت کو لازم  
ہوگا کہ اپنا فیصلہ لکھنے میں اس جرم کو جبکا وہ مجرم قرار دیا گیا ہے اور مجموعہ دفعہ ۱۰۲ سہدایا اور قوائد ان کی اس میں دفعہ کو جسکی رو سے شخص  
ذکور مجرم قرار پایا ہے صاف صاف بیان کرے +

یا اگر اس میں شبہ ہو کہ مجملہ دفعوں یا ایک ہی دفعہ کی دو ضمنیوں میں سے جرم کے تحت میں داخل ہے تو عدالت موصوفہ اشتباہ  
ذکور کہ صاف صاف ظاہر کرے کہ جب دفعہ ۱۰۲ مجموعہ سطر فیصلہ علی سبیل البدلیہ صادر کریگی +

دفعہ ۲۱۲ اون تجاویز میں جو ایسے دن کی اجازت سے ہوں جو وقت کا عذات وجہ ثبوت کا ملاحظہ اور ہوا ہوں کے اندھا رہے  
اور فریقین مقدمہ کو احادیث کا لائحہ جو کہ کہنا ہے سنا چکے تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ صادر کرے اور وہ فیصلہ عدالت

خواہ اس وقت خواہ اس کے بعد کسی اور روز کسی اطلاع فریقین یا اوکے دیکھا کو وقت مناسب پر سہلے ہوئی چاہیے ظاہر کیا جائے +  
دفعہ ۲۱۳ فیصلہ یا حکم اخیر کو حاکم اجلاس کنندہ عدالت زبان انگریزی یا ضلع کی زبان میں تحریر کریگا +

اگر حاکم کی زبان انگریزی نہ ہو تو فیصلہ انگریزی میں لکھا جائیگا الا اس حال میں کہ وہ حاکم زبان انگریزی سے ایسی واقفیت کافی  
رکھتا ہو کہ اس زبان میں فیصلہ صاف صاف اور سمجھ میں آنے کے لائق لکھ سکے +

دفعہ ۲۱۴ فیصلہ یا حکم اخیر میں امر یا امور تجویز طلب اور اوکی تجویز اور وجہ تجویز مرقوم ہوگی اور حاکم کو لازم ہے کہ فیصلہ صادر کرنے کی وقت  
سراجل عدالت اور پیر تاریخ اور اپنے دستخط ثبت کرے اور جب فیصلہ یا حکم اخیر پاس ہو پر دستخط ہو چکیں تو جس عدالت کے کہ وہ فیصلہ یا

یہ دفعہ ۱۰۲ میں ہے  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

حکم صادر کیا ہو وہ اس کی تبدیلی یا تجویز ثانی نہ کر سکیگی اور اس میں اس جرم کی قیاسی جرمی لازم ہے جو شخص ملزم پر ثبات قرار دیا گیا ہو اور نیز اس میں کسی نسبت حکم دیا گیا ہو اور اگر برائت کی تجویز ہو تو اس میں یہ حکم لکھا جائے گا کہ مدعا علیہ رد کیا جائے گا +  
فیصلہ یا حکم شخص ملزم کو یا اس شخص کو جس پر وہ موثر ہو سمجھا دیا جائیگا اور جب قدر جلد ممکن ہو اس کی ایک نقل اس شخص کو ادوی کی زبان میں حوالہ کی جائیگی +

اصل مثل مقدمہ میں داخل رہے گی اور اگر وہ اصل ضلع کی زبان متعلقہ کے سوا کسی اور زبان پر لکھی گئی ہو تو اس کا ترجمہ شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا +

جو تجویز نہ دے دیا اہل جوری ہو عدالت کو اپنے فیصلہ کی وجہ کا لکھنا ضروری نہیں لیکن اہل جوری کو جو ہدایت کی گئی ہو اس کی مدت تحریر کو اہل عدالت شامل مثل رہیگی +

اگرچہ کی رائے جوری سے مختلف ہو اور وہ مقدمہ کو عدالت ثانی کورٹ میں بھیجا تو نیز کرے تو اس سے لازم ہو کہ اپنی رائے کی وجہ قلمبند کرے +

وعدت کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو اس امر کی ممانعت نہیں ہے کہ حکم اخیر کے سوا کسی حکم کو مسترد نہ کرے +  
فیصلہ کی کسی ضلعی یا سیم کے باعث کارروائی مقدمہ ناجائز نہ ہو جائیگی +

### فصل ۳۵ خاص مقدمات میں تلاش

دفعہ ۴۵- جرم جو استثنائی دفعہ ۱۲۰ مجموعہ تغیرات مہند کے باب ۱۲۰ شرم کی رو سے قابل مزا ہو یا جو مجموعہ مذکور کی دفعہ ۲۹ (الف) کے مطابق لاین مزا ہو کسی عدالت میں اس کی تلاش سماعت نہ کی جائیگی الا اس صورت میں کہ تلاش جناب سب سے انتساب نواب گورنر جنرل مبادر مہند اہلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کے حکم یا اجازت سے دایر کیجائے جسکو جناب نواب گورنر جنرل مبادر اہلاس کونسل نے ایسی تلاش دایر کرنے کے لئے حکم یا اجازت دینے کا اختیار بخشا ہو یا اس صورت میں کہ صاحب ایڈوکیٹ جنرل کی طرف سے تلاش دایر کی جائے +

دفعہ ۴۶- جب ایسے جرم کی تلاش میں جس کا ارتکاب کسی ملازم سرکار نے ملازم سرکار ہونے کی حیثیت سے کیا ہو کسی جج یا ایسے ملازم سرکار پر ہو جو بلا منتظری گورنمنٹ اپنے عہدہ سے معزول نہیں ہو سکتا جج یا ملازم سرکار ہونے کی حیثیت سے الزام لگایا جائے تو وہ تلاش جج یا سرکاری ملازم مذکور کے نام لوکل گورنمنٹ یا عہدہ دار مجاز رہنما جن گورنمنٹ یا اس عدالت یا حکم کی منتظری یا ہدایت کے بغیر نہیں سنی جائیگی جس کا جج یا سرکاری ملازم مذکور ماتحت ہو اور تلاش مذکور کے دایر کیے جانے کی نسبت منتظری یا ہدایت صادر کرنے کے اختیارات جو اس عدالت یا حکم کو حاصل ہوں لوکل گورنمنٹ او کی تجدید یا تعیل مناسب نہ سمجھے +

کسی ایسے جج یا ملازم سرکار پر کسی ایسے فعل کی بابت جس سے ظاہر ہو تا ہو کہ اس نے اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی میں اس کو کیا بجز منتظری گورنمنٹ تلاش نہ کیا

اسٹ کمرہ  
دفعہ ۴۷- دفعہ ۶۷  
ضمنی مندرجہ ذیل زیادہ  
ہو فی جائیگی یعنی  
اس دفعہ میں لفظ جج  
اور ملازم سرکار  
وہی معنی سمجھا جائیگا  
جو ان الفاظ کی درجہ  
مجموعہ قمریہ میں قرار  
دینی گئی ہے +





وقفہ ۸۴۴م ہرم متذکرہ وقفہ ۸۴۵م مجموعہ تعزیرات ہند کی نائش شوہر عورت یا اوس شخص کے سوا جسکی حفاظت میں وہ عورت زنا کے ارتکاب کیے جانے کے وقت رہتی تھی کسی اور شخص کی طرف سے دائرہ کی بجائیگی +  
وقفہ ۸۴۹م ہرم متذکرہ وقفہ ۸۵۰م مجموعہ تعزیرات ہند کی نائش شوہر عورت کے شوہر یا اوس شخص کے سوا سے شوہر کی طرف سے عورت کی بگری کرنا ہو اور کسی کی طرف سے دائرہ ہو سکے گی +

## باب یازدہم مجسٹریٹ کا اختیار درباب انکسار فصل ۳۴ مجامع ناجائز کا متفرق کرنا

وقفہ ۸۰۴م ہرم مجسٹریٹ یا عہدہ دار متہم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ ہر مجمع ناجائز یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی مجمع کو جس سے امن خلافت میں خلل ڈالنے کا احتمال ہو متفرق ہو جانے کا حکم دے اور بعد ازاں شہر کے مجمع مذکور کو لازم ہو گا کہ اوس کے مطابق متفرق ہو جائیں +  
وقفہ ۸۱۳م یون حکم دے جانے کے بعد اگر وہ مجمع متفرق نہ ہو یا اوس کو اس طرح پر حکم نہ دیا گیا ہو اور اوس سے ایسے حرکات سرزد ہوں جن سے متفرق ہونے کا قصد پایا جائے ہو تو ہرم مجسٹریٹ یا عہدہ دار متہم تھانہ پولیس کو اختیار ہے کہ اوس مجمع کو جبراً متفرق کرنے کی تدبیر کرے اور ملکہ معظمہ کی فوج کا اہل یورپ یا ہندوستانی آدمی جو بکار فوج مسرور ہو مجبور کر جس شخص سے چاہے اوس کو متفرق کرنے اور جو اشخاص اوس مجمع میں شامل ہوں اونکو گرفتار کر لینے کے لیے مدد طلب کرے +

وقفہ ۸۱۶م اگر کوئی مجمع ناجائز اور طور پر متفرق نہ ہو سکے اور بنظر امن خلافت اوس کا متفرق کر دیا جانا ضروری ہو تو ہرم مجسٹریٹ یا عہدہ دار اوس وقت موجود ہو اختیار رکھتا ہے کہ فوج جنٹی سے اوس کو متفرق کر دے +

وقفہ ۸۲۴م اگر کوئی مجسٹریٹ کسی مجمع کو فوج جنٹی کے ذریعہ سے متفرق کیے جانے کا حکم دے اور اوس کا متفرق ہونا اوسکی دائرہ میں ہو وہ مقول اور براہ نیک نیستی امن خلافت کے لیے ضروری ہو تو وہ کسی ہرم کا مرتکب متصور نہ ہو گا +

وقفہ ۸۳۴م جب مجسٹریٹ فوج جنٹی سے کسی مجمع کو متفرق کرنا یا قصد کرے تو اسے باجائز کہ ملکہ معظمہ کی فوج کا کمانڈر کو عالم سے کہ وہ فوج گورنر کی یا ہندوستانی حکم دے کہ اوس مجمع کو اوس فوج کے ذریعہ سے متفرق کرے اور اگر اسے ضرورت ہو کہ جس طور پر اوسکی اسے میں مناسب متصور ہو ایسے ہر ایک حکم کو بجالائی لیکن اوس کا آدمی حکم میں اسے لازم ہے کہ جبر ہو وہ کام میں لائی اور نقصان جو وہ جرم و مال کو پہنچائی اس قدر کم ہو جتنا کہ اوس مجمع کو متفرق کر دینا اور اعلان اشخاص کو گرفتار کرنا اور براسست میں رکھنے کیلئے مناسب ہو جتنا گرفتار کرنا اور براسست میں رکھنے کا مجسٹریٹ نہ کو حکم دے یا جتنا گرفتار کرنا اور براسست میں رکھنا اوس مجمع کے متفرق کرنے کے لیے ضروری ہو +

وقفہ ۸۳۵م ہرم عہدہ دار ملکہ کو حکم کی کآوری کرے وہ کسی ایسے فعل کی وجہ سے جو اس حکم کی کآوری کی غرض سے زیادہ نیک نیستی اوس وقت میں کسی ہرم کا مرتکب متصور ہو  
وقفہ ۸۴۴م کوئی کمتر رتبہ کا عہدہ دار یا سپاہی کسی ایسے فعل کی وجہ سے کسی ہرم کا مرتکب نہیں سمجھا جائیگا جو کسی مجمع ناجائز کے

ایکٹ ہرم  
دفعہ ۳۶  
(مجامع ناجائز کا متفرق کرنا)  
ملکہ و ملکہ اور مندر اس  
اور بعض سی متعلق تھی  
اور اس فصل میں جہاں  
لفظ مجسٹریٹ کا ہی وہاں  
اوسکی جگہ میں مجسٹریٹ  
پولیس ہی داخل متصور

متفرق کرنے کے لیے کسی ایسے حکم کی بنیاد اور سی میں اس سے سرزد ہو چکی اعلیٰ تر و تہ سے قانون بقاوت یا آرٹیکل ۱۰۵ اور مجریہ میں

دفعہ ۸۸۴ میں جب کہ امن خلائی کسی مجمع ناجائز کی وجہ سے ضرر یا معرض خطر میں ہو اور کسی مجسٹ سے اس باب میں مرسلت کرنا  
مکان نہ ہو تو ملکہ معطل کی فوج گورہ یا ہندوستانی کے ہر کنیشن یافتہ عمدہ دار کو اختیار ہے کہ فوج نیکی سے اس مجمع کو متفرق کر دے  
اور اس امر کے عمل میں لاسے لین اور سکوائی طرح کی برائت حاصل ہوگی جیسی کہ مجسٹ کو حاصل ہے اور تمام عمدہ داروں اور سپاہیوں  
کو ہوا کے حکم کے مطابق کار بند ہوں برائت متذکرہ دفعہ ۸۸۴ میں حاصل ہوگی لیکن پھر اس کے کہ وہ عمدہ دار کنیشن یافتہ کسی مجسٹ  
کے ساتھ مرسلت کرنے کا قابو پائے اور اسے لازم ہے کہ اس سے مرسلت کرے۔

دفعہ ۸۸۸ میں کسی فعل کی بابت جو حسب احکام مندرجہ دفعات ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ میں آئے کسی مجسٹ یا عمدہ  
یا سپاہی پر کسی عدالت نو بداری میں سے منظوری کو نمٹ بند یا گونہٹ مندرجہ یا مجسٹ کے انش و اینہ ہو سکیگی۔

### فصل ۳۳ حفظ امن کی ضمانت

دفعہ ۸۹۹ میں جب کسی شخص پر جرم ہوے یا حملہ یا اور طرح پر نقص امن یا اون جرم میں سے کسی جرم میں اعانت کرنے یا کسی ایسے جرم  
کے ارتکاب کی نیت جرم سے انخاص مسلح کے جمع کرنے یا اور تہذیب ناجائز عمل میں لاسے کا الزام لگایا جائے اور وہ کسی عدالت میں  
یا مجسٹ یا مجسٹ یا مجسٹ درجہ اول کے حضور سے اس جرم کا جرم قرار دیا جائے۔

اور عدالت یا مجسٹ موصوف جسے شخص لازم کو اس جرم کا جرم قرار دیا ہو یا عدالت یا مجسٹ جو آخر کار مقدمہ میں حکم نہ لایا حکم صادر کرے  
اس شخص سے چھلکہ بوجہ حفظ امن لکھنا یا ضرر و نقصان سے انصاف سمجھے۔

تو عدالت یا مجسٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ کسی اور حکم کے علاوہ جو مقدمہ میں صادر ہو ہو یہ حکم دے کہ اس شخص سے جو حسب مذکورہ بالا  
جرم قرار دیا گیا ہے چھلکہ عبارت ضمانت میں میں رزوا وان اس کی حیثیت اور ملاقات مقدمہ کے مطابق مندرج ہو یا میں وعدہ  
لکھو لیا جائے کہ وہ ایک خاص مبیاد تک جو ہر ایک مقدمہ کے مناسب حالات میں کرے یا جیسی کہ حفظ امن کر لگایا اور یہ عادیہ کو لگے  
حکم نہ لایا حکم مجسٹ کے حضور سے صادر ہو ہو تو ایک سال سے اور اگر حکم نہ لایا حکم آخر عدالت سٹش کے حضور سے صادر ہو ہو تو تین سال سے  
زیادہ ہوگی اور اس حکم میں شروع ہو تو وہ ہوگی اگر چھلکہ داخل کیا جائے تو وہ شخص سبک چھلکہ داخل کرے گا حکم دیا گیا ہو کسی مبیاد تک ہو اس حال میں کہ حکم کسی مجسٹ  
نے صادر کیا ہو ایک سال سے زیادہ نہ ہوگی یا میں حال میں کہ حکم بائی کورٹ یا عدالت سٹش سے صادر ہو ہو تو تین سال سے  
زیادہ نہ ہوگی قید محض میں رکھا جائے الا اس حال میں کہ اس مبیاد کے اندر وہ شخص بطور موقوفہ بلا چھلکہ سبب مشاطہ لکھ دے۔  
اگر شخص لازم کی نسبت قید کا حکم نہ صادر ہو چکا ہو تو وہ مبیاد جس کے واسطے اس سے چھلکہ طلب کیا جائے اور چھلکہ داخل کرنے کی صورت میں  
جو قید اوپر عاید ہوگی اسکی مبیاد اس تاریخ سے شروع ہوگی جبکہ وہ اس مبیاد کے گزر جائے پھر جو از روی حکم نہ لایا گیا جائے۔

اگر کوئی ایسا مجسٹریٹ کسی شخص کا نسبت کوئی جرم یا عرصہ دہندہ ثابت قرار دے جو نہ کسی حصہ ضلع کا متعمم ہوا اور نہ درجہ اول کا مجسٹریٹ تو وہ مجسٹریٹ اگر دوس شخص سے جسکی نسبت جرم ثابت قرار دیا گیا ہو بھلا کہ حفظ امن کا لینا مناسب اور ضروری سمجھے تو اسے لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکا رد یا تحت ہو اس امر کی اطلاع کرنے اور جس مجسٹریٹ کو اس نتیجہ پر اطلاع کیجیے وہ اس مقدمہ میں اسی طرح کار بند ہو گا کہ گویا خود اس کے حضور میں جرم ثابت قرار دیا گیا تھا۔ جس مقدمہ میں کہ فیصلہ پر دستخط کرنے کے وقت حکم اخذ بھلا کہ صادر نہ کیا جائے یا وہ عدالت حکم مذکور مجاورد کرے جسے کہ فیصلہ پر دستخط کیا ہو اور اس میں لازم ہے کہ وہ شخص جو مجرم قرار دیا گیا ہے اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے جو اصل حکم مندرجہ بھلا کہ ذاتی لینے کا حکم مزید صادر کرے۔

وقعہ ۴۹۰۔ جب اس شخص کے ذاتی بھلا کہ کے ملاوہ جو حسب مذکورہ الصبر مجرم قرار دیا گیا ہو ضمانت حفظ امن کا لینا ضروری معلوم ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ جو ذاتی بھلا کہ کے طلب کرنے کا اختیار رکھتا ہے اس بات کا ہی مجاورد ہو گا کہ بھلا کہ کے ملاوہ ضمانت طلب کرنے اور اس تاوان کی مقدار معین کرے جسکا اقرار ضمانت واحد یا ضمانت متعادل کی لکھی ہوئی دستاویز ضمانت میں مندرج ہو گا اور یہ حکم دے کہ اگر وہ شخص جس سے ضمانت طلب ہوتی ہو اس کے احوال سے عاجز رہے تو وہ کسی میاوند تک قید شخص میں رکھا جائے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو بشرطیکہ حکم مذکور مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول نے صادر کیا ہو یا جو تین برس زیادہ نہ ہو بشرطیکہ حکم مذکور عدالت عالیہ یا کوٹ یا عدالت سیشن سے صادر ہوا ہو۔

وقعہ ۴۹۱۔ جب مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اس امر کی اطلاع ہو چکے کہ کوئی شخص غالباً نقص امن کرنے والا ہے یا ایسا فعل کرنے والا ہے جو غالباً نقص امن کا موجب ہو گا تو اس کے اختیار ہے کہ شخص مذکور کے نام اس حکم میں جاری کر دے موقوف اور وقت مندرجہ میں پراثر ہو کر اس بات کا سبب ظاہر کرے کہ کمون اس سے بھلا کہ بوجہ حفظ امن سے ضمانت یا ملاوہ جب تجویز مجسٹریٹ طلب نہ کیا جائے۔

تشریح ۱۔ ضمن جو کسی شخص کے نام اس حکم سے صادر کیا جائے کہ وہ بھلا کہ حفظ امن کے نہ مالب کہیے جانے کا سبب ظاہر کرے کسی رپورٹ یا اور اطلاع پر جو قابل اعتبار معلوم ہوتی ہو اور جب مجسٹریٹ یا دیگر کڑا ہو صادر کیا جاسکتا ہے لیکن مجسٹریٹ یا دیگر کڑا ایسے شہادت سے جو اسکے روبرو پیش ہو بھلا کہ کا لینا یا تجویز نہ کرے کسی شخص سے بھلا کہ مذکور نہیں لے سکتا۔

تشریح ۲۔ مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے تو ضمن کو جو اس مقدمہ کو مطابق جاری کیا گیا ہو منسوخ کرے۔

وقعہ ۴۹۲۔ ضمن میں اتنی باتوں کی صراحت ہوگی اطلاع یا خبر کا خلاصہ جسکی بنا پر وہ صادر ہوا ہو اور قیاد تاوان اور میاود قیام بھلا کہ اور اگر ضمانت طلب ہوتی ہو تو قیاد ضمانت اور قیاد ضمانت ذکی ہر ضمانت اور وقت اور مقام جہاں کہ شخص طلب شدہ کو حاضر ہونے کا حکم ہو۔

تشریح۔ جب کسان مطلوب عدالت میں حاضر ہوں تو ضمن کی ضرورت نہیں ہے لیکن لازم ہے کہ جس شخص کے نام ضمن

جاری ہوتا ہے اس امر کے ظاہر کرنے کا مقصد یہاں ہے کہ کیوں اس سے جھلک نہیں لینا چاہیے۔  
 دفعہ ۴۹۳ - دستاویز جھلکے حسب نمونہ (د) مندرجہ صنف دوم یا کسی اور نمونہ سے لکھی جائے گی جو اس کے ہم معنون ہو اور مقدار  
 تا وہ حالات مقدمہ اور شطاعت اہل دستاویز پر لحاظ، جب کر کے مقرر کیا جائیگی۔  
 مقدار ڈیگی ممانان مقدار شرط جھلکے سے زیادہ نہ ہوگی۔

دفعہ ۴۹۴ - اگر شخص طلب شدہ وقت اور مقام اور تاریخ مقررہ میں پر حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ کو اعتبار ہے کہ اگر وہ اس بات  
 مطمئن ہو کہ قبیل میں حسب ضابطہ ہوئی اور اس کی گرفتاری کے لیے اپنا وارنٹ جاری کرے۔  
 مگر یہ شرط ہے کہ جب کسی اہلکار پولیس کی رپورٹ یا کسی اور خبر قابل اعتبار کے ہو چکے ہوں تو رپورٹ یا خبر مذکور کا خلاصہ ضبط تحریر  
 گزشتہ میں رکھا جائیگا۔ مجسٹریٹ مذکور کو یہ امور در یافت ہو کہ اندیشہ ارتکاب نقص امن کی وجہ مقبول ہے اور کسی شخص کے  
 خود اگر گرفتار کرنے سے غالباً اس کی روک ہو سکتی ہے تو مجسٹریٹ کو اعتبار ہو گا کہ جو وقت چاہے اس شخص کی گرفتاری کے لیے  
 اپنا وارنٹ جاری کرے۔

دفعہ ۴۹۵ - مجسٹریٹ کو اعتبار ہے کہ اگر وہ کافی دیکھے تو اس شخص کو جس کی خبری حسب دفعہ ۴۹۱ کی گئی ہے اساتہ حاضر  
 ہونے سے معاف رکھے اور اس کو اجازت دے کہ وہ ایسے مختار کے ذریعہ سے جس کو اس کی طرف سے کام کرنے کی حسب ضابطہ  
 اجازت ماس ہو حاضر ہو کر جھلکے مطلوبہ لکھے یا طلب جھلکے کے خلاف پروردیل رکھتا ہو ظاہر کرے۔  
 دفعہ ۴۹۶ - اگر وہ شخص جس کی خبری کی گئی ہے حاضر نہ آئے یا اگر اس کو مختار کے ذریعہ سے حاضر ہونے کی اجازت دی گئی ہو  
 اور اس کا مختار حاضر ہو اور مجسٹریٹ اس بات سے مطمئن ہو کہ اس سے جھلکے حفظ امن لکھوانے کی ضرورت ہے تو مجسٹریٹ کو  
 چاہیے کہ اس کے رخصت کیے جانے کا حکم دے۔

دفعہ ۴۹۷ - اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ نظر ابقار اس شخص مذکور سے جھلکے مع ضمانت یا بلا ضمانت تحریر کرنا ضرور ہے تو اس کو  
 اس معنوں سے حکم صادر کرنا چاہیے اور اگر وہ شخص اس حکم کی تعمیل سے حاضر رہے تو مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ اس کو تا وقتیکہ وہ جھلکے  
 نہ لکھے قید محض میں رکھے جانے کا حکم دے۔

دفعہ ۴۹۸ - اس جھلکے کی مبادی مجسٹریٹ حفظ امن کے لیے مع ضمانت یا بلا ضمانت کسی شخص سے لکھوانے  
 ایک برس سے زیادہ نہ ہوگی۔

اگر کوئی شخص حسب ایک دفعہ ۴۹۷ - قید کیا جائے تو مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہو گا کہ اس کو ایک برس سے زیادہ مقید رکھے بلکہ اگر وہ  
 اس مبادی کے اندر حکم کی تعمیل کرے تو جو وقت قبیل کرے رکھا دیا جائیگا۔

دفعہ ۴۹۹ - جب کسی مجسٹریٹ کو نظر ابقار امن کسی شخص سے جھلکے مبادی زائد از ایک سال لکھوانا ضرور معلوم ہو تو اس کو  
 اختیار ہو گا کہ سال اول کے منقضي ہونے سے پہلے اپنی رائے اس باب میں مع وجہ قلمبند کر کے مقدمہ کو معدوم کر کے لینے



عدالت سشن میں بیج دے +

جائزے کے عدالت مذکور مجسٹریٹ کی ترقیب دی ہوئی مثل کو ملاحظہ اور بقدر ضرورت تحقیقات فرما کر کرنے کے بعد اگر وجہ پائے تو مجسٹریٹ اختیارے کے بعد جھلکے میں کس بقدر اضافہ کرے جو ایک سال سے زیادہ ہو +

اگر شخص مذکور جھلکے خطا امن اوس میں داخل ہو کر مجسٹریٹ نے عدالت سشن کے حکم کے مطابق دہشت کی ہو جھلکے خطا امن اور اگر ضمانت طلب کی گئی ہو تو جھلکے مع ضمانت داخل کرنے سے خاصہ جو وہ سپاؤنڈ فرما کر نہ کرے یا جب تک کہ وہ اوس سپاؤنڈ کے انقضا سے پہلے جھلکے لکھدے سے قید محض میں رکھا جائیگا +

تقسیم مع - اگر امر باعث نتائج یا اندیشہ کی وجہ وہی ہو جس کے لیے حکم اول صادر ہوا تھا تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر جھلکے اول ہونے ناخدا ہو جب دفعہ ہمارا کار بند ہو اور دفعہ ۱۹۴م کے مطابق عمل کرنا نہ چاہیے +

دفعہ ۵۰ - مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے تو کسی جھلکے یا ضمانت کو جو خطا امن کے لیے اونے یا کسی اور مجسٹریٹ نے جو اس کا ماتحت ہو یا مجسٹریٹ سابق نے مطابق دفعات مابین لی ہو مسترد کرے اور اس شخص کی رہائی کا حکم دے جو ایسا جھلکے نہ لکھے یا ایسی ضمانت نہ دے جس کی وجہ سے قید ہو +

دفعہ ۵۰۱ - جو شخص کسی شخص کی سلامت روی کا ضمان ہو اس کو اختیار ہے کہ جو وقت چاہے مجسٹریٹ سے درخواست کرے کہ اس کو اس کے ساتھ ضمانت سے بری کیا جائے -

جب ایسی درخواست کی جائے تو مجسٹریٹ اپنا من یا وارنٹ اس غرض سے جاری کرے کہ وہ شخص جس کے لیے ضمانت نے اپنی ذمہ داری کی ہے اس کے حضور میں حاضر ہو یا حاضر کیا جائے +

جب وہ شخص اوس وارنٹ کے حکم مطابق اپنی خوشی سے حاضر ہو تب مجسٹریٹ حکم دے گا کہ اقرا نامہ ضمانت منسوخ کیا جائے اور وہ شخص ضمانت جدید داخل کرے اور اگر وہ اس کے احوال میں تصور کیے تو قید محض میں رکھا جائے +

دفعہ ۵۰۲ - جب مجسٹریٹ کے حضور میں یہ امر ثابت ہو کہ کوئی جھلکے یا دوسری قسم کی دہشتاویز جو اس شخص کے مطابق لکھوائی گئی تھی اوس میں جو کچھ نادان مشروط تھا بوجہ وعدہ خلافی قابل افساد ہو گیا ہے تو اس کو چاہیے کہ ایسے ثبوت کی وجہ تائید کرے کہ اوس شخص کو جو اس جھلکے یا دہشتاویز کی رو سے ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے حکم دے کہ وہ زرا تاوان مندرجہ دہشتاویز مذکور داخل باعد احوال کی وجہ بیان کرے +

اگر کوئی وجہ کافی سبب بیان کی جائے اور نہ زرا تاوان ادا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جو شخص اوس جھلکے یا دہشتاویز کے ذریعہ سے ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے اس کے کسی مال منقولہ کی قرق اور نیلام کے لیے وارنٹ جاری کرے کہ زرا تاوان نہ کر کے وصول کرنیکی تہہ پر کرے + وارنٹ مذکور کی تعمیل اوس ضلع کے مجسٹریٹ کے علاقہ میں ہو سکتی ہے جہاں کہ وہ صادر ہو اور اس کے ذریعہ سے شخص ذمہ دار کے کسی مال منقولہ واقع ہونے پر علاقہ مجسٹریٹ مذکور کا قرق و نیلام کرنا اوس صورت میں جائز ہو گا کہ اوس پر اوس ضلع کا مجسٹریٹ

حکم فہری لکھدے جس میں کہ وہ مال واقع ہے +  
اگر کرنا وہاں ادا نہ کیا جائے اور قرض اور بیلام مذکور سے وصول نہ ہو سکے تو بعد در حکم مجسٹریٹ شخص مذکور کسی میعاد تک جیل خانہ دہانی  
میں قید رہنے کا مستوجب ہوگا جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو +  
اوس وقت تک کہ شخص ذمہ دار کو وجہ ظاہر کرنے کا موقع نہ ملے اور اوس وقت تک کہ نقص شرائط ثابت نہ ہو ورنہ ادا نہ جبراً و دل  
نہ کیا جائے گا +  
کسی جرم کا ارتکاب کرنا یا اوس کے ارتکاب کا اقدام کرنا یا اوس میں اعانت کرنا گودہ جرم کسی قسم کا ہو اور کسی جگہ اوس کا ارتکاب ہو  
نقص شرائط محکمہ ہے +

کارروائی حسب فصل ۱۱۱ اوس ضلع میں ہو سکتی ہے جس میں کہ نقص امن کا اندیشہ ہو یا اوس ضلع میں جہاں کہ کوئی جرم چکا و زری  
شرائط محکمہ وقوع میں آیا ہو یا اوس ضلع میں جہاں وہ شخص جس سے کہ جھگڑا لینا مکرر ہے موجود ہو +  
وقفہ ۵۰۳ - جب مجسٹریٹ کے حضور میں ثابت کیا جائے کہ زرتاوان مندرجہ ذیل ضمانت بوجہ عہد شکنی قابل اند  
ہو گیا ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اپنی رائے کے مطابق اطلاق غلامہ بنام ضامن اس مضمون کا جاری کرے کہ وہ ضامن زرتاوان  
جس کا وہ عہد شکنی کے سبب مستوجب ہو گیا ہے اور اگرے با عدم ادا اسے تاوان کی وجہ ظاہر کرے +  
اگر وہ عدم ادا کی وجہ کافی ظاہر نہ کرے اور زرتاوان ہی ادا نہ تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بطور اصل نو بندہ جھگڑا کے ضامن سے  
زرتاوان وصول کرنے کی تدبیر کرے +

## فصل ۱۱۲ - نیک چلنی کی ضمانت

وقفہ ۵۰۴ - جب مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو دریافت ہو کہ کوئی شخص اوس کے علاقہ میں جہاں جہاں ہوتا ہے  
یا کوئی ایسا شخص اوس کے علاقہ میں رہتا ہے جسکی ظاہر کوئی وجہ معاش نہیں ہے یا اپنا حال قابل اطمینان بیان نہیں کر سکتا تو مجسٹریٹ  
مذکور کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص سے نیک چلنی کی ضمانت کافی اور معقول ایک میاں کے لیے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو طلب کرے  
اگر کسی مقدمہ میں اس دفعہ یا دو دفعات با بعد سے متعلق ہو وہ شخص جس سے جھگڑا طلب ہے کسی جرم کی علت میں حکم غمرا کے  
مطابق منازعت ربا ہو تو اوس منازکے منقضی ہو جانے پر یا اوس کے بعد جھگڑا مینے ہانے کے لیے حاکم کیا جائیگا +  
اگر سشن جج یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کی دانت میں اوس شہادت سے جو ادرے کے روبرو کسی کارروائی میں لی گئی ہو کسی شخص  
نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے ضروری ہو تو اوسے اختیار ہوگا کہ اوس شخص کو جو گواہت مجسٹریٹ ذمی اختیار کے پاس ہو جو  
مجسٹریٹ منہم ضلع کو جو مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات رکھتا ہو جائز ہے کہ اس فصل کے مطابق ہرنج کی تحقیقات  
ضروری عمل میں لائے اور اپنی کارروائی مقدمہ مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے اور وہ جس طرح مناسب سمجھے کا حکم دے گا یعنی +

ایکٹ نمبر ۱۱۲  
فصل ۱۱۲ -  
نیک چلنی کی ضمانت  
وقفہ ۵۰۳ -  
وقفہ ۵۰۴ -  
وقفہ ۵۰۵ -  
وقفہ ۵۰۶ -  
وقفہ ۵۰۷ -  
وقفہ ۵۰۸ -  
وقفہ ۵۰۹ -  
وقفہ ۵۱۰ -  
وقفہ ۵۱۱ -  
وقفہ ۵۱۲ -  
وقفہ ۵۱۳ -  
وقفہ ۵۱۴ -  
وقفہ ۵۱۵ -  
وقفہ ۵۱۶ -  
وقفہ ۵۱۷ -  
وقفہ ۵۱۸ -  
وقفہ ۵۱۹ -  
وقفہ ۵۲۰ -  
وقفہ ۵۲۱ -  
وقفہ ۵۲۲ -  
وقفہ ۵۲۳ -  
وقفہ ۵۲۴ -  
وقفہ ۵۲۵ -  
وقفہ ۵۲۶ -  
وقفہ ۵۲۷ -  
وقفہ ۵۲۸ -  
وقفہ ۵۲۹ -  
وقفہ ۵۳۰ -  
وقفہ ۵۳۱ -  
وقفہ ۵۳۲ -  
وقفہ ۵۳۳ -  
وقفہ ۵۳۴ -  
وقفہ ۵۳۵ -  
وقفہ ۵۳۶ -  
وقفہ ۵۳۷ -  
وقفہ ۵۳۸ -  
وقفہ ۵۳۹ -  
وقفہ ۵۴۰ -  
وقفہ ۵۴۱ -  
وقفہ ۵۴۲ -  
وقفہ ۵۴۳ -  
وقفہ ۵۴۴ -  
وقفہ ۵۴۵ -  
وقفہ ۵۴۶ -  
وقفہ ۵۴۷ -  
وقفہ ۵۴۸ -  
وقفہ ۵۴۹ -  
وقفہ ۵۵۰ -  
وقفہ ۵۵۱ -  
وقفہ ۵۵۲ -  
وقفہ ۵۵۳ -  
وقفہ ۵۵۴ -  
وقفہ ۵۵۵ -  
وقفہ ۵۵۶ -  
وقفہ ۵۵۷ -  
وقفہ ۵۵۸ -  
وقفہ ۵۵۹ -  
وقفہ ۵۶۰ -  
وقفہ ۵۶۱ -  
وقفہ ۵۶۲ -  
وقفہ ۵۶۳ -  
وقفہ ۵۶۴ -  
وقفہ ۵۶۵ -  
وقفہ ۵۶۶ -  
وقفہ ۵۶۷ -  
وقفہ ۵۶۸ -  
وقفہ ۵۶۹ -  
وقفہ ۵۷۰ -  
وقفہ ۵۷۱ -  
وقفہ ۵۷۲ -  
وقفہ ۵۷۳ -  
وقفہ ۵۷۴ -  
وقفہ ۵۷۵ -  
وقفہ ۵۷۶ -  
وقفہ ۵۷۷ -  
وقفہ ۵۷۸ -  
وقفہ ۵۷۹ -  
وقفہ ۵۸۰ -  
وقفہ ۵۸۱ -  
وقفہ ۵۸۲ -  
وقفہ ۵۸۳ -  
وقفہ ۵۸۴ -  
وقفہ ۵۸۵ -  
وقفہ ۵۸۶ -  
وقفہ ۵۸۷ -  
وقفہ ۵۸۸ -  
وقفہ ۵۸۹ -  
وقفہ ۵۹۰ -  
وقفہ ۵۹۱ -  
وقفہ ۵۹۲ -  
وقفہ ۵۹۳ -  
وقفہ ۵۹۴ -  
وقفہ ۵۹۵ -  
وقفہ ۵۹۶ -  
وقفہ ۵۹۷ -  
وقفہ ۵۹۸ -  
وقفہ ۵۹۹ -  
وقفہ ۶۰۰ -  
وقفہ ۶۰۱ -  
وقفہ ۶۰۲ -  
وقفہ ۶۰۳ -  
وقفہ ۶۰۴ -  
وقفہ ۶۰۵ -  
وقفہ ۶۰۶ -  
وقفہ ۶۰۷ -  
وقفہ ۶۰۸ -  
وقفہ ۶۰۹ -  
وقفہ ۶۱۰ -  
وقفہ ۶۱۱ -  
وقفہ ۶۱۲ -  
وقفہ ۶۱۳ -  
وقفہ ۶۱۴ -  
وقفہ ۶۱۵ -  
وقفہ ۶۱۶ -  
وقفہ ۶۱۷ -  
وقفہ ۶۱۸ -  
وقفہ ۶۱۹ -  
وقفہ ۶۲۰ -  
وقفہ ۶۲۱ -  
وقفہ ۶۲۲ -  
وقفہ ۶۲۳ -  
وقفہ ۶۲۴ -  
وقفہ ۶۲۵ -  
وقفہ ۶۲۶ -  
وقفہ ۶۲۷ -  
وقفہ ۶۲۸ -  
وقفہ ۶۲۹ -  
وقفہ ۶۳۰ -  
وقفہ ۶۳۱ -  
وقفہ ۶۳۲ -  
وقفہ ۶۳۳ -  
وقفہ ۶۳۴ -  
وقفہ ۶۳۵ -  
وقفہ ۶۳۶ -  
وقفہ ۶۳۷ -  
وقفہ ۶۳۸ -  
وقفہ ۶۳۹ -  
وقفہ ۶۴۰ -  
وقفہ ۶۴۱ -  
وقفہ ۶۴۲ -  
وقفہ ۶۴۳ -  
وقفہ ۶۴۴ -  
وقفہ ۶۴۵ -  
وقفہ ۶۴۶ -  
وقفہ ۶۴۷ -  
وقفہ ۶۴۸ -  
وقفہ ۶۴۹ -  
وقفہ ۶۵۰ -  
وقفہ ۶۵۱ -  
وقفہ ۶۵۲ -  
وقفہ ۶۵۳ -  
وقفہ ۶۵۴ -  
وقفہ ۶۵۵ -  
وقفہ ۶۵۶ -  
وقفہ ۶۵۷ -  
وقفہ ۶۵۸ -  
وقفہ ۶۵۹ -  
وقفہ ۶۶۰ -  
وقفہ ۶۶۱ -  
وقفہ ۶۶۲ -  
وقفہ ۶۶۳ -  
وقفہ ۶۶۴ -  
وقفہ ۶۶۵ -  
وقفہ ۶۶۶ -  
وقفہ ۶۶۷ -  
وقفہ ۶۶۸ -  
وقفہ ۶۶۹ -  
وقفہ ۶۷۰ -  
وقفہ ۶۷۱ -  
وقفہ ۶۷۲ -  
وقفہ ۶۷۳ -  
وقفہ ۶۷۴ -  
وقفہ ۶۷۵ -  
وقفہ ۶۷۶ -  
وقفہ ۶۷۷ -  
وقفہ ۶۷۸ -  
وقفہ ۶۷۹ -  
وقفہ ۶۸۰ -  
وقفہ ۶۸۱ -  
وقفہ ۶۸۲ -  
وقفہ ۶۸۳ -  
وقفہ ۶۸۴ -  
وقفہ ۶۸۵ -  
وقفہ ۶۸۶ -  
وقفہ ۶۸۷ -  
وقفہ ۶۸۸ -  
وقفہ ۶۸۹ -  
وقفہ ۶۹۰ -  
وقفہ ۶۹۱ -  
وقفہ ۶۹۲ -  
وقفہ ۶۹۳ -  
وقفہ ۶۹۴ -  
وقفہ ۶۹۵ -  
وقفہ ۶۹۶ -  
وقفہ ۶۹۷ -  
وقفہ ۶۹۸ -  
وقفہ ۶۹۹ -  
وقفہ ۷۰۰ -  
وقفہ ۷۰۱ -  
وقفہ ۷۰۲ -  
وقفہ ۷۰۳ -  
وقفہ ۷۰۴ -  
وقفہ ۷۰۵ -  
وقفہ ۷۰۶ -  
وقفہ ۷۰۷ -  
وقفہ ۷۰۸ -  
وقفہ ۷۰۹ -  
وقفہ ۷۱۰ -  
وقفہ ۷۱۱ -  
وقفہ ۷۱۲ -  
وقفہ ۷۱۳ -  
وقفہ ۷۱۴ -  
وقفہ ۷۱۵ -  
وقفہ ۷۱۶ -  
وقفہ ۷۱۷ -  
وقفہ ۷۱۸ -  
وقفہ ۷۱۹ -  
وقفہ ۷۲۰ -  
وقفہ ۷۲۱ -  
وقفہ ۷۲۲ -  
وقفہ ۷۲۳ -  
وقفہ ۷۲۴ -  
وقفہ ۷۲۵ -  
وقفہ ۷۲۶ -  
وقفہ ۷۲۷ -  
وقفہ ۷۲۸ -  
وقفہ ۷۲۹ -  
وقفہ ۷۳۰ -  
وقفہ ۷۳۱ -  
وقفہ ۷۳۲ -  
وقفہ ۷۳۳ -  
وقفہ ۷۳۴ -  
وقفہ ۷۳۵ -  
وقفہ ۷۳۶ -  
وقفہ ۷۳۷ -  
وقفہ ۷۳۸ -  
وقفہ ۷۳۹ -  
وقفہ ۷۴۰ -  
وقفہ ۷۴۱ -  
وقفہ ۷۴۲ -  
وقفہ ۷۴۳ -  
وقفہ ۷۴۴ -  
وقفہ ۷۴۵ -  
وقفہ ۷۴۶ -  
وقفہ ۷۴۷ -  
وقفہ ۷۴۸ -  
وقفہ ۷۴۹ -  
وقفہ ۷۵۰ -  
وقفہ ۷۵۱ -  
وقفہ ۷۵۲ -  
وقفہ ۷۵۳ -  
وقفہ ۷۵۴ -  
وقفہ ۷۵۵ -  
وقفہ ۷۵۶ -  
وقفہ ۷۵۷ -  
وقفہ ۷۵۸ -  
وقفہ ۷۵۹ -  
وقفہ ۷۶۰ -  
وقفہ ۷۶۱ -  
وقفہ ۷۶۲ -  
وقفہ ۷۶۳ -  
وقفہ ۷۶۴ -  
وقفہ ۷۶۵ -  
وقفہ ۷۶۶ -  
وقفہ ۷۶۷ -  
وقفہ ۷۶۸ -  
وقفہ ۷۶۹ -  
وقفہ ۷۷۰ -  
وقفہ ۷۷۱ -  
وقفہ ۷۷۲ -  
وقفہ ۷۷۳ -  
وقفہ ۷۷۴ -  
وقفہ ۷۷۵ -  
وقفہ ۷۷۶ -  
وقفہ ۷۷۷ -  
وقفہ ۷۷۸ -  
وقفہ ۷۷۹ -  
وقفہ ۷۸۰ -  
وقفہ ۷۸۱ -  
وقفہ ۷۸۲ -  
وقفہ ۷۸۳ -  
وقفہ ۷۸۴ -  
وقفہ ۷۸۵ -  
وقفہ ۷۸۶ -  
وقفہ ۷۸۷ -  
وقفہ ۷۸۸ -  
وقفہ ۷۸۹ -  
وقفہ ۷۹۰ -  
وقفہ ۷۹۱ -  
وقفہ ۷۹۲ -  
وقفہ ۷۹۳ -  
وقفہ ۷۹۴ -  
وقفہ ۷۹۵ -  
وقفہ ۷۹۶ -  
وقفہ ۷۹۷ -  
وقفہ ۷۹۸ -  
وقفہ ۷۹۹ -  
وقفہ ۸۰۰ -  
وقفہ ۸۰۱ -  
وقفہ ۸۰۲ -  
وقفہ ۸۰۳ -  
وقفہ ۸۰۴ -  
وقفہ ۸۰۵ -  
وقفہ ۸۰۶ -  
وقفہ ۸۰۷ -  
وقفہ ۸۰۸ -  
وقفہ ۸۰۹ -  
وقفہ ۸۱۰ -  
وقفہ ۸۱۱ -  
وقفہ ۸۱۲ -  
وقفہ ۸۱۳ -  
وقفہ ۸۱۴ -  
وقفہ ۸۱۵ -  
وقفہ ۸۱۶ -  
وقفہ ۸۱۷ -  
وقفہ ۸۱۸ -  
وقفہ ۸۱۹ -  
وقفہ ۸۲۰ -  
وقفہ ۸۲۱ -  
وقفہ ۸۲۲ -  
وقفہ ۸۲۳ -  
وقفہ ۸۲۴ -  
وقفہ ۸۲۵ -  
وقفہ ۸۲۶ -  
وقفہ ۸۲۷ -  
وقفہ ۸۲۸ -  
وقفہ ۸۲۹ -  
وقفہ ۸۳۰ -  
وقفہ ۸۳۱ -  
وقفہ ۸۳۲ -  
وقفہ ۸۳۳ -  
وقفہ ۸۳۴ -  
وقفہ ۸۳۵ -  
وقفہ ۸۳۶ -  
وقفہ ۸۳۷ -  
وقفہ ۸۳۸ -  
وقفہ ۸۳۹ -  
وقفہ ۸۴۰ -  
وقفہ ۸۴۱ -  
وقفہ ۸۴۲ -  
وقفہ ۸۴۳ -  
وقفہ ۸۴۴ -  
وقفہ ۸۴۵ -  
وقفہ ۸۴۶ -  
وقفہ ۸۴۷ -  
وقفہ ۸۴۸ -  
وقفہ ۸۴۹ -  
وقفہ ۸۵۰ -  
وقفہ ۸۵۱ -  
وقفہ ۸۵۲ -  
وقفہ ۸۵۳ -  
وقفہ ۸۵۴ -  
وقفہ ۸۵۵ -  
وقفہ ۸۵۶ -  
وقفہ ۸۵۷ -  
وقفہ ۸۵۸ -  
وقفہ ۸۵۹ -  
وقفہ ۸۶۰ -  
وقفہ ۸۶۱ -  
وقفہ ۸۶۲ -  
وقفہ ۸۶۳ -  
وقفہ ۸۶۴ -  
وقفہ ۸۶۵ -  
وقفہ ۸۶۶ -  
وقفہ ۸۶۷ -  
وقفہ ۸۶۸ -  
وقفہ ۸۶۹ -  
وقفہ ۸۷۰ -  
وقفہ ۸۷۱ -  
وقفہ ۸۷۲ -  
وقفہ ۸۷۳ -  
وقفہ ۸۷۴ -  
وقفہ ۸۷۵ -  
وقفہ ۸۷۶ -  
وقفہ ۸۷۷ -  
وقفہ ۸۷۸ -  
وقفہ ۸۷۹ -  
وقفہ ۸۸۰ -  
وقفہ ۸۸۱ -  
وقفہ ۸۸۲ -  
وقفہ ۸۸۳ -  
وقفہ ۸۸۴ -  
وقفہ ۸۸۵ -  
وقفہ ۸۸۶ -  
وقفہ ۸۸۷ -  
وقفہ ۸۸۸ -  
وقفہ ۸۸۹ -  
وقفہ ۸۹۰ -  
وقفہ ۸۹۱ -  
وقفہ ۸۹۲ -  
وقفہ ۸۹۳ -  
وقفہ ۸۹۴ -  
وقفہ ۸۹۵ -  
وقفہ ۸۹۶ -  
وقفہ ۸۹۷ -  
وقفہ ۸۹۸ -  
وقفہ ۸۹۹ -  
وقفہ ۹۰۰ -  
وقفہ ۹۰۱ -  
وقفہ ۹۰۲ -  
وقفہ ۹۰۳ -  
وقفہ ۹۰۴ -  
وقفہ ۹۰۵ -  
وقفہ ۹۰۶ -  
وقفہ ۹۰۷ -  
وقفہ ۹۰۸ -  
وقفہ ۹۰۹ -  
وقفہ ۹۱۰ -  
وقفہ ۹۱۱ -  
وقفہ ۹۱۲ -  
وقفہ ۹۱۳ -  
وقفہ ۹۱۴ -  
وقفہ ۹۱۵ -  
وقفہ ۹۱۶ -  
وقفہ ۹۱۷ -  
وقفہ ۹۱۸ -  
وقفہ ۹۱۹ -  
وقفہ ۹۲۰ -  
وقفہ ۹۲۱ -  
وقفہ ۹۲۲ -  
وقفہ ۹۲۳ -  
وقفہ ۹۲۴ -  
وقفہ ۹۲۵ -  
وقفہ ۹۲۶ -  
وقفہ ۹۲۷ -  
وقفہ ۹۲۸ -  
وقفہ ۹۲۹ -  
وقفہ ۹۳۰ -  
وقفہ ۹۳۱ -  
وقفہ ۹۳۲ -  
وقفہ ۹۳۳ -  
وقفہ ۹۳۴ -  
وقفہ ۹۳۵ -  
وقفہ ۹۳۶ -  
وقفہ ۹۳۷ -  
وقفہ ۹۳۸ -  
وقفہ ۹۳۹ -  
وقفہ ۹۴۰ -  
وقفہ ۹۴۱ -  
وقفہ ۹۴۲ -  
وقفہ ۹۴۳ -  
وقفہ ۹۴۴ -  
وقفہ ۹۴۵ -  
وقفہ ۹۴۶ -  
وقفہ ۹۴۷ -  
وقفہ ۹۴۸ -  
وقفہ ۹۴۹ -  
وقفہ ۹۵۰ -  
وقفہ ۹۵۱ -  
وقفہ ۹۵۲ -  
وقفہ ۹۵۳ -  
وقفہ ۹۵۴ -  
وقفہ ۹۵۵ -  
وقفہ ۹۵۶ -  
وقفہ ۹۵۷ -  
وقفہ ۹۵۸ -  
وقفہ ۹۵۹ -  
وقفہ ۹۶۰ -  
وقفہ ۹۶۱ -  
وقفہ ۹۶۲ -  
وقفہ ۹۶۳ -  
وقفہ ۹۶۴ -  
وقفہ ۹۶۵ -  
وقفہ ۹۶۶ -  
وقفہ ۹۶۷ -  
وقفہ ۹۶۸ -  
وقفہ ۹۶۹ -  
وقفہ ۹۷۰ -  
وقفہ ۹۷۱ -  
وقفہ ۹۷۲ -  
وقفہ ۹۷۳ -  
وقفہ ۹۷۴ -  
وقفہ ۹۷۵ -  
وقفہ ۹۷۶ -  
وقفہ ۹۷۷ -  
وقفہ ۹۷۸ -  
وقفہ ۹۷۹ -  
وقفہ ۹۸۰ -  
وقفہ ۹۸۱ -  
وقفہ ۹۸۲ -  
وقفہ ۹۸۳ -  
وقفہ ۹۸۴ -  
وقفہ ۹۸۵ -  
وقفہ ۹۸۶ -  
وقفہ ۹۸۷ -  
وقفہ ۹۸۸ -  
وقفہ ۹۸۹ -  
وقفہ ۹۹۰ -  
وقفہ ۹۹۱ -  
وقفہ ۹۹۲ -  
وقفہ ۹۹۳ -  
وقفہ ۹۹۴ -  
وقفہ ۹۹۵ -  
وقفہ ۹۹۶ -  
وقفہ ۹۹۷ -  
وقفہ ۹۹۸ -  
وقفہ ۹۹۹ -  
وقفہ ۱۰۰۰ -

کہ وہ شخص جسکے چلن کی بابت تحقیقات کی گئی ضمانت داخل کر سکتا کرے۔  
 دفعہ ۵۰۵۔ جب اس ثبوت سے جو عام رویہ کی نسبت مجسٹریٹ کے رویہ پیش کیا جائے مجسٹریٹ موصوف کو ایسا معلوم ہو کہ کوئی شخص شہر عام مطابق ڈاکو یا نقب زن یا سارق۔

یا مال سرور کو سرور قہ جانکر لینے والا۔

یا مسروقہ بدعاش ہے یا لو سکارو یا خطرناک ہے۔

تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اس شخص سے اسی طرح کی نیک چلنی کی ضمانت کسی میعاد کے لیے جو ایک برس سے زیادہ ہو طلب کرے۔  
 دفعہ ۵۰۶۔ جب مجسٹریٹ موصوف کو اس ثبوت سے جو عام کے برہیکہ نسبت اس کے رویہ پیش کیا جائے ایسا معلوم ہو کہ وہ شخص عام ڈاکو یا نقب زن یا سارق۔

یا مال سرور کو سرور قہ جانکر لینے والا ہے۔

یا اسکا چلن ایسا یا کائنات ہو خطرناک ہے کہ میعاد ایک سالہ میعاد کے متقاضی ہونے پر اسکا بلا ضمانت رہا ہو تا ملائع کے حق میں جو جہانگیر ہو۔  
 تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ اسی مقدمہ میں سے اپنی رائے لکھ کر ایک حکم صادر کرے جس میں تعداد ضمانت جو عدالت اس کے شخص مذکور سے طلب ہوئی چاہیے اور تعداد اور حیثیت اور قسم ضمانت اور میعاد جس میں ضامن لوگ اسکی نیک چلنی کے ذمہ دار رہیں گے اور جو تین برس سے زیادہ ہوگی تبصرہ پر موقوف ہو اور اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل کرے تو مجسٹریٹ کو لازماً یہ ہوگا کہ افسدہ و جرائم حالت سن اسکو حراست میں رکھنی کے لیے وارنٹ صادر کرے۔

دفعہ ۵۰۷۔ اگر وہ شخص جس سے حسب احکام دفعہ ۵۰۶ بلا ضمانت طلب ہو ضمانت مطلوبہ داخل کرے یا ایسے ضامن پیش کرے جو مجسٹریٹ لائق منظور ہو تبصرہ پر موقوف ہو جہد جلد آسانی ممکن ہو عدالت سشن میں پہنچ دی جائیگی۔

عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ مثل کو ملاحظہ کر کے اور کیفیت یا ثبوت مزید جس قدر ضرور معلوم ہو طلب فرما کر مقدمہ میں جیسا مناسب سمجھے حکم صادر کرے یعنی مجسٹریٹ مذکور کے حکم کو بحال رکھے یا اس میں ترمیم کرے یا اسکو منسوخ کرے۔

دفعہ ۵۰۸۔ اگر عدالت سشن کے نزدیک شخص مذکور کا فرار یا کر دینا خالی از اندیشہ نہ تو اسکو چاہیے کہ اگر وہ شخص ضمانت مطلوبہ حاصل کرے تو اسکو حراست میں رکھے جہانگیر ایک میعاد میں کر دے جو تین برس سے زیادہ ہو۔

دفعہ ۵۰۹۔ جب یہ عدالت سشن یا مجسٹریٹ کے حکم سے نیک چلنی کی ضمانت طلب کی جائے تو مقدار ضمانت اور ضمانتوں کی تعداد اور قسم اور وہ میعاد جس میں ضامن لوگ اس شخص کی نیک چلنی کے ذمہ دار رہیں گے جس سے ضمانت طلب ہو تبصرہ پر موقوف ہوگی۔  
 ضمانت کے حسب نمونہ (نم) بندر جہانگیر دوم یا اس عبارت میں جو اس کے ہم مضمون ہو لکھا جائیگا۔

دفعہ ۵۱۰۔ اگر کوئی شخص جس سے حسب احکام فصل بلا ضمانت طلب ہوئی ہو اس کے اذخالی سے قاصر رہے تو وہ جب تک ضمانت مذکور مقید رہیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا شخص اس میں سے زیادہ معذور نہ ہو جس کے لیے اس سے ضمانت طلب ہوئی ہو۔

جائز ہے کہ قید جو اس دفعہ کے مطابق عمل کی جائے سخت ہو یا محض یہی جیسا کہ عدالت سنفن یا مجسٹریٹ برقیہ میں حکم دے۔

فقہ ۱۱۱۔ مجسٹریٹ ضلع کو ہر وقت اختیار ہو کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی سے استصواب کیے بدون اس قیدی کے رہا کوئے میں جو نیک چلنی کی ضمانت طلب کی جائے اور وہ سے قید ہو یا اپنی تجویز پر عمل کرے عام اس سے کہ مکمل قید خود اس کے حضور سے صادر ہو یا مجسٹریٹ ضلع سابق یا اس کی کسی افسر ماتحت کے حضور سے بشرطیکہ اس کی ہر اسے ہو کہ ملازمینہ خطرات و وہ شخص رہا کر دیا جاسکتا ہو۔

فقہ ۱۱۲۔ جب کسی مجسٹریٹ ضلع کی ہر اسے ہو کہ کوئی شخص جو عدالت سشن کے حکم سے بوجہ طلب ضمانت نیک چلنی پر قید ہے اپنی کے ساتھ ملا اخذ ضمانت رہا کر دیا جاسکتا ہو تو مجسٹریٹ موصوف کو چاہیے کہ فوراً مقدمہ کی رپورٹ عدالت سشن مذکور کے حکم کی پیروی دے۔

فقہ ۱۱۳۔ جو شخص کسی شخص کی نیک چلنی کا ضمان ہو اس کو اختیار ہوگا کہ جو وقت چاہے اپنی سزا پر ضمانت سے بری کیے جائیں گے مجسٹریٹ ذی اختیار کے حضور میں درخواست گزارے۔

جب ایسی درخواست کی جائے تو مجسٹریٹ مذکور اس غرض سے اپنا سمن یا وارنٹ جاری کرے گا کہ شخص مذکور اس کے دربار حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔ جب شخص مذکور سمن یا وارنٹ کے مطابق یا اپنی خوشی سے حاضر ہو تب مجسٹریٹ مذکور اقرار نامہ ضمانت کے منسوخ کیے جائیں گے حکم دیگا اور شخص مذکور سے جو طلب حاضر ہو یا از خود حاضر ہو ضمانت جدید طلب کرے گا اور اگر وہ اس کا ادخال سے قاصر رہے گا تو حراست میں رکھا جائیگا۔

فقہ ۱۱۴۔ جب مجسٹریٹ ذی اختیار کی ہر اسے ہو کہ بوجہ ثابت ہونے اس امر کے کہ اس شخص نے جسکی نیک چلنی کے لیے ضمانت حاصل کی گئی تھی ضمانت مذکور کے داخل کر نیکی بعد کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو یا بدستور نوشتہ ضمانت کے تحریک کا کیا جائے اور یہ تو اس کو چاہیے کہ ضمانت کے نام اطلاع عامہ جاری کرے کہ نہ رتاوان ادا کرورنہ سبب عدم ادا ظاہر کرے۔

اگر رتاوان ادا کیا جائے اور دائر کی وجہ کافی ظاہر کی جائے تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہوگا کہ مال منقولہ ضمانت کی قرق و نیلام کے لیے وارنٹ جاری کرے نہ رتاوان وصول کر نیکی تدبیر کرے وارنٹ مذکور کی تعمیل اس مجسٹریٹ ضلع کے علاقہ کے اندر ہوگی جس میں کہ وہ جاری ہوا ہو اور وہ ذریعہ سے مال منقولہ ضمانت مذکور واقع ہوں علاقہ مجسٹریٹ مذکور کا قرق و نیلام کرنا اس صورت میں روا ہوگا کہ اس ضلع کا مجسٹریٹ جس میں مال واقع ہوا وارنٹ پر اپنا حکم عملی صادر کرے۔

اگر رتاوان ادا کیا جائے اور قرق و نیلام مذکور سے وصول نہ ہو سکے تو ضمانت مذکور بر طبق صدور حکم مجسٹریٹ مذکور کسی میعاد تک چلنی نہ دیو فی میں قید رہے گا جو چہ عین سے زیادہ ہو۔

فقہ ۱۱۵۔ دفعات ۹۲ و ۹۴ کے احکام جو اس شخص کے اصالتاً حاضر کر انکی غرض سے اس کے نام سمن اور وارنٹ گرفتاری جاری کر نیکی بارے میں میں جسکی مخبری کی گئی ہو اور وہ حراست میں نہ ہو اس تمام کارروائی سے متعلق ہونگے جو اس فصل کے مطابق اول اشخاص کی نسبت کی جائے جن سے نیک چلنی کی ضمانت طلب ہوئی ہو۔

جائز ہے کہ اس فصل کی کارروائی اول اشخاص کی نسبت جن سے اس کے احکام متعلق ہو سکتے ہیں ہر ضلع میں جہاں وہ اشخاص

دستیاب ہوں گل میں آئے +  
 جوشمادت فصل ۷۳ یا اس فصل کے مطابق لیجا ہے وہ اوس طرح لکھا گیا جس طرح اولن مقدمات میں لیا جاتی ہے جسکی سماعت حسب معمول  
 مجسٹریٹ یا جرنلین کرتے ہیں +  
 جائز ہے کہ جو حکم ثبات جرم اوس شخص کی نسبت جس سے ضمانت طلب ہے پیشتر ہوا ہو وہ اس فیصل کی کارروائی کے وقت ثابت  
 کیا جائے +  
 دفعہ ۵۱۶ - مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر کوئی شخص اس فصل کے مطابق بغور نہ سمجھتا ہے تو اسے اسکو شخص مذکور کی نالی میں  
 کی وجہ سے نامعلوم کر کے +  
 دفعہ ۵۱۷ - اس فصل کے احکام رعایا سے برٹانیہ اہل یورپ سے متعلق نہ ہونگے +

## فصل ۳۹

### اشیاء موجب تکلیف خلاق

دفعہ ۵۱۸ - ہر مجسٹریٹ ضلع یا ہر مجسٹریٹ جسے بالخصوص اختیارات عطا ہوئے ہوں اختیار رکھتا ہے  
 کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے کسی شخص کو یہ ہدایت کرے کہ وہ کسی خاص فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اسکو قبضہ  
 یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر بندوبست کرے اور مجسٹریٹ یہ حکم اوس حال میں دے گا جب کہ اس کے نزدیک ایسی ہدایت غالب  
 اور مفصلہ ذیل کے انسداد کا باعث ہوگی یا ان کی انسداد کی طرف منجھوٹی +  
 مزاحمت یا رنج یا نقصان یا مزاہمت یا رنج یا نقصان کا خطر جو کسی ایسے شخص کو پہنچے جو جواز کسی کام میں مصروف ہو +  
 خطر جو انسان کی جان یا تندرستی یا عافیت کو پہنچے +  
 یا بلوہ یا ہنگامہ +

تشریح ۱ - اس دفعہ سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقدمات کے لیے ایک قاعدہ منضبط رہے جنہیں صلاح وقت اس بات کی مقتضی ہو  
 ہو کہ جلد تدبیر کی جائے اور جن میں وہ وقت تھا جو کہ دفعہ ۵۲۱ اور اس کے مابعد کی دفعات کے ضابطہ پر عمل کرنیکی صورت میں ہوگا مجسٹریٹ کی  
 رائے میں اس فصل کی غرض اصلی کا مبطل یا اوس سے زیادہ خرابی کا موجب منظور ہو کہ اوس شخص کو برداشت کرنی پڑے گی جسکی نسبت  
 حکم مذکور صادر کیا جائے +

تشریح ۲ - اشد ضرورت کے مقدمات میں یا جن مقدمات میں کہ نظر بحالات اجزاء اعلیٰ عہدہ کی مملت نو حکم ایک طرفہ صادر ہو سکتا ہے  
 اور تمام صورتوں میں ایسی اطلاع کے پہنچنے پر صادر کیا جاسکتا ہے جس سے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو +  
 تشریح ۳ - جائز ہے کہ حکم کسی خاص شخص کے نام ہو یا عموماً کا ذکر معلوم کے نام جب کہ وہ کسی خاص طبقہ میں آمد و رفت رکھتے

یا وہ ان جاتے ہوں +

تشریح ۴ - ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو حکم حسب دفعہ بذات خود دے یا کسی اور سے عہدہ دار سابق نے دیا ہو اسکی تیسخ یا تبدیل کرے +

دفعہ ۵۱۹ - مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا ہر مجسٹریٹ کو جسے بالخصوص اختیارات عطا ہوئے ہوں اختیار ہے کہ کسی شخص کو یہ حکم دے کہ وہ کسی اہم تکلیف دہ وظائف کو جسکی تصریح دفعہ ۲۶۸ مجموعہ تعزیرات ہند میں یا کسی قانون مختص المقام یا مختص الامری رو سے ہوئی ہے پر کرے یا جاری نہ کرے +

دفعہ ۵۲۰ - جو احکام حسب دفعات ۵۱۸ و ۵۱۹ صادر ہوں وہ عدالتی کارروائی مستور نہ ہوں گے +

دفعہ ۵۲۱ - جب کسی بدانت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا در مالیکہ کو کل گورنمنٹ سے اس باب میں مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیارات عطا ہوئے ہوں تو اسکی دانست میں کسی سدا جائز یا شے باعث تکلیف کا کسی گزرتا یا اور مقام عام سے دور کیا جانا مناسب ہو یا کسی دوکانداری یا پیشہ کا جو وظائف کی تندستی یا آسائش کو مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اوٹھا دیا جانا مناسب ہو یا اسکی یہ رائے ہو کہ کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شے آتشگیر کا کسی طور پر رکنا جس سے آگ لگ جائیکا احتمال ہو کہ دیکھا سے + یا کہ کوئی عمارت ایسی کمزوری کی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گی جس سے اون لوگوں کو جو اسکے پاس ہو کر گزرتے ہیں نقصان پہونچے گا اور اسی سبب سے اسکا دور کرنا ضروری ہے +

یا کسی تالاب یا چاہ کے گرد جو کسی گزرتا یا عام کے قریب ہو ایسا جگہ قائم کرنا چاہیے کہ اس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہو اسکی روک ہو + تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ جو شخص ایسی سدا یا شے موجب تکلیف کا باعث ہو یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کرتا ہو یا ایسی عمارت یا شے آتشگیر یا تالاب یا چاہ کا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا مالک یا قابض ہو یا اسپر اختیار رکھتا ہو اس کے نام اس ہدایت سے حکم جاری کرے کہ وہ عینہ حکم کو اندر +

ایسی سدا یا شے باعث تکلیف کو دور کرے +

یا ایسی دوکانداری یا پیشہ کو موقوف یا منتقل کر دے +

یا ایسی عمارت کی تعمیر بند کر دے +

یا اسکو دور کر دے +

یا اس شے آتشگیر کی نگہداشت کا طور بدل دے +

یا تالاب یا چاہ کے گرد جگہ لگا دے +

(میسما موقع ہو) +

خواہ عینہ مذکورہ حکم کے اندر خود اس کے روبرو یا کسی دوسرے مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے حضور میں حاضر ہو کر ایسی وجہ طلب کرے

جو حکم مذکور کے تعمیل کرانے جانے کی مانع ہو۔  
اس دفعہ کی رو سے کسی حکم کا صادر کرنا عدالتی کارروائی ہو گا گو اس میں شہادت لی جائے یا نہ لی جائے۔  
ایسا حکم کسی رپورٹ یا اور اطلاع پر جس مجسٹریٹ یا دیگر کے صادر ہو سکتا ہے اور اس میں اس شخص کو جس کے نام وہ لکھا جائے یہہ تحریر کیا جائیگا کہ وہ اس کی تعمیل کرے یا وجہ ظاہر کرے کہ کیوں اس کی تعمیل نہیں ہونی چاہیے اور جو اداں صدور قانون کے حکم اس قانون میں آئندہ بیان تاؤ فیکہ اس شخص کو جو اس حکم سے متاثر ہو گا وجہ ظاہر کر نیکا موقع نہ دیا جائے یہ حکم بطور مکتو قلعی صادر کیا جائیگا۔  
تشیع۔ ان مقام عام میں وہ جایا د جو سرکاری ہو اور پڑاؤ کی جگہ اور دو زمین جو کہ صفائی اور نظریح کی اغراض کے لیے غالی چوڑی ہوگی اور داخل ہے۔

دفعہ ۵۲۲۔ حکم مندرجہ دفعہ ۵۲۱ اگر ممکن ہو اس شخص کی ذات پر جاری کیا جائیگا جس کے نام صادر ہو ہو۔  
لیکن اگر اس کی ذات پر جاری کرنا نامکن یا یا جانے تو وہ حکم سنا دی کے ذریعہ سے مشتہر کیا جائیگا اور اس مضمون کا ایک اطلاعہ تحریری اس موقع یا موقع پر آؤ زبان کیا جائیگا جو منظر اطلاع دی شخص مذکور کے نسب معلوم ہو۔  
دفعہ ۵۲۳۔ جس شخص کے نام حکم مذکور صادر ہو اس کو لازم ہو گا کہ یہاں سے حکم کے اندر اس کی تعمیل کرے یا اس مجسٹریٹ کے حضور میں جس کے روبرو حاضر ہو نیکی اس کو اس حکم میں ہدایت ہونی ہے حاضر ہو کر حسب مذکورۃ الصدراؤ کی عدم تعمیل کی وجہ ظاہر کرے خود اس استد جانے مجسٹریٹ کے حضور میں سوال گذارے کہ امانی جوری اس امر کی نتیج کے لیے مقرر ہوں کہ حکم مذکور مناسب اور مقول اور یا نہیں۔

ایسے سوال کے داخل ہونے پر مجسٹریٹ موصوف فورا ایسی جوری مقرر کریگا جس میں طاق عدد کے اشخاص کم سے کم پانچ شامل ہوں اور ان میں سے سر مجلس اور نصف شریک مجسٹریٹ مذکور کی طرف سے اور باقی نصف سائل کی طرف سے نامزد کیے جائینگے۔  
تافصلہ جوری حکم کی تعمیل ملتی رہیگی اور مجسٹریٹ مقرر کنندہ حکم یا جس کے روم و سائل حاضر ہوا ہو جوری کی تجویز کے مطابق کار بند ہو گا اور کلشن کی تجویز تجویز جوری متصور ہوگی۔

اگر سائل غفلت سے یا اور طرح پر جوری کے تقرر کا مانع ہو یا تقرر جوری کا خواستگار نہو یا امانی جوری کسی وجہ سے میباد مقول کے اندر فیصلہ کر کے رپورٹ نہ کریں تو مجسٹریٹ کو اختیار ہو گا کہ وہ حکم صادر کرے جو اس کے نزدیک مناسب ہو اور اس حکم کی تعمیل حسب احکام یا بعد عمل میں آئیگی۔

جس میباد کے اندر کہ رپورٹ ہونی چاہیے اس کی تعمیل مجسٹریٹ اہل جوری کے تقرر کے حکم میں کریگا اور مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً اس میباد کو بڑا تار ہے اور جب اہل جوری اپنی رپورٹ کے چلین تو مجسٹریٹ کا حکم دیکھ کر اپنا پر ہونا چاہیے بحزب و مقدمات کے جو دفعہ ۵۲۸ میں داخل ہوں۔  
دفعہ ۵۲۳۔ مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ جتنے اہل جوری درکار ہوں طلب کرے اور ان اشخاص پر واجب ہو گا کہ حاضر ہو

تقریرات اور رپورٹ کریں +

جورجی کہ حاضر ہو یا اپنے کاربوری میں غفلت کرے وہ اسکا مستوجب ہوگا کہ اسکی نسبت حسب دفعہ ۴۷۱ مجموعہ تقریرات ہند  
نہ کیا جائے +

دفعہ ۲۵۵- اگر وہ شخص جسکے نام حکم متذکرہ دفعہ ۵۲۱ صادر ہو حکم مذکور کی عدم تعمیل کی کوئی وجہ مخالفت حکم غائب کر سیکے لیکن  
ہو جیسا کہ آگے چلکر بیان کیا جائیگا تو مجسٹریٹ اوس مقدمہ میں شہادت لیکے لیکن جس حال میں کہ وہ حاضر ہو یا حکم کی تعمیل نہ کرے +  
یا یہاں شہر جہ حکم مذکور کے اندر جورجی کے مقرر ہونے کی درخواست نہ کرے +

تو یہاں سے اسکا مستوجب ہوگا جو ایسے جرم کی پارانہ میں مجموعہ تقریرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ میں مقرر ہے +  
اور مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم مذکور کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کے حینہ سے حکم کی تعمیل نہ کرے اور صرف مذکور کسی عمارت یا اسباب یا اوچل  
بنیاد سے جو مجسٹریٹ کے احکم سے اوٹھا دی گئی ہو یا شخص مذکور کے مال منقولہ کی قرقی و نیلام سے جو اسکا علاقہ کے اندر یا باہر ہو وصول  
کرے اور جس مال میں کہ وہ مال اوسکے علاقہ سے باہر ہو تو اوس حکم کے ذریعہ سے اوسکا قرق و نیلام کرنا اوس صورت میں جائز ہوگا کہ  
مجسٹریٹ جسکے علاقہ میں وہ اسباب قرق کیا جائے اوس حکم پر اجازت تعمیری لکھ دے +

کوئی عمل جو ضرورتاً ہو جو اس دفعہ کے احکام کی تعمیل میں کیا جائے اوسکی بابت کوئی دعویٰ مسموع نہ ہوگا +  
دفعہ ۲۶۵- اگر کسی مقدمہ معوضہ جورجی میں جورجی کی یہ راہ ہو کہ مجسٹریٹ کا حکم جو اس نے ابتداء دیا کسی ترمیم کے بعد  
مجسٹریٹ نے منظور کر لیا مقول اور مناسب ہو تو مجسٹریٹ جسے حکم جاری کیا جسکے روبرو عدم تعمیل کی وجہ بیان کی گئی اوس  
شخص کو جسکے نام حکم جاری ہوا تھا جورجی کی راہ سے مطلع کرے گا اور اطلاع عامہ میں یہ حکم درج کرے گا کہ شخص مسطور اوس میعاد کے اندر  
جو اطلاع عامہ میں مقرر ہو حکم مذکور کی تعمیل کرے اور اس سے آگے نہ چلا کہ نافذانی کی صورت میں وہ شخص سزا سے معذور دفعہ ۱۸۸ مجموعہ  
تقریرات ہند کا مستوجب ہوگا +

اگر اس حکم متاخر کی تعمیل نہ کی جائے تو مجسٹریٹ کو اسی طرح عمل کرے گا اختیار ہوگا جس طرح دفعہ ۵۲۵ میں مذکور ہے +  
دفعہ ۲۷۱- اگر وہ شخص جسکے نام حکم مجسٹریٹ حسب دفعہ ۵۲۱ صادر ہو ہو حاضر ہو کر اوسکے برخلاف کوئی سبب ظاہر کرے  
اور مجسٹریٹ کو جسے حکم صادر کیا اس بات سے مطمئن کر دے کہ حکم مذکور مقول اور مناسب نہیں ہے تو اوس مقدمہ میں کچھ اور کارروائی  
نہیں کی جائیگی +

دفعہ ۲۸۵- اگر مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم کی یہ راہ ہو کہ غلطی کا کوئی خطر حاصل یا نقصان عظیم ہو سکتا ہے تو فوراً بدست مناسبت  
ضرور ہے تو مجسٹریٹ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص کے نام جسے حکم حسب دفعہ ۵۲۱ صادر کیا گیا تھا ایسا حکم تاکید صادر کرے  
جو اوس خطر یا نقصان کے رفع یا انسداد کے لیے ضرور ہوگا کہ جورجی مقرر ہو یا کوئی اور یا مقرر ہو چکی ہو یا نہیں +  
اگر شخص مذکور فوراً اسی طرح تمام بدست ضروری عمل میں غلطی نہ کرے جس طرح حکم تاکید میں ہدایت ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ خود وہ

ایکٹ نمبر ۱۸  
دفعہ ۴۷۱  
میں بجای لفظ ۴۷۱  
کی لفظ ۵۲۱ قائم  
کرنا چاہی +



مداہر کرے یا کر لے جو خطرہ مذکور کے دفع یا نقصان مذکور کے افساد کے لیے ضروری ہوں  
کوئی عمل جو ضرورتاً یا جو باوجود اس غرض سے کیا گیا ہو اسکی بابت کوئی دعویٰ سمجھ نہوگا۔

دفعہ ۵۲۹۔ اس فصل کی کسی عبارت سے احکام دفعہ ۴۸ ایکٹ ۲۴ء ۱۸۵۹ء میں البغرض عمدہ انتظام پولیس اندرون قلم و  
بر حکومت پر نڈی نسی سندھ اس) یا احکام دفعہ ۴۳ ایکٹ ۱۸۶۱ء میں (در باب انتظام پولیس) یا احکام دفعہ ۱۶ ایکٹ ۱۸۶۷ء  
البغرض انتظام پولیس ضلع کے پرنسپل (جس میں) مصدرہ جناب نواب گورنر جنرلی اجلاس کو نسل میں کسی طرح کا فرق نہ آئیگا۔

## فصل ۴۴ قبضہ

دفعہ ۵۳۰۔ جب کبھی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ رجسٹریٹ اول کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ کسی اراضی یا حدود اراضی یا  
مکانات یا آب یا شکار گاہ یا فصل شاد یا دیگر پیداوار اراضی کی نسبت جو اسکے علاقہ کی حدود میں ہو ایسی نزاع برپا ہو کہ اس سے غالباً نقصان  
کی ترغیب ہوگی تو اسکو لازم ہو کہ قطعہ مذکور کا ریجسٹر میں اطمینان فرمادے اور جو سند رج ہوگی قلمبند کر کے جملہ اشخاص کو جو اس نزاع سے متعلق رہتے ہوں  
اپنی عدالت میں اصلاً یا یا مختاراً اس مصاد کے اندر جو مجسٹریٹ مقرر کی تجویز سے مقرر ہو حاضر ہوں اور شو تمانع فیہ کے قبضہ واقعی کی اصل حقیقت کی  
بابت اپنا اپنے دعویٰ کا بیان تحریری داخل کر لیا حکم دے۔

مجسٹریٹ مذکور بالا لیا اس بات کو کہ استحقاق قبضہ کی نسبت کسی فریق کا دعویٰ صحیح ہے یا غیر صحیح اس امر کی تحقیقات و تجویز کر چکا کہ شو  
تمانع پر کون فریق قابض ہے۔

اس امر سے اپنا اطمینان حاصل کر کے بعد وہ اس اعلان کے ساتھ حکم صادر کرے گا کہ فلاں شخص یا اشخاص تا وقتیکہ وہ قانون کے طریقہ یا ضابطہ  
مطابق بدلے نہ کیے جائیں قبضہ رکھنے کے مستحق ہیں اور نیز اس بات کی منافت کرے گا کہ کوئی شخص اس وقت تک کسی طرح قبضہ میں داخل نہ ہو  
تشریح۔ مجسٹریٹ مذکور کو جائز ہے کہ جس تنازع سے نقصان اس کی ترغیب کا گمان ہو اسکو وجہ دے نسبت کسی رپورٹ یا اور اطلاع  
ذریعہ سے اپنا اطمینان حاصل کرے لیکن قبضہ کے تنازع کا تصفیہ اس شہادت کی بنا پر ہونا چاہیے جو اسکے رو برو کی گئی ہو۔

دفعہ ۵۳۱۔ اگر مجسٹریٹ مذکور یہ تجویز کرے کہ شو تمانع فیہ فریقین میں سے کوئی فریق قابض نہیں ہے یا اسکو بخوبی اطمینان ہو کہ  
کہ شو تمانع فیہ پر کون شخص قابض ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ شے تمانع فیہ کو اس وقت تک قرق رکھے جب تک کسی یوانی عدالت ذی اختیار سے  
حقوق فریقین یا اس امر کی تجویز ہو کہ قبضہ ملنا چاہیو۔

دفعہ ۵۳۲۔ اگر نسبت استحقاق استعمال کسی اراضی یا آب یا استحقاق راستہ کے نزاع برپا ہو تو مجسٹریٹ مذکور جسکے علاقہ میں شو تمانع فیہ  
واقع ہو معاملہ کی تحقیقات کرے گا کہ مجاز ہوگا اور اگر اسکو یہ ظاہر ہو کہ شے تمانع فیہ کو عامہ خلایق یا کوئی شخص یا اشخاص کا کوئی کردہ  
واشہ ہو کر استعمال کرتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ کوئی فریق بحروی عامہ خلایق یا شخص یا گروہ اشخاص  
تہذکرہ بالا (یعنی جیسی صورت ہو) اس وقت تک شے تمانع پر قبضہ نہ کرے یا قبضہ نہ کرے جب تک فریق دعویٰ یا قبضہ مذکور کو کسی

عدالت دیوانی مجاز کا فیصلہ مشور اس شخص کے کہ وہ بلا شرکت بغیر فیصلہ کا مستحق ہو حاصل نہ ہو سکے۔  
مگر بطور سہ کے اگر نزاع ایسے استحقاق استعمال سے متعلق ہو جو سال کے ہر ایام میں عمل میں آسکتا ہو تو مجسٹریٹ مذکور کا ایسا حکم صادر نہ کرے گا  
اور اس صورت میں کہ حق استعمال آغاز تحقیقات کی تاریخ سے پہلے بمثل تین مہینے کو اندر عمل میں لایا گیا ہو یا اگر مقدمہ ایسا ہو کہ حق  
استعمال خاص خاص فصلوں میں عمل میں آتا ہو تو حکم مذکور صرف اس صورت میں صلاہ ہوگا کہ حق فریو زناش سے پہلے سب پر مہمل ہو  
اندر استعمال میں آیا ہو۔

دفعہ ۳۳۵۔ جب اس فصل کی انہی ارض کی تحقیقات موقع کی ضرورت ہو تو ہر مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو جو  
اوپر کا تحت ہو تحقیقات کیسے متعین کیے اور جو ہدایات کہ قانون نافذ الوقت کے مطابق اس کی آگاہی کے لیے ضروری تصور ہوں اور اس کے  
ہمیا کر دے اور مجسٹریٹ سبق الاکر یہ بھی قرار دیں گے کہ اگر اجازت ضروری متعلقہ تحقیقات کلا یا جزو کسکو اور کرنے ہوگی۔  
دفعہ ۳۳۴۔ جب کسی عدالت فوجداری میں کسی شخص پر کوئی جرم بشمول جرم مجرمانہ ثابت قرار دیا جاوے اور اس عدالت کو معلوم ہو کہ  
اوپر جرم مانہ کو ذریعہ سے کوئی شخص کی عیاد وغیرہ منقولہ جو بد عمل کیا گیا ہو تو وہ عدالت اس شخص کو قبضہ لائیکے لیے حکم صادر کر سکتی ہے۔  
کوئی ایسا حکم کسی استحقاق میں مفہوم ہوگا جسکو کوئی شخص اس عیاد وغیرہ منقولہ کی نسبت کسی مقدمہ دیوانی میں ثابت کر سکتا ہے۔  
دفعہ ۳۳۵۔ اس فصل کی کسی عبارت سے کلکٹڈ اس شخص کے اختیارات میں محض اختیارات کلکٹڈی عمل میں لانا ہوگا کسی عدالت کے اختیار میں کوئی خلاف قیود ہوگا۔

### فصل ۴۴

#### زوجات اور اطفال کی پرورش

دفعہ ۳۳۶۔ اگر کوئی شخص جسکو استطاعت کافی ہو یعنی زویہ کسی لڑکے یا لڑکی کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش کر سکتا ہو تنہا غلطی انکار کرے تو  
ضلع کے مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہوگا کہ اس امر کا ثبوت باضابطہ بذریعہ شہادت گذرے پر شخص مذکور کو حکم دیوے کہ وہ اپنی پرورش  
یا غلطی مذکور کی پرورش کے لیے ایسا کفالت مانا نہ مقرر کرے جو کلکٹڈ پاس پیہا ہواری سے زیادہ ہو اور جو مجسٹریٹ مذکور کو مناسب معلوم ہو۔  
ایسا کفالت حکم کی تاریخ سے واجب لاد ہوگا۔

اگر شخص مذکور قصداً ایسی حکم کی تعمیل میں غفلت کرے تو مجسٹریٹ مذکور مجاز ہوگا کہ ہر عدالت حکم پر اپنا وارنٹ اس ہدایت کو ساتھ جاری کرے کہ زویہ  
اوپر طے حصول کیا جا جس طرح جرمانہ وصول ہو تا ہو اور یہ حکم صادر کرے کہ شخص مذکور ہر مہینے کو کفالت کی بابت جو غیر ہودی رہا جو مع شقت شدید یا بلا  
شدید کسی عیاد تک قید رہے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

مخصوص ہے کہ اگر شخص مسطور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اسکو ساتھ ہی اور زوجہ اسکو ساتھ رہنے ہی انکار کرے تو مجسٹریٹ مذکور کو  
اختیار ہوگا کہ وہ نہ مذکور جو انکار کے دلائل بیان کرے کو نہ مقرر کرے اور اگر اسکو اطمینان ہو کہ شخص مذکور زنا کاری کی حالت میں رہتا ہی یا عادی اپنی کچھ سزا  
درودی سے سچیش آتا ہو تو باوجودیکہ شوہر اس طرح کہ مذکور جو اطمینان بھی ہو وہی حکم صادر کرے جسکا وہ اس فیصلہ کی روشنی میں مجاز ہو۔

کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اس صورت میں شوہر سے کفالت پانہی مستحق نہ ہوگی جب وہ زنا کاری کی حالت میں رہتی یا بلا وجہ وجہ اسنے

شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا وہ دونوں اپنی رضامندی سے علیحدہ رہتے ہوں۔  
 دفعہ ۵۳۷۔ جب وہ شخص جو کفایت پانا ہی چاہتے دفعہ ۵۳۶ کے احکام کے مطابق کفایت کے ادا کرنا حکم ہو اور درخواست دی اور یہ کہ  
 پابند ثبوت کو پہنچے کہ شخص مذکور یا اسکی زوجہ یا اس کے کی عادت میں تبدیل ہو گیا تو مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ کفایت میں جسکی نسبت اس سے حکم دیا تھا  
 اس قدر تبدیل کرے جو اسکو مناسب معلوم ہو بشرطیکہ کل کفایت مبلغ حصہ ماخذ سے زیادہ نہ ہو جائے۔  
 دفعہ ۵۳۸۔ حکم پرورش کی نقل اس شخص کو جسکی پرورش کے لیے وہ حکم دیا گیا ہو یا اس شخص کے ولی کو دی جائیگی اور ہر مجسٹریٹ مقام  
 میں جہاں کہ وہ شخص جسکے نام حکم پر موجود ہو جو اسکا اجزا کر سکے گا بشرطیکہ مجسٹریٹ کو اس بات کا اطمینان حاصل ہو جائے کہ یہ شخص وہی  
 ہیں جن سے حکم متعلق ہے اور زرتند خویر ادا نہیں کیا گیا۔

## باب دوازدہم

### احکام متفرق

### فصل ۲۴

#### متفرقات

دفعہ ۵۳۹۔ جو ضابطہ اس ایکٹ میں مقرر ہوا جو وہی ضابطہ جہاں تک ممکن ہو فوجداری کے تمام متفرق مقدمات اور کارروائیوں  
 میں واجب التعمیل ہو گا جو کسی عدالت میں دائر ہوں۔  
 دفعہ ۵۴۰۔ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے مجسٹریٹ پولیس یا کسٹمر پولیس یا ملازم پریزیڈنسی کے ایڈکالان پولیس کے اختیار اور  
 طریقہ عمل درآید میں تبدیل و تغیر کا عمل میں آنا متصور نہ ہو گا مگر اس قدر کہ اس ایکٹ میں اسکی بابت مرآت حکم ہو۔  
 دفعہ ۵۴۱۔ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسان مفصلہ ذیل کے اختیارات میں تغیر و تبدیل لازم نہیں آئے گا۔  
 (الف) زمینداروں کا اختیار یا ضابطہ جنکو بالخصوص قوانین مجریہ پریزیڈنسی مبنی کے مطابق اختیار دیا گیا ہو۔  
 (ب) پریزیڈنسی مندراس کے مقدمات مواضع کا اختیار یا ضابطہ۔  
 (ج) پریزیڈنسی مبنی کے دی ایڈکالان پولیس کا اختیار یا ضابطہ۔  
 (د) ہر صمدہ دار کا اختیار یا ضابطہ جو قوانین مجریہ پریزیڈنسی یا مندراس اور مبنی کے مطابق جہاں و نیوں اور مقامات سکونہ افواج  
 پریزیڈنسی سے مذکور کو فوجی بازاروں میں جرائم خفیہ کی تحقیقات اور تجویز کے لیے حسب ضابطہ مجاز اور مقرر ہوا ہو۔

## ضمیمہ قوانین منسوخہ

### حصہ ۱۔ قوانین انگلستان

سند اور باب	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
سند ۵۴ جلوس شاہج	قانون در باب اسکے کہ سرکار ایٹ انڈیا کینی کا قبضہ بعض حقوق مختص سبب	دفعہ ۱۰۵
مہم باب ۱۵۵-	ایک اور مدت کے واسطے مالک برٹش انڈیا میں بحال رہے اور در باب اسکے کہ مالک مذکور کی طرانی اور اون میں عدالت کا بہتر انتظام کرنے کے لیے خواہ بلا فدیہ مقرر کیے جائیں اور نیز در باب اسکے کہ مقامات واقع اندرون حدود سند کینی موصوف میں مال تجارت کی آمد و شد کا انتظام کیا جائے۔	
	حصہ ۲۔ ایکٹ	
ایکٹ کا نمبر اور سند	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
نمبر ۵۔ ۱۸۴۷ء	ایکٹ اس بارہ میں کہ جرائم خلاف ورزی با سرکار کی تجویز کا فاضلہ زیادہ تر یکساں اور بعض صورتوں میں وہی ضابطہ ترمیم کیا جائے۔	کل
نمبر ۱۵۔ ۱۸۴۷ء	ایکٹ اس بارہ میں کہ سابق کی نسبت کہ صیغہ عدالت میں عمدہ داران غیر مستند زیادہ بہتر کیے جائیں۔	دفعات ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۱۵۔ ۱۸۴۷ء	ایکٹ اس بارہ میں کہ ہر سہ ہر ہر بیڈنی کی افواج کے افسران و سپاہیانہ و ساقی مقدمات عدالت وال میں جو استحقاق حاصل ہے اس کی تصریح کی جاوے اور اس کا ایک قانون قرار دیا جائے۔	جب قدر منسوخ ہونے سے پہلے رہا تھا
نمبر ۱۵۔ ۱۸۴۷ء	ایکٹ شہر اسکا گوڈرٹ ایچی کو بائینٹ فیلچر یا بیڈنٹ سنشن جہ کو تھر کر نیکا اختیار دیا جائے۔	ایضاً
نمبر ۱۵۔ ۱۸۴۷ء	قانون جس سے یہ مقصود ہے کہ جو اختیار ایکٹ ۱۸۳۳ء جلوس بادشاہ خارج ثالث باقیہ دفعہ ۱۰ کے مطابق مقدمات حملہ و داحلت بالجبر اور دوسرے طور کی تہیہ جو قسم ظنی سے نمون صاحبان مجسٹریٹ کو حاصل ہے اس میں وسعت دیا جائے۔	کل ایکٹ
نمبر ۱۵۔ ۱۸۴۷ء	قانون جس سے یہ مقصود ہے کہ جو اسٹنٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی مجسٹریٹ ایکٹ ۱۸۳۳ء کے مطابق مقرر ہوں ان کے اختیارات کا تعین ہو۔	جب قدر منسوخ ہونے سے پہلے رہا تھا

ایکٹ کا نمبر اور سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
نمبر ۲۰ - ۱۹۵۶ء	ایکٹ جس سے یہ غرض ہے کہ پرنسپل ڈپٹی فورٹ ولیم کالج کے شہر دن اور قصبوں اور مقاموں اور حوالی شہر اور بازاروں کے چوکیداران پولیس کا تقرر اور ان کی خدمت بوجہ احسن ہو۔	دفعہ ۵۸
نمبر ۲۱ - ۱۹۵۶ء	ایکٹ برائے فیملی ضابطہ اور عدالتوں کے جکوا اختیارات نو بداری تمام ہیں اور ان کا تقرر فرمان شاہی کی رو سے نہیں ہے۔	جس قدر منسوخ ہوئی ہے
نمبر ۲۲ - ۱۹۵۶ء	ایکٹ برائے متنبی بعض قوانین اور ایکٹوں کے جو نو بداری کے قواعد اور ضوابط متعلق ہیں۔	نسخہ باقی
نمبر ۲۳ - ۱۹۵۶ء	ایکٹ جس سے یہ مراد ہے کہ بعض مقدمات میں ایک مندرجہ تالیف جاکے جاکے	دفعات ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
نمبر ۲۴ - ۱۹۵۶ء	ایکٹ واسطے رفع کوئے شکوک کے نسبت جو بعض احکام مندرجہ کے متعلق ہیں	کل ایکٹ
نمبر ۲۵ - ۱۹۵۶ء	ایکٹ بغرض تصحیح غلطی ایکٹ نمبر ۱۹۵۶ء کے	کل ایکٹ
نمبر ۲۶ - ۱۹۵۶ء	ایکٹ در باب ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۱۶ و ۱۷ اور دو
نمبر ۲۷ - ۱۹۵۶ء	قانون ترمیم فرم جو نو بداری کے ہند	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۲۸ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ضابطہ احکام در باب ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
بستی کا ایکٹ ۱۹۵۶ء	ایکٹ بغرض انتظام پولیس ضلع کے پرنسپل ڈپٹی مینیجمنٹ	دفعہ ۴۰
حصہ ۳ - قوانین		
قوانین کنگا		
قانون کا نمبر اور سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
نمبر ۲۹ - ۱۹۵۶ء	قانون متضمن اس کے کہ بقدر قوانین نسبت گرفتاری اور تحقیقات اشخاص فرم کریم	دفعات ۳ و ۴ و ۵
نمبر ۳۰ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۱ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۲ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۳ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۴ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۵ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۶ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۷ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۸ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۳۹ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۰ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۱ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۲ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۳ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۴ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۵ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۶ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۷ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۸ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۴۹ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶
نمبر ۵۰ - ۱۹۵۶ء	قانون برائے ترمیم فرم جو نو بداری کے	دفعات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶

قانون کا نام اور سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا۔
نمبر ۶ - ۱۹۷۷ء	اور اس ملک میں جو پیشوائے بوندیکلینڈ میں سرکار کپنی کو تفویض کیا ہے جو مقدسہ فوجدار می ہون اور زمین معدلت گسٹری کی ہے۔	ایضاً
نمبر ۷ - ۱۹۷۷ء	قانون در باب تعین اون سزاؤں کے جو زمینداروں وغیرہ پر غارت گری کی اطلاع نہ پہونچائے اور غارت گردوں کو پناہ دینے کی علت میں عائد ہوئی۔	ایضاً
نمبر ۸ - ۱۹۷۷ء	قانون تیریم قوامہ و جہ کے جو صاحبان محبٹرٹ ضلع و شہر کے فقر کے باب میں نافذ ہیں اور بعد انضباط احکام فقر صاحبان جاتینٹ محبٹرٹ اور سٹٹ محبٹرٹ کے اور بارہ تبدیل احکام نافذ کے نسبت باداے انعام میں بروقت توجہ تیریم مجرمان سرکاری کے۔	ایضاً
نمبر ۹ - ۱۹۷۷ء	قانون بغرض حسن انتظام سزاؤں انخاص کے جو مجرم نقب زنی مکانات یا مکانات پر یا توڑنے کشتی کے ہون اور برادر اس عبرت انگیز اون انخاص کے جو مال سرحد یا منقرع لین یا خریدین اور واسطے عطا کیے گئے کے زندگروں اور کسروں اور ملاردن اور زندگروں اور غورہ فروشان اشیاء برنجی باسی کو اور پکاریوں وغیرہ فروشدگان اشیاء استعمالی کو	ایضاً
نمبر ۱۰ - ۱۹۷۷ء	قانون بغرض تیریم بعض قواعد مجاریہ حال کے در باب تحقیقات ناشات منعم فوجدار می	دفعہ ۴ - کی اور سند رجبات جو منسوخ ہوئی ہے
نمبر ۱۱ - ۱۹۷۷ء	قانون بایں مراد کہ مکمل مندرجہ ضمن دفعہ ۴ - قانون ۳ - ۱۹۷۷ء مقدمات قتل عمد اور آتش زنی اور سرحد سے تعلق کیے جاتیں۔	جس قدر منسوخ ہوئے سے
نمبر ۱۲ - ۱۹۷۷ء	قانون بایں مراد کہ جملہ قواعد جو واسطے ہدایت دار و فغان از دیگر اہلکاران کشت سرحد پولیس کے صادر ہوتے ہیں تیریمات و تصحیحات ایک قانون میں جمع کیے جاتیں اور قوانین مجاریہ حال بابت قرض با عدم سجا آوری مکمل سجا تیریم کے تیریم مذکور ہون اور بعض صورتوں میں اہلکاران پولیس کے لیے انکان دستا جرن اراضی اور اون کے کارندگان سے اور نیز شڈل وغیرہ کا نوٹ کیا دینے امانت نہ ملے گی	دفعہ ۳ - ۳ - ۱۹۷۷ء
من الترمیم اس ضمیمہ میں تفصیل بعض قوانین منسوخہ تعلقہ پر نیز تیریم ہاے مدر اس و تیریم کی مندرج ہے او سکوماک ہر اسے تعلقہ سمجھ کر تیریم کے توجہ زمین کیا۔		

## ضمیمہ ۲

نمونہ جات سمن وارنٹ و چیکلہ ضمانت نامہ

(الف)

سمن کا نمونہ

(دفعہ ۱۵۲)

بنام ————— ساکن

جو کہ حاضر ہونا تمہارا فریضہ جوا بدھی الزام ایمان اوس جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا جس کا استغاثہ پیش ہوا ہے، فرد ہے لہذا تم کو اس تجربہ کے ذریعہ سے حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ————— ماہ ————— سنہ کو اساتذہ یا بذریعہ نمائندگی اختیار کے جیسا موقع ہو مقام ————— کے (محکمہ سمن) کے حلقہ پرمین حاضر ہو اس باب میں تاکید جانو۔

مورخہ ————— ماہ ————— سنہ  
(دستخط اور عدالت کی مهر)

(ب)

وارنٹ کا نمونہ

(دفعہ ۱۵۹)

بنام ————— (بیان نام اور عہدہ اوس شخص یا اشخاص کا جن کو وارنٹ کی تعمیل پر وہوگی لکھا جائے گا) جو کہ سے ————— ساکن ————— کے ذریعہ جرم ————— (بیان جرم کی تفصیل ہوگی) کا الزام عائد کیا گیا ہے لہذا اس تجربہ کے ذریعہ سے حکم ہوتا ہے کہ سمنی ————— مذکور کو گرفتار کر کے ہمارے رو برو حاضر کرو اس باب میں تاکید جانو۔  
(دستخط اور عدالت کی مهر)

جائزہ ہے کہ اس وارنٹ کے نمبر پر عبارت ذیل میں لکھی جاوے۔

اگر سے ————— مذکور اپنی طرف سے چیکلہ تعدادی ————— روپیہ ضمانت یک کس تعدادی ————— روپیہ یا قیمت دو کس تعدادی فی کس ————— روپیہ اس اقرار سے دے کہ وہ ہمارے حضور میں توبیخ ————— ماہ ————— سنہ کو حاضر ہوگا تو اس کو سزا دی دیا جائز ہے۔

(دستخط)

مورخہ ————— ماہ ————— سنہ

(ج)

پروسی کے وارنٹ کا نمونہ واسطے عدالت درمبانی کے

(دفعات ۱۹۶۱ء اور ۱۹۶۳ء)

نام وار دفعہ جیل خانہ

ہر گاہ سے — ساکن — کے ذمہ جرم (میان جرم قرار داد کی تفصیل لکھی جائیگی) قرار دیا گیا ہے اور — مذکور  
تجزیہ کے لیے عدالت — کو سپرد کیا گیا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے مکمل ہو رہا ہے کہ سے — مذکور کو اپنی حراست میں  
بدلتے ہوئے رہتے ہوئے حاضری کی عدالت کا حکم دے گا

مورخہ — ماہ — سنہ

(درست خط)

عدہ اور اقتدار

(۵)

نمونہ وارنٹ سپر ویز

دفعہ ۳۰۳

نام وار دفعہ جیل خانہ

ہر گاہ سے — ساکن — جو میرے روبرو (میان نام اور عدہ لکھا جائیگا) جرم — (میان جرم بحوالہ ایکٹ اور دفعہ کے  
لکھا جائیگا) کا جرم ثابت ہوا اور اس کی نسبت حکم سنرا (میان سنرا کی تصریح اور تفصیل باندراج نوعیت اور عدہ کے لکھی جائیگی) صادر کیا گیا پس  
اس تحریر کے رد سے حکم میں ہے کہ تم سے — کو مع وارنٹ نہا کے اپنی حراست میں جیل خانہ — مذکور کے اندر رکھو اور وہ ان  
قانون کے مطابق حکم سنرا سے مذکور کی تعمیل کراؤ گا

المقررہ تاریخ — ماہ — سنہ

(درست خط)

(۵)

نمونہ محکمہ خط امن

(دفعہ ۲۹۳)

جو کہ مجھے — ساکن — کو محکمہ خط امن مبادی — کہنے کا حکم ہوا ہے لہذا میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ  
مبادی مذکور کے اندر نقص امن یا کوئی فعل جس سے نقص امن کا احتمال ہو نہ کر دے گا اور اگر اس میں تصور کر دین تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ  
— ملکہ معطلہ وام اقبال کو تا دن دون

مورخہ — ماہ — سنہ

العبد

نہانت کا نمونہ جو مجموع کے محکمہ کے ساتھ شامل کیجا جائیگی

میں اس تحریر کی رو سے اپنے متین سے — مذکور کا فعل ضامن قرار دیکر اقرار کرتا ہوں کہ وہ مبادی مذکور کے اندر نقص امن یا کوئی فعل



جس سے نقص امن کا احتمال ہو نہ کر لگا اور اگر وہ امن تصور کرے تو ہمیں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ————— ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم  
مورخہ ————— ماہ ————— شہادہ

(۱)

نمونہ چھکے پر دی نالشی یا اداسے شہادت

(دفعات ۱۳۰ و ۱۳۱)

مین ————— ساکن ————— اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ مین تاریخ ————— شہادہ کو نو وقت فراغت ————— گنتہ روز بقائم  
بکچری ————— بمقدمہ الزام ————— مہسومہ ————— حاضر ہو کر نالشی کی پیری جیسی صورت ہو نالشی کی پیری اور اداسے شہادت یا اداسے  
شہادت کرونگا اور ہر روز یا اگر حکم عدالت دوسرے طور پر حکم دیا تو اس کے مطابق عدالت مذکور مین حاضر ہونگا اگر اس مین تصور کروں تو مین  
اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ————— ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم کو تاوان دون —————  
مورخہ ————— ماہ ————— شہادہ

(۲)

نیک مین کے چھکے کا نمونہ

(دفعہ ۵۰۹)

جو کہ مجھ ————— ساکن ————— کو اس مضمون سے چھکے لگنے کا حکم ہوا ہے کہ مین ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم اور ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
میں ————— نیک مین چلن رہوں لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ مین سید اند کو رنگ ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم اور ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم  
جلد رہایا کے ساتھ نیک مین رہوں گا اگر اس مین تصور کروں تو مبلغ ————— ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم کو تاوان دون —————  
مورخہ ————— ماہ ————— شہادہ

ضمانت کا نمونہ جو اصل مجرم کے چھکے کے ساتھ شامل کیجاگی

مین اس تحریر کے رو سے اپنے متین سے ————— مذکور کا ضمان قرار دیکر اقرار کرتا ہوں کہ وہ سید اند رجبہ صدر تک ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم  
اور ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نیک چلن رہیگا اور اگر وہ اس امر مین تصور کرے تو مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں  
کہ مبلغ ————— ملک مدود صلی اللہ علیہ وسلم کو تاوان دون —————  
مورخہ ————— ماہ ————— شہادہ

ضمیمہ ۳۰

فرد قرار مجرم

(فرد قرار مجرم حسین ایک الزام ہو)

(الف) ہیں (ب) ان مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عدوہ لکھا جائیگا) اور اس تجویزی کی رو سے تمام بیان شخص ملازم کا نام لکھا جائیگا اگر حسب تفصیل زیر  
الزام قائم کرنا ہوں +

(ب) کہ تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر ہلاکہ مظلوم کے مقابلہ میں جنگ کی لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے  
جسکی سزا مجموعہ قوانین قضریات ہند کی دفعہ ۱۲۱ میں مقرر ہوئی ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے۔

(ج) اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہاری تجویز پر بنا کر الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل میں آئے۔  
(مجسٹریٹ کا دستخط اور عدالت کی لہجہ) +

فقہ (ب) کے عوض یہ عبارت قائم ہو سکتی ہے +

(۲) کہ تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر آنریبل — صاحب ممبر کونسل جناب فواب گورنمنٹ  
ہند کو اس امر کی ترغیب دینے کے لیے کہ صاحب موصوف اپنے منصب ممبری کے اختیارات ہائیڈر کی تفصیل سے باز رہیں اور غیر  
حکمہ کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین قضریات ہند کی دفعہ ۱۲۲ میں مندرج ہے اور جو عدالت سشن  
کی سماعت کے لائق ہے۔

(۳) تھے — صینہ میں سرکاری ملازم ہو کر مسٹے — سے منجانب مسٹے — کسی شہابی عمل کے کرنے سے باز رہنے  
کے لیے اجراء جاری کے سوا مبرا الاحتفاظ بطور وجہ تحریک قبول کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین قضریات ہند  
کی دفعہ ۱۶۱ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے +

(۴) تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — مقام پر مسٹے — کی ہلاکت کے باعث ہو کر جرم قتل انسان منکر منکر  
مرتکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچا پس تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین قضریات ہند کی دفعہ ۳۰۲  
میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے۔

(۵) — تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر مسٹے — کی خودکشی میں جب اس نے نش کی حالت میں  
اپنے متین ہلاک کیا اعانت کی لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین قضریات ہند کی دفعہ ۳۰۶ میں مندرج ہے  
اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے +

(۶) تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب بالارادہ — مسٹے — ضرر شدید پہنچایا لہذا تم اس جرم کے مرتکب  
ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین قضریات ہند کی دفعہ ۳۲۵ میں مقرر ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے۔

(۷) تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر سر قہ بالجبر یعنی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین  
قضریات ہند کی دفعہ ۳۹۲ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے۔

(۸) تم نے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر ڈکیتی یعنی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین

تغزیرات ہند کی دفعہ ۳۹ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے +  
 (۹) قتل کے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب مقام — فلان ٹھکان کیا یا ترک — فعل کیا (یعنی جیسی صورت ہو) اور یہ  
 کردار احکام الکیث — دفعہ — کے خلاف ہے اور تم جانتے تھے کہ یہ — شخص کے حق میں مضبوط گواہی کا لہذا تم اس جرم  
 مرتکب ہوئے جو جب دفعہ ۱۶۶ مجموعہ تغزیرات ہند قابل سزا اور قابل سماعت سشن کے ہے +  
 (۱۰) مننے بجائے — ماہ — سنہ — یا اس کے قریب مقام — جبکہ — شخص کی تجویز درپیش تھی — عدالت کے  
 روبرو دادائے شہادت میں یہ بیان کیا کہ — اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا یاد رکھتے تھے کہ جو شخص ہے یا تم اس کو  
 سمجھتے ہو یا یاد کرتے تھے لہذا تم نے اس جرم کا ارتکاب کیا جو جب دفعہ ۹۱ مجموعہ تغزیرات ہند لائق سزا اور قابل سماعت  
 عدالت سشن کے ہے +

جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرے اور جن کے بارے میں عبارت کے قابل سماعت عدالت سشن کے ہے یہ عبارت  
 لکھنی چاہیے کہ قابل میری سماعت کے ہے اور (ج) میں لفظ عدالت بوضوئہ شریک کرنا چاہیے —

(۱۲) ذوق قرار داد جرم میں دو یا کئی الزام ہوتے +  
 (الف) میں (بیان مجسٹریٹ وغیرہ کا نام اور عمدہ لکھا جائے گا) اس تحریر کی رو سے تم زبان شخص ملزم کا نام لکھا جائیگا  
 پر الزام حسب تفصیل نقل کرنا ہوں +

(ب) ایذا یہ کہ مننے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — مقام پر ایک سکہ کو ملنے یا لے کر دوسرے شخص  
 سے — کو اصلی کی حیثیت سے حوالہ کیا لہذا تم اس جرم — کے مرتکب ہوئے جبکہ مجموعہ تغزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ میں  
 مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

ثانیاً — یہ کہ مننے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — مقام پر ایک سکہ کا ملنے ہونا یا لے کر ایک اور شخص سے  
 — کو اس بات کی ترغیب دینے پر اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اس کو لے لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے —  
 جبکہ مجموعہ تغزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۲ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن کے ہے +

(ج) اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہاری تجویز پر بار الزام مذکور عدالت جو ذریعہ میں آئے +  
 (مجسٹریٹ کا دستخط اور عدالت کی مهر) +

بجائے (ب) کے اولاً یہ کہ تم تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر سٹے — کی ہلاکت کے باعث  
 ہوئے سے قتل عمدہ کے مرتکب ہوئے لہذا تم نے اس جرم کا ارتکاب کیا جبکہ مجموعہ تغزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ میں  
 مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

ثانیاً — یہ کہ تم تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر سٹے — کی ہلاکت کا باعث ہوئے سے قتل

مستغرق ہونے کے مرتکب ہوئے لہذا تھے اس جرم کا ارتکاب کیا جبکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴-۳۰۵ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

بجائے (ب) کے اولاً یہ کہ تھنے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جبکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۹-۳۰۷ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +  
ثانیاً۔ یہ کہ تھنے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر بغرض ارتکاب سرقہ نہ کو کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہوئی طیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جبکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۸-۳۰۶ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

ثالثاً۔ یہ کہ تھنے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر بعد ارتکاب سرقہ اپنے ہاگ مانے کی غرض سے کسی شخص کی فراموشی کا باعث ہونے کی طیاری کے بعد سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جبکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۸-۳۰۶ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

رابعاً۔ یہ کہ تھنے تاریخ — ماہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر اس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تھنے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی تحریف کی طیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جبکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۸-۳۰۶ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

بجائے (ب) کے تھنے تاریخ — ماہ — سنہ — کو یا اس کے قریب — موقع پر جبکہ — شخص کے مقدسے کی تحفظاً درپیش تھی — کے روبرو اداسے شہادت میں یہ بیان کیا کہ — اور تھنے تاریخ — ماہ — سنہ — یا اس کے قریب مقام — جبکہ — شخص کی تجویز درپیش تھی — کے روبرو اداسے شہادت میں یہ بیان کیا کہ — اور ان بیانات میں سے ایک کو تم چھوٹا جانتے تھے یا یاد کرتے تھے یا سچا یاد رہیں کرتے تھے لہذا تھے اس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لائق سماعت عدالت سشن کے ہے +

جو تجویز کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہو اور میں بجائے عبارت قابل سماعت عدالت سشن کے یہ لکھنا چاہیے کہ لائق سیری سماعت کر اور لفظ عدالت موصوفہ متروک کرنا چاہیے +

## ضمیمہ ۲

### تسمیہات توضیحی

تسمیہ اول۔ اس ضمیمہ کی عبارت مندرجہ خانہ ۲- مضمون ب جرم اور خانہ ۶- مضمون ب سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند سے ملو نہیں ہے کہ وہ بطور تعزیرات جرائم و سزائے معصہ دفعات مناسبہ مجموعہ تعزیرات ہند یا نمبر لہ فلامہ دفعات مذکورہ کے ہیں بلکہ صرف بطور حوالہ اس دفعہ کے مضمون کے ہیں جسکا نمبر شمار پہلے خانہ میں ہے +

تمہید دوم - خانہ ۵ - بین لفظ آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں کے اخذ یعنی بین رعایت شریک و نفات ۳۸۸ و ۳۸۹ - مجرورہ نبرا کی ضرور ہے +

تمہید سوم - جائز ہے کہ جرائم کی تجویز وہ عدالت کرے جو اس عدالت سے جگہ کا ذکر بالخصوص خانہ ۷ میں ہوا ہے + لا اوست مثلاً جو جرم خانہ ۷ - بین الابن تجویز مجسٹریٹ درج ہے جائز ہے کہ عدالت سیشن اس کی تجویز کرے +

تمہید چہارم - لفظ مجسٹریٹ جو خانہ ۷ - میں مستعمل ہوا ہے ہر مجسٹریٹ ذریعہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم پر مادی ہو گا +  
تمہید پنجم - برٹش انڈیا کے اس قلم و میں جس سے بنگالہ اور بمبئی اور مدراس کے قوانین عامہ متعلق نہیں ہیں اختیارات مفوضہ الیٹ ہذا اور عمدہ وارڈن کی معرفت عمل میں آئیں گے جو اس قلم و کی لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے ملوں اختیارات کی تفصیل کے لیے مقرر کیے جائیں +

تمہید ششم - ضمیمہ ہذا کے جزو اخیر سے جگہ عنوان ہے جرائم خلاف وزری دیگر قوانین یہ مفہوم عموماً چاہیے کہ کوئی ملزم نہیں مندرجہ قوانین کے تحت در باب ضابطہ متعلقہ دن جرائم کے جو ادن قوانین کی رو سے قابل سزا ہیں بدل گیا ہے یا وہ بین کچھ نکل واقع ہوا ہے +

تمہید ہفتم - ہدایت مندرجہ خانہ ۸ - سے مراد یہ ہے کہ مجسٹریٹ اس امر سے آگاہ ہو یا نہیں کہ کس طور پر او کو اختیار مفوضہ دفعہ ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ - عموماً عمل میں لانا چاہیے بلکہ ۱۵۱ سے مقدمات اجراء ہونے پر مقدمات اجراء وارڈن کی جو تعریف کہ دفعہ ۱۴۸ میں لکھی گئی اس میں کچھ غلط نہیں آئے









۱۲۱ (۱۲۱)	مہینہ چار ہفت روزہ سب کل ایک اشتہار میں سات سو کڑا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مہینہ چار ہفت روزہ سب کل ایک اشتہار میں سات سو کڑا +
۱۲۲	کلہ مہینہ کے اشتہار میں چار ہفت روزہ کی قیمت سے پرتیا روپیہ و فراہم کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کلہ مہینہ کے اشتہار میں چار ہفت روزہ کی قیمت سے پرتیا روپیہ و فراہم کرنا +
۱۲۳	چار ہفت روزہ کی قیمت پر ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے قیمت سے تخفیف کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چار ہفت روزہ کی قیمت پر ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے قیمت سے تخفیف کرنا +
۱۲۴	اشاعتی ہفت روزہ کے ناقدین پر ہر ایک اشاعت کے بارے میں کوئی قیمت سے گزرنے پر ہر ایک اشاعت کے ناقدین پر محکم کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اشاعتی ہفت روزہ کے ناقدین پر ہر ایک اشاعت کے بارے میں کوئی قیمت سے گزرنے پر ہر ایک اشاعت کے ناقدین پر محکم کرنا +
۱۲۵ (۱۲۵)	خداوت ہفت روزہ کی قیمت پر ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے قیمت سے تخفیف کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	خداوت ہفت روزہ کی قیمت پر ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے قیمت سے تخفیف کرنا +
۱۲۵	کسی شہر یا ملک کے ارکان کے لئے اشتہار میں ہر ایک ہفت روزہ راہدہ اشاعتی ہفت روزہ کے لئے ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے محکم کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کسی شہر یا ملک کے ارکان کے لئے اشتہار میں ہر ایک ہفت روزہ راہدہ اشاعتی ہفت روزہ کے لئے ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے محکم کرنا +
۱۲۶	اشاعتی ہفت روزہ کے ناقدین پر ہر ایک اشاعت کے راہدہ اشاعتی ہفت روزہ کے لئے ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے محکم کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اشاعتی ہفت روزہ کے ناقدین پر ہر ایک اشاعت کے راہدہ اشاعتی ہفت روزہ کے لئے ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے محکم کرنا +
۱۲۷	اشاعتی ہفت روزہ کے ناقدین پر ہر ایک اشاعت کے راہدہ اشاعتی ہفت روزہ کے لئے ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے محکم کرنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اشاعتی ہفت روزہ کے ناقدین پر ہر ایک اشاعت کے راہدہ اشاعتی ہفت روزہ کے لئے ہر ایک اشاعت کے ارکان کے لئے محکم کرنا +









۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	بسم	گوال پوسٹ پورنیک گرتا کرکتا پورنیک	آیا مستعمل ابتدا ڈیٹ جاری ہر گاہ	آیا فارشتہ آیا فارشتہ	مزار حسب مجبور شدہ نہایت ہندو	کس لکھتے ہوئے کسی کو نہ
۱۹۲	قاسم یا قاسم زو سیکٹ سرکاری ملازم پورہ ڈالنے کے لیے اب الاستغفار لیتا سرکاری ملازم کے ساتھ صبح ذاتی عمل میں لانگے کے لیے اب الاستغفار لیتا	بہ واریت کرکتا سین کرکتا	سمن	قی بل غلام نہایت ہے	قیہ سالہ دونوں تھیں جن میں سے ایک شکر کی یا جو یا نہ یا دونوں قیہ میں کیا یا جو یا نہ یا دونوں	عالت سسٹن پکچر درہ اول مجبوریت درہ اول
۱۹۳	سرکاری ملازم کا لون جو میں اعانت لڑا جکی تصویر پچھلی ہوتی اگر اور دونوں میں سے ہے اور جو فرد اس کی نسبت تو یہ میں کی لیتا سرکاری ملازم کا کسی شخص سے جو کسی ایسے ملازم یا قاعدہ سے تعلق رکھتا جو کچھ کسی سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کو کی جیت سے	ایہا	ایہا	ایہا	قیہ سالہ دونوں تھیں جن میں سے ایک شکر کی یا جو یا نہ یا دونوں	عالت سسٹن پکچر درہ اول
۱۹۵	بلا بل محل کرکتا سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچا کی نیت سے بدایت فا، دن سے آخر کو کرکتا سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچا کی نیت سے غلام کرکتا دیر تک کرکتا	ایہا	ایہا	ایہا	قیہ سالہ دونوں تھیں جن میں سے ایک شکر کی یا جو یا نہ یا دونوں	مجبوریت درہ اول درہ اول
۱۹۶	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچا کی نیت سے غلام کرکتا دیر تک کرکتا	ایہا	ایہا	ایہا	قیہ سالہ دونوں تھیں جن میں سے ایک شکر کی یا جو یا نہ یا دونوں	مجبوریت درہ اول درہ اول
۱۹۸	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچا کی نیت سے غلام کرکتا دیر تک کرکتا	ایہا	ایہا	ایہا	قیہ سالہ دونوں تھیں جن میں سے ایک شکر کی یا جو یا نہ یا دونوں	مجبوریت درہ اول درہ اول

[illegible]

[illegible]



[illegible]



ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سکری ملازم کے شاہجہان شہر کر کے حکومت سے عدالت کا اگر کسی عدالت کی اذان اشخاص کو کسی کاروبار میں مصروف ہوں مزاحمت یا بیچ یا نقصان پہنچائے + اگر کسی عدالت کی انسان کی جان یا شہر کی یا امن کو خطرہ پہنچائے + سکری ملازم کو کوئی منہی عمل کرنے یا اس کی کرنے سے باز رہنے کی ترغیب نہ کرے خود اس کو کسی دوسرے شخص کو جس سے دوسری ملازمت رکھنا ہو نقصان پہنچنے کی دھمکی دینا + کسی شخص کو اس نسبت سے دھمکی دینا کہ وہ کسی نقصان سے محفوظ رہنے کی درخواست ملازم کے گھرانے سے باز رہے + عدالت کی کسی کاروبار میں جھگڑی کو اپنی دینا یا نہ دینا + کسی اور عدالت میں جھگڑی کو اپنی دینا یا نہ دینا +
ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۸۸
ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۸۹
ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۹۰
ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۹۳
ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	





۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۳	جبرم کسی جو کمزور ہو کہ نسبت جو بڑی خیر دنیا +	آیا اہل حق با وراثت گر رتارکتا ہو بیانیہ	آیا بیست مول امتدادا راثت با عیال کا کیا کرت	آیا قابل غارت ہو بیانیہ قابل غارت ہے	ترا جب جو عورت خیرات بندہ دوسالہ دونوں قسموں میں سے	کس آیت جو عیال کا کیا کرت
۲۰۴	وہ بڑا کھڑا کر کے بیٹا دینے کی پیش کرے پھر روک دینے کے لیے اسے غنی بنائے کرنا +	بے وراثت گزرتا نہیں کر سکتا	راثت	ایضاً	تیرہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک شکر کی یا نہ یا دونوں +	محبوبیت درجہ اول یا درجہ دوم محبوبیت درجہ اول
۲۰۵	کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں کسی ایسی امر یا عملہ عام کے لیے یا عافیت میں یا اقل پرواہ کے لیے جو محض روک کر کے اور حق کسی مال کا فروغ یا مال دنیا ہی کرتا دیکھتا کہ منجلی کے طور پر کسی حکمران کو خطرات جواز کے عوض میں یا کسی کو گری کی تیشیں اور کھاتے کیا جانا رک ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تیرہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک شکر کی یا نہ یا دونوں +	محبوبیت درجہ اول یا درجہ دوم
۲۰۶	اس میں سے کسی مال کا یا استحقاق ہو یا پرواہ یا روک کر کسی حق کی نسبت خلاف دی عملوں لانا یا کہ منجلی کو روک کر کسی کو کھانا کے خلاف جواز کے عوض میں کسی کو گری کی تیشیں یا اور کھاتے کیا جانا رک ہے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۲۰۸	خیر واجب روپیہ کیلئے فرمایا کرتی ماسکوتی بنا بائید رسول پر وہیلے مصلاب کے لگ کر کی کا ابرا ہوئے دنیا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	محبیرٹہ ابدال
۱۹۹	کسی گت آنچ پیش نہیں پوچھا دعوی کرتی + غیر واجب روپیہ کے لئے فرمایا کرتی غلے کرنا بابہ رسول مصلاب کے لگ کر کی کا لگ کرنا + نقدان پوچھا کی گت نیست سے بزم کا جھوٹا دعوی کرتا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۰	خیر واجب روپیہ کے لئے فرمایا کرتی غلے کرنا بابہ رسول مصلاب کے لگ کر کی کا لگ کرنا + نقدان پوچھا کی گت نیست سے بزم کا جھوٹا دعوی کرتا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۱	نقدان پوچھا کی گت نیست سے بزم کا جھوٹا دعوی کرتا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۲	اگر وہ بزم چکے دعوی کیا ہے اس کا جھوٹا موت یا نہیں نظام بیہودہ ریاست شہید ہوت سال پانچاں اس سے ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۳	وہ بھی بزم کر رہے تھے نا بلخ از روت ہو + اگر قابل نذر دیکھیں فی الام بیہودہ شہید باقید وہ سال ہو + اگر بلخرا سے قید کیا ہے نہ کیا ہو +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۸	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۹	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۱	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۸	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۹	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۱	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۸	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳۹	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۱	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۸	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۴۹	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

[illegible]



۲۱۵	محمد کو نصیر کرنا کرنا مال شوق کو باہر نیا مین دکر غنہ سے پیدا دس شخص سے صلہ لینا جو اس مال سے کسی پر ہم کے سبب درم کر گیا ہے *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تقدیر ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک شہر کی اور چھ سالہ *	تقدیر ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایضاً	محمد بیٹا درجہ اول
۲۱۶	ایسے محمد کو شاہ دنیا جو اس سے سبب کا کو پانچویں کرنا دیکھا کہ ہم ہوگا اور قابل نہ اسے موت ہوگا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تقدیر ستر سالہ دونوں قسموں میں سے ایک شہر کی اور چھ سالہ *	تقدیر ستر سالہ دونوں قسموں میں سے ایضاً	محمد بیٹا درجہ اول
۲۱۷	اگر قبیل ستر سالہ میں تمام بیوسہ سالہ شہر یا قید دہ سالہ ہوگا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تقدیر ستر سالہ دونوں قسموں میں سے ایک شہر کی اور چھ سالہ *	تقدیر ستر سالہ دونوں قسموں میں سے ایضاً	محمد بیٹا درجہ اول
۲۱۸	اگر قبیل ستر سالہ میں ستر سالہ شہر یا قید دہ سالہ ہوگا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تقدیر ستر سالہ دونوں قسموں میں سے ایک شہر کی اور چھ سالہ *	تقدیر ستر سالہ دونوں قسموں میں سے ایضاً	محمد بیٹا درجہ اول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفتر	جسم	آکا ادا کی پوری زندگی گرفتار کر سکتا ہو پختہ	آکا سب سے الگ تیار درخت جان کا گناہ	آکا بولتا ہو پختہ	خرا سب سے خوب نصیرات ہند کھلتی آج کی پوری دنیا	۱
۲۱۹	سرکاری ملازم جو پیشہ کار کا والدی میں اپنا حکم کرے یا ایسی کیفیت یا جو پر یا فیملی پر کہے ہے وہ قانون کے خلاف جانتا ہو خاص بن کر کسی کو جو پر یا کہہ کے لیے پہن کرنا درحالیہ وہ جانتا ہو کہ میں بہرہ نہاں کرتا ہوں *	۱ اے درخت رفتاریں کر سکتا	۲ درخت	۳ قابل ضمانت ہے	۴ تبدیل ہوتا درختوں میں سے ایک قسم کی پادری یا درختوں *	عدالت سشن
۲۲۰	تعمیراتی فرقہ کی اور کسی ملک کی ملازم کی طوت سے جسے یہ کہہ گا کہ زنا کرنا تو زنا وہی ہو اگر وہ جرم قابل نرس کے موت پر آج کا بل میں ام سب پر کیا شریا تہ وہ سال ہو *	۱ اے	۱ اے	۱ اے	۱ تبدیل ہوتا درختوں میں سے ایک قسم کی پادری یا درختوں *	۱ اے
۲۲۱	تعمیراتی فرقہ کی اور کسی ملک کی ملازم کی طوت سے جسے یہ کہہ گا کہ زنا کرنا تو زنا وہی ہو اگر وہ جرم قابل نرس کے موت پر آج کا بل میں ام سب پر کیا شریا تہ وہ سال ہو *	۱ اے	۱ اے	۱ اے	۱ تبدیل ہوتا درختوں میں سے ایک قسم کی پادری یا درختوں *	۱ اے
۲۲۲	تعمیراتی فرقہ کی اور کسی ملک کی ملازم کی طوت سے جسے یہ کہہ گا کہ زنا کرنا تو زنا وہی ہو اگر وہ جرم قابل نرس کے موت پر آج کا بل میں ام سب پر کیا شریا تہ وہ سال ہو *	۱ اے	۱ اے	۱ اے	۱ تبدیل ہوتا درختوں میں سے ایک قسم کی پادری یا درختوں *	۱ اے



۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفتر	حسب م	آیا بل بوی در اینست گرفتار گشت و یافتمین	آیا مستعمل است در این دارت مادی و کمالی است	آیا قابل شایسته یافتمین	سزا حسب موجب و تعزیرات بند	کس است ای مردم که یافتمین
۲۲۵ (هفت)	اگر کسی نسبت کم از کم و صدمت مصادرم و کمال چو نیک عظمی کی ضمانت نه بی کی صورت یافتمین جو مرست هم اوست بجای مایا بجای مایا نقد کم تر *	اینها برکت است	اینها دارت	قابل ضمانت نیست	در وزن شصت و یک است اگر چه کی در جبهه اگر کسی کم یا جو فانی و دولتی است	مهر و نام مهر در یک نشود یا فیکه کمال مهر و شصت در یک اول
۲۲۶	مهر و شصت در یک نشود که فانی و دولتی است نقد کم تر *	اینها	اینها	قابل ضمانت نیست	مهر و شصت در یک نشود که فانی و دولتی است نقد کم تر *	مهر و شصت در یک اول
۲۲۷	مهر و شصت در یک نشود که فانی و دولتی است نقد کم تر *	اینها	اینها	قابل ضمانت نیست	مهر و شصت در یک نشود که فانی و دولتی است نقد کم تر *	مهر و شصت در یک اول



[illegible]

[illegible]





۱۹۰	بیتس شاہ جوہر کے گورنمنٹ استھاپن کی ایک استھاپن کی بنیاد سے کام میں لانا *	۱۹۰۱	کسی بار سے جیسپر گورنمنٹ استھاپن کی ایک تجزیہ کار کا نام یا کسی دوسرا نئے سے کام میں لانا * اس کے لیے کام میں لانا جو وہ کرنا سے گورنمنٹ کے انتظامات میں جاننا جو کچھ سمجھنا چاہئے جو گورنمنٹ استھاپن کی کام میں لانا *	۱۹۰۲	اسی وقت کے کام میں لانا جس کے کام میں کر رہے ہیں کام میں لانا * اس کے لیے	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸	۱۹۰۹	۱۹۱۰
۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳	۱۹۲۴
۱۹۲۵	۱۹۲۶	۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸
۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴	۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲
۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶
۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰
۱۹۸۱	۱۹۸۲	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	۱۹۹۰	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴
۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸	۱۹۹۹	۲۰۰۰	۲۰۰۱	۲۰۰۲	۲۰۰۳	۲۰۰۴	۲۰۰۵	۲۰۰۶	۲۰۰۷	۲۰۰۸
۲۰۰۹	۲۰۱۰	۲۰۱۱	۲۰۱۲	۲۰۱۳	۲۰۱۴	۲۰۱۵	۲۰۱۶	۲۰۱۷	۲۰۱۸	۲۰۱۹	۲۰۲۰	۲۰۲۱	۲۰۲۲
۲۰۲۳	۲۰۲۴	۲۰۲۵	۲۰۲۶	۲۰۲۷	۲۰۲۸	۲۰۲۹	۲۰۳۰	۲۰۳۱	۲۰۳۲	۲۰۳۳	۲۰۳۴	۲۰۳۵	۲۰۳۶
۲۰۳۷	۲۰۳۸	۲۰۳۹	۲۰۴۰	۲۰۴۱	۲۰۴۲	۲۰۴۳	۲۰۴۴	۲۰۴۵	۲۰۴۶	۲۰۴۷	۲۰۴۸	۲۰۴۹	۲۰۵۰
۲۰۵۱	۲۰۵۲	۲۰۵۳	۲۰۵۴	۲۰۵۵	۲۰۵۶	۲۰۵۷	۲۰۵۸	۲۰۵۹	۲۰۶۰	۲۰۶۱	۲۰۶۲	۲۰۶۳	۲۰۶۴
۲۰۶۵	۲۰۶۶	۲۰۶۷	۲۰۶۸	۲۰۶۹	۲۰۷۰	۲۰۷۱	۲۰۷۲	۲۰۷۳	۲۰۷۴	۲۰۷۵	۲۰۷۶	۲۰۷۷	۲۰۷۸
۲۰۷۹	۲۰۸۰	۲۰۸۱	۲۰۸۲	۲۰۸۳	۲۰۸۴	۲۰۸۵	۲۰۸۶	۲۰۸۷	۲۰۸۸	۲۰۸۹	۲۰۹۰	۲۰۹۱	۲۰۹۲
۲۰۹۳	۲۰۹۴	۲۰۹۵	۲۰۹۶	۲۰۹۷	۲۰۹۸	۲۰۹۹	۲۱۰۰	۲۱۰۱	۲۱۰۲	۲۱۰۳	۲۱۰۴	۲۱۰۵	۲۱۰۶
۲۱۰۷	۲۱۰۸	۲۱۰۹	۲۱۱۰	۲۱۱۱	۲۱۱۲	۲۱۱۳	۲۱۱۴	۲۱۱۵	۲۱۱۶	۲۱۱۷	۲۱۱۸	۲۱۱۹	۲۱۲۰
۲۱۲۱	۲۱۲۲	۲۱۲۳	۲۱۲۴	۲۱۲۵	۲۱۲۶	۲۱۲۷	۲۱۲۸	۲۱۲۹	۲۱۳۰	۲۱۳۱	۲۱۳۲	۲۱۳۳	۲۱۳۴
۲۱۳۵	۲۱۳۶	۲۱۳۷	۲۱۳۸	۲۱۳۹	۲۱۴۰	۲۱۴۱	۲۱۴۲	۲۱۴۳	۲۱۴۴	۲۱۴۵	۲۱۴۶	۲۱۴۷	۲۱۴۸
۲۱۴۹	۲۱۵۰	۲۱۵۱	۲۱۵۲	۲۱۵۳	۲۱۵۴	۲۱۵۵	۲۱۵۶	۲۱۵۷	۲۱۵۸	۲۱۵۹	۲۱۶۰	۲۱۶۱	۲۱۶۲
۲۱۶۳	۲۱۶۴	۲۱۶۵	۲۱۶۶	۲۱۶۷	۲۱۶۸	۲۱۶۹</							

۱	دفعہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷		
۱۰۰	خدا شہید کا کہہ کرنا جبکہ وہ ایک باغیا ہو کر لاؤش جائے کو غلطہ پہنچانے، رائے کسی مرض یا کھو پھیلنے کا احوال ہے + قائد کو لاؤش میں سے دیدہ و دست اخراج کرنا +	۱۰۱	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +	۱۰۲	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +	۱۰۳	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +	۱۰۴	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +
۱۰۵	جائے کو غلطہ پہنچانے، رائے کسی مرض یا کھو پھیلنے کا احوال ہے + قائد کو لاؤش میں سے دیدہ و دست اخراج کرنا +	۱۰۶	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +	۱۰۷	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +	۱۰۸	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +	۱۰۹	آسی کے گھانے یا بیٹے کی خیریت جبکہ بیجا تشدد و ہراسہ اس طرح کی انہیش کو قرار دیتے وہ شے مفرود ہے +

۲۷۶	کسی دوا سے مفروضہ کرب کو کسی اور دوا سے مفروضہ کرب کی حیثیت سے جان بوجھ کر یا دلائل غائر سے جان کرنا + کسی عام چشمہ یا بعض کے پانی کو کسی اور عام کو مفروضہ کرنا *	ایضاً کرنا ہے بلوارنت گرفت بلوارنت گرفت نہیں کرنا بلوارنت گرفت بلوارنت گرفت ہے	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً
۲۷۷	کسی عام یا علیٰ بی اعتباری یا غفلت کافی چنانچہ بسا دیکھ کر گناہ جس سے آدمی کر سکتا ہے جان بیکر و غفلت ہو *	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً
۲۷۸	کسی شخص کو پانی کی راہ اجودہ پر ایسے مکرب تری بین لے جان یا بولسی حالت میں ہو یا حقہ راہ راہ ہو کر اس کے اور شخص کے پانی مظہر ہو *	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً
۲۷۹	ایسی بی اعتباری یا غفلت سے مرکب کرنا چنانچہ جس آدمی کی جان بیکر و غفلت ہو جموئی روشنی یا جموئی شرفان ہو پانی واسطی کان کا کھانا *	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً
۲۸۰	کسی عام یا علیٰ بی اعتباری یا غفلت کافی چنانچہ بسا دیکھ کر گناہ جس سے آدمی کر سکتا ہے جان بیکر و غفلت ہو *	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً
۲۸۱	کسی شخص کو پانی کی راہ اجودہ پر ایسے مکرب تری بین لے جان یا بولسی حالت میں ہو یا حقہ راہ راہ ہو کر اس کے اور شخص کے پانی مظہر ہو *	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً
۲۸۲	کسی شخص کو پانی کی راہ اجودہ پر ایسے مکرب تری بین لے جان یا بولسی حالت میں ہو یا حقہ راہ راہ ہو کر اس کے اور شخص کے پانی مظہر ہو *	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً
۲۸۳	کسی عام یا علیٰ بی اعتباری یا غفلت کافی چنانچہ بسا دیکھ کر گناہ جس سے آدمی کر سکتا ہے جان بیکر و غفلت ہو *	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً

صفحہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۸۴	سہ ماہی پڑھا دے گی ایسے طور پر کہ ہفت روزہ کے پاس آئیے گی جان دیکھ کر وہ غور کرے گا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا
۲۸۵	آئیے کسی آتش گیر مادہ کی ایسی طور پر پکڑ لیتے کہ نہ جوتے آگ کی جان دیکھ کر وہ غور کرے گا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا
۲۸۶	کسی ایک جگہ سے اڑ جائے وہ اسے مار دے گی ایسے طور پر کہ ہفت روزہ کے پاس آئیے گی جان دیکھ کر وہ غور کرے گا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا
۲۸۷	آئیے کسی آتش گیر مادہ کی ایسی طور پر پکڑ لیتے کہ نہ جوتے آگ کی جان دیکھ کر وہ غور کرے گا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا
۲۸۸	آئیے کسی آتش گیر مادہ کی ایسی طور پر پکڑ لیتے کہ نہ جوتے آگ کی جان دیکھ کر وہ غور کرے گا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا
۲۸۹	آئیے کسی آتش گیر مادہ کی ایسی طور پر پکڑ لیتے کہ نہ جوتے آگ کی جان دیکھ کر وہ غور کرے گا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا
۲۹۰	آئیے کسی آتش گیر مادہ کی ایسی طور پر پکڑ لیتے کہ نہ جوتے آگ کی جان دیکھ کر وہ غور کرے گا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا	جے وارنٹ گرفتار کرتا کرتا کرتا

[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	مبہوم	آپا اہل قریب اور ازیت گریٹر کر سکتا ہو یا نہیں	آپا جسے عمل اہل آباد وازیت ہادی ہو گا یا نہیں	آپا قبل ضمانت ہے	سزا سبب جو ملوث زیرات ہند کسی شخص کی یا جو بیرون	کسی شخص کی یا جو بیرون
۲۹۰	اس شخص سے کوئی بات نہ کرنا یا نہ کرکے کوئی اور شخص کے ساتھ ساتھ کوئی شخص نہ کرکے کوئی اور شخص کے ساتھ ساتھ کوئی شخص نہ کرکے کوئی اور شخص کے ساتھ ساتھ کوئی شخص نہ کرکے کوئی اور شخص	گریٹر کر سکتا ہو یا نہیں	سمن	قبل ضمانت ہے	قید کیا اور دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جو بیرون یا دونوں	محبوبیت اور بچاؤ یا درجہ دوم

### باب نوزدہم

ادوں جو مومن کے بیان میں جو ان کے جسم و جان پر مؤثر ہیں  
جرائم مؤثر جو ان کے باطن

۲۹۱	تعلق عمدہ	بے وارزیت گریٹر کر سکتا ہے	وارزیت	قبل ضمانت نہیں ہے	موت یا معیض الہم جو دریا شہر اور	مدالت سیشن
۳۰۰	تعلق عمدہ کرکے جو چور کی نسبت میں ملزم ہو دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو تعلق عمدہ کرکے جو چور کی نسبت میں ملزم ہو دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا معیض الہم جو دریا شہر اور دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو تعلق عمدہ کرکے جو چور کی نسبت میں ملزم ہو دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو	ایضاً
۳۰۱	تعلق عمدہ کرکے جو چور کی نسبت میں ملزم ہو دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو تعلق عمدہ کرکے جو چور کی نسبت میں ملزم ہو دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا معیض الہم جو دریا شہر اور دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو تعلق عمدہ کرکے جو چور کی نسبت میں ملزم ہو دیکھو کہ جو چور کی نسبت میں ملزم ہو	ایضاً

۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴
۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳
۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲
۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱
۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰
۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹
۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸
۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷
۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶
۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵
۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴
۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳
۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲
۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱
۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰
۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹
۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸
۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷
۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶
۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵
۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴
۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳
۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲
۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱
۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰
۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹
۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸
۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷
۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶
۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵
۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴
۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳
۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲
۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱
۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰
۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹
۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸
۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷
۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶
۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵
۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴
۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳
۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲
۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱
۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰
۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹
۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸
۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷
۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶
۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵
۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴
۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳
۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲
۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱
۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰
۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹
۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸
۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷
۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶
۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵
۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴
۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳
۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲
۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱
۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰
۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹
۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸
۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷
۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶
۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵
۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴
۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳
۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲
۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱
۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰
۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹
۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷
۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶
۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳	۱۰۳۴	۱۰۳۵
۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴
۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳
۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲
۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱
۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰
۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹
۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸
۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷
۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶
۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵
۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴
۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۳۹	۱۱۴۰	۱۱۴۱	۱۱۴۲	۱۱۴۳
۱۱۴۴	۱۱۴۵	۱۱۴۶						

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	مبسم	آداب اہل بیت علیہ السلام گزشتہ کتاب کے تحت	آداب اہل بیت علیہ السلام دوازہ بابی ہو گا	آداب اہل بیت علیہ السلام قبل نماز ہے	سزا حسب مجرمہ کی سزا ہے	کسی طرح کی سزا نہیں
۳۱۳	اگر وہ عورت کے جنین میں جان بچ کر پڑ جائے عورت کی پادشاهانہ، ہی سزا دینا چاہئے	بے وارفتہ کرے	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور سزا ہے	تین ہفت سالہ دروزن قسموں میں تو
۳۱۴	ہاگت جگہ باغ، و فصل جو ہر تھا معلوم کرانے کی نیت سے لگایا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور سزا ہے	تین ہفت سالہ دروزن قسموں میں تو
۳۱۵	اگر وہ فصل عورت کے پادشاهانہ لگایا ہے و فصل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور سزا ہے	تین ہفت سالہ دروزن قسموں میں تو
۳۱۶	ہاگت جگہ باغ، و فصل جو ہر تھا معلوم کرانے کی نیت سے لگایا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور سزا ہے	تین ہفت سالہ دروزن قسموں میں تو
۳۱۷	اگر وہ فصل عورت کے پادشاهانہ لگایا ہے و فصل جو بچے کو زندہ نہ پیدا ہونے دینے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور سزا ہے	تین ہفت سالہ دروزن قسموں میں تو
۳۱۸	ہاگت جگہ باغ، و فصل جو ہر تھا معلوم کرانے کی نیت سے لگایا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور سزا ہے	تین ہفت سالہ دروزن قسموں میں تو







۳۳۹	کسی ایسے فعل کا ارتکاب جو بالکل نیا یا اردن کی عافیت ذاتی کو ظہور میں ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۳۹
۳۴۰	اسے فعل سے منسوب کیا جائے اور بالکل نیا کر خط میں ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۰
۳۴۱	ایسے فعل سے منسوب کیا جائے جو بالکل نیا کر جان بوجھ کر خط میں ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۱

مراجعت یا اور محسن کا بیان

۳۴۱	جیلمو پر کسی شخص کی مزاحمت کر لی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۱
۳۴۲	جیلمو پر کسی شخص کو محسن میں رکھنا +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۲
۳۴۳	تین یا زیادہ اوقات تک جیلمو پر محسن کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۳
۳۴۴	دس یا زیادہ اوقات تک جیلمو پر محسن کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۴
۳۴۵	اور شخص کو محسن جان میں رکھنا جس کی نسبت یہ علم ہو کہ اس کی کامیابی سے محسن ہو کر خط میں ڈالے +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۵

نہایت کمالات اور شرف و کرامت



۳۵۵	خندان نامہ شہنشاہ علیہ السلام کے لادوہ کے حالت میں کسی شخص پر دوسرے کے مرتکب کرنا مثلاً کسی شخص پر دوسرے کے مرتکب کرنا	بے درشت گزشتہ کرنا	ایضاً	درشت گزشتہ کرنا	بے درشت گزشتہ کرنا	بے درشت گزشتہ کرنا	۳۵۳
۳۵۶	کسی شخص کے مال کے سرے کے مرتکب کرنا اقدام میں حکمران یا جبر پورے ملک میں لانا جس کو کوئی شخص چاہے یا نہ چاہے ہو	کسی شخص کو جیل پر جس کے لئے کہ وہ نام میں حکمران یا جبر پورے ملک میں لانا	درشت	درشت	درشت	درشت	۳۵۴
۳۵۷	بے درشت گزشتہ کرنا	بے درشت گزشتہ کرنا	درشت	درشت	درشت	درشت	۳۵۲
۳۵۸	بے درشت گزشتہ کرنا	بے درشت گزشتہ کرنا	درشت	درشت	درشت	درشت	۳۵۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفتر	جسم	کتابیں اور وارث	آداب و سبب التبادلا	آداب و اخلاقیات	نصاب محکمہ و تفریبات	کلیات و امور انگریزی
۳۶۷	کسی شخص کو زبردستی دینے والا غلام وغیرہ تباہ کرنے کے لئے بھاگنا یا بھگانے والا * لے جانے پر جس شخص کو چھاپا یا پکڑا گیا	لے وارث کرنا ہے رکنا ہے انہی	وارث	قابل ضمانت کر	تبدیل و سالارہ و ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور جاننا * دینے والا جو ان کو لے بھاگنے یا بھگانے کے لئے بے وقوف ہو * تبدیل و سالارہ و ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور جاننا * انہی	عدالت سشن انہی انہی انہی انہی
۳۶۸	نابالغ و فحش شہ کی غرض سے بھلا اور بچہ بھیجا * ان نابالغ و فحش شہ کی غرض سے بھلا دینا * میں لانا * بلور یا بوزخ شہ کر کے پھر پھر کرنا *	انہی انہی انہی	انہی انہی انہی	قابل ضمانت ہے انہی انہی انہی	میں سے محکمہ اور یا شہریا قید و سالارہ ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور تبدیل و سالارہ و ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور جاننا * انہی انہی	عدالت سشن یا محکمہ اور جاننا انہی انہی
۳۶۹	کسی شخص کو زبردستی دینے والا غلام وغیرہ تباہ کرنے کے لئے بھاگنا یا بھگانے والا * لے جانے پر جس شخص کو چھاپا یا پکڑا گیا	لے وارث کرنا ہے رکنا ہے انہی	وارث	قابل ضمانت ہے انہی انہی انہی	میں سے محکمہ اور یا شہریا قید و سالارہ ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور تبدیل و سالارہ و ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور جاننا * انہی انہی	عدالت سشن یا محکمہ اور جاننا انہی انہی
۳۷۰	کسی شخص کو زبردستی دینے والا غلام وغیرہ تباہ کرنے کے لئے بھاگنا یا بھگانے والا * لے جانے پر جس شخص کو چھاپا یا پکڑا گیا	لے وارث کرنا ہے رکنا ہے انہی	وارث	قابل ضمانت ہے انہی انہی انہی	میں سے محکمہ اور یا شہریا قید و سالارہ ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور تبدیل و سالارہ و ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور جاننا * انہی انہی	عدالت سشن یا محکمہ اور جاننا انہی انہی
۳۷۱	کسی شخص کو زبردستی دینے والا غلام وغیرہ تباہ کرنے کے لئے بھاگنا یا بھگانے والا * لے جانے پر جس شخص کو چھاپا یا پکڑا گیا	لے وارث کرنا ہے رکنا ہے انہی	وارث	قابل ضمانت ہے انہی انہی انہی	میں سے محکمہ اور یا شہریا قید و سالارہ ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور تبدیل و سالارہ و ذوق قسموں میں سے ایک قسم کی اور جاننا * انہی انہی	عدالت سشن یا محکمہ اور جاننا انہی انہی

۳۷۶	زبان الجبر	ایضاً	ایضاً	تباہ و خرابی ہستی کی	سبب عدم ہجوم و زیاں شہر یا قبیہ وہ سالہ و دونوں قہوں میں سے ایک قسم کی اور جبر مانہ	سوالہ سبب
۳۷۷	جراہ و آلات وضع نظریہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۷۸	سورۃ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۷۹	عشرت یا خیمہ یا کرب تری میں سر توہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۸۰	مستعدی یا کوکر کا واسطہ مال کو سر توہ کرنا جو آقا یا امر کے قبضہ میں ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۸۱	زنگبہ و سر توہ کرنا یا واسطہ مال کو سر توہ کرنا جو آقا یا امر کے قبضہ میں ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۸۲	زنگبہ و سر توہ کرنا یا واسطہ مال کو سر توہ کرنا جو آقا یا امر کے قبضہ میں ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفتر	جسم	آپا اہل پیرا اور آرٹ	آپا اہل پیرا اور آرٹ	آپا اہل پیرا اور آرٹ	نزار حسب عہدہ و تفریقات ہند	کلی
اسحقصال بالجبر						
۳۸۴	اسحقصال بالجبر	جہ و آرٹ گرفتار	وارث	قابل ضمانت ہے	تہہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	مدالت سیشن یا
۳۸۵	اسحقصال بالجبر	نہیں رکھتا	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی یا جسم مانہ یا دونوں	مجہر شہد و پول
۳۸۶	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ در سالہ و دونوں قسموں میں سے	ایضاً
۳۸۷	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ نہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	مدالت سیشن
۳۸۸	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور جسم مانہ	ایضاً
۳۸۹	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ نہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	ایضاً
۳۹۰	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور جسم مانہ	ایضاً
۳۹۱	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ نہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	ایضاً
۳۹۲	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور جسم مانہ	ایضاً
۳۹۳	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ نہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	ایضاً
۳۹۴	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور جسم مانہ	ایضاً
۳۹۵	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ نہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	ایضاً
۳۹۶	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور جسم مانہ	ایضاً
۳۹۷	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ نہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	ایضاً
۳۹۸	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور جسم مانہ	ایضاً
۳۹۹	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تہہ نہ سالہ و دونوں قسموں میں سے	ایضاً
۴۰۰	اسحقصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایک قسم کی اور جسم مانہ	ایضاً



[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفتر	جسم	آپاہل لوہیں لہ وارنٹ گرفتہ کر سکتا ہو ٹیپین	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہو	سزا سب مجبورہ قنونیات بند کھینچ کر سکتا ہو	۷
۳۹۵	حزب مسلک سے مسلح ہونے کی حالت میں تفریق بالجبر یا دیکھتی کے ارتکاب کا اقدام * دیکھتی کے ارتکاب پر تفریق یا دیکھتی کے ارتکاب ایسے انفرادی صورت کی حالت سے تفریق نہیں جو عداوت ارتکاب کر دیکھتی کے واسطے ہونے کا رکھتے ہوں *	۳۹۹	ایضاً ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً ایضاً	تفریق جبراً عداوت پرست لم نہ ہو تفریق وہ سالہ اور برسات * میں وہ سالہ اور برسات پرست * جو اوپر مذکور ہے *	۸
۴۰۰	ایسے اشخاص کی آراء و جماعت کی مخالفت ہونا جو عداوت ارتکاب کرے کہ اس کے لیے لازم رکھتی ہیں *	۴۰۱	ایضاً	ایضاً	تفریق ہفت سالہ اور برسات * ایضاً	۹
۴۰۲	خلافہ یا باغ یا زنا یا دہ دہی کے ہونا جو دیکھتی کے ارتکاب کے لیے تفریق ہو	۴۰۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۰
۴۰۳	بدنامی سے دل متورک کا ثبوت یہاں یا اس کے واسطے کا ثبوت لانا * بدنامی سے واسطے کا ثبوت لانا * کرتی کی حالت میں تفریق یا دیکھتی کے ارتکاب کرتی کی حالت میں تفریق یا دیکھتی کے ارتکاب	۴۰۴	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے ایضاً	۱۱
۴۰۵	ایضاً	۴۰۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۲

مال کے تصرف یا حجامت کے بیان میں

[illegible]



۴۲۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۰ بیتے دین یا سہا بکھا کر یا زینت و خیرات بہت کثیر آئے سے روکنا جو کچھ کا یا باقی ہو + ۴۲۳
۴۲۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴ بیتے دین یا سہا بکھا کر یا زینت و خیرات بہت کثیر آئے سے روکنا جو کچھ کا یا باقی ہو + ۴۲۴
۴۲۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴ بیتے دین یا سہا بکھا کر یا زینت و خیرات بہت کثیر آئے سے روکنا جو کچھ کا یا باقی ہو + ۴۲۵

### نقصان رسائی کے بیان میں

۴۲۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴ بیتے دین یا سہا بکھا کر یا زینت و خیرات بہت کثیر آئے سے روکنا جو کچھ کا یا باقی ہو + ۴۲۶
۴۲۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴ بیتے دین یا سہا بکھا کر یا زینت و خیرات بہت کثیر آئے سے روکنا جو کچھ کا یا باقی ہو + ۴۲۷
۴۲۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴ بیتے دین یا سہا بکھا کر یا زینت و خیرات بہت کثیر آئے سے روکنا جو کچھ کا یا باقی ہو + ۴۲۸

نقصان رسائی کے بیان میں

۱۴ کو زینت و خیرات بہت کثیر آئے سے روکنا جو کچھ کا یا باقی ہو +

نقصان رسائی کے بیان میں



منہ کو نہ لکھو نہ لکھو نہ لکھو

۴۳۵	نہ پوچھو گے یا بھلک سے اڑ جانے والی شے کے دیبا اور اس سے زیادہ نقصان کنیکر نیت سے نقصان رسائی کرنا + نہ پوچھو گے یا بھلک سے اڑ جانے والی شے کے نقصان غیر متاثر کرنے کی نیت نقصان	ایضاً	بہ ارادت گرفتار کر لیتا ہے	ایضاً	درخت	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	شہریت سالہ روزانہ شہریت میں سے ایک شہر کی اور جہانہ + صبر علیہم جہر دریا کثرت یا قید سالہ روزانہ شہریت میں سے ایک شہر کی اور جہانہ + تیدہ دو سالہ روزانہ شہریت میں سے ایک شہر کی اور جہانہ +	ملک شہریت
۴۳۶	نقصان رسائی اس نیت سے کر لئی یا ہوا کہ تری یا کیا کہ تری جو ۹۰ ہفتے اور نقصان پہنچا یا کہ ہر روز ہر روز + نقصان شکارہ و فہمہ الا جبکہ اور کسا اسکا بگ یا کسی بھلک سے اور بازا حال داد کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے + سز و غیرہ کے اور کسا بگ نیت سے کر لئی یا ہوا + پاک کرنے یا غیرہ غیرہ پوچھا گئی یا تیری کے بہ نقصان رسائی +	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۷	ممانعت جی جہانہ +	ایضاً	ممانعت جی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۸	ممانعت جی جہانہ +	ایضاً	ممانعت جی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

ممانعت جی جہانہ کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دفعہ	مہرم	کہاں لپٹیں بلا وارث گرفتار کرتا پڑا نہیں	اگر سب سے پہلے قیدوار وارث ماری ہوگا تاج	آتا باہر تھا جو نہیں	میں ام لہجہ دیکھ کر پتہ پتہ وہ سالہ اور چہ ماہہ	نہ بولے تو غرضیات نہ ہند کہتے آج وہ کہہ کر پتہ پتہ
۴۹۹	اوس مہرم کے انکاب کے لیے جی کی نزار مناعت بجا نوازہ	بے وارث گزشتہ کہتا ہے	وارث	قابل ضمانت نہیں ہے	میں ام لہجہ دیکھ کر پتہ پتہ وہ سالہ اور چہ ماہہ	ساعت سشن
۵۰۰	اوس مہرم کے انکاب کے لیے جی کی نزار میں وہ ام لہجہ دیکھ کر پتہ پتہ نوازہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۱	اوس مہرم کے انکاب کے لیے جی کی نزار قید ہے مناعت بجا نوازہ اگر وہ مہرم سر قہر	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۲	میں وہ مہرم کے انکاب کے لیے جی کی نزار نوازیں بجا نوازہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۳	میں وہ مہرم کے انکاب کے لیے جی کی نزار نوازیں بجا نوازہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۴	اوس مہرم کے انکاب کے لیے جی کی نزار قید ہے مناعت بجا نوازہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً



[illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶
دفتر	حکم	آبادی پوسٹ سٹیشن کرنٹ کر سکتا ہو نہیں	آبادی پوسٹ سٹیشن دارت جاری ہو گا پوسٹ	آبادی قابل اشتغال نہیں	نظر سبب کو تفریحات بند

باب چہم  
ادون جرموں کو پان میں ہو سکتا ہو نیز ان سے اور فرمایا ت کے نشانوں سے متعلق ہیں

۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
جھٹائی * کورت آج جس کے کسی کا نذر فرشتہ یا لالہ زنجیر زنجیر و شہر ظالم سرکاری کوئی بنا یا کسی کے کلمات احوال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا دوسرے بغیر فعل کرنے کا اعجاز نامہ ہو چکی بنا یا *	جس کے کلمات احوال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا دوسرے بغیر فعل کرنے کا اعجاز نامہ ہو چکی بنا یا *	جس کے کلمات احوال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا دوسرے بغیر فعل کرنے کا اعجاز نامہ ہو چکی بنا یا *	جس کے کلمات احوال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا دوسرے بغیر فعل کرنے کا اعجاز نامہ ہو چکی بنا یا *	جس کے کلمات احوال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا دوسرے بغیر فعل کرنے کا اعجاز نامہ ہو چکی بنا یا *	جس کے کلمات احوال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا دوسرے بغیر فعل کرنے کا اعجاز نامہ ہو چکی بنا یا *
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
مداخلت	مداخلت	مداخلت	مداخلت	مداخلت	مداخلت
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰



[illegible]

[illegible]



۴۹۵	دیو جرم مانتھیا نے اندراج بابا کے اور شخص سے بچا ساتھ چھاپا اندراج پورا فریب کی نیت سے رسالت اندراج کا اور یہ بلکہ لاپرواہی سے اس کے اندر سے اسکا اندراج مانتھیا نہیں ہوتا * نرنا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	تو نہ ہو مانتھیا نے کسی سے نہ	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
۴۹۶	نرنا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
۴۹۷	نیت جو مان کے ساتھ کسی عورت شکوہ کا بجسوا لیا گیا یا اسے اور مانتھیا کے کھانا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
باب بہت ویکم از ارسیت عیسیٰ علیہ السلام									
۵۰۰	از ارسیت عیسیٰ *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
۵۰۱	کسی عورت کو رہا کر دفری شیت غنی چھاپا یا کندہ کرنا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
۵۰۲	کسی چھپے ہوئے یا کندہ کیے ہوئے مادہ کو میں کوئی عورت یا شیت غنی جو یہ مان کر اس میں ایک عورت کی فرشتہ کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
باب بہت ویکم از ارسیت عیسیٰ علیہ السلام									
۵۰۳	نیت جو مان کے ساتھ کسی عورت شکوہ کا بجسوا لیا گیا یا اسے اور مانتھیا کے کھانا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
۵۰۴	نیت جو مان کے ساتھ کسی عورت شکوہ کا بجسوا لیا گیا یا اسے اور مانتھیا کے کھانا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴
۵۰۵	نیت جو مان کے ساتھ کسی عورت شکوہ کا بجسوا لیا گیا یا اسے اور مانتھیا کے کھانا *	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	نفسان کران کی نیت تو نہیں کرنا *	۴۰۴







(۱) ضمیمہ ۵

ایکٹ صدر کونسل جناب ذاب گورنر جنرل بہادر شاہ

ایکٹ اور دفعات متضمن حوالہ	مجموعہ نالیہ سابق کی دفعہ یا باب محولہ	اس مجموعہ کی دفعہ یا باب اور سیکشن کے نام کی جانچ
۱۸ سیکشن ۱۹ دفعہ ۱۹	۲۱	۳۰۴
۲۱ سیکشن ۲۲ دفعہ ۲	۲۲	۵۱۸
	۲۳	۵۱۹
	۳۰۸	۵۲۱
	۳۰۹	۵۲۲
	۳۱۰	۵۲۳
	۳۱۱	۵۲۵
	۳۱۲	۵۲۶
	۳۱۳	۵۲۷
	۳۱۴	۵۲۸
۲۲ سیکشن ۲۳ دفعات ۵ و ۶	۲۳	۳۴
۲۳ سیکشن ۲۴ دفعہ ۲۴	۲۴	۳۴
۲۴ سیکشن ۲۵ دفعہ ۲۵	۲۵	۳۴
۲۵ سیکشن ۲۶ دفعہ ۲۶	۲۶	۳۴
۲۶ سیکشن ۲۷ دفعہ ۲۷	۲۷	۳۴
۲۷ سیکشن ۲۸ دفعہ ۲۸	۲۸	۳۴
۲۸ سیکشن ۲۹ دفعہ ۲۹	۲۹	۳۴
۲۹ سیکشن ۳۰ دفعہ ۳۰	۳۰	۳۴
۳۰ سیکشن ۳۱ دفعہ ۳۱	۳۱	۳۴
۳۱ سیکشن ۳۲ دفعہ ۳۲	۳۲	۳۴
۳۲ سیکشن ۳۳ دفعہ ۳۳	۳۳	۳۴
۳۳ سیکشن ۳۴ دفعہ ۳۴	۳۴	۳۴
۳۴ سیکشن ۳۵ دفعہ ۳۵	۳۵	۳۴
۳۵ سیکشن ۳۶ دفعہ ۳۶	۳۶	۳۴
۳۶ سیکشن ۳۷ دفعہ ۳۷	۳۷	۳۴
۳۷ سیکشن ۳۸ دفعہ ۳۸	۳۸	۳۴
۳۸ سیکشن ۳۹ دفعہ ۳۹	۳۹	۳۴
۳۹ سیکشن ۴۰ دفعہ ۴۰	۴۰	۳۴
۴۰ سیکشن ۴۱ دفعہ ۴۱	۴۱	۳۴
۴۱ سیکشن ۴۲ دفعہ ۴۲	۴۲	۳۴
۴۲ سیکشن ۴۳ دفعہ ۴۳	۴۳	۳۴
۴۳ سیکشن ۴۴ دفعہ ۴۴	۴۴	۳۴
۴۴ سیکشن ۴۵ دفعہ ۴۵	۴۵	۳۴
۴۵ سیکشن ۴۶ دفعہ ۴۶	۴۶	۳۴
۴۶ سیکشن ۴۷ دفعہ ۴۷	۴۷	۳۴
۴۷ سیکشن ۴۸ دفعہ ۴۸	۴۸	۳۴
۴۸ سیکشن ۴۹ دفعہ ۴۹	۴۹	۳۴
۴۹ سیکشن ۵۰ دفعہ ۵۰	۵۰	۳۴
۵۰ سیکشن ۵۱ دفعہ ۵۱	۵۱	۳۴
۵۱ سیکشن ۵۲ دفعہ ۵۲	۵۲	۳۴
۵۲ سیکشن ۵۳ دفعہ ۵۳	۵۳	۳۴
۵۳ سیکشن ۵۴ دفعہ ۵۴	۵۴	۳۴
۵۴ سیکشن ۵۵ دفعہ ۵۵	۵۵	۳۴
۵۵ سیکشن ۵۶ دفعہ ۵۶	۵۶	۳۴
۵۶ سیکشن ۵۷ دفعہ ۵۷	۵۷	۳۴
۵۷ سیکشن ۵۸ دفعہ ۵۸	۵۸	۳۴
۵۸ سیکشن ۵۹ دفعہ ۵۹	۵۹	۳۴
۵۹ سیکشن ۶۰ دفعہ ۶۰	۶۰	۳۴
۶۰ سیکشن ۶۱ دفعہ ۶۱	۶۱	۳۴
۶۱ سیکشن ۶۲ دفعہ ۶۲	۶۲	۳۴
۶۲ سیکشن ۶۳ دفعہ ۶۳	۶۳	۳۴
۶۳ سیکشن ۶۴ دفعہ ۶۴	۶۴	۳۴
۶۴ سیکشن ۶۵ دفعہ ۶۵	۶۵	۳۴
۶۵ سیکشن ۶۶ دفعہ ۶۶	۶۶	۳۴
۶۶ سیکشن ۶۷ دفعہ ۶۷	۶۷	۳۴
۶۷ سیکشن ۶۸ دفعہ ۶۸	۶۸	۳۴
۶۸ سیکشن ۶۹ دفعہ ۶۹	۶۹	۳۴
۶۹ سیکشن ۷۰ دفعہ ۷۰	۷۰	۳۴
۷۰ سیکشن ۷۱ دفعہ ۷۱	۷۱	۳۴
۷۱ سیکشن ۷۲ دفعہ ۷۲	۷۲	۳۴
۷۲ سیکشن ۷۳ دفعہ ۷۳	۷۳	۳۴
۷۳ سیکشن ۷۴ دفعہ ۷۴	۷۴	۳۴
۷۴ سیکشن ۷۵ دفعہ ۷۵	۷۵	۳۴
۷۵ سیکشن ۷۶ دفعہ ۷۶	۷۶	۳۴
۷۶ سیکشن ۷۷ دفعہ ۷۷	۷۷	۳۴
۷۷ سیکشن ۷۸ دفعہ ۷۸	۷۸	۳۴
۷۸ سیکشن ۷۹ دفعہ ۷۹	۷۹	۳۴
۷۹ سیکشن ۸۰ دفعہ ۸۰	۸۰	۳۴
۸۰ سیکشن ۸۱ دفعہ ۸۱	۸۱	۳۴
۸۱ سیکشن ۸۲ دفعہ ۸۲	۸۲	۳۴
۸۲ سیکشن ۸۳ دفعہ ۸۳	۸۳	۳۴
۸۳ سیکشن ۸۴ دفعہ ۸۴	۸۴	۳۴
۸۴ سیکشن ۸۵ دفعہ ۸۵	۸۵	۳۴
۸۵ سیکشن ۸۶ دفعہ ۸۶	۸۶	۳۴
۸۶ سیکشن ۸۷ دفعہ ۸۷	۸۷	۳۴
۸۷ سیکشن ۸۸ دفعہ ۸۸	۸۸	۳۴
۸۸ سیکشن ۸۹ دفعہ ۸۹	۸۹	۳۴
۸۹ سیکشن ۹۰ دفعہ ۹۰	۹۰	۳۴
۹۰ سیکشن ۹۱ دفعہ ۹۱	۹۱	۳۴
۹۱ سیکشن ۹۲ دفعہ ۹۲	۹۲	۳۴
۹۲ سیکشن ۹۳ دفعہ ۹۳	۹۳	۳۴
۹۳ سیکشن ۹۴ دفعہ ۹۴	۹۴	۳۴
۹۴ سیکشن ۹۵ دفعہ ۹۵	۹۵	۳۴
۹۵ سیکشن ۹۶ دفعہ ۹۶	۹۶	۳۴
۹۶ سیکشن ۹۷ دفعہ ۹۷	۹۷	۳۴
۹۷ سیکشن ۹۸ دفعہ ۹۸	۹۸	۳۴
۹۸ سیکشن ۹۹ دفعہ ۹۹	۹۹	۳۴
۹۹ سیکشن ۱۰۰ دفعہ ۱۰۰	۱۰۰	۳۴

(۱) من المرحوم۔۔۔ اس ضمیمہ میں تعینات شدہ قوانین پر ترمیم کرنسی یا کسی دوسرے فنڈ کی تفصیل میں درج ہے اور اس کو کامیاب بنانے کے لئے متعلقہ حکام کو ترمیم کرنسی کی اجازت ہے

# ایکٹ مصدقہ کونسل نواب لغت گورنر بہادر نیکالہ

ایکٹ اور دفعات مشتمل حوالہ	مجموعہ ضابطہ سابق کی دفعہ یا باب محول	اس مجموعہ کی دفعہ یا فصل جو اس کی جگہ قائم کی گئی
۲۔ ۱۸۶۳ دفعہ ۷	۶۱	۳۰۷
۶۔ ۱۸۶۳ دفعہ ۲۳۸	۶۱	۳۰۷
۳۔ ۱۸۶۳ دفعہ ۶	۲۳	۳۷
دفعہ ۸۰	۶۱	۳۰۷
۷۔ ۱۸۶۳ دفعہ ۲۸	باب ۸	فصل ۲۷ و سن ابتدا سے دفعات ۱۵
۱۱۔ ۱۸۶۳ دفعہ ۳	باب ۱۵	فصل ۱۶ و احکام متعلقہ مقدمات لغایت ۲۰ سن
۲۔ ۱۸۶۴ دفعہ ۴۸	۶۱	۳۰۷
۵۔ ۱۸۶۴ دفعہ ۵۱	۶۱	۳۰۷
۲۔ ۱۸۶۴ دفعہ ۱۴	۶۱	۳۰۷
۳۔ ۱۸۶۴ دفعہ ۱۷	۶۱	۳۰۷
۵۔ ۱۸۶۴ دفعہ ۴	۶۱	۳۰۷
۴۔ ۱۸۶۴ دفعہ ۱۹	باب ۱۵	فصل ۱۶ و احکام متعلقہ مقدمات سن

(دستخط) کننگھم  
قائم مقام سیکریٹری کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر واقعہ آئین و قوانین

# صحت نامہ ایکٹ نمبر ۱۹۳۵ء

صفحہ	سطر	نفاذ	صفحہ	سطر	مصحح
۳	۵	کارروا ہون	۴۵	۴	ہو
۴	۴۱	گیا گیا	۶	۶	ہو چکا
۶	۳	کا	۵۲	۱۲	ہدایت
۱۲	۵	نہیں ہوا	۵۵	۶	ہدایت
۱۱	۲۲	خطا دامن	۶۵	۵	تاوزنا
۱۳	۷	اگر وہ	۱۷	۱۷	ہو عدالت
۱۴	۱	ہر ضلع میں	۶۶	۱	داخل ہو کر
۲۱	۱۶	میں پیش	۷۷	۴۱	دلوں
۲۲	۱۸	ضامی ہو	۹۰	۲۵	ترقی
۲۳	۱۳	میں	۹۵	۷	معلوم
۲۴	۱۵	فصل	۹۹	۹	فصل
۲۴	۲۵	گاہ	۱۰۱	۱۹	دو
۲۵	۲۷	دیا گیا	۱۰۲	۱	فرق قرار
۲۶	۱۰	جگہ	۱۰۳	۱۴	تاریخ
۱۱	۱۱	ہو	۱۰۴	۱۰	نفاذ
۱۳	۱۳	کسی ناقابل	۱۰۷	۲۴	نہیں
۳۳	۱	انتخاب	۱۰۷	۱۷	تاریخ
۳۵	۱۹	کرنا	۱۱۶	۷	کے
۳۶	۷	کے	۱۱۹	۷	مادر
۴۱	۴۱	یا کسی	۱۲۰	۴۱	میں
۳۹	۵	یا کسی	۱۲۴	۱۲۴	میں
۴۶	۱۱	کام	۱۷۱	۲۰	کسی قسم
۴۸	۸	تو			





ایک نمبر ۱۳۷۷ء

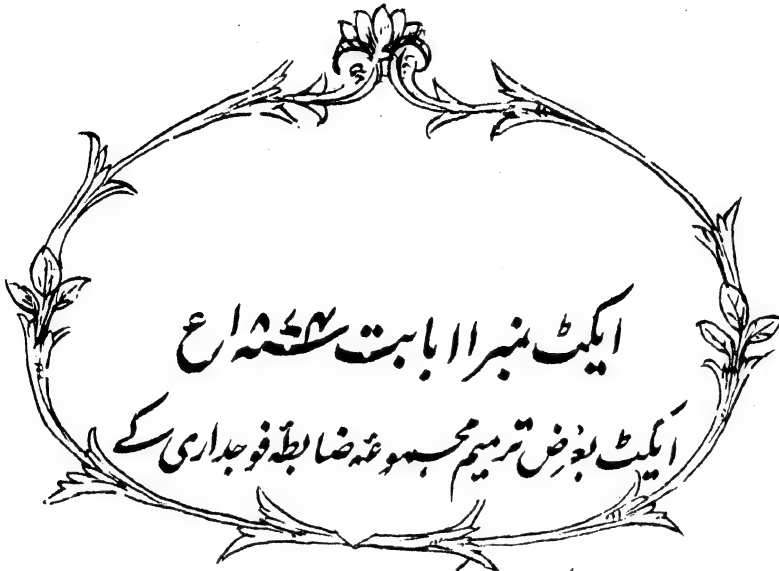
بغرض ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری

مصدرہ نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل وضع آئین و قوانین

جو کہ تاریخ پانچویں مئی ۱۳۷۷ء کو نافذ ہو کر واسطے اطلاع عام مشترک کیا گیا

۱۳۷۷ء

طبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ طبع ہوا



## ایک نمبر ابابت سترع

ایک بغض تریم مجموعہ ضابطہ فوجداری کے

بغض تریم مجموعہ ضابطہ فوجداری کے حسب ذیل حکم ہوتا ہے

دفعہ ۱ دفعہ ۲ میں بعد فقرہ ہم کے عبارت مندرجہ ذیل داخل کرنی چاہیے یعنی -

یہ امر کہ الٹا پولیس در صورت ہر جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہندیا کی اور قانون تذکرہ دفعہ ۶ کی فراڈ گرتا کر سکتا ہے یہاں

اور یہ کہ حسب معمول ابتدائے وارنٹ جاری ہو گیا ہو ۛ

اور یہ کہ جرم قابل ضمانت ہے یا نہیں ۛ

اور یہ کہ کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی ۛ

ضمیمہ ۴ مسئلہ ضابطہ مذکور کے خانہ سوم و چارم و پنجم و ہفتم سے ظاہر ہوتا ہے ۛ

دفعہ ۲ دفعہ ۴ میں عبارت مندرجہ ذیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی -

مجموعہ ہذا کے ہر جزو میں الفاظ جو افعال کے صدور سے نسبت رکھتے ہیں افعال کے ترک ناجائز سے بھی منسوب ہیں

الا اس صورت میں کہ سیاق کلام سے مراد خلاف اسکے پائی جاوے ۛ

دفعہ ۳ دفعہ ۱۸ و دفعہ ۳۶ میں الفاظ مندرجہ ذیل زیادہ کرنے چاہئیں یعنی -



یا جس حال میں کہ اس کے نزدیک کسی ایسے امر کی نسبت جو شخص لازم کے جرم یا مجرمی سے علاقہ رکھتا ہو تحقیقات ضروریہ  
یا شہادت زائد ضروری ہو تو اسے جائز ہے کہ اس تحقیقات کے عمل میں آنے یا اس پر شہادت کے لئے جانکی  
ہدایت کرے :

دفعہ ۴۲ دفعہ ۳۹ میں بعد اس لفظ کے کہ انکی حدود دہلی ہے یہ الفاظ داخل کر دیے جائیں یعنی -  
اور نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل کی پہلے سے منظوری حاصل کر کے کسی علاقہ ارضی کو ایک ضلع قرار دی :  
دفعہ ۵۲ دفعہ ۴۲ میں یہ منسٹر لکھا جائے یعنی -

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کو باجلاس کو نسل پہلے منظوری حاصل کر کے کسی عہدہ دار کو جو اس کے  
تحت حکومت ہو ان قیود کے ساتھ جو کہ وہ مناسب تصور کرے اختیار دے کہ وہ منسٹر اول دفعہ ۱۵ کا سوینے :  
دفعہ ۴۲ دفعہ ۴۲ میں سے اور دفعہ ۴۲ کی ضمن اول میں سے لفظ جو جلد ہی کا خارج کیا جائیگا :

دفعہ ۴۲ دفعہ ۴۲ میں یہ تفسیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی -

تفصیل - ایک مجسٹریٹ درجہ سوم مجاز ساعت نے ایک شخص لازم کو قصور وار ٹھہرایا لیکن اسکی رائے میں نسبت  
تین بیچارے ایک عینے یا جرنیل پاس روپیہ کے زیادہ سخت سزا ہونی چاہیے تو مجسٹریٹ موعوف کو جائز ہے کہ جب  
اپنی رائے تحریر کر کے شل مقدمہ کو اور شخص لازم کو مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجے تو اس لازم کی نسبت حکم سزا بشمول  
قیہ تہنائی اور تازیانہ کے صادر کرے :

دفعہ ۸۱ دفعہ ۵۹ میں بعد لفظ عدالت کے یہ عبارت عدالت سشن سی نیچے رتبہ کو داخل کیجئے :

دفعہ ۹۱ دفعہ ۶۳ کے فقرہ ثانی میں عبارت مندرجہ ذیل زیادہ کیجئے یعنی -

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ہدایت نقیض کسی ایسی ہدایت کے نہ ہو جو حسب دفعہ ۱۵۱ ایکٹ ۲۵ و ۲۶ جلوس ملکہ معظمہ و کٹو یا  
پاب ۱۰ کے یا حسب دفعہ ۶۲ مجموعہ ہذا کے مشترکہ صادر ہو چکی ہو :

دفعہ ۱۰ دفعہ ۶۲ کی عبارت شرطیہ منسوخ کی گئی :

دفعہ ۱۱ بجز دفعہ ۶۴ کے دفعہ ۱۱ مجبہ ذیل داخل کیا جائے یعنی

دفعہ ۶۴ (۱۱) جب نواب گورنر جنرل بہادر باجہ جس کو نسل بنظر مزیداد وہی یا عام آسائش اپنی مقدمہ یا گواہوں کے مناسب تصور کریں تو انکو بذریعہ شہتار سندر بڈ گزٹ آف انڈیا کے کسی خاص فوجداری کو مقدمہ یا ایل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ وہ ایک عدالت ہائی کورٹ سے دوسری عدالت ہائی کورٹ میں یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو کسی اور عدالت فوجداری ساوی یا اعلیٰ اختیار والی میں جو دوسری عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جائے :

اور وہ عدالت جس میں کہ ایسا مقدمہ یا ایل منتقل کیا جائے اسی طرح عمل کی گئی گویا کہ وہ مقدمہ ابتداً اسی عدالت میں رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا :

دفعہ ۱۲- بجائے فقرہ ثانی دفعہ ۵ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیا جائے یعنی -

جب جرم یا ایک جرم منجانباً جرم کے جنگلی ناش ہو قابل سزا سے موت یا جس دوام عبور وریا سے شور کے ہو تو سپر دی عدالت ہائی کورٹ میں کی جائیگی :

اور جب اس شخص پر جسکی اس منجانباً سپر دی کی جائے ناش کوئی جرموں کی ہو جن میں سے ایک قابل سزا موت یا جس عبور وریا سے شور ہو اور دوسرا لائق کم سزا کے ہو اور عدالت ہائی کورٹ کی دانست میں جرم قابل سزا موت یا جس عبور وریا سے شور کو امت اسکی تجویز نہونی چاہیے تو بھی عدالت ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ دوسرے جرم کی نسبت اسکی تجویز کرے

دفعہ ۱۳- دفعہ ۱۸۶ میں بجای اس عبارت کی جسپر کسی عدالت فوجداری کے حضور میں کوئی جرم عاں کیا جائے عبارت مندرجہ ذیل قائم کرنی چاہیے یعنی -

جسپر کسی عدالت فوجداری میں کسی جرم کا الزام رکھا جائے :

دفعہ ۱۴- دفعہ ۱۹۵ کی تشریح ۳ میں بجائے اس لفظ کے کہ عاں نہیں ہو سکتا ہے یہ لفظ قائم کیا جائیگا کہ عموماً

سادہ نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۵۱ دفعہ ۲۰۲ کی ضمنی اوہ میں یہ الفاظ زیادہ کیے جائیں یعنی - اس حال میں کہ جب ٹریڈ کو اس بات  
اطمینان ہو کہ وہ وکیل سے کار یا اور شخص پہلے سے حال سپردگی اور مضمون فرد وارد اور جرم سے لگتی رہے گا۔  
دفعہ ۱۶ دفعہ ۱۶ میں تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کی جائے یعنی -

تشریح ۲ - پھر داسکے کہ مجسٹریٹ یہ اسے قائم کرے کہ بادی النظر میں مقدمہ شخص ملزم پر ثابت ہو گیا ہے  
لازم ہے کہ فرد قرار دادہ ہم تیار کیا جائے کہ کل شہادت جانب مدعی ختم ہو گئی ہو۔

دفعہ ۱۷ دفعہ ۲۲۲ میں بجائے ضمنی اس کے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے یعنی -

۱۰ تو میں بنیت پیدا کرنے اشتعال نقص امن حسب دفعہ ۵۰۴ اور تحریف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجسمہ  
تقریرات ہند۔

دفعہ ۱۸ دفعہ ۲۳۱ میں بجائے دفعہ ۲۴۲ کے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے یعنی -

دفعہ ۲۳ یا دفعہ ۲۳۵ یا دفعہ ۲۴۲ یا دفعہ ۲۴۴

دفعہ ۱۹ دفعہ ۲۴۷ کے شروع میں یہ عبارت زیادہ کی جائے یعنی -

شخص پیرکار جانب مدعی من بعد اپنا بیان شروع کر دیا اور۔

دفعہ ۲۰ بجای فقرہ اول دفعہ ۲۴۹ کے یہ عبارت قائم کی جائے یعنی -

جب کوئی گواہ عدالت سشن کے روبرو یا عدالت ہائی کورٹ کے روبرو پرمیٹ اس کے فوجداری اختیار سماعت  
ابتدائی یا اپیل کے پیش کیا جائے جائز ہو کہ جو شہادت اسے مجسٹریٹ سپر دکنڈہ کے روبرو ادا کی ہو اگر وہ  
حسب ضابطہ شخص ملزم کے مواہد میں لی گئی ہو تو جج اجلاس کنڈہ اپنی اقتضا سے اسے کے موافق اس پر  
مقدمہ میں بطور شہادت کے عمل کرے۔

دفعہ ۲۱ دفعہ ۲۶۳ کے فقرہ ۴ میں بعد لفظ اول جو رسی کے یہ عبارت داخل کی جائے گی اسے سہ اور اسی

دفعہ ۵- اور ۶ کے بنامی عدالت سندرجہ ذیل قائم کجاسے یعنی -

اگر عدالت اہل جوہری کی راسے یا انکی کثرت راسے سے تمام امور یا کسی امور سندرجہ ذیل قرار دادہ جرم کی نسبت جسکی عدالت میں قیدی کی تجویز ہوئی ہونا اتفاق کرے اور بنظر انصاف ضروری سمجھو تو باز ہے کہ مقدمہ عدالت عالیہ ہائی کورٹ میں بھیجے اور اگر ایسا کرے تو اسے لازم نہیں ہے کہ نسبت کسی امور سندرجہ ذیل قرار دادہ جرم کے جسکی عدالت میں قیدی کی تجویز ہوئی ہو راسے بریت یا ثبوت جرم کی قلمبند کرے لیکن اسکو جائز ہے کہ قید کی حالت میں اپنی ہی عدالت یا حاضر ضامنی پر رکو ۶  
عدالت عالیہ ہائی کورٹ اس مقدمہ میں اسی پر عمل کریگی جیسا کہ مقدمہ اپیل میں کرتی لیکن اسکو جائز ہے کہ واقعات اور نیز امور قانونی کی بنیاد بلحاظ ان خاص امور سندرجہ ذیل قرار دادہ جرم کے جسکی باب میں عدالت سشن نے جوہری کی رائے اتفاق کی ہو شخص ملزم کو بری کرے یا ثبوت جرم کا حکم دے اگر ثبوت جرم کا حکم دے تو اسی طرح سزا کا حکم صادر کرے جیسا کہ عدالت سشن صادر کرتی ۶

دفعہ ۲۲ بجای دفعہ ۲۱ کے دھات سندرجہ ذیل قائم کرنی چاہیے یعنی -

دفعہ ۲۱ بہر شخص کو جسپر عدالت سشن کی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو عدالت ہائی کورٹ میں اپیل کرنا یا قضا ہوگا ۶  
اپیل صرف امر قانونی بلکہ امر متعلقہ واقعہ کی بابت بھی جائز ہوگا نیز اس صورت کی کہ جوہری کی تجویز سے جرم ثابت ہونا قرار پایا ہو کہ اس صورت میں اپیل صرف امر قانونی کی بابت ہو سکتا گا ۶

دفعہ ۲۱ (الف) جب ایسے شخص کی نسبت جرم سزا موت صادر کیا جاتے تو عدالت سشن اسکو نقل حکم سزا کی دیکر مطلع کریگی کہ اگر وہ چاہے اپیل کرے اور وہ اپیل سات دن کے اندر ہونا چاہیے اور عدالت مذکور مقدمہ کا استعصوب کے لیے ارسال کرنا جیسا کہ ایکٹ ہذا میں بعد ازین حکم ہے اس عرصہ مناسب کے اندر جرمات دن زیادہ نہوں ملوئی رکھیں تاکہ اپیل اور استعصوب ایک ہی وقت میں ہو ۶

جب یہ نظر آئے کہ حکم سزا کی تعمیل ملوئی نہ رہی چاہے تو عدالت سشن اسکو وجہ قلمبند کر کے مقدمہ کو استعصوب کے لیے فوراً ارسال کرے ۶

دفعہ ۲۱ (ب) جب جج اجلاس گنزدہ عدالت اپنی یا مستعوب یا بطر تائی کے بعد اسوسی رہے  
مختلف رکھتے ہوں تو مقدمہ مع آنکی رائے کے ایک اور جج کے رہنرو پیش کیا جائیگا اور وہ جج بعد اس وقت  
اور سماعت کے جو اسکی دست میں مناسب ہو اپنی رائے صادر کرنے کا اور اسی طرح کے مطابق فیصلہ حکم ہوگا۔  
دفعہ ۲۲۔ دفعہ ۲۱ کے دوسرے فقرہ میں بجائے ان الفاظ کے جو اپیل حسب دفعہ ۱۸ دائر کیا جائے  
اُس سے قواعد معاد اپیل متعلق نہ ہونگے جو عبارت قائم کی جائے یعنی۔ کوئی اپیل حسب دفعہ ۱۸ اس فیصلہ کی  
تاریخ سے جسکا اپیل ہو چھیننے کے بعد رجوع نہ کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۳۔ دفعہ ۲۱ کی دوسری ضمن میں لفظ مگر سے جو عبارت ہر وہ ہٹروک کیجائے اور اس دفعہ میں  
یہ تشریح بڑھادی جائے یعنی۔

تشریح۔ جس حکم سزا کی رو سے بعض عدم اداسے جرمانہ قیوتجوڑ کی گئی ہو وہ حسب معنی ضمن ۲ دفعہ ۱۸ اسے  
ایسا حکم سزا نہیں ہے جسکی رو سے دو یا کئی سزائیں جمع کی گئی ہوں۔

دفعہ ۲۵۔ بجائے دفعہ ۲۱ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجائے یعنی۔  
دفعہ ۲۶۔ اگر کوئی شخص جسکی حکم سزائے یا اور حکم مصدرۃ عدالت فوجداری کا اثر ہو چکا ہو چاہے کہ جہد  
صاحب جج نے بنام جوری لکھی ہو اسکی نقل یا کسی اور روکار کی نقل جو فیصلہ حکم محکومہ دفعہ ۲۶ نہ ہو حاصل کری  
تو اسکو بروقت اسکی درخواست کے نقل عطا کی جائیگی بشرطیکہ وہ اسکا خرچہ ادا کرے الا اس حال میں کہ عدالت  
کسی وجہ خاص سے بلاخرچہ نقل کا دینا مناسب سمجھے۔

دفعہ ۲۷۔ دفعہ ۲۶ میں ضمن مندرجہ ذیل زیادہ کیجائے یعنی۔  
بنا منظور کسی اپیل کے حسب دفعہ ۱۸ عدالت اپیل کو لازم نہیں ہے کہ زیادہ سزاکا حکم دے۔  
دفعہ ۲۸۔ دفعہ ۲۶ میں یہ الفاظ زیادہ کرنی چاہئیں یعنی۔

اور در صورت ہاں مستطافہ دفعہ ۲۶ کے جنہیں عدالت اپیل اپیل کی سماعت کرنا تجویز کرے اسی سے بھی لازم ہوگا

کہ سپانڈرٹ کے نام اطلاق نامہ بار نو کرانے  
 دفعہ ۲۸ کے ۲۸ کی نمین میں اول یہ الفاظ زیادہ کرنے یا نہیں یعنی -

یا حکم دے کہ اپیلانٹ کی اسے نو تجویز کیا ہے  
 دفعہ ۲۹ کے ۲۹ کے فقرہ ۲ میں یہ الفاظ مکرر شرط یہ ہے کہ متروک کیے جائیں گے اور بعد الفاظ تجویز کو پہلے  
 یہ عبارت زیادہ کیا ہے یعنی - اس امر کی بابت جو منشا یا باش مذکور ہو یا جسکی بابت شخص ملزم عدالت  
 یا مجسٹریٹ کی رائے میں جبار کیا گیا ہو سپرد دورہ کیا جائے

مکرر شرط یہ ہے کہ اگر اس عدالت یا مجسٹریٹ کی رائے میں شہادت سے یہ ظاہر ہو یا ہو کہ شخص مذکور  
 کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اس عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہو کہ عدالت ماتحت  
 اس جرم کی تحقیقات کرے

دفعہ ۳۰ کے ۲۹ کے فقرہ ۳ میں بجائے لفظ بطرنا مناسب کو لفظ بلاحت قائم کیا جائے

دفعہ ۳۱ بجائے دفعہ ۲۹ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیا جائے یعنی -

دفعہ ۲۹ عدالت ہائی کورٹ یا عدالت سشن مجسٹریٹ ضلع کو یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ خود یا بذریعہ  
 کسی مجسٹریٹ اپنے ماتحت کے

یا مجسٹریٹ ضلع کسی مجسٹریٹ ماتحت کو یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ تحقیقات مزید کسی ناش میں جو حسب دفعہ ۱۴  
 خارج کی گئی ہو عمل میں آئے

دفعہ ۳۲ کے ۳۰ کے فقرہ ۴ کے بجائے یہ دفعہ قائم ہونی چاہیے یعنی -

دفعہ ۳۰ (الف) جن مقدمات کی تجویز کسی ایسی عدالت سے عمل میں آئے جو عدالت سشن سے  
 کم درجہ کی ہو انہیں اگر شخص ملزم کی نسبت حکم نہ اسے قید صادر کیا گیا ہو تو وہ عدالت فوراً اسکو مع ایسی طرح کے  
 وارنٹ کیواسطے تعمیل حکم نہ اس کے عہدہ دار متمم جیلخانہ ضلع کے پاس جس میں تجویز عمل میں آئی ہو بھیج دے

لیکن جس حال میں کہ شخص نے نہ ہی نسبت حکم نہ لائے تازیا نہ کہا، مانگیا ہو تو اس حکم کی تعمیل اس مقدمہ میں اور اس وقت ہوگی جسکی عدالت ہدایت کرے۔  
 دفعہ ۳۳ دفعہ ۳۱۱ کے فقرہ ۳ میں بعد لفظ مجسٹریٹ کے یہ الفاظ داخل کیے جائیں یعنی یا سپرینٹنڈنٹ جیلوانہ۔

اور دفعہ ۳۱۲ کے پہلے اور دوسرے فقرہ میں بعد لفظ مجسٹریٹ کو لفظ یا سپرینٹنڈنٹ داخل کیا جائے۔  
 دفعہ ۳۴ دفعہ ۳۲۲ کی پہلی ضمن میں عبارت مندرجہ ذیل زیادہ کرنی چاہیے یعنی۔  
 یا نسبت اس حکم نہ لائے کے مہلت یا وقفہ دو ہے اور ضمن یا مندرجہ ذیل بھی اسی دفعہ میں زیادہ کی جائیں یعنی۔  
 یہ دفعہ تمام سزاؤں سے متعلق ہے جو کہ ہائی کورٹ کے حکم سے دی جائیں مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ۱۸۱ محل استحقاق جناب ملکہ معظمہ کی اس باب میں نہ ہوگی کہ نہ کو معاف فرمائیں یا مہلت یا وقفہ دین یا اس میں تخفیف کریں۔

جب کوئی جرم یا تاراج کسی شخص پر مجلت کسی جرم کے عائد ہو تو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ (برعایت احکام دفعہ ۸۸ کے) یہ ہدایت کرے کہ ایک حصہ یا حصہ رسدی اس جرم یا تاراج واسطے مودعی ہوئے اس کے اخراجات کے معی کو دیا جائے یعنی جیسا کہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مناسب تصور کرے۔

دفعہ ۵۳۔ دفعہ ۳۳۰ کے فقرہ ۲ کے بعد عبارت مندرجہ ذیل داخل ہونی چاہیے یعنی۔  
 اگر گواہ اندر حدود رضی معمولی فوجداری اختیار سماعت ابتدائی کسی عدالت ہائی کورٹ واقع فورٹ ولیم اور سندھ اور بمبئی کے موجود ہوں تو اس عدالت کو اختیار ہے کہ اس گواہ کو بذات خود حاضر کرانے سے درگزر کرے جسکے دعوے کہ کمیشن کسی مجسٹریٹ پولیس کے نام ان حدود کے اندر جاری کیا جائے اور اس مجسٹریٹ پولیس کو گواہوں کو جبراً حاضر کرنے اور انہما لینے کے باب میں ایسی صورت میں بھی وہی اختیار حاصل ہوگا جو کہ انکو پیش

نذکر خود اپنے رد و مقدمات درجہ میں داخل ہے۔

اور اسی دفعہ کے فقرہ ۳۲ میں بجائے لفظ جو امین کے لفظ بھو امین تب مکاتم کرنا چاہیے اور بجائے ان الفاظ کے اپنے جواب لکھو اگر بھو امین کا یہ الفاظ قائم کرنی چاہئیں گواہ کے الفاظ کے لگا اور بعد لفظ بمسرت کے لفظ یا محض طریق پولیس داخل کرنا چاہیے۔

اور اسی دفعہ کے فقرہ ۳۳ کے بعد یہ فقرہ نکال دیا کرنا چاہیے یعنی۔

بعد از ان کہ کمیشن جو حسب دفعہ ہذا صادر کیا گیا ہو حسب ضابطہ تعمیل پہلے تو وہ مع زبان ہندی اوس گواہ کے جس کا اظہار اوس کے یہ جب لیا گیا ہو اسی عدالت میں واپس کیا جائیگا جس سے کہ صادر ہوا ہو اور وہ کمیشن اور اوس کا جواب اور زبان ہندی پس گواہ کی اس مقدمہ میں بطور شہادت مستعمل ہو سکتی ہے اور شامل شل ریگی۔

فقرہ ۳۶ دفعہ ۳۷ میں بعد لفظ حسب دفعہ ہذا کے لفظ فی جائے زیادہ کر کے یہ الفاظ متروک کی جائیں یعنی۔

کوئی اسرہتم ہائی پولیس خودے یا اسکی حکم سے بجائے یا وہ عمدہ داپولیس کی جو مقدمہ کی تفتیش حال میں مصروف ہو۔

فقرہ ۳۷ دفعہ ۳۸ میں بجائے لفظ شخص ملزم کے لفظ فرین یا گواہ مکاتم ہونا چاہیے۔

فقرہ ۳۸ دفعہ ۴۱ میں قبل لفظ تجویز کے لفظ تحقیقات یا داخل کرنا چاہیے۔

اور اسی دفعہ میں تشریح مندرجہ ذیل زیادہ کرنی لازم ہے یعنی۔

تشریح۔ اس دفعہ میں لفظ مال کے معنی میں نہ صرف وہ مال داخل ہے جو ابتدائے کسی فریق مقدمہ کے قبضہ یا اہتمام میں ہو بلکہ وہ مال بھی داخل ہے جو اس سے بنالیا گیا ہو یا بدل لیا گیا ہو اور نیز ہر شے داخل ہے جو اس بنائے یا بدلنے سے حاصل کی گئی ہو عام اس سے کہ ایسا فوراً عمل میں آئے یا اور نہج پر۔

فقرہ ۳۹ دفعہ ۴۲ میں یہ ضمن زیادہ کرنی چاہیے یعنی۔

تجویز فائر عقل ہونے شخص ملزم کی جزو اس تجویز کی سمجھی جائیگی جو اس شخص کی بابت عدالت کو رد ہو۔

فقرہ ۴۰ دفعہ ۴۳ کی تشریح کے پہلے فقرہ کے بجائے فقرہ مندرجہ ذیل قائم کرنا چاہیے یعنی۔



دید پر جب دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند ایک ایسی فرد قرار داد جرم کے بغیر جرم ثابت ہو کر ایک ایسی ہی سہا  
کا کہنا بلحاظ لغو گذشت ہو گیا تاکہ زبانتا تاکہ وہ فاسد طور سے کسی وجہ ثبوت کو جو کہ جوٹی یا پٹائی ہوئی ہوئی ہوئی  
اور اصلی وجہ ثبوت کی حینیت سے کلام میں لایا یا کہ میں اس کے ساتھ کیا۔

دفعہ ۱۸۴ دفعہ ۱۸۴ کے فقرہ ۲ کے بجائے عبارت مندرجہ ذیل قائم ہونی چاہیے یعنی -  
فیصلہ حکم شخص ملزم کو یا اس شخص کو خیرہ موثر ہو سمجھا دیا جائیگا اور بروقت اس کی درخواست کے اس کی نقل  
اس کو بلا درنگ اور بلا خرچہ اگر ممکن ہو تو اسی کی زبان میں ورنہ عدالت کی زبان میں جو لکھا جائیگا۔

اور ایسی دفعہ کے فقرہ ۲ میں یہ عبارت زیادہ کرنی چاہیے یعنی -  
جس حال میں کہ وہ غلطی یا سقم ایسے امر کا ہو جس سے رویداد مقدمہ میں غلط واقع نہ ہوتا ہو -  
دفعہ ۱۸۴ - دفعہ ۱۸۴ میں ضمن مندرجہ ذیل زیادہ ہونی چاہیے یعنی -

اس دفعہ میں لفظ جج اور ملازم سرکار سے وہی معنی سمجھ جائیگا جو ان الفاظ کے واسطے مجموعہ تعزیرات ہند  
میں قرار دیے گئے ہیں -

دفعہ ۳۴۶ فصل ۳۶ (مجامع ناجائز کا متفرق کرنا) بلا لکھتے اور مدرس اور پستی سے متعلق سمجھی جائیگی اور  
اس فصل میں جہاں لفظ مجسٹریٹ کا ہے وہاں اس کے معنی میں مجسٹریٹ پولیس بھی داخل منظور ہوگا -  
دفعہ ۴۴۴ دفعہ ۵۰۳ میں یہ عبارت زیادہ ہونی چاہیے یعنی -

اور جس حال میں کہ وہ زہراوان اس نہج پر وصول نہ ہو سکے تو حکم مجسٹریٹ موصوف ضامن مستوجب  
اس کے ہوگا کہ جیل خانہ دیوانی میں اس سے عائد تک جو چہ عینے سے زیادہ نہ ہو قید کیا جائے -  
دفعہ ۵۴۴ دفعہ ۵۲۴ میں بجائے لفظ ۲۴ کے لفظ ۲۴ قائم کرنا چاہیے -

دفعہ ۶۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ضمیمہ ۴ کے خانہ ۳ میں مقابل نمبر ۲۴ کی بجائے اس لفظ کے  
کہ بلا وارنٹ گرفتاری نہ کر سکے گا یہ لفظ کہنا چاہیے کہ بلا وارنٹ گرفتاری کر سکتا ہے اور محاذی نمبر ۲۴ کے

جیسا کہ آئینہ افکار کے یہ الفاظ قائل کرنی چاہیں کہ بلا وارنٹ گرفتاری کر سکتا ہے۔

وقفہ ۷م - اس ایکٹ میں لفظ وقفہ سے مراد وقفہ مجموعہ ضابطہ فوجداری ہے۔

اور تمام حوالے مجموعہ ضابطہ فوجداری کے بڑے ایکٹ یا سابقہ میں یا بعد صدور ایکٹ ہدایت میں ہوں انکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ وہ مجموعہ ضابطہ سرمرمہ حسب ایکٹ ہذا کے حوالے تھے۔

تخط  
ڈپٹی سیکریٹری کو ریفٹ ہند





